بہ یمن عون معین مطلق بتوفیق خدای برحق نسخہ
دیوان ظفر
۱۹۰۱
در مطبع جوہر ہند واقع دہلی زیور طبع یافت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدور کسکو حمد خدای جلیل کا
اعجاز یہ زبان ہے وہین قال و قیل کا

پانی مین اوسنے راہبری کی کلیم کی
آتش مین وہ ہوا چمن آرا خلیل کا

اوسکی مدد سے فوج ابابیل نے کیا
لشکر تباہ کعبہ پہ اصحاب فیل کا

پیدا کیا وہ اوسنے بشر عوج بن عنق
ہل جسکی ساق پاے نبا تر و نیل کا

پہرتا ہے اوسکے حکم سے گردون تیز تک
جاتا ہے یہان عمل کوئی جر ثقیل کا

بلوایا اپنے دوست کو اوسنے وہان جہان
مقدور یہ نہ دون ہوا جبرئیل کا

کیا پاے کنہ ذات کو اوسکی کوئی ظفر
وہان عقل کا نہ دخل نہ ہرگز دلیل کا

مژدہ اے دل کہ میرے پاس وہ یار آویگا
خاک ہو اوسکی بہ نزلگا وہ سوار آویگا

اسلئے صیدگہ عشق مین ہم صید ہوے
کہ کبہی صید فگن بہر شکار آویگا

دیکہہ اے دل تو نہ پی جام محبت کی شراب
بے مزہ ہوبگا جسوقت خمار آویگا

دم لبون پر ہے مرا آج تجہے آنا ہے
تجہکو کیا گرچہ بسان زر گل بیزار آویگا

تو جو آئینہ صفت غیر سے ہو جائیگا صاف
تیری بہ [illegible] دلمین غبار آویگا

یہین تک ہے گلہ کہنا نہیں کوئی ہمین
[illegible] جب روز شمار آویگا

دیوان ظفر

کیا ایک ہی بار نہین دل اپنا ظفر
ہوگا کیا دیکہئے جب وہ کبہی بار آویگا

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدور کسکو حمد خدای جلیل کا
اسجا پہ بیزبان ہے دہن قال و قیل کا

پانی مین اوسنے راہبری کی کلیم کی
آتش مین وہ ہوا چمن آرا خلیل کا

اوسکی مدد سے فوج ابابیل نے کیا
لشکر تباہ کعبہ پہ اصحاب فیل کا

پیدا کیا وہ اوسنے بشر عوج بن عنق
پل جسکی ساق پا سے نہ تا رود نیل کا

پہرتا ہے اوسکے حکم سے گردون ترا تلان
جلتا ہے یہان عمل کوئی جر ثقیل کا

بلوا لیا اپنے دوست کو اوسنے وہان جہان
مقدور [illegible] ہوا جبرئیل کا

کیا پاے کنہ ذات کو اوسکی کوئی ظفر
وہان عقل کا نہ دخل نہ ہرگز دلیل کا

مژدہ اے دل کہ میرے پاس وہ یار آویگا
خاک رہ اوسکی بنونگا وہ سوار آویگا

اسلئے صیدگہ عشق مین ہم صید رہے
کہ کبھی صید فگن بہر شکار آویگا

دیکھ اے دل تو نہ پی جام محبت کی شراب
بے مزہ ہوویگا جس وقت خمار آویگا

دم لبون پر ہے مرا آجو تجھے آنا ہے
تجکو کیا گرچہ بس از مرگ ہزار آویگا

تو جو آئینہ صفت غیر سے ہو جاویگا صاف
تیری جانب سے دلمین غبار آویگا

یہین تک ہے گلہ کہنا نہین کوئی ہین
[illegible] جب [illegible] آویگا

تان فرطِ سوزِ دل کدم نہوا پر نہوا
اور گریہ سے بڑا کم نہوا پر نہوا

سنکر احوال جگر سوز غریب عاشق کا
ہائے افسوس تجھے غم نہ ہوا پر نہوا

کشتۂ ناز کے افسوس جنازہ پہ ذرا
چشم پُر آب تو اکدم نہوا پر نہوا

چارہ گر کی نہین تقصیر بہت کی تدبیر
کارگر زخم پہ مرہم نہوا پر نہوا

سنکے نالون کو مرے ہو گئے پتھر پانی
سرِ مژگان بہی نم نہوا پر نہوا

شل نے آ گیا دم ناک مین اپنا لیکن
یار اپنا کبہی ہمدم نہوا پر نہوا

میری جانب سے پڑی سخت گرہ دل مین تری
سست پیمان ترا محکم نہوا پر نہوا

ہون وہ آزاد کہ جون سرو کسیکی خاطر
قد تعظیم مرا خم نہوا پر نہوا

رات ہمسایون نے اوٹہلو و ٹہہ کے دعائین مانگین
شور و نالہ مرا تا صبح کم نہوا پر نہوا

جسکی صانع قدرت نے دلے تیرا سا
کسی مخلوق پہ عالم نہوا پر نہوا

کہلکہلا کے ہنسے گلشن مین ہزارون غنچے
دل ہمارا خوش و خرم نہوا پر نہوا

ای ظفر دیکہیے عقبیٰ مین ہو کیا حال اپنا
جبین دنیا مین تو اکدم نہوا پر نہوا

آیا نہ اگر نامہ و پیغام کسیکا
آخر ہے کوئی روز مین یہان کام کسیکا

دین جان تو ہم غیر کو دو بوسہ ستم ہے
لیجائے کوئی اور ہوا نام کسیکا

اس چشم کی گردش سے ہون کیونکر نہ برباد
گہر چہوڑتے ہے سب گردش ایام کسیکا

وہ کرتے ہین آرام سدا غیر کے گہر مین
کیا کام اونہین جائے ہو آرام کسیکا

شب نالہ بہ شرکت سے گرد و تپہ نہ نکلا
جہلا جو پڑا دیکہا لب بام کسیکا

ساقی نکیلا بہیکا او ندہا ہے فلک کیون
مدت سے ہے اوندہا ہوا بس جام کسیکا

جو ہے وہ ترے نام سے ہے عشق مین آگاہ
بدنام ظفر ہو نہ غرض نام کسیکا

ہمنے دنیا مین آکے کیا دیکہا
دیکہا جو کچہہ سو خواب سا دیکہا

ہے تو انسان خاک کا پتلا
لیک پانی کا بلبلا دیکہا

باندھی ترے ہاتھوں میں جو کل غیر نے مہدی — آنکھوں میں مرے دیکھ کے لہو اوتر آیا
لوٹے گا پڑا خاک کے بستر پہ وہ تاحشر — آرام کی گھڑی کو جو ہستی میں وہ ہر آیا
کیا حرف زبان پر ترے آیا تھا کہ اے شمع — گلگیر ترے سر پہ جو منہ کھول کے آیا
کیا جانے تبھی قیس پہ کیا دشت جنون میں — جو خاک بسر آج بگولہ نظر آیا
اک ہم ہی نہیں بے خبر آئے ہیں جہان میں — جو آیا جہان میں ہے سو وہ بے خبر آیا

مین شرم سے عصیان کے ہوا سر بگریبان
جس وقت خیال آہ ادہر کا ظفر آیا

چشم میں دنبالہ دیکھ اوس بت گمراہ کا — عکس آہو منہ میں کیا پتلے لئے ہے کاہ کا
کونسے میکش کی دعوت ہے فرشتوں میں ہے دہوم — دیکھکر مینا فلک کا اور ساغر ماہ کا
خال کا جانو سمجھو اوس زنخدان کے قریب — آگیا ہے ہاتھ زنگی کے کنارہ چاہ کا
کہکشان کا خط نہیں صاف آتا ہے نظر — عکس فانوس فلک میں ہے شمع آہ کا
منزل الفت میں غمکو میں جو اوسکو مکر کردوں — مجھکو ہے اسکا سہارا ہے یہ توشہ راہ کا
اوسکی دندان پر نہیں تحسین مسی کی [illegible] — بے قلم کیا جا بجا لکھا ہے اسم اللہ کا

رتبۂ عالی ہے اوسکے آسمان بھی پست ہے
اے ظفر جو خاک پا ہے فخر عالیجاہ کا

خوشی خوشی ہے جو خط نامہ بر لئے آیا — یہ کچھ نہ کچھ ہے خوشی کی خبر لئے آیا
ممانعت نکراتی خدا سے ڈر ظالم — ہمیں ہے شوق ترا تیرے گھر لئے آیا
قدم رکھے ہے وہی عاشقی کے میدان میں — کہ جو ہتیلی پہ ہے اپنا سر لئے آیا
جب اشک آتا ہے مژگان تلک [illegible] — تو ساتھ اپنے وہ لخت جگر لئے آیا
ہزار آپکو وہ کھینچتے ہیں پر اونکو — مرا ہے جذبۂ دل کھینچکر لئے آیا
بچے کب اس بت صیاد وش سے طائر دل — کہ دام دوش پر ہے زلف کو لئے آیا
کہاں وہ جائیں کہ میری نظر سے ہو غائب — تصور اونکو ہے زیر نظر لئے آیا
جو آتا ہے تری مژگان کا ذکر آتا ہے — مرے لئے ہے ہر اک نشتر لئے آیا

ظفر ہے واسطے ہر طفل کے مہیا شیر — کہ رزق ساتھ ہے اپنے [illegible] لئے آیا
کرے وہ [illegible] ہاتہ کو پہنچے اگر اونچا — یقین ہے ہو سکے اوسکو [illegible] کا سر اونچا
دماغ اوس [illegible] کا ہے جواب عرش معلی پر — بنایا چاہتا ہے کاخ گردون [illegible] اونچا
گرا جو [illegible] اوسمین نہ نکلا وہ قیامت تک

[illegible]

[illegible] عشق [illegible] اونچا
[illegible] اونچا
[illegible] اونچا
[illegible] دیکھا
[illegible] دیکھا

خاک ہو کر بھی بگولے کیطرح چین نہین
حال ابتر ہے یہ کچھ تیرے ہوا خواہون کا

حج اکبر ہو جسے کعبۂ دل سے حاصل
ہو خیال اسکو بھلا کسلئے درگاہون کا

جائیگا جبکہ تہ خاک ترا سوختہ جان
گرم ہو جائیگا پانی وہین سب چاہون کا

اے ظفر دل سے ہون مین خاک در فخر الدین
معتقد مین نہ گداؤن کا ہون نے شاہون کا

کیا وصف جبین مین کہون اوس ماہ جبین کا
اک تختہ سراسر ہے وہ فردوس برین کا

یا صبح ہے یا آئینہ یا ہے وہ ید بیضا
یا صفحۂ رخسار کسی شوخ جبین کا

یا مشتری و زہرہ یا مہر درخشان
یا جلوۂ پر نور ہے یا ماہ مبین کا

یا تختہ بلور ہے یا لوح ہے سیمین
یا صفحۂ سادہ کسی انمول نگین کا

کیا زور زمین شعر کے یہ تونے نکالی
ہے وصف ظفر امین بیان اوسکے جبین کا

نہین دیکھہ سہتا ستانا کسیکا
کرے گا نہ کسیکا کرانا کسیکا

عزیزو مرے آگے جز ذکر دلبر
نہ لانا کسیکا نہ لانا کسیکا

مجھے یاد آتا ہے ہنس ہنس کے یارو
رولانا کسیکا رولانا کسیکا

کبھو تو سنا کر ذرا گوش دل سے
فسانہ کسیکا فسانہ کسیکا

مجھے یاد کر کرکے آنسو بہانا
بہانا کسیکا بہانا کسیکا

نہ سمجھا تو ناصح کہ مدت سے مین ہون
دیوانا کسیکا دیوانا کسیکا

نہ ہو دیگا دل تیر مژگان بن اسکے
نشانہ کسیکا نشانہ کسیکا

تماشا کرو میری جانب سے اب تم
لگانا کسیکا لگانا کسیکا

قوافی بدل کر ظفر پڑھ غزل کو
رہے تا نہ آگے ٹھکانا کسیکا

دیگر

ایضاً

کرے بس کب چلے ہے کسی پر کسیکا
جو مژگان کا عالم ہے اب اسکے ہمدم
نہ دیکھا کوئی ایسا خنجر کسیکا
یہ جی چاہتا ہے کہ سر ہی ہٹا دین
او ہٹا کر ہم اوس در سے بستر کسیکا
بدل بحر اور قافیہ کو ظفر
اگر جوش ہووے دل شعر سنا کسیکا

غم دل کس سے کہون کوئی بہی غمخوار نہین
اور اگر پوچہے کوئی قابل اظہار نہین
زلف کے پیچ سے چہٹ سکتا نہین کوئی دل
کونسا دل ہے کہ جو اسمین گرفتار نہین
سیکڑون ہین جگر افگار ہزارون دلریش
پاس تیرے کوئی خنجر کوئی تلوار نہین
کیا تری چشم سیہ مست کی کیفیت ہے
جسکو اب دیکہو وہ بیہوش ہے ہوشیار نہین
مٹے خاک در یار یہ عشاق ظفر

غم فرقت کے سوا
چپکا رہتا ہے بہلا
اور یہ پیچ یہ پیچ
ہے عجب دام بلا
تیرے ہاتہون لیکن
ہان مگر ناز و ادا
کہ جہان ہے بدمست
اے مست ہوش ربا
کہ جو ہونا ہو سو ہو

رات بہر غم یار نے سونے نہ دیا
شمع کی طرح مجہے رات کٹی سولی پر
پہ کراہا تہا بیمار الم درد کے ساتہ
اے دل آزار ہمد تو سو گیا آرام سے رات
ہین جو مجنون مجہ کو زندان مین نگہبانون کو
سونون مین کیا یار نے پاؤنکی زندان

صبح کو خوف شب تار نے سونے نہ دیا
چین سے یاد قد یار نے سونے نہ دیا
کسی ہمسایہ کو بیمار نے سونے نہ دیا
مجہے پل بہر بہی دل زار نے سونے نہ دیا
میری زنجیر کی جہنکار نے سونے نہ دیا
آرزوئے خلش خار نے سونے نہ دیا

یاس و غم رنج و تعب ہمیرہ ہوئے دشمن جان
اے ظفر شب نہین دو چار نے سونے نہ دیا

مری آنکہہ بند تہی جب تلک وہ نظر مین
کہلی آنکہہ تو نہ خبر رہی کہ وہ خواب تہا
دم بسمل اے بت عشوہ گر خوشی عید کی سی
خم تیغ تیرا جو سامنے نظر آیا مثل
کہو اس تصور یار کو کہون کیون نہ
کبہی تو دشت فراق مین مجہے رہنا سے

نور جمال تہا
کہ خیال تہا
ہوئی مجہے
ہلال تہا
خضر محبتہ سپے
وصال تہا

مرے دل مین تہا کہ کہونگا مین یہ جو دل پہ رنج و ملال تہا
وہ جب آ گیا مرے سامنے تو نہ تاب تہا نہ مجال تہا
وہ ستم بپا تہا وہ سب پہ جفا و ناز
لطف کیسا وفا کہان
فقط اپنا وہم و خیال یہ خیال امر محال تہا

[illegible]

[illegible]

نہین عشق اسکا تو ہیچ ہین کہ قرار و شکیب ذرا نہ رہا
غم عشق تو اپنا رفیق رہا کوئی اور بلا سے رہا نہ رہا

مطلع ثانی

دیا اپنی خودی کو جو ہمنے اوٹھا وہ جو پردہ سا بیچ مین تھا نہ رہا
رہے پردہ مین اب نہ وہ پردہ نشین کوئی دوسرا اوسکے سوا نہ رہا
نہتی حال کی جب ہمین اپنی خبر رہی دیکھتے اورونکی عیب و ہنر
پڑی اپنے برائیون پر جو نظر تو نگاہ مین کوئی برا نہ رہا
ترے رخ کے خیال مین کونسے دن اوٹھی مجھپہ نہ فتنہ روز جزا
تری زلف کے دھیان مین کونسے شب مرے سر پہ ہجوم بلا نہ رہا
ہمین ساغر بادہ کے دینے مین کری دیر جو ساقی تو ہائے غضب
کہ یہ عہد نشاط یہ دور طرب نہ رہیگا جہان مین سدا نہ رہا
کئی روز مین آج وہ ماہ لقا ہوا میرے جو سامنے جلوہ نما
مجھے صبر و قرار ذرا نہ رہا اوسے پاس حجاب ذرا نہ رہا
ترے خنجر و تیغ کی آب رواں ہوئی جبکہ سبیل ستم زدگان
گئے کتنے ہی قافلہ خشک زبان کوئی تشنہ آب بقا نہ رہا
مجھے صاف بتائے نگار اگر تو یہ پوچھون مین رو رو کے خون جگر
ملے پاؤن سے کسکے ہین دیدۂ تر کف پا پہ جو رنگ حنا نہ رہا
اسے چاہا تھا مینے کہ روک رکھون مری جان بھی جائے تو جانے نہ دون
کئے لاکھ فریب کروڑ فسون نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا
لگے یون تو ہزارون ہی تیر ستم کہ تڑپتے رہے پڑے خاک پہ ہم
دے ناز و کرشمہ کی تیغ دودم لگی ایسی کہ تسمہ لگا نہ رہا
ظفر آدمی اوسکو نہ جانئے گا وہ ہو کیسا ہی صاحب فہم و ذکا
جسے عیش مین یاد خدا نہ رہی جسے طیش مین خوف خدا نہ رہا

ظفر دل جانے یا ہم کون جانے
کہ پایا اوس مین کیا اور کیا نہ پایا

مرغ دل یون تیری مژگان نے لیکر کانٹا
جیسے جنگل مین ہو شاہین نے کبوتر کانٹا

جائے حسرت ہے کہ تار رگ جان ہے میرے
کفش پا کو نہ کسینے سر دلبر کانٹا

نفس تند سے باہم ہے دم سرد مرا
جیسے اس تیر کو اسطرح ستمگر کانٹا

ہمسے ہے بات پہ کہڑی ہے تو یون اور ظالم
نہین معلوم تجھے غیر نے کیونکر کانٹا

کشمکش سے یہ اسیر دل کی وہ کانٹا کہ ظفر
رشتۂ دام کو صیاد نے پہر کر کانٹا

اپنے خوب کیا کاٹ کی گر سر پہینکا
پہر مری لاش کو کیون کوچے سے باہر پہینکا

تیرے گہر جاتے ہی بیتابی دل نے جون برق
گہ زمین پر مجھے اور گاہ فلک پر پہینکا

روش برگ خزان دیدہ گل ہے اوسکے
اے صبا تو نے ہمارا تن لاغر پہینکا

ہوا مین وہ سنگ کہ دہقان فلک نے مجکو
گردش دہر کی گوپہن مین پہرا کر پہینکا

دل سوزان کو مرے لے تو لیا اوسنے ظفر
لیکے جب جلنے لگا ہاتہ مین لیکر پہینکا

نہ ہرگز درد دل ہے مین کراہا
غرض پوشیدہ الفت کو نباہا

محبت کے یہ معنی ہین کہ مین نے
وہی چاہا کہ جو کچھ تو نے چاہا

عیان ہے صفحۂ رخ پر ترے خط
کہ ہے تنخواہ بوسون کا سیاہا

مگر منصور تو سر نہان فاش
کہے ہے دیکہہ دار انگشت تہاہا

فقیرون سے تو پوچہو لذت عشق
اہاہاہا اہاہاہا اہاہا

ظفر کو باز رکہہ اعمال بد سے
خطا بخشا کرم گارا الہا

صرف العمر فی لہو و لعب
فآہا ثم آہا ثم آہا

ظفر ہے عرض یہ ہے فخر الدین سے
کہ شاہا دین پناہا تکیہ گاہا

کرے ہے ذکر اسکے اور بلبل اگر گل کا
تو وہ مینچا پھر سنتا ہے قصہ اگر گل کا
نکالی ہے جو بلبل سوزن منقار سے کانٹا
خدا جانے کیا ہے کے سوتا ہے جاگل کا
عدم کو گلشن ہستی سے ہنستے ہنستے جائیگا
گر جوش خندہ گل ہے بیحساب سفر گل کا
ہزارون کہا کے گل بخت [illegible]

دیوان ظفر

[illegible]

کہون کیا رنگ وس گل کا اہاہاہا اہاہاہا
ہوا رنگین چمن سارا اہاہاہا اہاہاہا

نمک چہڑکے ہے وہ کس کس مزے سے دل کے زخمون پر
مزے لیتا ہون مین کیا کیا اہاہاہا اہاہاہا

خدا جانے حلاوت کیا تہی لب تیغ قاتل مین
لب ہر زخم ہے گویا اہاہاہا اہاہاہا

شرار و برق مین کیا فرق مین سمجہون کہ دونون مین
ہے اک شعلہ بہبوکا سا اہاہاہا اہاہاہا

بلا گردان ہون ساقی کا کہ جام عشق سے مجہکو
دیا گہونٹ اوسنے ایک ایسا اہاہاہا اہاہاہا

میری صورت پرستی حق پرستی ہے کہو نہ کیا
کہ اس صورت مین ہے کیا کیا اہاہاہا اہاہاہا

ظفر عالم کہون کیا مین طبیعت کی روانی کا
کہ ہے امڈا ہوا دریا اہاہاہا اہاہاہا

ہمنے شبدیز قلم کو اپنے جب جولان کیا
ملک معنی کا قلمرو یک قلم میدان کیا

جون شرار سنگ ہمکو عشق کی گرمی نے آہ
دفعتاً پیدا کیا پہر دفعتاً پنہان کیا

دیکہ غافل صانع قدرت کی تو صنعت گری
ایک مشت خاک کو کیا صورت انسان کیا

بار عصیان لیچلے دنیا سے لیکر سر پہ ہم
کیا کہین اپنے سفر کا ہمنے کیا سامان کیا

وصف کسکی عارض روشن کا لکہا جائیگا
صفحہ اپنا چرخ نے جو شکو یون افشان کیا

آنکہین ہین خاک مین کیا جانے کیا صورتین
چشم نقش پا کو جہکے حسن نے حیران کیا

اپنی غفلت پہ ظفر جائے تاسف ہے کہ آہ
ہمنے سب کچہہ جانکر جو آپ کو نادان کیا

یا مجہے افسر شاہانہ بنایا ہوتا
یا مرا تاج گدایانہ بنایا ہوتا

اپنا دیوانہ بنایا مجہے ہوتا تو نے
کیون خردمند بنایا نہ بنایا ہوتا

خاکساری کے لئے گرچہ بنایا تہا مجہے
کاش خاک در جانانہ بنایا ہوتا

تشنہ عشق کا گر ظرف دیا تہا مجہکو
عمر کا تنگ نہ پیمانہ بنایا ہوتا

دل صد چاک بنایا تو بلا سے لیکن
زلف مشکین کا ترے شانہ بنایا ہوتا

صوفیون کے جو نہ تہا لایق صحبت تو مجہے
قابل جلسہ رندانہ بنایا ہوتا

تہا جلانا ہی اگر دوری ساقی سے مجہے
تو چراغ در میخانہ بنایا ہوتا

شعلہ حسن چمن مین جو دکہایا اوسنے
اور بلبل کو بہی پروانہ بنایا ہوتا

اور شمع صفت ... [illegible] بنایا ہوتا

ایسی ... [illegible]

وہ حجاب ... [illegible]

اور خیال ... [illegible]

خیال کس کا سمایا ہے دیدہ و دل مین
تو دن کو چین مجہے اور نہ شب کو خواب آیا

تمہارے نقش کف پا کے بوسہ لینے کو
زمین پہ سایہ کی مانند آفتاب آیا

وہ رخ صفا ہے آئینہ روبرو جسکے
جب آیا شرم سے پانی ہو کے غرق آب آیا

جب آیا طرہ مشکین کا دہیان مین خیال
زبان پہ پیچ ... [illegible] آیا

ترا سخن ہے ظفر کہ سامنے تیرے
ہوئے خموش سخنور نہ کچھہ جواب آیا

گورکنج فراغ ہے اپنا	داغ اپنا چراغ ہے اپنا
کون کنج حزن مین ہے دمساز	ایک دلسوز داغ ہے اپنا
اشک خونین مین بادۂ گلگون	دیدہ پرخون ایاغ ہے اپنا
وعدۂ وصل ہے جو اوس گل سے	آج دل باغ باغ ہے اپنا
ڈھونڈھتا ہے خدا کو تو زاہد	ہمکو قصد سراغ ہے اپنا
جیسے اوس مہ جبین کے عاشق ہین	آسمان پر دماغ ہے اپنا

اے ظفر کیجیے پیروست دل
کہ یہی باغ وراغ ہے اپنا

دیگر

الفت کا ملا ہمکو مزا یار کسیکا	سچا کبھی ہوتا نہین اقرار کسیکا
گرہم ہین گنہگار تو کر خاک کا پیوند	پردہ نہ اوٹھا چرخ ستمگار کسیکا
جون آئینہ اب حیرت دیدار سے تیرے	رہتا ہے کھلا دیدۂ بیدار کسیکا
رو دیگا یہی عالم تو پھر اکدن	پھر دیگا ڈوبا دیدۂ خونبار کسیکا
شانہ سے نہ بل کیونکہ پڑے اب کہ ہر	دل زلف بتان مین ہے گرفتار کسیکا
اک یونہی خبر برق صفت آکے لیتا	پہلو مین تڑپتا ہے دل زار کسیکا

مستغنی کونین ہی رکھہ آپ ظفر کو
محتاج نکر حیدر کرار کسیکا

دیگر

یون تو جانا تمہین منظور جہان ہو جانا
پھر جو آنا ہو ادھر سے تو یہان ہو جانا

عشق دمساز اگر ہو تو عجب کیا جون نے
استخوان کا مرے لبریز فغان ہو جانا

یون تو پروانہ بہی جل جاتے ہے پر مشکل ہے
عشق مین میری طرح سوختہ جان ہو جانا

دیکہتے جاؤ مری جان ہے کیونکر جاتی
ابہی بالین سے مری جاتے کہان ہو جانا

رسوا ہی سے فقط نام و نشان کی خواہش
اے نگین چاہئے بے نام و نشان ہو جانا

گہر سے عاشق کے نہ جانا تہا خفا ہوکے تجہے
کہ ترا جانا اور اوسکو خفقان ہو جانا

ہم کو دکہلاتے ہے ہر لحظہ جمال جانانہ
دل کا صاف اپنے ظفر آئینہ سان ہو جانا

دیگر

لاغر ایسے حال اپنا کیا کہون کیا ہو گیا
تن مین ہر نقش پاے مور گویا ہو گیا

جل گیا گل کا جگر اوس عرق آتشناک سے
قطرۂ شبنم نہین ہے یہ پہپولا ہو گیا

اپنے زخمی سے ترق کر تو جو بولا جنگ جو
ٹانکے یون ٹوٹے کہ ٹانکی اک تڑاقا ہو گیا

جبکہ دریا مین پڑا ساقی کا عکس تاب رخ
ساغر خورشید اک حلقہ بہنور کا ہو گیا

آہ تہی میری کہ لاسی کر کے کاٹا چرخ کو
زہر اوسکا یہ چڑہا اوسکو کہ نیلا ہو گیا

حسن تیرا نظر آیا نظر تو شرم سے
ماہ کامل جون شگفتہ آدہا ہو گیا

پشت لعل لب عجب ملا زمرد فام خط
ساغر یاقوت پر گویا کہ مینا ہو گیا

کہل گیا سارا جہان گرد سیاہ وان زمین
چشم کی ناسخت پانون کا چہالا ہو گیا

ہے یہ وحشت بہی بلا موذی کہ مجکو اے ظفر
ہر قدم پر نیش کژدم خار صحرا ہو گیا

کہ وہ تو گیا اس وادیِ وحشت مین یون ہی تہا
پذیرا عرض غیرون کی ہوئی اس طرح کیا باعث
گذارش کرتا بندہ بہی تو وہان خدمت مین یون ہی تہا
تم اچہے وقت آپہونچے وگرنہ ہم تو مر جاتے
ارادہ ہو چکا اپنا غم فرقت مین یون تہا
دل بیمار جب ہمنے کہا تہا کر علاج اپنا
کہ آیا فرق کچہہ تیرے ابہی طاقت مین یون ہی تہا
نہ تہی جائے گریز اے دل اگر تجہکو محبت مین
تو آیا تو ارے دیوانے اس آفت مین یون ہی تہا
دکہا کر غیر کو صورت مجہے کیون رشک سے مارا
کہ مین تو مر رہا دیدار کی حسرت مین یون ہی تہا
ظفر تم دیکہتے ہو جسطرح آئینہ کو حیران
کل اونکو دیکہکر مین بہی رہا حیرت مین یون ہی تہا

دیگر

جام و سبو و خم سے نہ بہر اک اسمین کا اک اوسمین کا
قطرہ چکہا دے ساقی بہر اک اسمین کا اک اوسمین کا
جیسے چشم مین آنسو ہین کب ہوتے صدف مین ایسے ہین
دیکہو بچشم غور گہر اک اسمین کا اک اوسمین کا
باغ جہان مین جو ہین دو نو نخل جفا و نخل کرم
نام نیک و بد ہے ثمر اک اسمین کا اک اوسمین کا
پایا جو سپارہ قرآن ہمنے دل سے پارہ کو
آیا ورق جب پیش نظر اک اسمین کا اک اوسمین کا
حال دل و احوال جگر کیا آہ بتا دین اپنا ہم

پہنچ مین ٹکڑا اسکو کر اک اسمین کا اک اوسمین کا
آتش دل کو سمجھے نہ واعظ کم تر نار جہنم سے
دیکھے بہڑکتا شعلہ گر اک اسمین کا اک اوسمین کا
کوئی غزل پر اپنے جو نازان آ کے تری غزل کے ہو

دیوان ظفر

وہ غیر کے گھر مین روز جاتے | یہان آتے گاہ گاہ کیا خوب
اونسے ہی اشارہ ہین وہ کرتے | ہمپر نہین اک نگاہ کیا خوب
مژگان سے رکہی ہے چشم بد دور | وہ ترک سیہ نگاہ کیا خوب
ہر صبح ہے سر برہنہ خورشید | پر زر ہے تری کلاہ کیا خوب
ظلمات کہون مین یا شب تار | ہے زلف تری سیاہ کیا خوب
کیا کیا نہ ستم دکہاے تو نے | اے عشق ستم پناہ کیا خوب
بوسہ جو طلب کیا شب کو اوس سے | بولا وہ رشک ماہ کیا خوب

ق

دولاب نمط پہرا وہ ہر روز | کہینچے کیا دل سے آہ کیا خوب
گاہے نہ کہا ظفر کو لا او | پس دیکہی تمہاری چاہ کیا خوب

شام شفق دکہاتی نہین جان کیا سبب | ملکر مسی جو کہاتے نہین پان کیا سبب
تصویر یار تو نہین آنکھون کے سامنے | رہتا ہون شکل آئینہ حیران کیا سبب
شانے سے پوچہہ اے دل صد چاک اسکی جو | برہم ہے اوسکی زلف پریشان کیا سبب
کیا جانے کسکے عشق مین مجنون ہوا ہے یہ | رہتا ہے چاک گل کا گریبان کیا سبب
یارب مین داغ کہاکے سراپا تمام شب | جلتا ہون مثل سرو چراغان کیا سبب
ای چشم سیل چشم نہتی تجہسے مجہکو تو | برپا کرے ہے نوح کا طوفان کیا سبب
طفل سرشک تو تو مرا نور دیدہ ہے | مژگان کا میرے سو ہے دامان کیا سبب
چاہت سے تیری تہا نہ دل تو کہبی آشنا مرا | پہر کیون ہے غرق چاہ زنخدان کیا سبب
پہلو سے جا ظفر کے نہ اوٹہکر تو میری جان | کیون بیٹہتا نہین ہے تو آکر ان کیا سبب

ردیف تائے فوقانیہ

غزل

[illegible] صورت
[illegible] دیکہا صورت
[illegible] صورت
[illegible] صورت
[illegible] صورت
حیران [illegible] صورت
[illegible] یوسف [illegible] صورت
[illegible]

ہے شکل آئینہ عاشق حیران صورت
چپکے چپکے سے ہے تکتی رہا صورت
آئینہ خانہ ہے زمانے مین
ہے ہر اک اپنا آشنا صورت
ورنہ ہے نقش ہے مرقع مین
دیکہئے سب مین آشنا صورت
اور نہی آئی ہے بنی اوسکی
مین جو دیوانگی ہون بنا صورت

اے ظفر مجھکو اوس صنم کے سوا
نہ دکہاوے کوئی خدا صورت

دیگر

وہ تجھے حق نے دی صنم صورت
ہے نہ تا ہین کوئی تیرا ہم صورت

ہم تو ترسین جمال کو تیرے
دیکھے آئینہ دم بدم صورت

نہین پاتی ہے تیری صورتکو
ہاے اللہ کی قسم صورت

پڑہتا ہے مہر کو تپ لرزہ
دیکھکر تیری ہمقدم صورت

زندگان عدم کی پہرتی ہے
اپنی آنکھون مین مرے سیاہ صورت

ہو گئے ہین مریض غم یار و
دیکھکر چاند سی وہ ہمصورت

ہاتھہ مانی نے اپنے چوم لئے
کہینچ کر تیری ایک قلم صورت

دست کردی ہین ہی ظفر اپنے
روبرو ہے وہ ہر قدم صورت

دیگر

مست سب جان گئے ساقی مخمور کی بات
سوجہتی یعنی نشے مین ہے بہت دور کی بات

دار پر کہینچو و یا قتل کرو جیسے کہ تم
حق پرستو وہی پر ایک ہے منصور کی بات

چارہ گر جان چکے ہو کہ نہ ہو گا چنگا
مجھسے کیا پوچھتے ہو زخم کے انگور کی بات

ناتوانی سے یہ احوال ہوا ہے اب تو
کہ سنائی نہین دیتی ترے رنجور کی بات

پیارا پیارا ترا جیسا کہ ہے انداز کلام
کہ پری کا ہے سخن ایسا نہ ہے حور کی بات

بیمبر آتا نہین بر مین عزیز و
یہ زر ہے
مجھ مین معذور نہین یہ تو ہے
معذوری کی بات ہے
دولت حسن کا ہے جب سے ظفر اوسکو
غرور ہے
خالی از غرہ نہین کچھ بت مغرور
کی بات ہے

دیوان ظفر

سر

دیکھ ہے ترے دیدار
[illegible]

زلفوں سے تمہارے ہوں پریشان زیادہ
دیکھو مری اس حال پریشان مین صورت

ہوں عاشق سرباز مجھے بلہوس آکر
دکھلائے گا کیا عشق کے میدان مین صورت

ہے صاف ترے تکمہ کی اختر مین شباہت
ملتی ہے مہ نو کی گریبان مین صورت

یوسف ہی ہوا اے شوخ ترا محو تماشا
کھنچوا کے جو بھیجین تری کنعان مین صورت

دیوانہ ترا بن کے جو مین خاک اڑاؤن
مجنون کی بگڑ جائے بیابان مین صورت

تجھ بن یہ ہوئی شکل کہ پہچانتے ہین دوست
مشکل ہے مری کلبہ احزان مین صورت

کیا دیکھتا ہے آئینہ اے شوخ پری رو
دیکھ اپنے ظفر کی دل حیران مین صورت

ردیف ط

پلا نہ غیر کو صہبا مشکبو کے گھونٹ
پئے گا رشک سے ظالم کوئی لہو کے گھونٹ

نہیں ہے فیض سے محروم کوئی ساقی کے
کسی کے جام نصیب ہین کسی کو گھونٹ

تمہارے شربت دیدار سے ہین ہم سیراب
ہین نصیب مین پیاسن آرزو کے گھونٹ

سکندر آب بقا سے پھر آیا تشنہ جون
ملا نہ ایک بھی بعد اتنی جستجو کے گھونٹ

ظفر ہین جرعہ زہراب سے زیادہ تلخ
شراب الفت خوبان تند خو کے گھونٹ

ردیف ث

تجھ سے آزردہ ہوں کیا جان طلبی کے باعث
ہم تو ہین تنگ صنم جان طلبی کے باعث

[illegible]

سب کار جہان ہیچ ہین سب کار جہان ہیچ / اس ہیچ سے امید ہے آپ ہیچمدان ہیچ

جن نامورون کی جہان زیر نگین تہا / اب ڈہونڈہیے تو اونکا ہی کہین نام و نشان ہیچ

مانند حباب ایک نفس مین ہے خرابی / اس منزل فانی مین ہے بنیاد مکان ہیچ

اک عمر گرانمایہ ہے دنیا سے گرانبار / آخر کو جو دیکہا تو بجز بار گران ہیچ

خوبان جہان کل ہے تو کیا محو تماشا / جنکی کہ کمر ہیچ ہے جنکا کہ دہان ہیچ

اس باغ مین تہوڑی سی ہوا اور پہر اوسپر / اے تو گل خندان تجہے تشویش خزان ہیچ

ہو جنس تنک مایہ ہستی کی نہ خواہان / یہ جنس ہے بازار پہ گوہر یہ دکان ہیچ

آواز طرب گوش دل محو فنا سے / جز نالہ و فریاد بجز آہ و فغان ہیچ

جو ہونی ہے ہوگی نہین امکان کچہ ہو / پہر فکر سے کیا فائدہ غیر از خفقان ہیچ

پایا نہ بجز داغ سیہ کاری یک عمر / نقش قدم قافلہ عمر روان ہیچ

کیا دیکہین ظفر خانۂ ہستی کا تماشا
اس وہم کدہ مین ہے بجز وہم و گمان ہیچ

مال و دولت عز و شان ہیچست و ہیچ / این ہمہ ہیچ و گمان ہیچست و ہیچ

از جگر کاوی چہ حاصل چون نگین / در جہان نام و نشان ہیچست و ہیچ

کاروان عمر ما ہر دم روان / ایک گرد کاروان ہیچست و ہیچ

بے جمالت دولت دنیا و دین / در نگاہ عاشقان ہیچست و ہیچ

از برای ہیچ پیچ اے دل مپیچ / کین خیال این و آن ہیچست و ہیچ

گر نہ بیند جلوۂ حسنش
این تماشای جہان ہیچست و ہیچ

دل مرا الجہا ہوا ہے یار کے بالونکے بیچ / کیا تماشا ہے کہ اک طائر ہے سو جالونکے بیچ

چشم بلبل دیکہہ جسکو مائل حیرت ہوئی / یہ چلن کے گل نہیں ہین تیری چالونکے بیچ

جسطرح آتے نظر گرداب مین ہی ہین حباب / یون دکہائی دیتے ہین موتی بہرے بالونکے بیچ

روبرو ہوتے ہی منہ نکلے ہی نفخ صور کا / کیا قیامت شور ہے یار ترے نالونکے بیچ

[illegible]

ردیف حای مہملہ

ہم مانتے ہین کہ کسی غمخوار کی صلاح

اپنی وہی صلاح کہ جو یار کی صلاح
اوس بیوفا کی ہو نہ کسے ترک دوستی
یہ بیٹھنا اور دل ہی نبیضے کی یار کی صلاح
مرجانے ہی ہو جسے منت کش طبیب
اب تو یہی ہے اس ترے بیمار کی صلاح
کاکل مین دل پہنسے کہ گرفتار زلف ہو
فرمائیے جو ہمین ہو سرکار کی صلاح
کیجے اوسے جو ہمین بہی اوتار کی صلاح

ٹھیری تھی باو نکلے اُنکی پہر آج اسطرح — لیکن نہ ٹھیری اونکی طرفدار کی صلاح

کہنے پہ کیجیے پر خرابات کے عمل — لیجے نہ زاہدان ریاکار کی صلاح

برگشتہ بخت وہ ہون کہ بیچون جو دلکو مین — پہر جائے لیتے لیتے خریدار کی صلاح

کیا ذکر اپنے منہ سے نکالین وہ یکبات

جبتک کرائے ظفر نہو دو چار کی صلاح

خود رفتگان کو روئے کوئی کیا کسیطرح — چل نکلے پر قدم نہین تھمتا کسیطرح

سوز غم فراق سے دل اسطرح جلا — پہر ہو سکا کسی سے نہ ٹھنڈا کسی طرح

اُٹھائے ہزار خار غم و نشتر الم — پہوٹا نہ میرے دلکا پہپولا کسی طرح

نالون سے میرے آب ہوئی سنگ بارہا — اوس سنگدل کا دل نہ پسیجا کسی طرح

مین خاک ہو کے عشق مین برباد ہو گیا — دامن تلک پر اوسکے نہ پہونچا کسی طرح

سمجھایا تونے ہمکو تو سو طرح ناصحا — لیکن ہمارا دل نہین سمجھا کسی طرح

بے طرح دام زلف بتان مین ہوا اسیر — چھوٹے یہ اس بلا سے خدایا کسی طرح

روتے ہی روتے ٹوٹ گیا رشتۂ حیات — پر آنسوؤن کا تار نہ ٹوٹا کسی طرح

ٹہرتا ہی اک زمانہ سے گردون اگر بنے

اوسکو ظفر بنائے سید ہا کسی طرح

ردیف خاء معجمہ

ہر گل باغ مین ہین سرخ تو کیا خوب ہین سرخ

پر حنائی یہ ترے ناخن پا خوب ہین سرخ

اے صنم عرق بجون کیونکہ نہو رشک سے لعل

لب پان خوردہ ترے نام خدا خوب ہین سرخ

دل پر خون کو کیا تونے ہے کس کے پامال

کف پا تیرے جو بیرنگ حنا خوب ہین سرخ

رات جاگا ہے کہان پی کے شراب گلگون

چرخ کے نیچے بگولا دوسرا بن جائے چرخ
میرا رونا دیکھکر ہررات بجنہ بن مہ لقا
اشک انجم سے نہ کیونکر چشم مین بھر لائے چرخ
روبرو اس شعلۂ رخسار گلگون کے ہو سرو
آتش رنگ شفق گولا کہہ گر بھڑکائے چرخ
گردش چشم اوس مہ بے مہر کی دکہلا کے پہہر
خوب سرگردان پہرایا تونے مجھکو ہائے چرخ
گر اشارا ہو نہ اوس مہرو کے ابرو کا تو پھر
تیغ ماہ نو کو یون ہر ماہ کیون چمکائے چرخ
جو طمع سے ہاتھ کہینچے وہ ہی تیرے ہاتھ سے
پاؤن اپنے بستر آرام پر پھیلائے چرخ
چرخ کی بے مہریون سے ڈر ہے یہ اے مہروش
تو جو آوے میرے گھر ایسا نہ ہو سن پائے چرخ
ہے ڈرا برسات کا تجھسے وگرنہ ساقیا
تار بارش سے ہے بہتر یہ اگر برسائے چرخ
چرخ ساغر مین بھرے کیکے مئے گلرنگ عشق
ہو گیا زہر آب غم سے سبزۂ میناے چرخ
جبتلک تجھکو نہ دیکھین دیکھین گے اب کیا ہمین
آنکھین دکہلائین اشارے آفتین دکہلائے چرخ
آنکھ اوس خورشید وش کی پھر نہ جائے اے ظفر
اس کی کچھ پروا نہین پھر جائے گر پھر جائے چرخ

دیگر

عجب طرح کا ہے دن رات آسمان کو چرخ

ہمیشہ چرخ میں ہے اسکے جہان کو چرخ ہا
ملا ہا خاک مین ہے سب کو مثل نقش قدم ہا
زمین پہ رکہتا پھیلا ہاہین نشان سو چرخ
تری وہ چشم کی گردش ہے جس سے اے ساقی

سر دیوان ظفر

شتاب بادہ گلرنگ سے پیالہ بہر جوان
...

[illegible]

یہ چرخ وہ ہے کہ دے ہے فرشتہ خان کو چرخ

نہین ستارے یہ بہر لایا اپنی چشم مین اشک

شب فراق مین سنکر مرے فغان کو چرخ

جو خاک بہی ہون تو ن فخر دین کے در کی

ظفر چہڑائے نہ مجہہ سے اس آستان کو چرخ

دیگر

خون دل سے میرے لکہو اوسکو خط مین حرف سرخ

رنگ ہے اے کاتبو اسکا براز شنگرف سرخ

حوصلہ گل کا کہان جو نالۂ بلبل سنے

کرتا ہے غصے سے منہ پہلے ہی یہہ یکطرف سرخ

مانگے گرمی مین جو پانی بہر رنج تشنگی

اوسکے عکس روئے گلگون سے ہو آب برف سرخ

گر نہین ہے سر پہ خون اوسکے کسی بے جرم کا

ہین کلاہ قاتل سفاک کی کیون طرف سرخ

اشک خون سے پاس اپنے ہے زر سرخ و سفید

گہہ سفید اسراف کرتے ہین گاہے صرف سرخ

ٹپکے اشک سرخ کا قطرہ جو میری چشم سے

اے ظفر ہو جائے ہے اک دم مین آب ژرف سرخ

ردیف دال

تیرے عشق رسیلی تری کیا میرے بعد
کہہ تجہے کوئی نہ پوچہیگا ذرا میرے بعد

زخم پر دل کے گوارا ہے مجہے گو یہ نمک
کون چکہیگا محبت کا مزا میرے بعد

در جانان سے مری خاک نکرنا برباد
دیکہہ جانا نہ ادہر باد صبا میرے بعد

خار صحرائے جنون یون ہی اگر تیز رہی
کوئی رہویگا نہین آبلہ پا میرے بعد

دل پہ آبلہ سے گر ہو مقابل تو صبا	جھاڑ دے خوشۂ انگور کے لبتاک پہ گرد

صرصر حرص و ہوا سے ہے مکدر عالم
اے ظفر سبکے پڑی ہے رخ ادراک پہ گرد

ردیف ذال معجمہ

کیونکہ خسرو کو لگین اوسکے نہ دشنام لذیذ	جسکا شیرین ہو دلارام خدا نام لذیذ
تشنہ لب جو کہ شہادت کے ہین اونکی قاتل	کیون نہ شربت سی ہون ابرو صمصام لذیذ
یہ مزا قند شکرین بھی نہین ہے ہرگز	لب شیرین ترے جیسے ہین دلارام لذیذ
یاد چشم بت بدمست نے ہمکو ساقی	وقت مینوشی کے کیا لگتے ہین یہ جام لذیذ
لگے تو نخل محبت مین ذرا ہو پختہ	یعنی ہوتا نہین ہرگز ثمر خام لذیذ
ہے کہان سیب مین بھی ہین حلاوت ایسی	بوسہ جو تیری ذقن کا ہے گل اندام لذیذ

جو مزہ بادۂ الفت مین ظفر ہے دیکھا
ایسی ہوتی نہین ہرگز مئے گلفام لذیذ

چھپایا تو نے ہی کسکا کواڑ مین کاغذ	دہرا ہوا ہے جو پٹ کی دراڑ مین کاغذ
لکہے جو محضر خونی کو کوہکن کے عشق	تو برگ لالہ ہو مہری پہاڑ مین کاغذ
کسیکو لکھتے تھے خط وہ پلنگ پر بیٹھے	مجھے جو دیکھا چھپایا نواڑ مین کاغذ
جلے ہے جو مرا مضمون سوز دل پڑھکر	کہے ہے پھینکو پڑے ایسا بھاڑ مین کاغذ
یہ کسکی خانہ خرابی کے تم ہوئے درپے	دبائے لکھکے جو تعویذ اوجاڑ مین کاغذ
کہلا نہ ہمپہ یہ کیا وہ زیب مسند ناز	چھپا کے دیکھے ہے تکیہ کی آڑ مین کاغذ
اگر ہے قیس کو منظور اشتہار جنون	تو لکھکے باندھ دئیے ہر ایک جھاڑ مین کاغذ
گلی مین اوسکے ہے قاصد ہجوم غیرون کا	سنبھالے رکھیو ذرا بھیڑ بھاڑ مین کاغذ
کرین رقم ہم اگر حال پائمالی دل	رہے ہمیشہ قلم کی لتاڑ مین کاغذ
الٰہی خیر ہو کیا پڑ گیا ہے وان قاصد	قبول دے نہ کہین مار دھاڑ مین کاغذ

رہی جو خط و کتابت کی چھیڑ اونسے ظفر

دیوان ظفر

ردیف رائے مہملہ

خدنگ عشق ہوا کیا جگر کو توڑ کے پار
یہ تیر وہ ہے کہ جاوے حجر کو توڑ کے پار

ہزار روزن در بند کیجئے گا آپ
نگاہ جاویگی دیوار و در کو توڑ کے پار

اسے نہ آنکھ ہو نہیں تل سمجھو تم یہ روزن در
نظر کا تیر گیا ہے نظر کو توڑ کے پار

اوتر سکا نہیں دریائے عشق سے کوئی
چلا ہے کسلئے فرہاد سر کو توڑ کے پار

فلک سے آہ ہماری گذر گئی اسطرح
کہ جیسے تیر کوئی ہو سپر کو توڑ کے پار

کہاں سے اوس لب نازک پہ رنگ تو نکلی نمود
ہوئے ہیں خاک سی گل برگ تر کو توڑ کے پار

فلق سے تہا شب مہتاب مین یہ حال اُس بن
ظفر ہوا ہی تہا نالہ قمر کو توڑ کے پار

جو عرش سے ہے فرش تلک وہ اسمین ہے دیکھ آنکھ کھول کر
کیا کیا نہیں ہے اسمین کہ سب کچھ اسمین ہے پر چاہئے نظر

دل اپنا پہلے زنگ کدورت سے صاف کر ہے مانند آئینہ
پھر تو بغور دیکھ کے کہ اوس آرسی مین ہے کیا حسن جلوہ گر

پیدا نگاہ کر کہ تجلی حسن یار سب جا ہے آشکار
شعلے سے طور کے نہیں کم روشنی مین ہے ہر سنگ کا شرر

کیون کعبہ و کنشت مین سر مارتا ہے تو سرگرم جستجو
تو جسکو ڈھونڈھتا ہے چھپا وہ تجھی مین ہے پر تو ہے بیخبر

جوش بہار حسن کسی گل سے اے صبا ہے یہ جنون کا جوش
مصروف اسقدر جو گریبان دری مین ہے ہر غنچہ سحر

ہے دور جام و صحبت یاران زندہ دل کیفیت حباب
کچھ ہے اگر مزا تو یہی زندگی مین ہے باقی ہے دردسر

اے خود پرست پوچھتا کیا ہے خدا کی راہ ہے وہ بہت قریب
گم کردہ راہ آپ تو اپنی خودی مین ہے اس سے ہے دور تر

جو مست ہو ظفر اوس چشم مست کا اوسکو
بہادے ساقی خانہ خراب کا ساغر

دیگر

یا تو وہ رکھتے تھے سرگوشی ہمین سے اسقدر
یا لگی ہونے سخن پوشی ہمین سے اسقدر

ہمکو پاس اتنا نہ ہو ہر بات پر پہلو تہی
اور تمہین ننگ ہم آغوشی ہمین سے اسقدر

ہوش مین آد ہمین کہتے ہو تم بے ہوش ہو
کیون میان دل ہوش بے ہوشی ہمین سے اسقدر

لب پہ جان آئی ہمارے لب ہوئے تیرے نہ وا
چاہئے تھی واہ خاموشی ہمین سے اسقدر

یان نہ لو یک جرعہ غیرون مین اوڑا دو خم کے خم
واہ وا انکار مے نوشی ہمین سے اسقدر

جون گل و بلبل چمن مین سب ہین ہنستے بولتے
سیکھی اک غنچہ نے خاموشی ہمین سے اسقدر

کہتے ہین وہ مست آنکھین ساغر مے سے کر دیکھ
تجھ مین ہین مستی و بیہوشی ہمین سے اسقدر

چشم وا ہین حسرت دیدار مین مدت سے ہم
اے تصور واہ روپوشی ہمین سے اسقدر

نکہت گل جو سفر کرتی ہے بے محنت سفر
اے ظفر سیکھی سبکدوشی ہمین سے اسقدر

دیگر

بن کے اے رشک گل رشک بہار   نوک سبزہ چشم مین ہے نوک خار

داغ بر دل ہون مین سوز جگر سے
کیا خوش آئے مجھکو سیر لالہ زار
ہون گرفتہ دل برنگ غنچہ مین
[illegible]
اب نہین ہون مین [illegible]
ہاتھ مین میرے عنان اختیار
مین ہون آوارہ برنگ بوئے گل
ایک جا مجھکو نہین جائے قرار

دیوان ظفر

[illegible]

ہے تیری نزاکت مین کمر بال برابر — مین جانون میان فرق ہو گر بال برابر

ایک زخم ہوا چاہیے ہے جراح خبر لے — روزن ہے جو بالائے جگر بال برابر

خط سرمہ کا اوس ابروے خمدار پہ کیا ہے — آیا ہے سرو ہی مین مگر بال برابر

لاغر ہون زبس عشق مین اوس ہی کمر کے — آتا ہون سراپا مین نظر بال برابر

وہ پھانس ہے اک پیچے کمند دل عشاق — دیکھا نہ تو سنبل سے ادہر بال برابر

کچھ محتسب شہر سے تاکا جو ادہر سے — آیا وہین شیشے مین ادہر بال برابر

اشکون مین بہی مژگان کا وہ عالم ہے بس اے — ہو در نجف کا نہ ظفر بال برابر

غزل بحر طویل

ترے ہے پازیب و سر کا جھومر زمین پہ گوہر فلک پہ اختر
ہوئے ہین جلوہ نما چمک کر زمین پہ گوہر فلک پہ اختر

وفور اشکون کا ہے ہمارے نکلتے آنکھون مین ہین شراری
نہ کیونکہ ہو عشق پر نچھاور زمین پہ گوہر فلک پہ اختر

پھپہولے پانون مین ہین نمایان تو سر پہ داغ جنون فروزان
نہ دیکھین دیوانے ہیے کیونکر زمین پہ گوہر فلک پہ اختر

ذرا جبین عرق فشان پر تو اپنے افشان دکھا دے چنکر
کہ تا نظر آئین ماہ پیکر زمین پہ گوہر فلک پہ اختر

نہ سبزہ و گل پہ جوش شبنم نہ چمکے جگنون ہوا پہ ہر دم
نظر سب آتے تھے مجکو یکسر زمین پہ گوہر فلک پہ اختر

ادہر تو فوارے چھٹتے ہین وان ادہر ہین شجار پر چراغان
نئی ہے سیر اک چمن کے اندر زمین پہ گوہر فلک پہ اختر

زمین نہایت ہی تہی پہ مشکل ظفر ہے استاد بیرہ کامل
غرض دکہائے دہی تھا کر زمین پہ گوہر فلک پہ اختر

دیگر

مخمس ایضاً

کرے جو خال رخ یار سے وہ ہمچشمی
تو پھر یقین ہے کرے اور چاہے چشم غزالہ کا نور
یقین ہے کہ ہے عاشق کے حق مین تا بسحر
چراغ محفل یاران خوش دماغ کا نور
فروغ بخش ظفر قانون کے چہرے پر
ہمیشہ اوسکے رہے ولولے یا داغ کا نور

برنگ شعلۂ فانوس ہو نہ پوشیدہ — تمہارا عارض روشن نقاب کے اندر
ذرا بچشم حقیقت ہو گرم نظارہ — وہی ہے ذرہ مین جو آفتاب کے اندر
اگرچہ صاف ہے دل سادہ لوح پر ہمین — جو دیکھا ہمنے نہ دیکھا کتاب کے اندر
کہان ہے سینہ مین پیکان کہ وہ تو تیر تمہارا ہے — چھپا ہوا دل بیر اضطراب کے اندر
ہمارے آنسوؤن مین یون ہے راز عشق ظفر — کہ جسطرح سے ہو خوشبو گلاب کے اندر

دکھاے لاکھ وہ شاہ وزیر کا محضر — سند نہ رکھیے گا فقیر کا محضر
بروز حشر دکھا دیگا یہی دل پر داغ — خدا کے آگے تمہارے اسیر کا محضر
فلک کے صفحہ پہ جون مہر و مہ کے مہر ہین — مگر یہ ہے کسی روشن ضمیر کا محضر
جگر یہ اسکے نہ تو داغ یہ سمجھ گلگیر — ہوا ہے تجھپہ یہ شمع منیر کا محضر
ظفر نہین ہے کسی وجہ مورد تقصیر — یہ چاک ہوگا تمہارے مشیر کا محضر

اثر نہ چاہ کا جبتک ہو طرف ثانی پر — تو وہ نگاہ کرے کسکی جانفشانی پر
کرون مین گریہ اگر اپنی ناتوانی پر — فلک نے مین یہ ہون تو جو حباب پانی پر
وفا کے بدلے جفا تم کرو ستم ہے یہ — صد آفرین ہے تمہاری ہی قدردانی پر
غنیمت سمجھے تو وصل گل بلبل — نہ پھول باغ مین دو دن کی زندگانی پر
ہمارے رو برو کرتا ہے تو نوا سنجی — لگے ہین تجھکو بھی اے مرغ بوستانی پر
خط آئی پر نہ رہیگی یہ عارضی دولت — غرور حسن مگر عالم جوانی پر
نصیب خفتہ مرے بعد عمر جاگے آج — جو چشم یار ہی کچھ آج عین مہربانی پر
ہزار حیف کہ بلبل کا صحن گلشن مین — نہ چھوڑا ایک بھی صیاد نے نشانی پر
ہنسی کی بات نہین ہے کہ ہر سحر خورشید — نثار ہے یہ ترے ساز زعفرانی پر
کہاں ہے چشم جنون کی مرے بشکل حباب — وہ باندھتے نہین تکیہ جہان فانی پر
ظفر ہم اپنے ہی قصہ مین سینکے آلودہ

دیوان ظفر

خیال کسکی بہار کہین ہم کہانی پر
چمن حسن پر کیا پھول رہا ہے
واہ کیا لائی ہے گردش افلاک بہار

دن اور ہے رات اور زمین اور زمان اور
رہتے ہین خود رفتہ جہان ہے وہ جہان اور

اک بار کئے نذر دل و جان ترے دونون
اب کیا تجھے دین ہم کہ نہ دل اور نہ جان اور

دے جام پہ گر جام پیالے مجھے ساقی
مین بس نکرون منہ سے کہی جاؤن کہان اور

جان جائیگی اے برق نہو دیکھ مقابل
ہے سوختہ جانون کا دم شعلہ فشان اور

کچھ چشم تر و سوز جگر پر نہین موقوف
افشائے محبت کے بہت سے ہین نشان اور

کس طرح غم یار کو مین دل سے نکالون
جائے یہ کہان اسکا ٹھکانا ہے کہان اور

کیا ہوویگا اک چاک کو سینے کے سئے سے
دلمین تو ہزارون ہین ابہی زخم نہان اور

بے شوق شہادت کی ہے تاثیر کہ قاتل
ہوتی ہے مرے خون سے تری تیغ روان اور

دون مین جگہ کیونکہ نہ اس پردہ نشین کو
اس سے نہین بہتر کوئی پردہ کا مکان اور

محفل سے اٹھا غیر کو اور اسکی عوض کو
رکھدے مری چھاتی پہ کوئی سنگ گران اور

تو گھر کو سدھار اپنے خدا کے لئے ناصح
ہوتا تری باتون سے ہے مجھکو خفقان اور

مینہہ خوب برستا ہے جو ہوتی ہے ہوا بند
بہتے ہین ظفر اشک دم ضبط فغان اور

دود جگر ہمارا ہے یہ اٹھا فلک پر
کہتے ہین لوگ جسکو کالی گھٹا فلک پر

بیلاہ آتشین جب چمکائے سلفت اپنی
کیا تاب پھر ہلائے بجلی گھٹا فلک پر

شرمندہ ہوگا تیرے عارض سے ماہ تابان
دے روبرو سے اسکو کوئی ہٹا فلک پر

اس مہ جبین نے جسدم دکھلائی تیغ ابرو
دل مین ہلال کہیا کیا اپنے کٹا فلک پر

جوگی بنا پھرے ہے اس ماہ وش کے غم مین
خورشید بھی بڑہا کر سر کی جٹا فلک پر

وہ حسن روز افزون بڑہتا رہا ہمیشہ
سو بدر نور مہ کا بڑہکر گھٹا فلک پر

ہو شہہ اے ظفر ہمیشہ چاٹا کرے مسیحا
وہ شکرین لب اپنے دے گر چٹا فلک پر

ردیف راے ہندی

دیکھ دل کو مرے او کافر بے پیر نہ توڑ
گھر ہے اللہ کا یہ اسکی تو تعمیر نہ توڑ

شکن زلف کی مانند ترے ای خط
رو کش اوسکے گل رخسار سے یہ ہوتا ہے
ایک دریا ہے اشکوں سے نچوڑے جو دم
ہاتہہ پکڑا دن جو تصور سے بہی تو وہ کہوے

لکہہ سکے کب قلم مانی ارژنگ مروڑ
دی صبا کیونکہ نہ گوش گل خوش رنگ مروڑ
دامن تر کو ترا عاشق بے ننگ مروڑ
تو مرے ہاتہہ کو تنا ہی بے ڈہنگ مروڑ

ہمنے اک طفل دبستان کی محبت مین ظفر
پہینکا آخر ورق دانش فرہنگ مروڑ

بیٹہا کے غیر کو قائم نکر فساد کی جڑ
جو خط کے لکہتے ہی پر پاہون سو [illegible]
قیام ارض کی جڑ سے ہی کم ہے دنیا کو
کرے جو ریشہ دوانی سو آہ و نالہ سے
اکہاڑ نخل طمع کو کہ باغ عالم مین
وہ فتنہ ناہی نکہہ دل سے یہ فساد انگیز
رکہے فلک سے جو صلاح کی کوئی امید
نہ ہے شہر کوئی اور نہ کوئی مفسد ہے

نکال اسکو کہ ہے یہ شر فساد کی جڑ
تو پہیرے شاخ قلم سر بسر فساد کی جڑ
کچہہ اسکی اصل نہین ہے مگر فساد کی جڑ
تو جا تو ہے دل شوریدہ سر فساد کی جڑ
لگی ہے یہ شجر بے ثمر فساد کی جڑ
ادہر ہے فتنہ کی جڑ اور ادہر فساد کی جڑ
تو سر پہ دہول ہے یہ فتنہ گر فساد کی جڑ
ترا ہی نفس ہے بنیاد شر فساد کی جڑ

ظفر جہان مین ہو کوئی مفسدہ پیدا
نہ ہو زمین وزن و زر اگر فساد کی جڑ

عکس جو دیوے صراحی شراب ناب کی توڑ
تو رکہہ دین مست ہی گردن وہین حباب کی توڑ
اٹہینگے ابر جو ساقی یونہین بہ کیفیت
تو ڈر ہے دین کہین تو بہ نہ ہم شراب کی توڑ
سوال بوسہ پہ دیگر جواب توڑے تو
نہ خاطر اے صنم اس خانہ خراب کی توڑ
چمن مین اس تن نازک سے گر مقابل ہو

[illegible]

کہ دم کے ساتھ ہے ہر دم بیان نشیب و فراز
فلک عروج و تنزل سے اک زمانے کو
دکھائے ہے روش نردبان نشیب و فراز
کئے ہی جائے ہے راہ فنا کو طے ہر دم
سمجھئے کچھ نہین عمر روان نشیب و فراز
حضیض و اوج سیّار ہین ستارے بھی
دکھاتا کسکو نہین آسمان نشیب و فراز
کہون بگولے کو کیا خاک مین بیابان گرد
کہ میری طرح سے دیکھے کہان نشیب و فراز
دکھائے ہے سر عاشق کو قاتل سفاک
بزیر تیغ و بنوک سنان نشیب و فراز
کسی کو پست کرے ہے فلک کسی کو بلند
کہ اس ہنڈولے مین ہے ہر زمان نشیب و فراز
سہین ہے راہ محبت مین ہر زمان در پیش
برنگ گردہ کاروان نشیب و فراز
زمین کو دیکھے نہ کیونکر عصا بکف نرگس
رکھے ہے عرصۂ باغ جہان نشیب و فراز
اچھل کے دیکھ نہ چل اسقدر تو اے سرکش
کہ تیرے ساتھ ہے فوارہ سان نشیب و فراز
ظفر ہے راہ ز خود رفتگی عجب ہموار
کہین بھی جسکے نہین درمیان نشیب و فراز

دیگر

اگرچہ منزل شک قمر ہے دور و دراز | پہونچتا اپنا ہی ہے یک نظر سے دور و دراز

دیوان ظفر

خرام یار کے نزدیک ہے بہت نزدیک
وگرنہ فتنۂ محشر ظفر ہے دور و دراز

ردیف زاے

کر تو خوشی سے حرف و حکایات چند روز
اے یار پھر کہاں کہ یہ ہے بات چند روز

دنیا مثال فاحشہ جاتی ہے جسکے پاس
رہتی ہے اسکے پاس یہ بدذات چند روز

توجانے گرم و سرد زمانے کو اسلئے
گرمی کبھی ہے اور کبھی برسات چند روز

بیٹھا ہے اعتکاف میں کیا زاہدوں کی طرح
تو اٹھ کے کرلے سیر خرابات چند روز

ہو جلد ہوشیار کہ جاتے ہیں ہاتھ سے
غافل نشاط و عیش کے ہیہات چند روز

کچھ لطف زندگی کا اگر ہے یہی ہیں ہے
ہے یہ جو دوستوں کی ملاقات چند روز

فرصت بہت ہی کم ہے غنیمت سمجھ ظفر
ہنس بول کر بسر ہو تو اوقات چند روز

ہوں ہے ذقن پہ زلف شکل دل شکن دراز
چاہ عمیق کے لئے جیسے رسن دراز

عاشق کو تیرے ہوگا نہ آرام جیتے جی
جا کر کریگا پاؤں وہ زیر کفن دراز

ناحق زبان شمع نہ گلگیر کاٹتا
کرتی نہ وہ زبان جو سر انجمن دراز

بارے کیا وہ نیشۂ آخر نے مختصر
تھا جو کہ قصۂ عشق کا ہے کوہکن دراز

مارے ہے بیزبان دہن زخم لاف عشق
یہ تو زبان دراز نہیں ہے دہن دراز

تشبیہ اسکو دوں قد موزوں سے کیا ترے
اے رشک گل ہے قامت سرو چمن دراز

جانے دے تو نہ چھیڑ ظفر ذکر زلف یار
ہو جائیگا زیادہ وگرنہ سخن دراز

رہیگا تابہ دم واپسین نشیب و فراز
کر دیکھ ساتھ ہے اے ہمنشین نشیب و فراز

سمجھتا آپکو اونچا ہے اور کو نیچا
کہلیگا تجھکو یہ زیر زمین نشیب و فراز

قدم سنبھال کے رکھنا کہ راہ عشق میں ہیں
ہزاروں اے دل اندوہگین نشیب و فراز

کبھی ہے سر تہ خنجر کبھی سنان پہ ترے
دکھا رہے ہے یہ تیری طرز کمین نشیب و فراز

ردیف سین

دیوان ظفر

ناصحو کیجئے یہ پند و نصیحت موقوف　　بس میں دل اور کے ہے میرا نہیں بس اجی بس

کیوں مقابل ہوئے بیٹھے حضرت دل عشق کے تم　　ہو چکا ایک اتنے ہی میں دم بس اجی بس

ہم بھی کہتے ہیں زباں منہ کو سنبھالو اپنے　　گالیاں دیجئے اک بوسہ دہن اجی بس

پوچھو مت حضرت ناصح مرا آگے احوال　　سننے مشغول نہ ہو خاطر اقدس اجی بس

تار رومیکا جو باندھا تو نہ توڑا ہمنے　　ہمسے ہر چند وہ کہتے رہے ہنس ہنس اجی بس

خاک اُس در کی ہے ہم اپنے تن عریاں کا لباس　　ہمدموں چاہئے کیا مخمل اطلس اجی بس

پہنچے یار کے بامد ہوگے مضامین کب تک
اے ظفر سن چکے ہم بند و مخمس اجی بس

خال ابرو نہیں چشم بت عیار کے پاس　　نیلوفر ہے یہ کھلا نرگس بیمار کے پاس

چشم کے گرد نہیں حلقۂ مژگان اُسکے　　آتے ہیں لوگ عیادت کو یہ بیمار کے پاس

دیکھا اے ابر بہاری تو نکر ہم چشمی　　لعل و گوہر ہیں مرے دیدۂ خونبار کے پاس

مبتلا گل پہ جو ہے ہوا سو تو کچھ دور نہیں　　دیکھو ہے داغ جگر میرے دل زار کے پاس

منکشف کیوں نہوں آثار محبت تجھپر　　قبر عاشق کی ہے ظالم تری دیوار کے پاس

حلقۂ زلف اُس ابرو کے نہو کیونکہ قریب　　رکھنی قاتل کو سپر چاہئے تلوار کے پاس

سوزش عشق میں دل کیوں نہو بیتاب ظفر
جانے دیتا نہیں کوئی مجھے اس یار کے پاس

آبلہ پیدا ہوا داغ دل مضطر کے پاس　　چاہئے تھا واقعی شیشہ بھی ان ساغر کے پاس

زلف آشفتہ نہیں خال رخ دلبر کے پاس　　شاخ سنبل باغ میں طرفہ ہے نیلوفر کے پاس

جب سے دل کی متصل رکھتا ہوں میں تصویر یار　　اور ہی صورت کا جلوہ ہے خدا کے گھر کے پاس

داغ حبشی نے دیا ہے آہنِ کافر تجھے　　لعل کی کیا قدر ہو جب تجھسے ہو پتھر کے پاس

ہیں تیغ سایہ سے بھی اُسکے مانگتا ہوں الحذر　　ہو جو دیوانہ سو جاوے اُس پری پیکر کے پاس

ابر کی کیفیتیں خالی ہیں باقی نہیں　　بادۂ گلگوں ہے ساقی رکھدے شیشہ بھر کے پاس

زلف کے کشتہ کا ہے جہاں ہنوز دہان　　جا نہیں سکتا کبھی کالا بھی مار در کے پاس

جو بجہ کی تھی کثرت آفات مین تشویش
سب مٹ گئی وہ ایک ملاقات مین تشویش

تو بھاگ ولا دیکھہ محبت سے کہ اسکے
ہر گام مین اندیشہ ہے ہر بات مین تشویش

گذرے ہے کوئی لحظہ جو بے فکر تو برسون
دیتا ہے فلک اُسکی مکافات مین تشویش

پاتے نہین ہمتو کبھی رندون کو مشوش
آتی ہی نہین بزم خرابات مین تشویش

جی کیون نہ ڈرے گریے سے ہو دل جو شکستہ
ٹوٹے ہوئے گھر ہے تو ہے برسات مین تشویش

دل نذر کرون اپنا کہ جان پیشکش اپنی
ہے مجھکو ترے غم کی مدارات مین تشویش

عقبی کی ظفر چاہیے کچھہ فکر بشر کو
بیہودہ ہے دنیا کی مہمات مین تشویش

ردیف صاد مہملہ

بھری تھی ساغر مین رات ساقی نے ایسی خوشبو شراب خالص
نہ مجھکو پہونچے ہے مشک خالص نہ اُسکو پہونچے گلاب خالص

اس آرزو مین کہ اُسکے پاؤن گئے چھپلے کوئی مجھے بتاوے
ادھر تو ہے سیم ماہ خالص اُدھر زر آفتاب خالص

حلاوت اُس شیرین لعل لب کی نہ پوچھو ہے کی نہ یہ شیرین
کہ جو کوئی انگبین خالص کو گھولدے لے کے آب خالص

دل شکستہ درست میرا ہووے کیونکر کہ ہاتھہ لے آ
تمہارے کوچے سے خال مشکین کی مومیائی شتاب خالص

نسیم گیسوئے عنبرین سے
عرق سے وہ ہاتھ تر کبھی نہ ہوگا
ہزار عنبر ظفر منگائے کہین سے
اسے پر حجاب خالص

دیگر

یہین ہے ایک اُسی کلمعذار سے

دیوان ظفر

اخلاص کو الفت ہزار سے
اُسے جدا رہے
اخلاص کو ہے بیاریار سے
برابر اپنا ہے
اخلاص نفرت تو بیار سے
ز بیکسی کے
اخلاص کو

جو میرا دشمن جان ہے وہ ہے اُسی کا دوست
کرے ہے کب وہ مرے دوستدار سے اخلاص

ملا نہ خاک مین ہے اور بہی سوا منظور
بڑہایا تہے جو اس خاکسار سے اخلاص

نہ بول مجہہ سے تو ناصح کہ مین ہون دیوانہ
تو ہوشیار ہے کر ہوشیار سے اخلاص

ہر ایک شخص سے اخلاص پیار ہے تیرا
مگر نہین اسی تقصیروار سے اخلاص

بغیر رنج و مصیبت سوائے حسرت و یاس
رکہے ہے کون دل بیقرار سے اخلاص

غرور تہا ہمین کیا اپنی پارسائی کا
نہ تہا ہمارا حبیب اُس بادہ خوار سے اخلاص

جہان مین جتنے کہ ہین بدنصیب و بدقسمت
ظفر وہ رکہتے ہین اُس بدشعار سے اخلاص

دیگر

بوسہ کب دیتے ہین مجہکو وہ دل و جان کے عوض
بلکہ ہر بات پہ کرتے ہین نہین ہان کے عوض

زلف تیری نہ پریشان ہو بلا سے کافر
دل پریشان ہو سر زلف پریشان کے عوض

خلد زاہد کو مبارک ہو مجہے تو ملجائے
حور وش کوچہ ترا روضۂ رضوان کے عوض

ایسے بجنت اپنے کہان ہین کہ لگین منہ تیرے
دل حسرت زدہ آئینہ حیران کے عوض

[illegible] داغ جنون سینہ مین [illegible]
[illegible] گلستان کے عوض

[illegible] زندان مین [illegible] زندان کے عوض

[illegible] سینہ سے نکلے نہ وہ پیکان کے عوض

دل کو چہلکے مرے شوق سے پیکان کے عوض

خندۂ لب ہو مرا برق جہان کے عوض
گریہ چشم اگر ہو مرے باران کے عوض

اے ظفر خاک مین ملتی ہے [illegible]
گردش اُس چشم کی ہے گردش دوران کے عوض

جو مجھ سا ہے مجھے مجنون اُجاڑ مین سے خط
تو کوہکن بہی ہے لکھتا پہاڑ مین سے خط

کواڑ کہول نہین سکتا اگر وہ پردہ نشین
تو پہینکدے ہے پٹون کی دراڑ مین سے خط

گلی مین یار کی اغیار جمع ہین قاصد
نہ جا ملا لیکے تو اس بہیڑ بہاڑ مین سے خط

جلایا کاغذ اگر سوز دل کے مضمون نے
تو جامہ بہر مجھے کیا دو لگا بہاڑ مین سے خط

رہا یہ مار سیہ گہاس کے نیچے نہان
نہ نکلا سرمہ کا غژگان کی آڑ مین سے خط

سہوا اتہا کل جو مرا خط پلنگ سے گم
سو بارے آج وہ پایا نواڑ مین سے خط

جو خوشنویس ظفر کچہہ لگاڑ کر لکہے
دکہاے اور ہی حسن اس لگاڑ مین سے خط

لکہکے بہیجین دنکو ہم کیا خاک خط
جن پہ وہ ہے کر ڈالتے ہین چاک خط

دور گہر ہے یار کا جائے نہ جائے
لیکے کوئی قاصد چالاک خط

مانگ اسکی یاد آئی دیکہہ کر
کہکشان کا شب سر افلاک خط

تر ہوا اشکون سے کاغذ سر بسر
لکہنے دے اے دیدہ نمناک خط

تیغ ہجران سے ترے پڑہتا نہین
بے قضا اے قاتل سفاک خط

تونے کیا لکہا تہا جو رونے لگا
پڑہ کے تیرا عاشق غمناک خط

حاسدون سے ڈاک مین گم ہے ظفر
دے دو چاقو سے پکڑ کر ناک خط

ہمدم عشق کی نہ پوچہو شرط
جان دیجے تو کچہہ ادا ہو شرط

خو تمہاری نہ جائیگی بدلی
اسمین جو چاہو ہمسے بدلو شرط

اپنی ہمکو رہائی ہے منظور
ورنہ تم اور ہمسے جیتو شرط

دل بیمار کے علاج مین ہے
وصل دلدار اے طبیبو شرط

دل بندھا زلف سے نہین چہٹتا
اسکے چہٹنے پہ تم نہ باندہو شرط

یون کسیکو ہے کون دیتا دل
دلبری بہی ہے دلربا کو شرط

اسکا دشوار ہے بجا لانا
کہا محبت کی ہے ظفر جو شرط

دیگر

دیوان ظفر

ردیف ظا

رہیو اے دل تو اب اُس زلف رسا سے محفوظ
حق سدا تجھکو رکھے ایسی بلا سے محفوظ

ہین سدا مشق ستم سے سر عشاق قلم
کوئی دیکھا نہ تری تیغ جفا سے محفوظ

باغ دنیا مین جو دیکھے ہے یہ کہتا ہے اُسے
رہے یہ پھول زمانے کی ہوا سے محفوظ

ہوگیا کبک دری آن مین پامال خرام
تیری رفتار کی ہے کون ادا سے محفوظ

مین نے اس کاکل مشکین کو نہین چھیڑا ہے
مجھکو آئینہ دکھایا ہے خطا سے محفوظ

گل او رنگ ہے آغشتہ بخون حسرت سے
کوئی پایا نہ تری فندق پا سے محفوظ

دست مژگان سے اٹھا چشم کہ دل زلف مین ہے
کاش ہر دم رہے تیری دعا سے محفوظ

نقد دل لے ہی لیا اُسنے مرا ہاتھون ہاتھ
نہ رہا شوخ ترے دست حنا سے محفوظ

لوگ کہتے ہین یہی دیکھ کے مجھکو بخدا
اے ظفر رہیو تو اُس بت کی دعا سے محفوظ

مجھے ہے تو وقت سخن شوخ تندخوسی لحاظ
اُسے نہ شرم کسیسے نہ ہے کسو سے لحاظ

پھر آیا دل مرا سو بار پہ نہ رو دیا مین
رہا یہ مد نظر پاس آبرو سے لحاظ

چمن مین آنکھ جھکائے کھڑی ہے کیون نرگس
اگر نہین ہے کسی شوخ لالہ رو سے لحاظ

وہ بیحجاب ہوگیا ایک ساغر مے سے
کہ لوٹے جسکا نہ سو شیشہ و سبو سے لحاظ

فلک پہ کیون نہ رہے ہمرہ سر و مہ نو
جو ہو نہ اسکو ترے نعل کفش پا کا لحاظ

دل اسکی جنبش مژگان سے کیون چہٹے نہ کری
کہ اس مریض کو ہان چاہئے ہوا کا لحاظ

اٹھا کے آنکھ نہ دیکھا چمن مین نرگس نے
رہا جو اسکو تری چشم پر حیا کا لحاظ

ملو نہین اسکے کف پا سے اپنے دیدۂ تر
مگر ہے مجھکو ذرا سرخی حنا کا لحاظ

کہین ہم اس سے دلا چشم آشنائی کیا
نہ پاس یار کا جسکو نہ آشنا کا لحاظ

نہ توڑو دل کو مرے ای بتان سنگدل
ڈرو خدا سے کرو خانۂ خدا کا لحاظ

ظفر پلا دے اسے بہر کے ساغر مے ناب
اگر اٹھانا ہے منظور دلربا کا لحاظ

گلی مین یار کی ہمنے کہا قدم بلحاظ
گئے بہی تو بادب آئے بہی تو ہم بلحاظ

ہماری شکل نے سنبہال کہہ دیا انسے
زبان سے گو نہ کہا ہمنے دلکا غم بلحاظ

قلم وہ کرتے ہین اسپر بہی ہاتہہ ہے قاصد کا
اگرچہ کرتے ہین خط انکو ہم رقم بلحاظ

جب اس سے حسن مین یوسف نہ ہو سکا ہمسر
تو جا چہپا وہ پس پردۂ عدم بلحاظ

صبا ذرا چونک اٹھے خواب ناز سے وہ گل
چمن مین جائیو اے باد صبحدم بلحاظ

ابہی ڈبوئین عقیبونکے گہر کے گہر بیکر
ہم انکے آگے نہین روتے چشم نم بلحاظ

ظفر نہ کہینچ سکے اس کمر کی جب تصویر
تو سر جہکا کے اٹہانے [illegible] قلم بلحاظ

ردیف عین مہملہ

کم نہین ہے سوزش داغ دل دلگیر و شمع
بلکہ بہتر ہے ہمارا نالۂ شبگیر و شمع

کب تصور اسکا دل میں ہے اور آہ آتشین
ہین یہ فانوس خیالی مین بہم تصویر و شمع

موج اشک چشم اے پروانہ کب ہے زیر پا
موج سودا ہے دسے ناہم سمجہہ زنجیر و شمع

پاس ہین اپنے دمبدم غنچہ و گل چراغ و شمع
جام و گلابی شراب ساغر و چشم مست یار
بزم مین اپنے ہین بہم غنچہ و گل چراغ و شمع
خاطر تنگ و چاک جیب سوزش سینہ و جگر
ہین یہ بہار بزم غم غنچہ و گل چراغ و شمع
قطرۂ خون و لخت دل مردمک اور مژہ پر اشک
ہین یہ ظفر بچشم نم غنچہ و گل چراغ و شمع

دیگر

گرچہ غرق اشک تر ہے گریے کی شدت مین شمع
جلتی ہے تسپر بھی لیکن سوزش الفت مین شمع
کچھ نہو پروا جدائی کی مرے اس یار کو
یون جلی پروانہ کی سوز غم فرقت مین شمع
کون ہے جسکو جلاتا اپنے سوز عشق سے
لیک جلنا ہی لکھا تہا یہ مری قسمت مین شمع
قبر پر میری بلا سے گر نہین جلتا چراغ
سوزش دل سے تو روشن ہے مری تربت پہ شمع
کٹ گیا سر کہل گیا تن جل گیا دل کیا مرے
عشق کے باعث یہ اتبو آگئی آفت مین شمع
ہمتو رہوین شعلہ سان تجہہ بن ہمیشہ بیقرار
یار پاوے اسطرح سے یار کی خلوت مین شمع
تجہہ سے تاب حسن مین روکش نہ ہووے شعلہ گاہ
اور نہو ہمسر کبھی تجہہ سے قد و قامت مین شمع

دل سودا زدہ کو آ کے بچے کوڑی وہ زلف
ورنہ دیوانہ کو تو ہوتی ہے تعزیر معاف

دم بسمل ہمنے منہ سے ترے بسم اللہ
ذبح کر نہیں ہے شاید تری تکبیر معاف

گر حساب ستم و جور یہ ہو حاصل غر
کیا عجب ہوتی محاسب کو ہے تحریر معاف

دل دیوانہ تری زلف کو چھوڑے کیونکر
ہے سدا سے اسے یہ خانۂ زنجیر معاف

اے ظفر حشر کو ہو جائینگے سب تیرے گناہ
سبب دوستی حیدر و شبیر معاف

تہا نہ جبتک صنم ہوش ربا سے واقف
حق ہے واللہ نہتا بندہ خدا سے واقف

دے دیا ہمنے دل اپنا تجھے افسوس کہ ہم
اے دغا باز نہتے تری دغا سے واقف

جانتی سب ہے لگ چلنے کی شوخی و ہنا
پر نہیں ایک رہ رسم وفا سے واقف

نہیں معلوم کہ ہے لعل جواہر کیا چیز
ہم ہیں اس یار کی خاک کف پا سے واقف

عجب ہے کہتے ہیں دل اسکو دیا کیوں تو نے
نہیں اس شوخ کی ہم ناز و ادا سے واقف

کر دیا زلف نے کافر تری ہمکو آگاہ
ورنہ ہم آگے نہتے دام بلا سے واقف

میں ہوں بیمار محبت نہ کرو میرا علاج
اے طبیبو نہیں تم میری دوا سے واقف

وائے کس شوخ ستمگر سے لگا دل اپنا
کہ نہ ہے شرم سے وہ اور نہ وفا سے واقف

سنتے کیوں گل کی روش باغ جہاں میں غافل
اے ظفر ہوتے اگر یاں کی ہوا سے واقف

مجھے جو تیری جدائی کا دیا ہے غم تکلیف
خدا کسیکو نہ دے ایسی اے صنم تکلیف

لکھیں گے ہم نہ تکلف سے اور کچھ قاصد
کریں گے خط میں قلم اپنی یک قلم تکلیف

مریض عشق کو آرام ایک دم میں ہو
کرے ذرا جو یہاں وہ مسیح دم تکلیف

یہ جان کنی ہے بڑا کام مشکل اے فرہاد
کہ اس سے کوہکنی میں کہیں ہے کم تکلیف

مسافران عدم کی خبر خدا جانے
کہ انکو چین ہے یا جانب عدم تکلیف

مزا ہے کچھ تو مصیبت میں عشق کی ناصح
اٹھاتے جان سے جو اسقدر ہیں ہم تکلیف

قدم سمجھ کے رکھا ہے دل رہ محبت میں
یہ راہ وہ ہے کہ ہے جسمیں ہر قدم تکلیف

ردیف قاف

ہر نفس حسرت و ہر دم قلق

دیوان ظفر

آج اُس مست پہ ہے طرفہ بہار — زلف آشفتہ جبین زیر عرق
لب پہ رنگ مسی و سُرخی پان — ہے بہم جلوۂ شام و شفق

ردّ حاسد ہے جو منظور ظفر
پڑھ ہو قل اعوذ برب الفلق

نہین ہے درد مجھے اور کچھ سوائے فراق — طبیب تجھسے اگر ہو تو کر دوائے فراق
بہائے چشم سے دریا بھی وہ تو بجھ نہ سکے — جگر مین آگ کسی کے اگر لگائے فراق
ترے فراق زدہ نکلے مزار سے تا حشر — عجب نہین کہ یہ نکلے صدا کہ ہائی فراق
فراق مجھکو ستاتا ہے ہان فراق کو مین — یونہین ستاؤن اگر میرے ہاتھ آئی فراق
وصال بھی جو میسر ہوا تو خوش نہ ہوا — غم فراق کے ڈر سے یہ مبتلائے فراق
کیا خدائے جہان آفرین نے یہ پیدا — فراق میرے لئے اور مجھے برائے فراق
ڈرانہ روز قیامت سے تو مجھے واعظ — کہ مین نے دیکھے ہین کتنے ہی روز ہائے فراق
مزے سے کیا کوئی آگاہ ہو محبت کے — نہ جبتلک کہ ہو دل لذت آشنائے فراق

فراق و فرق مین اک حرف کا ہے فرق ظفر
جہان ہے فرق دلون مین وہین ہے جائے فراق

ہے عاشق دلسوز سراپا شجر عشق — پہل جاتا ہے ہو کون ہے اسکا ثمر عشق
ہو تم نہ اگر قاصد اشک اپنے روانہ — یارون کو پہونچتی نہ ہماری خبر عشق
نکلے ہے جو یون داغ بدل خاک سے لالہ — ہے زیر زمین کیا کوئی تفتہ جگر عشق
ٹہرانے لگے آتش دوزخ تو عجب کیا — دکہلائے شرارت اگر اپنی شرر عشق
کیا فائدہ اشکون کو اگر چشم مین روکا — ہے زردی رخسار سے ظاہر اثر عشق
بجلے گرنے اے چرخ اگر اسپہ بلا سے — لیکن نہ پڑے دل پہ کسو کے نظر عشق

ہو گر چہ داغ اسکا فلک سپر تو بجا ہے
جو آپ کو سمجھے ہے ظفر خاک در عشق

ردیف کاف

احسان کرے اسیر قفس پر نسیم صبح
اک برگ گل جو لائے چمن سے قفس تلک
سن سن کے میرا نالہ و فریاد ہے ظفر

کیا تجھسے حسن مین ہو کوئی اے صنم شریک
پیدا ہوا نہ تیرا خدا کی قسم شریک

اپنا ہوا ہے عشق مین کوئی شریک حال
صد آفرین انہین کہ رہے رنج و غم شریک

انداز و ناز و غمزہ و آن و ادا ترے
کرتے ہین قتل مجھکو یہ ہو کر بہم شریک

کرتا ستم جو روز فلک ہے نئے نئے
کیا جانے کون اسکا ہوا یہ ستم شریک

عاشق ہوئے یہ حضرت دل ہر کسو پہ تم
اس بات مین نہ آپ کے ہو وینگے ہم شریک

اس ذات لاشریک کے قربان اے ظفر
جسکا کہ منعدم ہے اسی کی قسم شریک

ردیف گاف

آگے تو ہم سے اسقدر تھا نہ کبھو الگ الگ
اب ہوئی ہے ایسی کیا خطا رہتا ہے تو الگ الگ

آج ہے کیا کہ ساقیا بزم مین ہین دہرے ہوئے
شیشہ و خم جدا جدا جام و سبو الگ الگ

ڈر ہے کہ بوسہ دے لے منہ کو بچا کے منہ سے یہ
مجھسے رہے ہے وہ مرا آئینہ رو الگ الگ

چشم سے ہر قطرہ یہ یون جلوہ نمان ہین اشک خون
جیسے چراغ رکھدیے ہون لب جو الگ الگ

نے مین ہے یہ طلسم کیا نکلے ہے سب سے اک صدا
روزن سینہ گرچہ ہین تا بہ گلو الگ الگ

دست جنون ابھی مرا ہو پہنچا نہین ہاے جیب تک
ہوسکے گی خود بخود زبان سے تار رفو الگ الگ

گل جو چمن مین ہزار دیکھ ظفر ہاے کیا بہار

دیوان ظفر

[illegible]

رہتے ہین غمزدہ ترے اپنے بقدر حوصلہ
رنج و تعب جدا جدا درد و الم الگ الگ

شرح فراق کا اثر دیکھہ کے خط مین نامہ بر
کرتا قلم ہے یک قلم حرف رقم الگ الگ

ہمسے لگاؤ آپ نے رکہا جو ظاہرا تو کیا
کرتے ہو روز غیرون سے قول و قسم الگ الگ

ہاے غضب کہ جتنا مین اُس سے زیادہ لگ چلون
اُتنا ہی مجہسے وہ رہے میرا صنم الگ الگ

جو کہ حرم مین ہے وہی دیر مین بہی ہے جلوہ گر
کیا ہوا اگر ہین ظاہرا دیر و حرم الگ الگ

یون تو ستم شعار ہین جو ہین جہان مین خوبرو
پر ہین ظفر ہر ایک کی طرز و ستم الگ الگ

ردیف لام

یہ ممکن کیا جو رخ سے ہو بہم گل — تو اُسے گل ہی نظرون مین صنم گل
ترے دامن پہ اشک خون کے تو نے — کہلاے خوب ہین اے چشم نم گل
نسیم باد سے گلشن مین گل کا — تجہے ہے کب چراغ صبحدم گل
مژہ سے اشک گرتے یون ہین سو جا — عجب جہاڑے ہے نرگس بلکہ قلم گل
چمن مین گل نمط چہرہ ترا دیکہہ — تصدق ہوتے ہین ہر ہر قدم گل
جو روے اشک خون سے ہنسکر ہم — ہوا یکدست یہ فرش گلم گل

ظفر گلزار کیا لکہی غزل ہے
عجب گلشن ہے تو سب مین ستم گل

دل

الٰہی کون ہمرا لیگیا بغل سے دل — مری بغل مین جو بیکل ہمیشہ رہتا ہے دل
نہ ساتہہ نیچے ہو جبتک وہ چاند کا ٹکڑا — دکہا چاندنی مین ہو خوش چاندنی مجلے دل

[illegible]
[illegible] وہ نفس جان [illegible] دل
[illegible] شعلہ و آتش [illegible] دل

[illegible]

نہ قفس مین کیا ان مین جی لگے میرے دل
نہ کو بتکدے کی [illegible] مرا جس سے دل
جلے ہے شمع کی مانند سوز ہجران مین
شب وصال کے وہ یاد کرکے جلے دل
ہمین ہزار وہ عجز و نیاز سے لیکن
ظفر کرے ہے مرا مردم دغل سے دل

ردیف میم

یہ جو تم کہاتے ہو خدا کی قسم — ہے دروغ اے بتو خدا کی قسم
پہرتے ہین مہر و مہ جو سرگردان — ہے تری جستجو خدا کی قسم
کہولدیتے ہین میرے نالہ و آہ — راز پوشیدہ کو خدا کی قسم
پہونچے منزل پہ ہمسفر اور ہم — رہ گئے غفلت مین سو خدا کی قسم
جاؤ غماز کی نہ باتون پہ — ہے وہ بیہودہ گو خدا کی قسم
یہ جو تم دیکہتے ہو غفلت مین — خواب ہے غافلو خدا کی قسم
مہر کیا ذرہ کیا کہ ہے سب مین — جلوۂ یار لو خدا کی قسم
شمع مین ہے وہی تجلی نور — گل مین ہے وہ ہی بو خدا کی قسم

ظفر اس سے مگر زیادہ کلام — کہ وہ ہے تندخو خدا کی قسم

نکلین گریہ سے اگر تیرے خزینون کے کام — کرین اک روز مین دوبارہ مہینون کے کام
کام کرتا شرفا کا جو فلک ہوتا شریف — یہ کمینہ ہے جو کرتا ہے کمینون کے کام
طمع حرص ہوا نے کیا انسان کو خراب — کہ ہے یہ ساری خرابی انہین تینون کے کام
دولت عشق سے ہے سینہ جواہر خانہ — دل کے ٹکڑے سے مرے کرتے ہین نگینون کا کام
کرتا ہے حسن کی بیداد سے اب تو جو ستم — کیا یہی ہوتے ہین اے شوخ حسینون کے کام
روش نقش قدم خاک مین ملتے ہین سدا — تیرے کوچے مین ہین یہ خاک نشینون کے کام

اے ظفر ایک ہی کام اسکا قرینہ سے نہو — بے قرینہ کرے گر لاکہہ قرینون کے کام

نے خرد نے ہوش نے تدبیر پر شاکر ہین ہم — دوستو اپنی فقط تقدیر پر شاکر ہین ہم
کاتہ سے قاتل کے کچہہ شکوہ نہین کستی کبہی — رکہہ کے اپنا گلا شمشیر پر شاکر ہین ہم
تو بڑا کہ یا بہلا ہمسے نہو تیرا گلہ — اے ستمگر تیری ہر تقریر پر شاکر ہین ہم
کرتے کیا کیا شکر کچہہ ہوتا جو نالون مین اثر — جبکہ اپنی آہ بے تاثیر پر شاکر ہین ہم

دیگر

دیوان ظفر

قابل ہیں پاس محبت کا ہوں کیا ای مہربان | دنکو یاس اور رنج ہے اور رات تیرے پاس تم
رکے جلتے ہی تو کیا بیٹھے لگائے ہی رہے | ہر گھڑی اٹھ بھاگنے کی گھات میں ہو پاس تم

کہدو ناصح سے ظفر حضرت سدا روتے ہیں گھر
کر چکے ضایع بہت اوقات میرے پاس تم

پیتے ہیں خون دلکو بجائے شراب ہم | کہاتے گزک کی جا ہیں جگر کے کباب ہم
ہے زمانہ آج اگر پہر گیا تو کیا | آنکھوں ہیں اسکے دیکھ چکے انقلاب ہم
کرتے گدائے عشق سے ہیں لوگ جو دلکو آپ | پہونچاتے ہیں مدد تجھے چشم پر آب ہم
لا ساقیا شراب نہیں ابر گو نہ ہو | سمجھیں گے دود دل کو فلک پر سحاب ہم
آنکھیں جو اسکی عکس فگن آئینہ میں ہیں | دو کشتیاں ہیں دیکھتے بالائے آب ہم
ہے اگر جواب کرینگے رقیب کچھ | کر دینگے اک سخن میں انہیں لاجواب ہم
اس شوخ شہسوار کی خاطر بنائینگے | ان حلقہائے چشم کو اپنی رکاب ہم
موقوف اکل و شرب غم و اشک ہی پہ ہے | کہاتے ہیں یہ طعام یہ پیتے ہیں آب ہم

کرتے اگر نہ دوستی اک بادہ خوار سے
ہوتے ظفر جہان میں پہر کیوں خراب ہم

ردیف نون

لگے ہیں دل پہ بہت زلف یار کے تسمین | کیا ہے ٹھیک اسے مار مار کے تسمین
شکار بند میں تیرے سوار توسن ناز | کہاں نصیب ہوں اس شکار کے تسمین
خدا بچائے اسی جسکے قتل پر کہولیں | بتان عربدہ جو جو کٹار کے تسمین
فلک نے رعد کے طبلے پر آج ہے ساقی | چڑھا دیے رگ ابر بہار کے تسمین
ابہی جو ہاتہہ لگاتا ہے ایک دہ قاتل | تو پھر لگے نہیں رہتے ہزار کے تسمین
زہے نصیب کہ کام آئیں ان حسینوں کے | تو وقت فصد ترے جسم زار کے تسمین
فقیر جائے کمر بند باندھتے ہیں سدا | کمر میں ہمت پیر استوار کے تسمین

ستم ہے ہاتہہ وہ کھینچے ظفر یہ کیا امکان

[illegible]

نصیب ہو نہ اگر آنکھوں کو نور بینائی [illegible]
ترے سوا جو کسی اور وہ حسین پہ [illegible]
[illegible] نہ رہ [illegible] کی وہ خون [illegible]
جو تیری ناز کی بیداد تیغ کین کو [illegible]
پلک اٹھا کے آفتاب کو دیکھیں نہ آفتاب پرست
ظفر جو یار کے رخسار آتشیں کو [illegible]

[illegible]

یار کے سینہ قریب رہتے ہیں
وہ ہم سے [illegible] نصیب رہتے ہیں

نہین ہوتا کسی سے میرا علاج
یہان تونے طبیب رہتے ہین

فوج حسرت مین مرے نالہ و آہ
بس یہی دو نقیب رہتے ہین

دشت غربت مین رہتے ہین جو لوگ
وہ ہمین سے غریب رہتے ہین

ہم کسی گل کے عشق مین نالان
روش عندلیب رہتے ہین

ہیرے اُنکے معاملے با ہم
کیا کہون کچھ عجیب رہتے ہین

ہو وہ تنہا تو کچھ کہون مین ظفر
ساتھ اُنکے رقیب رہتے ہین

دیگر

واقعی بات کی مشکل ہے سمائی دل مین
لب پہ آئی وہین جسوقت کہ آئی دل مین

ساتھ ہر نالۂ دل کے ہے نکلتا شعلہ
کیا بلا عشق نے ہے آگ لگائی دل مین

دل مین گر اے ترے منہ سے برا کہہ مجھکو
پھر کہہ میری طرف سے تو برائی دل مین

نالہ و آہ مرے ہو گئے دونون غماز
تیری الفت نہ گئی مجھسے چھپائی دل مین

ہم ہوے دام محبت مین تڑپ کر آخر
رہگئی اپنی تمنائے رہائی دل مین

کانپ اُٹھے دیکھکے خورشید قیامت ہی جسے
وہ قیامت ہے ترا داغ جدائی دل مین

کعبہ و دیر مین ہم ڈھونڈھتے پھرتے ہین جسے
کر رہا ہے وہ ظفر جلوہ نمائی دل مین

دیگر

بکلام جانی بجز غم دوسرا کوئی نہین
اور دردِ سوز آہ سوزان کے سوا کوئی نہین
نالہ و آہ رسا اپنے ہین پھر کس کام کے
جب پہونچتا ما بگوش دلربا کوئی نہین

غزل وبا

ہیں حسین ہین جہان مین اور نظر کے نیچے ہی
اور بہی ان کے
پر مری نظرون مین نہین اپنا سا
کوئی نہین وہ آفت جان
اے نگاہ یار تو ہے تیر قضا
ستم تنہا تجھکو روکے
کوئی نہین

رہنے والون کا عدم کے حال کس سے پوچھیے
اس طرف کو آج تک وان سے پھرا کوئی نہین

آشنا ہین جتنے ہین اپنی غرض کے آشنا
خوب دیکھا ہمنے اپنا آشنا کوئی نہین

ہم کسیکو کیون کہین منہہ سے برا اپنے ظفر
ہم ہی سب سے ہین برے ہمسے برا کوئی نہین

ردیف واو

ہمارے دیکھنے کے دریائی دلکا یار چڑھاؤ
گھٹا ہے کیا ہی سمندر کا ایکبار چڑھاؤ

ہمین تو ایک ہی کافی ہے تیرس ابرو
تم اپنی تیغ کو اب چرخ پر نہ اچڑھاؤ

خیال زلف بتان آ کے چھوڑ دو بخدا
بلا کو سر پہ نہ تم آپنے زنہار چڑھاؤ

گلی مین رہنے دو اپنی آزاکے تم یک مشت
فلک تلک نہ مری خاک کا غبار چڑھاؤ

جلا ہے آتش الفت کی دیکھو تم ہر دم
بہانہ کر کے نہ تم آپ کو بخار چڑھاؤ

بجاؤ مطرب ہو سوقت تار بارش کے
بجا تار عد ہے مردنگ تم ستار چڑھاؤ

پتنگ وار ظفر روز تیکے الفت پر
وہ اڑکے آوے جو تم چنگ ایکبار چڑھاؤ

ہمسے شرماؤ نہ تم چشم حیا کو کھولو
مثل گل شوخی سے اب بند قبا کو کھولو

پاؤن مین منہدی لگا بیٹھے ہو تم وان ہیہات
خون دل ہوتا ہے یان جلد حنا کو کھولو

مار رکھے گی سراسر ہے یہ کافر دلکو
جان من رخ پہ نہ تم زلف دوتا کو کھولو

مجھکو رسوا کرو در سے نہ تم اے آنکھو
راز پچشمون مین ستا مانو خدا کو کھولو

غنچہ سان دل مین گرہ ہے نہ رکھو اب تم
گلے لگ جاؤ لب آغوش وفا کو کھولو

شدت گرمی سے دل اپنا بہت رکتا ہے
یا الٰہی کہین جلدی سے ہوا کو کھولو

بخدا یار ظفر سے وہ بہت ضد رکھتا ہے
کوئی باتون مین بہت ہوش ربا کو کھولو

ہوتا نگین کی طرح سے بے ناموری | کر لیتا دل پہ نقش جو ہی نیک بات کو

دیوان ظفر دیکھ کے کاتب ہیں کہ رہے
لکھیں کہاں تلک ترے ہم کلیات کو

نصیب وصل تمہارا کہو تو کیونکر ہو | فراق یار میں تسکین ہو تو کیونکر ہو
تو اپنے وعدہ کا سچا جو ہو تو کیونکر ہو | یہ تجھ سے جھوٹ کی ہو ترک خو تو کیونکر ہو
نہ جل کے خاک ہو جب تک مثال پروانہ | طپش ہو دل کی ہمارے فرو تو کیونکر ہو
ترے مریض کے سو سو علاج ہیں لیکن | شفا نہ اسکے نصیبوں میں ہو تو کیونکر ہو
کسی پہ راز نہاں ہے یہ دلکا ای آنکھو | جو تم نہ گریہ سے افشا کرو تو کیونکر ہو
یہ ہم بھی چاہتے ہیں ترک عشق ہو لیکن | جو دل پہ بس نہ ہوے ناصحو تو کیونکر ہو
ملیں نہ خاک میں جب تک تمہارے گرشتہ ناز | دمیدہ خاک سے ہو نازبو تو کیونکر ہو
جگر پہ زخم تو کہاے مگر مزا حاصل | نمک فشاں ہو نہ وہ جنگجو تو کیونکر ہو
کرم کہاں کہ ستم بھی ہو کرتے ناز سے تم | جو یہ بھی ہو تو غنیمت ہے دو تو کیونکر ہو
جھکاتے سر نہیں آزادہ راستی شیوہ | چمن میں سرو جو ہو سرفرو تو کیونکر ہو

ظفر جو ہو نہ محبت میں دل سے دل کو راہ
وہ میرے حال سے آگاہ ہو تو کیونکر ہو

قتل عالم کو کرو تم اور قضا کا نام لو | اے بتو تہمت نہ لو دیکھو خدا کا نام لو
غم مجھے کہانے کو دو اور خون دل پینے کو دو | اس طبیعت نے غذا کا نے دوا کا نام لو
یہ خطا شانے سے ہو برہم کری وہ زلف کو | اور خطا وار وں میں تم اس بے خطا کا نام لو
جو تمہارے جی میں ہے ناصحو فرماؤ تم | پھر نہ میرے سامنے ترک وفا کا نام لو
خون عاشق سے کرو رنگین جو ناخن اے گل نو | پھر کبھی ہرگز نہ تم رنگ حنا کا نام لو
حضرت دل اپ کے گر جیتے چھٹو اس زلف سے | پھر نہ جیتے جی تم اس کالی بلا کا نام لو

اے ظفر چشم و نگہ یا غمزہ و ناز و ادا
کون دل کو لے گیا اس دل ربا کا نام لو

دیوان ظفر

بتون کو منہہ لگاتے ہو بھلونسے تمکو نفرت ہے
ظفر کو ہے یہی بس غم بھلا مانو برا مانو

یونہین گر ان بتون پر ہم فدا ہونگے تو ہونے دو
جو ہم پر بعد مو جور و جفا ہونگے تو ہونے دو

بتو نیز زار ہو گر ہم فدا ہونگے تو ہونے دو
تمہین پھر کیا گنہگار خدا ہونگے تو ہونے دو

اگر ہم مائل زلف دوتا ہونگے تو ہونے دو
اسیکو کیا گرفتار بلا ہونگے تو ہونے دو

کھلینگے بلہوس آسان شہیدان محبت سے
اگر ہم کشتہ تیغ جفا ہونگے تو ہونے دو

ذرا آئین سہی وہ مقتل عشاق تک آئے
بھلا کہون فتنہ محشر بپا ہونگے تو ہونے دو

ہم اٹھینگے نہ ہم ہرگز کو سجانان سے
جو پامال عدو چون نقش پا ہونگے تو ہونے دو

رہینگے غرق ہی دائم ہم انکے بحر الفت مین
اگر اسیر ہی وہ ناآشنا ہونگے تو ہونے دو

چلے ہین کوچہ گیسو مین شامت حضرت دلکی
بلا سے وان گرفتار بلا ہونگے تو ہونے دو

ظفر تم آج شب کو گھر مین اس مہوش کو جاؤ کبھو
بلا سے اسکے چرچے جا بجا ہونگے تو ہونے دو

تیری زلفونکا ہوا جب سے کہ سودا ہمکو
ایک اندھیر جہان مین نظر آیا ہمکو

دے چکے آپ تسلی و دلاسا ہمکو
مرحمت کیجئے اب دل ہی ہمارا ہمکو

ہمپہ اسطرح جو کرتے ہو روا جور و ستم
کیا نہین جانتے ہیت بندہ خدا کا ہمکو

اپنی برگشتگی بخت کا یا رب ہو برا
دین بہلائی پہ بہی الزام وہ الٹا ہمکو

شغل آئینہ جو ہم آٹھ پہر رکھتے ہین
اپنی صورت مین وہی ہے نظر آتا ہمکو

نہ رہی دشت نوردی کی جو طاقت تو جنون
کنج زندان ہی مین پھر تو نے بٹھایا ہمکو

عمر کی ہمنے بسر سو ہنری مین یونہین
کوئے قسمت نہ ہنر کوئی بہی آیا ہمکو

کچھ تو تھی دل مین کدورت کہ جو ہے خط غبار
ایک خط اُس بت نے نہ لکھا ہمکو

قصد ہے کشتن عشاق کا لیکن پہلے
دیکھئے اور کو وہ قتل کرے یا ہمکو

شور محشر سے نہ بیدار ہوا مستی عشق
اسقدر تو نے تھپک کر ہے سولایا ہمکو

جب سے کی سیر بہار چمن حسن ظفر

ردیف ہائے ہوز

پیدا ترے اشکون سے ہے قریات مین سب کچھہ
حاصل ہے ہراک دانے سے برسات مین سب کچھہ

دیجے دل ودین کیون نہ تجھے اے بت کافر
جلوہ ہے خدائی کا تری گات مین سب کچھہ

زلف اسکی دکھادے مجھے اے خضر تصور
کہتے ہین کہ ہے پردہ ظلمات مین سب کچھہ

حاصل نہین کچھہ مزرع دنیا سے کسی کو
ہے کشور دل کے مرے دیہات مین سب کچھہ

مقصود دل ودین کیون نہ کرون پیشکش اب مین
لازم ہے کہ ہو اسکی مدارات مین سب کچھہ

انداز و ادا سے نہین کچھہ اور کے مطلب
ہوتا ہے ادا تیرے اشارات مین سب کچھہ

بوسہ جو طلب اس سے کیا مینے تو بولا
موجود ہے بس اپنی ملاقات مین سب کچھہ

سائل سے کبھی آج تلک منہہ نہین موڑا
حاصل ہے ہراک کو مری خیرات مین سب کچھہ

بیتابی و زاری کی شکایت ہے عبث اب
ہوتا ہے ظفر عشق کے حالات مین سب کچھہ

دیگر

نہ دکھلا مجکو مانی کھینچکر اوراق مین غنچہ
نہین خوب اس دہن سے دیدۂ مشتاق مین غنچہ
ہنسنگو جو دیکھکر وہ غنچہ لب مجکو محبت سے

ہوا گویا شگفتہ گلشن آفاق مین غنچہ
نزاکت سے گران وہ بھی ہو وقت رقص گر باندہے
بجائے نقطہ تو اپنی سیمین ساق مین غنچہ
گرفتہ دل مرا اس چشم ابرو مین ہے کیا باعث

ردیف واو

یہ لایا رنگ کیا باغ دل عشاق مین غنچہ
نہین کہلتا ظفر عقدہ ہین اسکی خموشی کا
خدا جانے کہ اتنا کیون ہے استغراق مین غنچہ

دیگر

کہان نگہ پہ ہو سرمہ کا رنگ پیوستہ
یہ تیغ وہ نہین جسمین ہو زنگ پیوستہ
اگرچہ صورت سوہان ہے سرو ای قمری
گلے مین تیرے ہے پر طوق تنگ پیوستہ
نہین وہ آئینے مین کان کے مگر کا عکس
ہوا ہے بحر کی تہ مین نہنگ پیوستہ
سر اپنا ہجر مین دیوار سے جو ٹکراؤن
جلا جلا ہون ہے خشت و سنگ پیوستہ
بہم ہون سامنے دو ماہ تو تماشا ہو
بہوین کہا دین جو وہ شوخ و شنگ پیوستہ
تو اب تو ہاتہ اٹہا قتل سے کہ قبضۂ تیغ
ہوا ہے ہاتہ مین آ بے خانہ جنگ پیوستہ
بدن سے مرد دلاور کے حلقہا ئے زرہ
رہین ہین صورت داغ پلنگ پیوستہ
وہ کب نکلتا ہے جبتک مرا نہ دم نکلے
جگر مین تیرا ہے ایسا خدنگ پیوستہ
ظفر سمجہہ نہ اسے زلف روئے جانان پر
یہ ہے فرنگ سے سرحد زنگ پیوستہ

خال کے دانے سے دیکہہ اُس سیب غبغب مین گرہ
جتنے سیب خلد ہون ہو تخم سے سب مین گرہ
زلف کے حلقے مین وہ تابندہ اختر دیکہنا
قرص مہ سے کیا لگی ہے دامن شب مین گرہ
دل کی واشد سے یہ کہلتا ہے کہ شاید دل کی جگہہ
غنچہ سان پیدا ہوئی انسان کی قالب مین گرہ
دل گرفتون کے بگولہ خاک کا اے شہسوار
ڈال کر لنگر لگائے پائے کوکب مین گرہ
عکس چشم مست ساقی سے ہے کیا نسبت اسے

[illegible] حباب [illegible] نوازش جام
[illegible] مین گرہ [illegible]
[illegible]
ابیات انتخاب [illegible]

کیا ظاہر ون قصے کہون مین روبرو [illegible]
پڑ گئی ہے میری زبان پر حرف مطلب مین گرہ
رکہتے ہین رشتۂ محبت کا ظفر
جو دل مین صاف
دانۂ تسبیح ہی ہے انکے مذہب مین گرہ

دیگر

خجل ہے دیکھ کے ابروِ ہلال کیسا کچھہ
اسی سے جانو کہ ہوگا جمال کیسا کچھہ

فلک کے ہینے ستارے تو کرے معلوم
کہلا نہ یہ کہ ہے اُس خر کا حال کیسا کچھہ

جو دوست تھے وہ ہین دشمن عجب تماشا ہے
ہوا ہے دیکھہ زمانے کا حال کیسا کچھہ

مرے زوال سے جانو کمال کو میرے
زوال یہ ہے تو ہوگا کمال کیسا کچھہ

نہو وے کیونکر گرفتار تار تار مین دل
بچھایا زلف نے ہے اُسکے جال کیسا کچھہ

نہ آئے بہر عیادت جو وہ مسیحا دم
تو ہو مریض کو اُسکے ملال کیسا کچھہ

ظفر نکالے فلک نے جو کجروی کے ڈہنگ
تو اک زمانہ ہوا پائمال کیسا کچھہ

اُسکی عادت کا اور ہے نقشہ
اُسکی قدرت کا اور ہے نقشہ

شام غربت کا اور ہے نقشہ
صبح عشرت کا اور ہے نقشہ

اب نقاہت کا اور ہے نقشہ
اپنی طاقت کا اور ہے نقشہ

میری صحبت خوش آئے کیونکہ اُنہین
اُنکی صحبت کا اور ہے نقشہ

دل تو کیا جان تک بہی دین تجہکو
اپنی ہمت کا اور ہے نقشہ

جانے تبرید سے تپ غم کیا
اس حرارت کا اور ہے نقشہ

ہے قیامت سے اُسکو کیا نسبت
تیرے قامت کا اور ہے نقشہ

سیدہی باتون پہ بگڑ بیٹہے ہو جانا
اُسکی خصلت کا اور ہے نقشہ

تیری ان سرد مہریون پہ بہی
سوز الفت کا اور ہے نقشہ

جانے کیا بوالہوس حقیقت عشق
اس حقیقت کا اور ہے نقشہ

کیونکہ جانبر ہو دردمند ترا
دردِ فرقت کا اور ہے نقشہ

تہا تو مجنو نکو بہی جنون لیکن
میری وحشت کا اور ہے نقشہ

نقش جب لکہتے ہین عبث احباب
کہ محبت کا اور ہے نقشہ

جب سے دیکہا ہے تجہکو آئینہ رو
اپنی حیرت کا اور ہے نقشہ

کہینچے صورت نہ اُسکی صورت گر
اوسکی صورت کا اور ہے نقشہ

دیوان ظفر

کرے جراح چارہ کس کس کا
مرہم جراحت کا اور ہے نقشہ
اسے ظفر ہیچ جہان مین خلق کہان
اپنی تو خلقت کا اور ہے نقشہ
[illegible]

پڑے ہین خاک پر اتنے ہمارے گوہر اشک — کہ مثل چرخ پر انجم زمین کا ہے نقشہ
گلی کو دیکھ کے اس حور وش کی آجاتا — مرے خیال مین خلد برین کا ہے نقشہ
لبون تک آئی ہے لیکے دم ہزار جگہہ — یہ ضعف سے مری جان حزین کا ہے نقشہ
عیان ہے خواب مین پنہان ہے وقت بیداری — ظفر عجب مرے پردہ نشین کا ہے نقشہ

یار و اغیار ہین کیا آج بہم ایک جگہہ — دونون ہین میرے لئے شادی و غم ایک جگہہ
کعبہ و دیر مین کیا مسجد و بتخانے مین — سب جگہہ ہے نہین میرا وہ صنم ایک جگہہ
ہمکو پہونچایا تصور نے ہمارے وان تک — ورنہ تہے بیٹہہ رہے ضعف سے ہم ایک جگہہ
حرف شکوہ جو رکاوٹ کا تمہارے آیا — رک گیا صفحۂ کاغذ پہ قلم ایک جگہہ
مر گیا پہوڑکے سر عاشق سرہانے ترا — تہا ابہی ذکر ترے سر کی قسم ایک جگہہ
مہربان غیر پہ ہو ہمپہ غضب تم یہ کیا — ہو کرم ایک جگہہ اور ستم ایک جگہہ
پہرتا آوارہ ہون پیچہے کسی ہرجائی کے — ٹہیرے کس طرح ظفر میرا قدم ایک جگہہ

دیگر

قلم سے نالۂ نوک قلم نکال کے لکہہ — جگر سے آہ دلا دمبدم نکال کے لکہہ
جواب نامہ ہمارا ہمارے قاصد پر — نہ آنکہین غصے سے اے پر ستم نکال کے لکہہ
لگائے دلکو وہی جو اٹہا جانسے ہاتہہ — کفن پہ میرے یہ تو میرا دم نکال کے لکہہ
کبہی تو وقت طلب مین مرے خدا کے لئے — کوئی ملاپ کا رستہ صنم نکال کے لکہہ
کہے ہے کون کہ خط شکوہ تو نہ لکہہ اے دل — پر اپنا حد سے نہ باہر قدم نکال کے لکہہ
طبیب میرے لئے بہی کتاب سے لکہہ — کوئی تو نسخہ آزار غم نکال کے لکہہ
پڑہے ہے وہ دلبر نو خط ظفر خوشی سے خط — کچہہ ایسی تو نئی طرز رقم نکال کے لکہہ

دیگر

اس شوخ کا ہے پنجۂ خورشید وار ہاتہہ
دیکہے جو تیرے ہاتہہ مین شمشیر آبدار

دیکھے ہے آئینہ وہ اپنا دکھا مت نقشہ
ہمکو دکھلائیگی کچھ اور ہے حیرت نقشہ

ماہ کنعان ترا ہمشکل ہو کس صورت سے
نہ یہ صورت نہ یہ ہے کان ملاحت نقشہ

گر یہی تیری درازی ہے تو پھر صبح تلک
دیکھے اپنا ہو گیا ای شب فرقت نقشہ

دیکھکر نقشہ ترا کہتے ہین نقاش ظفر
یہ کھینچے کس سے بجز خامہ قدرت نقشہ

نہ کر ہر ایک سے تو کلام بیہودہ
کہ جس سے ہو ترا مشہور نام بیہودہ

نصیب ہوگا نہ ہرگز وہ کو رخ و زلف
یہ ہے خیال ہین صبح و شام بیہودہ

ترے شہید محبت کی نعش پر قاتل
ہوا ہے خلق کا کیون اژدحام بیہودہ

جو اشک خون نہو بیفائدہ ہے دیدۂ تر
بغیر بادہ ہے مینا و جام بیہودہ

ترے خرام کے آگے غرور فتنہ حشر
ہے ایک لاف سی اے خوشخرام بیہودہ

جو دل میں آئے سو فرماوے مجکو حضرت عشق
کریگا عرض نہ کچھ یہ غلام بیہودہ

نہین دہن میں ترے غنچہ لب کے جائے سخن
کلام کرتا ہے یہان لا کلام بیہودہ

نہ کچھ ہے گریہ سے حاصل نہ آہ و نالے سے
ہمارے عشق مین ہین دونون کام بیہودہ

جو ذکر کیجیے کچھ ہے ظفر تو ذکر خدا
بغیر اسکے ہین باتین تمام بیہودہ

نہ شہ مین کسنے اوٹھا طاق سے شیشہ
اگر گرے ہاتھ سے ٹوٹا تڑاق سے شیشہ

ہمین تو جام ہی پر ٹالتا رہا ساقی
ہوا نصیب کبھی اتفاق سے شیشہ

بہت دنون مین جو ہوتی ہے بزم وصل نصیب
ملے ہے جام سے کیا اشتیاق سے شیشہ

نہ کر فلک سے طلب شربت محبت کی
بھرا ہوا ہے یہ زہر نفاق سے شیشہ

اگر اشارہ ہو کچھ چشم مست ساقی کا
تو ہے بزم مین اک طمطراق سے شیشہ

جو سیکھے لب ہی ترے طرز خندۂ نمکین
ہنسے نہ بزم مین خالی مذاق سے شیشہ

ظفر ستم ہے کہ وہ شوخ سنگدل توڑے
ہمارے دل کا یہ سنگ فراق سے شیشہ

دیوان ظفر

پڑا ہے جسپہ ترے زلف دوتا کا سایہ
نرہے نام کو وہان اور بلا کا سایہ
کیا عجب شاخ کو گلگون زمین کے [illegible]
اس [illegible] و عنا کا سایہ
اوس سے پیدا ہو [illegible] اور رنگ [illegible] مہندی
پڑ گیا جس [illegible] پہ اوس فندق پا کا سایہ
اپنے آرام کو اس باغ جہان مین ساقی
خوب ہے [illegible] تری تاک کا تا کا سایہ

[illegible]
دل دیا [illegible] اوس [illegible] وفا کا سایہ
[illegible]
[illegible] کا سایہ
[illegible]
[illegible] کا سایہ
[illegible] کا بندہ
[illegible] کا بندہ

کوئی ایسا نہین دنیا مین خدا کا بندہ
کہ نہین اوس صنم ہوش ربا کا بندہ

کیونکہ پہر قدر ہو کچہہ مہر و وفا کی اوسکو
کہ وہ بے مہر نہین مہر و وفا کا بندہ

اللہ اللہ رے تری شرم و حیا کا عالم
ایسا دیکہا ہی نہین شرم و حیا کا بندہ

ہو ترا شربت دیدار میسر جسکو
درد مین ہو نہ وہ محتاج دوا کا بندہ

تیغ ابرو سے ترے حشر کو ہوگا وہی سب بندونمین
جو شہید اوسکے ہوا تیغ جفا کا بندہ

تیرے ہر جور پہ صابر ہون جفا پر راضی
دیکہہ تو مین ہی ہون کیا صبر و رضا کا بندہ

تو جو ہے بندۂ حق بیٹہہ خدا کے در پر
در بدر بن کے نہ پہر حرص و ہوا کا بندہ

خواہ ہو گبر کوئی خواہ مسلمان لیکن
یان نہین کون تری آن و ادا کا بندہ

اے ظفر جیسے مین اوس بت کا بنا ہون بندہ
دیکہتا ہے مجہے ہر ایک خدا کا بندہ

ردیف یائے تحتانی

یہ رشک قرہ یان ہے آہ دل سوزان ہے
یہ سرو چراغان ہے وہ شمع شبستان ہے

جمال اوسکے نہین چہرے پہ جلوہ کنان دیکہو
یہ انجم انور ہے اور وہ مہ تابان ہے

تیری نگہہ و مژگان کیونکر نہون اب قاتل
یہ ناوک پران ہے وہ خنجر بران ہے

کب خال زنخدان میں با اسکے جہلکتا ہے
یہ یوسف مصری ہے اور وہ مہ کنعان ہے

لخت دل و اشک اپنی آنکہون سے روان کب ہے
یہ لعل بدخشان ہے وہ گوہر غلطان ہے

کیا کہیے دلا کیا ہے اوسکا دہن و قامت
یہ غنچہ شگفتہ ہے وہ سرو گلستان ہے

زلف و رخ جانان کا مت پوچہہ ظفر مجہے
یہ ابر بہاران ہے وہ برق درخشان ہے

اوسے لاکہون مین نہ ہون چشم تر نہ یہ ہو سکے نہ وہ ہو سکے
جو وہ آوے مین نہ کرون نظر نہ یہ ہو سکے نہ وہ ہو سکے

کبہی دل یہ چاہے ہے بوسہ لون کبہی جی مین ہے کہ گلے لگون
ولے کیا کرون ہے لب شکر نہ یہ ہو سکے نہ وہ ہو سکے

[illegible]

[illegible]

وہ کہہ سکے تجھکو کوئی گر مجھے اوسکے گھر
سے لگے ہے ڈر

تو ہی کہہ کیا کرون اب ظفر نہ یہ
ہو سکے نہ وہ ہو سکے

دیگر

کیون میکشی سے ہر دم مجھے حجاب ساقی
ہے اپنا ان دنون مین عہد شباب ساقی

دیجام گل مین بہر کر صہبائی ناب ساقی
آنکھون مین محو کردین ہم آفتاب ساقی

اس ابر مین خوش آتے کیونکر نہ سیر دریا
کیفیتون سے پر ہے جام حباب ساقی

لخت دل شتہ مژگان یہ پنین ہے
لایا ہون تیری خاطر جام شراب ساقی

ابرو کا تیرے جلوہ دیکہا ہے شاید اسنے
جو ماہ نو ہے شب کو پا در رکاب ساقی

سنبل ہے کیا پریشان ہے دیکہہ زلف تیری
موج نسیم کو بہی ہے پیچ و تاب ساقی

ساغر کشی ہماری مت پوچہ کہ تجہہ بن
پیتے ہین خون دل ہم جائے شراب ساقی

جو زلف رخ کو تیرے دیکہے ہے یہ کہے ہے
کیا جلوہ گر ہین باہم برق و سحاب ساقی

اس ابر اس ہوا مین دل کو گہٹا نہ میرے
پیک صبا یہ کہتا اب آ شتاب ساقی

تجہہ بن ٹپکتا ہے پہر یہ کہ شیشہ
ساغر بہی ہے نہ تہا چشم پر آب ساقی

ساغر کشی ظفر مین اس دور مین کرون کیا
شیشے پڑے ہین خالی ہے مست خواب ساقی

ای غنچہ دہن میرے تو سرو گلستان ہے
دل کیون نہ شگفتہ ہو تو ہی گل خندان ہے

دلسوز ہے اک عالم روشن ہے سبہی تجہہ پر
پروانہ مین تیرا ہون تو شمع شبستان ہے

ٹہہرین مژگان مین آئین لخت جگر اپنے
نیکہت مین یہ ہے مردم کیا سیر چراغان ہے

کیا پان کی سرخی ہے اب پر تیرے اکافر
دیکہے سی خجل جسکو ہر لعل بدخشان ہے

اس آبلہ پائی کی دولت سے مرے یارو
سر بستہ جہان دیکہو ہر خار مغیلان ہے

کیا اسکے چمکتے ہین دندان مسی آلودہ
یخانہ نیلم مین الماس نمایان ہے

جانان میرے پہلو سے ہر دم نہ ذرا کیجیے
تو ہی مری جانان ہے اور تو ہی مری جان ہے

دیکہا سرکے پردے مین پنہا ہے نہین بجلی
یہ گرم شرارت مین آہ دل سوزان ہے

وہ غنچہ دہن اپنا ایسا ہے بصد خوبی
الفت مین ظفر جسکے دل چاک گریبان ہے

ہم پر یہ تپ عشق سے اب آن بنی ہے
انگڑائی پہ انگڑائی ہے اعضا شکنی ہے

کس نے نہین چال تری دیکہہ فقیری
ہر ایک دری کے ہی گلے مین کفنی ہے

عکس خط آئینے میں تیرا نہیں حضرت خضر
یعنی خس منہہ پہ بہلا کیونکر اڑی پانی کے

روکے مژگان سے کہا جوش و فور گریہ
در میان آنکے شاید میں کہڑی پانی کے

ہیں کہاں بحر میں مردم سر گرداب حباب
ہیں پڑے پانون میں ماہی کی گرہی پانی کے

تو وہ اب شیر زبان بحر سخن میں ہے ظفر
جز ترے کون چڑہا ہے منہہ پہ کڑے پانی کے

جوش گریہ سے کچہہ دیدہ تر بیٹہہ گئے
ہے یہ طوفان کہ سیلاب نکلے گہر بیٹہہ گئے

دیکہتا ہم نہیں اٹہنے کے میان حشر تلک
جس گہڑی در پہ ترے کہول کمر بیٹہہ گئے

کیا ہلو مت ہو خفا بادل پر داغ جو ہم
تیرے پہلو میں فراشاک قمر بیٹہہ گئے

دشت وحشت کو کرو نگاہ میں ہیں سرگرد
آبلے پانون کے یہ میرے اگر بیٹہہ گئے

کیا کرین صاحب فن یار و تباہ مجہکو
قدردان اٹہہ گئے سب اہل ہنر بیٹہہ گئے

ترے آتے نہیں لب جو نظر آئے دیدۂ تر
آہ اشکو نہیں ہیں لخت جگر بیٹہہ گئے

چہوڑنا جان ہے کب تیر نگہہ وہ ہمکو
دور سے ہم بہی ہے آ دیکہہ کے پیر بیٹہہ گئے

منزل عشق بہت دور ہے اللہ اللہ
ایک ہی گام میں ہم تہک کے ظفر بیٹہہ گئے

یاد آتی ہے اس آئینہ رو کی کمر مجہے
کس طرح سے نہ ہووے عدم کا سفر مجہے

کس گلبدن کی یاد مری دل میں تہی جو رات
آیا نہ خواب مسند کمخواب پر مجہے

نرگس میں ہے جو چشم ہوس ستارے ہر میں
تیری طرح نہیں ہوس سیم و زر مجہے

کچہہ ہوش میں بہی آنے دے مجہکو خدا کیلئے
ای بیخودی چلی ہے تو لیکر کدہر مجہے

مرتا ہوں ہے تو بوسۂ لب کچہہ نہ بات پوچہہ
بہاتا نہیں ہے شربت قند و شکر مجہے

روز وفات کا تو خطر کچہہ نہیں مجہے
ہے ہمنشین ہے پر شب ہجر انکا ڈر مجہے

دریا کا پاٹ تختہ دامن تو بن گیا
ڈر اس سے کیا دکہائیگی یہ چشم تر مجہے

چاک قفس سے دیکہہ رہا ہوں رخ چمن
صیاد ہے نہیں ہوس بال و پر مجہے

جلوہ اسی کا دیر و حرم میں ہے اے ظفر

آرام نہیں ملتا ہے ان کے سوا کچہہ نظر ہم
ایضاً کچہہ نہیں سے وابستہ دل نادان ہمارا
جوں غنچہ پریشان نہیں ہیں اپنے ہمارا
ہے بند ہم ہی کیا ہیں ارمان ہمارا
ہاں ہیں کچہہ دل میں ارمان ہمارا
سب سے ہیں تیرے نثار و جان ہمارا
ہم سب ہیں جان ہے تیری قربان ہمارا
حیران ہیں ہے جانان ہمارا

ایضاً

کہتے ہیں کہ تجہے کو ہے پریشان ہوا کرتے
یہ ستم ہی ہیں کہ گئے اوسان ہمارے
لخت جگر و اشک ہیں حاضر ترے آگے
یہ لعل ہیں وہ گوہر غلطان ہمارے
جمعیت دل ترے سبب سے ہیں
وہ برہم ہے
کیوں ضد میں پڑی زلف پریشان
ہمارے ہے

آیا ہے ظفر پہنکے پوشاک وہ گلگون
قاتل نے کئے قتل کے سامان ہمارے

چاندنی کی سیر خوبان تا سحر دیکھا کئے
اور ہم اون کا رخ رشک قمر دیکھا کئے

کیا کہون کیونکر تجھے رشک قمر دیکھا کئے
وہ نظر آئے نہ جنکو پھر نظر دیکھا کئے

شب تجھے کیا ہم ہی اے رشک قمر دیکھا کئے
ماہ و پروین بھی ترا رخ تا سحر دیکھا کئے

کچھ ہوئی تسکین نہ تجھ بن اس دل حیران کو
گو تری تصویر ہم آٹھون پہر دیکھا کئے

آہ آتش بار سے دل اور جگر جلتے رہے
ہائے ستم اے مردمان چشم تر دیکھا کئے

تم نظر آجاؤ شاید اس ہوس مین آج ہم
صبح سے تا شام سوئے رہگذر دیکھا کئے

ہم تو خاک و خون مین غلطان ہی رہے بس آہ وان
وہ تماشا اے دل خستہ جگر دیکھا کئے

صبح اے گلرو تری آنکھون کو چشم شوق سے
کیا فقط گلہائے نرگس پھر نظر دیکھا کئے

لالۂ گل ہے ترے رخسارۂ رنگین کو
باغ مین جب تک رہا تو جلوہ گر دیکھا کئے

گر نہین ہے ربط کچھ باہم تو پھر محفل مین شب
تم ادھر نہین اور وہ تمہین کیون اے ظفر دیکھا کئے

تیری نگاہ جو ہٹا بے پیر پھر گئی — قسمت میری اولٹ گئی تقدیر پھر گئی

دیوان ظفر

گرچہ پروانہ حرارت کو دلسوزی ہے | شمع محفل کی نہ پر دلکی گدازی بدلی

لکھہ بہ تبدیل قوافی غزل اک اور ظفر
ہمنے سلک در مضمون کی درازی بدلی

کہون کیا حال چشم و دل شکایت اس مین دو کی ہے
بیان عشق ہے مشکل حکایت اسمین دو کی ہے
جگر اور دل کی کیا پوچھے بس یہ ذکر جانے دے
کہون کیا خاک ہے غافل شکایت اسمین دو کی ہے
الم اور غم سے جو گذرے جگر پر منہ نہ کہلواؤ
نہ پوچھو آہ کیا حاصل شکایت اسمین دو کی ہے
کہون کیا شمع اور گلگیر کا مذکور مین تجھہ سے
سراپا شاہد محفل شکایت اس مین دو کی ہے
حقیقت ابرو و مژگان کی اپنے پوچھہ مت ہر دم
نہین لکھنے کے یہ قابل شکایت اسمین دو کی ہے
دکھایا اور سنوایا جو کچھہ ہے دیدہ و دل نے
ظفر کس سے کہون شامل شکایت اسمین دو کی ہے

ہو رہا ہے نشۂ جام مے گلگون تجھے
شیشۂ دل ہے بہت نازک وہ کیونکر دون تجھے
پوچھتا ہے کون شہر عشق مین مجنون تجھے
اک دیا تقدیر نے ہے گوشۂ ہامون تجھے
خاک مین ملجائیگا اے سرو گلشن تو ابھی
گر دکھا دیوے ذرا وہ قامت موزون تجھے
ایک عالم تھا ترا مائل و لے اے سادہ رو
آئینے نے کر کیا ہے اپنا اب مفتون تجھے

ایضاً ظفر

جب سے ہے اسکی کمر کا اے ظفر تجکو خیال
سوجھے ہین باریک کیا کیا تب سے یہ مضمون تجھے

دیگر

لخت دل اور اشک کو کیونکر کہون یکسان ہے
وہ دُرِ غلطان ہے تو یہ بسمہ مرجان ہے

یار کا کل زلف سنبل رُخ ہے رشک یاسمن
سرو قد ہے غنچہ لب ہے خود گل خندان ہے

چشم و رخ کو دیکھکر تیرے سدا اے سادہ رو
دنگ ہے نرگس یہان اور آئینہ حیران ہے

ابر مین رخشندہ کب ہے برق اے پیر فلک
وہ ہمارا دودِ دل یہ نالۂ سوزان ہے

دیکھکر چاہِ زنخدان کیون نہووے ڈاوان ڈول
چاہ کنعان وہ ہے اور یہ یوسف کنعان ہے

ہاتف غیبی سے کل آئی ندا مجکو ظفر
فکر مین تاریخ کے رہتا تو کیون حیران ہے

دیگر

ہوتے ہوتے چشم سے آج اشکباری رہگئی
آبرو باری تری ابر بہاری رہگئی

آتے آتے اسطرف انکی سواری رہگئی
دل کی دلمین آرزوئی جان نثاری رہگئی

ہمکو خطرہ تہا کہ تہا لوگو نمین چرچا اور کچہہ
بات خط آنے سی تیرے پیر ہماری رہگئی

ٹکڑے ٹکڑے ہکو آکر جائیگا سنگ مزار
دلمین لیبا زمرگ کچہہ گر بیقراری رہگئی

استانے خاک سن جو خاک مین جہہ دو کوئی
خاکساری خاک کی گر خاکساری رہگئی

اور گر او ہے کیون گن گن کے رکہتے ہو قدم
اور کوئی دم کی ہے یان پر دم شماری رہگئی

جوش گریہ نے مرے کھینچا ہیا تنک سر اوج
بحر و بر خالی نہین گردش زدون سے دیکھہ لو

آتش دل سے ڈرا میرے سمندر اسقدر
دیکھکر تیرے لب و دندان کو مارے شرم کے

میری آہ و اشک سے چرخ و زمین کا ہے یہ حال
عشق مین اس سنگدل کے اسقدر رویا ہون مین

آئینہ مین اسکے رخ آتشین کو دیکھنا

گنبد نیلی برنگ نیلو فر پانی مین ہے
ہے جو خشکی مین بگولہ تو بھنور پانی مین ہے
چاہتا ماننداہی اپنا گھر پانی مین ہے
لعل تہہ مین چھپا جا کر پانی مین ہے
وہ ادھر آتش مین ہے اور یہ ادھر پانی مین ہے
کوہ بھی اشکون سے میرے تا کمر پانی مین ہے
کیا تماشا ہے کہ آتش جلوہ گر پانی مین ہے

سینے مین صافی دلون کے کب ہے تابش دوست
عکس خورشید درخشان اے ظفر پانی مین ہے

عشق مین کیا ہم ہی اے تقدیر سیدھے ہو گئے
کتنے اس قالب مین ٹیڑھے تیر سیدھے ہو گئے

آتش سودا نے میرے کر دیا آہن کو موم
کھل کے میرے حلقۂ زنجیر سیدھے ہو گئے

تو ہوا جیسے نہ سیدھا اور دست شانہ سے
بال بل کھائے ترے تصویر سیدھے ہو گئے

کج ادائی سے تری قاتل تعجب ہے مجھے
تن پہ میرے کیون خط شمشیر سیدھے ہو گئے

چرخ ٹیڑھا ہی رہا اور سیکڑون بانکے جوان
ٹیڑھے ہو کر زیر چرخ پیر سیدھے ہو گئے

راستی پر کسکے [illegible] کے ہوا جو بعد مرگ
دست و پائے عاشق دلگیر سیدھے ہو گئے

سرنوشت اپنی نہ پلٹی اور خط معکوس کے
حرف جو الٹے ہوئے تحریر سیدھے ہو گئے

ظاہر ہین کیا ظہور کے مظہر ترے
جلوے سے ہین اسکے پردے کے اسرار ترے
ہو زخم میرے دل پہ نہ کیونکر ترا
اور امتحان وہ کرتے ہین خنجر ترا

صیاد یہ اسیر نہ تڑپین تو کیا کرین
ہین دام مین پہنسے ابہی آ کر نئے نئے

ناز و ادا و غمزہ تو ہین شیوۂ قدیم
آزار اُن کے اور ہین اکثر نئے نئے

جتنے کہ یہ پرانے پرانے ہین مفتری
ہین اُنکے واسطے بہی یہان گہر نئے نئے

دل ٹوٹے محتسب کا الٰہی کہ اُستے آج
کیا تبکدے مین توڑے ہین ساغر نئے نئے

آغاز خط سے کیا ہی نکالے ہین دیکہنا
طوطی باغ حسن نے یہ پر نئے نئے

گل ٹکڑے ٹکڑے خط کو کیا نامہ بر کو آج
کترے ہے گل تو روز ستمگر نئے نئے

اک داغ دل کا کہنہ ہوا یہ تو پہر ہوئے
پیدا ہزار داغ جگر پر نئے نئے

کرتی ہے تازہ فتنہ بپا گردش فلک
لاتی ہے ہم پہ روز یہ چکر نئے نئے

اک دل ہے اسکو دیجئے کس کس کو اے ظفر
آتے نظر ہین سیکڑون دلبر نئے نئے

مہاسہ کب خط رخسارۂ دلبر کے نیچے ہے
لئے بیٹھے کو طوطی اپنے بال و پر کے نیچے ہے

تصور اُسکے مژگان کا مجہے سونے نہین دیتا
بچہا دیتا کوئی نشتر مرے بستر کے نیچے ہے

طلب کرتا ہے آب خضر آب تیغ قاتل سے

غرض جو سبز بخت اس گنبد اخضر کے نیچے ہے
بنایا خال عارض کے تلے مصحفی نے
لکھا جل لکا ہوا پیدا الٰہی خضر اور اس خضر کے نیچے ہے
ہوا سے جیسے شاخ گل ہے دل جسطرح سینے مین

دیوان ظفر

[illegible]

کبھی شمشیر کے اوپر کبھی خنجر کے نیچے ہے

خیال بالش پر ہے پر یہ رو نیند اڑتی ہے
ترے جو آستان کا سنگ میرے سر کے نیچے ہے

ظفر شیرین سنگین دل سے کیا چالاک دستی ہے
کہ دست کوہکن کو دب گیا پتھر کے نیچے ہے

دیگر

کس کے ابرو کی مری تصویر آنکھون مین پہری
میل سرمہ کی جگہہ شمشیر آنکھونمین پہری

اس پری رخسار نے کہولی جو اپنے منہہ پہ زلف
وحشیون کی صورت زنجیر آنکھون مین پہری

خواب مین دیکھا کیا مین قصر جنت رات بھر
اسکے گہر کی جو مری تعمیر آنکھونمین پہری

جب پہر آیا وہ شکار افگن کہ تکتے تکتے راہ
پتلی آنکھون کی تری نخچیر آنکھون مین پہری

سبزۂ خط دیکہکر رخ پر ترے اے سرو مہر
اک بہار گلشن کشمیر آنکھون مین پہری

شمع کیا خورشید سے بہی پہر گئی میری نظر
جبکہ اسکی شکل پر تنویر آنکھون مین پہری

نالۂ دل سے ظفر کے اک سلائی میل کی
تیری آخر آسمان بے پیر آنکھون مین پہری

دیگر

دل ہی سے پوچھو عشق مین جو دل پہ بن گئی
بسمل ہی جانتا ہے جو بسمل پہ بن گئی

جب سے یہ بیچ گیسون نہ خانۂ زندان
یہین روز عمل سے انکو سلاسل ہے
بیٹے جنون سے بن بستی
پہپہوئی نہ زنجیران عاقل کو ہے
جب سے نصیبی جانے ہے منزل ہے
کیا جانے بن بستی

دیوان ظفر

ناخن پہ رفتہ رفتہ ترے سرخی حنا
تصویر ماہ نو مہ کامل پہ بن گئی
ہستی کے باغبان کی ظفر پوچھتا ہے کیا
جو کچھ چمن مین جان عنادل پہ بن گئی

گلشن دہر سے جو کچہہ گل چیدہ چیدہ آئینگے
دلمین ہے کیا کیا کدورت پردہ منہہ پر دیکہنا
وحشتو نکو اپنی کریگا ہم گرم کر گئے
مثل غنچہ نہ کہینچیگے ترے سر باز عشق
اس چمن مین مثل نرگس آنکہہ ہوگی جنہین

لخت دل یا قطرہ خون چکیدہ آئینگے
آئینے کیطرح ہوکر صاف دیدہ آئینگے
ہاتہہ تیرے پرنہ آہوئے رمیدہ آئینگے
مثل ماہی سیر کو مین سر بریدہ آئینگے
جب یہان وہ آئینگے گردن خمیدہ آئینگے

اے ظفر چسدم تمنے آمد غم دلدار کی
پہلے استقبال کو آنسوے دیدہ آئینگے

کہان خلعت عزیز و زیر چرخ پیر پہرتی ہے
یہ فانوس خیالی مین ہر اک تصویر پہرتی ہے
نہ چرخ آسیا ہون نے بہنور ہون نے بگولا ہون
مجہے تو کیون لئے اے گردش تقدیر پہرتی ہے
نچہوڑا ساتہہ مرکر بہی کرتیرے ساتہہ ہی لپٹے
ہر اک سایہ پہ روح عاشق دلگیر پہرتی ہے
ہوئی ہے جوش گل سے جوش وحشت اسقدر پیدا
کہ ہر موج ہوا پہنے ہوئے زنجیر پہرتی ہے
تمہین آتا ہے زیر چرخ خواب اے غافلو کیونکر
کہ شب کو کہکشان کہینچے ہوئے شمشیر پہرتی ہے
اترتے ہین گلے مین گہونٹ آب زندگانی کے
چہری جب حلق پر قاتل دم تکبیر پہرتی ہے
ظفر کو منزل مقصود پر تقدیر لے پہونچی
کہ ہر بہٹکی ہوئی سی عقل بے تدبیر پہرتی ہے

دیگر

جسوقت اسکی زلف گرہگیر کہل پڑی
سودائیون کے پانون کی زنجیر کہل پڑی
اس خاک در کا سرمہ جو شوخون مین پڑ گیا
گویا گرہ سے چشم کی اکسیر کہل گئی

دیوان ظفر

[illegible] دیکہی تیری جنبش ابرو [illegible] شمشیر
[illegible]
[illegible] کہل پڑی
[illegible]

کیا کیا پڑی جبین پہ گرہ شہسوار کی
فتراک سے جو گردن نخچیر کہل پڑی

یہ کہکشان کہان ہے نشہ مین غرور کے
بگڑی مگر تری فلک پیر کہل پڑی

اُس غنچہ لب کے ہنسنے سے دل مین مرے گرہ
تہی گرچہ مثل غنچۂ تصویر کہل پڑی

جا ناظفر یہ ہے کہ اپنے کہلے نصیب
بن کہولے اُسکے در کی جو زنجیر کہل پڑی

دیگر

کسی عاشق کا تر اشکون سے یہ بخواب دیدہ ہے
گل نرگس جو شبنم سے چمن مین آب دیدہ ہے

بجائے بادہ بہر کر خون دل پیتا ہون آنکہو نمین
کہ دل شیشہ ہے اور جام شراب ناب دیدہ ہے

مرے اشکون کا دریا کر رہا اتنی ہے طغیانی
نظر آتا ہر رگ حلقۂ گرداب دیدہ ہے

نہ آیا ماہوش اور انتظار اسکا کیا یہانتک
سفید اپنا ہوا یہان صورت مہتاب دیدہ ہے

دل بیتاب سے میرے جو ہمسر ہو کے اُڑتا ہے
ہوائی ہو گیا کیون تیرا اے سیماب دیدہ ہے

نہ دیکہو شوق دیدار اُس پری وش کا کہ آنکہو نمین
ہر اک اشک اور ہر اک قطرۂ خوناب دیدہ ہے

سیاہی مردمک کی داغ لالہ سے مشابہ ہے
ز بس پر خون مرا جون لالۂ سیراب دیدہ ہے

ہمارا جوش گریہ بہی عجب بارہ ماسا ہے
کہ برسات اپنے دل کی ہے رنجہ پایہ شغل کہ دیدہ ہے
ظفر یہ کسی کی جدائی مین ہمیشہ بیتاب
دل و دیدہ دن رات بیتاب دیدہ ہے

بیان اُمید

درد دل درد آشنا جانے
اور بیدرد کوئی کیا جانے
زلف تیری پہ بچہ سے کیا تو بلا جانے
یہ وفا چشم ہو کیا جانے
وہ وفا ہو تو وہ وفا جانے
میری بیمار ہو وہ وفا جانے
کردیا اُس نگاہ نے بیمار
چشم کا فر نے کیا خدا جانے

ہو نمک سود گر زخم جگر	دل محبت کا کیا مزا جانے
اپنے بیمار عشق کو تو اگر	زہر بھی دے تو وہ دوا جانے

سرفرازی اُسی کو ہو تو ظفر
آپ کو سب کا خاک پا جانے

دیگر

رونق گلشن بہار گل جو کم ہوتی چلی
اشک شبنم سے نسیم صبحدم روتی چلی
وہ ہوس کیا خاک پہونچے منزل مقصود کو
جو قدم رکھتے ہی کانٹے راہ مین بوتی چلی
تھی شمیم زلف جواب اور جان ناتوان
اس گلی کو دوش باد صبح پر ہوتی چلی
خاک کوئے یار پر شاید کہ ہے قصد نثار
بھر کے دامن مین جو موج گریہ یہ ہوتی چلی
ہو چکے دن ضبط گریہ کے کہ پی جاتے تھے اشک
اب تو چشم تر ظفر کچھ آبرو کھوتی چلی

دیگر

نکلنا دل سے اس پیکان کا مشکل ہے تو بس یہ ہے
مری جان ہے تو بس یہ ہے مرا دل ہے تو بس یہ ہے
اسے کر رکھئے بس مین خواہش دل ہے تو بس یہ ہے
وہ بس مین اور کے ہے اور مشکل ہے تو بس یہ ہے
غم و حسرت کے جلسے مین دل اپنا جلاتا ہون
جو محفل ہے تو بس یہ شمع محفل ہے تو بس یہ ہے
جو قصد منزل مقصود ہے تو عشق پیدا کر

کہ اس منزل مین اے دل
یہ منزل ہے تو بس یہ ہے
چھپا رے لاکھ زلف یار رُخ کو
پھر دے مین
کہ مجھ پر کھل چکا ہے
جو ہے تو بس یہ ہے
ملے واسطے مرا قاتل ہے
رنگ خون سے
سمجھا کہ بہو لون کے در خون

دیوان ظفر

عجب ہیبت ہے محبت ہے جو حاصل ہے
منہ
عین پہ لپیٹا
کسو لو کے پاس چھپا کے
اسکے مژگان ترے مقابل
صف آرا ہے
کہ اس نیغ سے ہے
زنجیر سکو بے پیا رے اپنی
اکھ
آثار
بیٹھے ہے

اگر تجھ مین اور اسمین پردہ حایل ہے تو بس یہ ہے

ہوے صید محبت سب تڑپکر سرد لیکن دل
وہی گرم طپش اک نیم بسمل ہے تو بس یہ ہے

کنارے گور کے جب عشق مین پہونچے تو یہ جانا
کہ اس دریاے بے پایان کا ساحل ہے تو بس یہ ہے

دل انسان نہ کیونکر مسند آراے محبت ہو
کہ یہ منصب ہے اعلی اسکے قابل ہے تو بس یہ ہے

محبت مین کمال ایسا ظفر پہونچا گیا مجنون
کہ فن عشق مین استاد کامل ہے تو بس یہ ہے

دیگر

وہ یون تو ہمسے بزم مین فرمائے جائینگے
پر دل نگاہ گرم سے گرمائے جائینگے

ہون گے وہ مہربان ہی کبھی میرے حال پر
یا روز مجھپہ غصہ ہی فرمائے جائینگے

برمون سے کب تک ان سر مژگان کے دیکھیے
برمین دل وجگر مرے برمائے جائینگے

دل عاشقون کے موم ہین پر نقش مہر عشق
بیٹھیگا جب کہ آگ سے برمائے جائینگے

جب تک سرور ہوگا نشے کا نہ اے ظفر
ہم آپسے اور ہمسے وہ شرمائے جائینگے

شعلہ ہے وہی شمع وہی ماہ وہی ہے	خورشید وہی نور سحرگاہ وہی ہے
حور و ملک و دیو پری انس نبی جان	سب صورتون مین ہا ہی جلوہ گاہ وہی ہے
یوسف ہے وہی وہی زلیخا وہی یعقوب	کنعان ہے وہی مصر وہی چاہ وہی ہے

[illegible]

دیوان ظفر

دیگر

کیون ہر اک جا پہ جا نکلتا ہے
تمام اس مین بڑا نکلتا ہے
طعنہ دیتے ہو غیر کو لیکن
صاف میرا گلا نکلتا ہے
کشش عشق کھینچ لاتی ہے
کوئی ڈوبا ہوا نکلتا ہے

اسکے چاہ ذقن سے دل میرا	کوئی ڈوبا ہوا نکلتا ہے
ہے غضب تیر خار دشت جنون	توڑ کر پشت پا نکلتا ہے
مر گئے ہم زبان سے اُسکی	دیکھین کب مرحبا نکلتا ہے
کیون ہوا بودیا نشین زاہد	اس مین حرف ریا نکلتا ہے
سیر کی جا ہے کوچۂ ہستی	غیر بہی آشنا نکلتا ہے
خیر ہو دلکی آج آہ کے ساتہہ	کچھہ دہوان تو بلا نکلتا ہے
کیا طپش ہے کہ شعر بہی دل سے	کچھہ تڑپتا ہوا نکلتا ہے
لاش پر میری منہہ پہ عالم کے	حسرتا حسرتا نکلتا ہے

زخم دل پر نمک فشانی ہے
اے ظفر اشک تر انکلتا ہے

دیگر

شمشیر برہنہ مانگ غضب بالون کی چمک پہر ویسی ہے
جوڑی کی گندہاوٹ قہر خدا بالون مہک پہر ویسی ہے
آنکھین ہین کٹوراسی وہ ستم گردن ہے صراحی دار غضب
اور اسمین شراب سرخی پان رکہتی ہے جہلک پہر ویسی ہے
ہر بات مین اسکے گرمی ہے ہر ناز مین اُسکے شوخی ہے
قامت ہے قیامت چال پری چلنے مین تھرک پہر ویسی ہے
گر رنگ بہبوکا آتش ہے اور بینی شعلۂ سرکش ہے
تو بجلی سی کوندے ہے پیاری عارض کی چمک پہر ویسی ہے
تو خیز کچھین دو غنچے ہین ہے نرم شکم الغرض گل
باریک کمر جون شاخ گل رکہتی ہے لچک پہر ویسی ہے
ہے ناف کوئی گرداب بلا اور گول سرین ہین صفا
ہے ساق بلورین شمع ضیا پاؤن کی کفک پہر ویسی ہے

ہر بات پہ ہم وہ جو ظفر
کرتا ہے رکھاوٹ طرت سے
اور اسکی چاہت رکھتے ہین ہم جو
آج ملک پہر ویسی ہے

دیگر

پہلی کرنے پڑا ہی ہوتی ہے
منہہ سے نکلی پڑا ہی ہوتی ہے
دست و پا مین حنا نہ ہو ہم
دیکھو پہر تا تہا پانی ہوتی ہے

دیوان ظفر

[illegible]

اے ظفر ہے وہ بت جدا ہر پہر تا
اس طرف سب خدائی ہوتی ہے

دیگر

حنائی پا جو ترے دیکھہ اے صنم لیتے
تو پائین باغ مین جُھک جُھک کے ہم قدم لیتے

اگر وہ نام ہمارا نہ دمبدم لیتے
تو انکا کیا یونہین مطلب سمجھہ نہ ہم لیتے

یہ ناتوان ہین کہ چڑھتا ہے انکا ضعف سے دم
جو سانس بہی ہین تمہارے مریض غم لیتے

کہان تہی شانہ صفت اتنی دسترس ہمکو
کہ ہم بلائین تری زلف خم بہ خم لیتے

جو رو کا آنکھون مین اشکون کو ہمنے اپنے تو کیا
کراہ و نالہ تو دل مین نہین ہین دم لیتے

نہین ہین آپے مین کیا جانے انکو کیا لکھدین
اسی سے ڈرتے ہین ہم ہاتھہ مین قلم لیتے

وہ دیکھی ساغر دل لیکے ہمنے کیفیت
نہ دیکھی جو عوض اسکے کہ جام جم لیتے

جو دل کو بیچتے ہین اپنے جاکے آن کے ہاتھہ
وہ مول اپنے لئے ہین غم والم لیتے

کسی نے کچھہ تو لگایا مری طرف سے ظفر
جو بات بات مین ہین مجھہ سے وہ قسم لیتے

صبا اگر چہ سراغ چمن گل کرے
تو نظارہ کیا گل کا بلبل کرے

خود ہی پہ تکیہ نہ بالکل کرے
خدا بھی آسان توکل کرے

[illegible]

غم عشق تو خاصہ کہانے کو ہے
کہ کیون دل سے خاصہ تناول کرے

کرون کم نگاہی کا گر مین گلا
تو پہر اور بہی وہ تغافل کرے

کرے تو ظفر پر جو لاکہون ستم
کہانتک وہ صبر و تحمل کرے

دیگر

ہزار کوس اگر کوئی ایکدم دوڑا کرے

مجال کیا رہ الفت مین دو قدم دوڑے
ہوائے وصل مین اُس گل کے ہمدم ہو گیا کیا
ہمیشہ ہم روش باد صبحدم دوڑے
ارادہ کیا ہے خدا جانے پہر ہر اک جانب
تمہارے گہوڑے جو کاغذ کے اے صنم دوڑے
گیا نہ خاک ہوئے پر بہی جوش وحشت کا
ہمیشہ اوٹہہ کے بگولے کی طرح ہم دوڑے
مجہے بتاؤ مرا کیا گناہ کیا تقصیر
جو مجہہ پہ کہینچ کے تم خنجر ستم دوڑے
کرون جو نامۂ شوق اسکو مین رقم اپنا
تو خود بخود ہو سیاہی روان قلم دوڑے
سمجہہ نہ اشک کو لڑکا کہ یہ وہ آفت ہے
لگا کے آگ جو پانی کو چشم نم دوڑے
کرون ارادۂ گلگشت مین اگر تجہہ بن
تو کاٹنے کو مجہے گلشن ارم دوڑے
ظفر لگے نہ لگے ہاتہہ کچہہ نصیبون سے
پر اُنکی چہاتی پہ ہاتہہ اپنا دمبدم دوڑے

دیگر

آپ کا یار مری طرح کوئی ہو تو سکے
عاشق زار مری طرح کوئی ہو تو سکے
روز اس غمزدہ کی رہتا ہون غمخواری مین
دل کا غمخوار مری طرح کوئی ہو تو سکے
جو ترے دل مین ہے وہ سب ہے زبان پر میرے

ہون جو سرشار مری طرح کوئی ہو تو سکے
تری چشم لب میگون کے تصور مین مدام
مست و مخمور مری طرح کوئی ہو تو سکے
نہ نکالو گے ترے دیکہہ سکے

دیوان ظفر

صورت تیری نقش دیوار مری طرح
کوئی ہو تو سکے
[illegible]

ہوش ملنے کا ہے تیرے دم بے ہوشی نہی
ایسا ہشیار مری طرح کوئی ہو تو سکے

مر گیا پر نہ مسیحا کا ہوا منت کش
تیرا بیمار مری طرح کوئی ہو تو سکے

ہین ظفر گرچہ گہر بار ہمیشہ با دل
لیک خونبار مری طرح کوئی ہو تو سکے

دیگر

کر گئی ویران چمن باد خزان گل جہاڑ کے
بس قفس مین بیٹھ رہ پر اپنے بلبل جہاڑ کے

خوب جہاڑی آج شیخی ابر گوہر بار کی
اسنے بعد از غسل اپنی زلف و کاکل جہاڑ کے

کہد و غنچے سے نہ پہولے مشت زر پر باغ مین
آخرش جانا ہے یان سے ہاتہہ بالکل جہاڑ کے

خاک سے کشتون کے اسکے ایک غل برپا ہوا
آہ وہ محشر خرام اٹہا جو فرغل جہاڑ کے

چشم ہو آنے کی گر تیرے کرون اک پل مین صاف
اپنا گہر پلکون سے مین اے بے تغافل جہاڑ کے

جہاڑتے کانٹون کی جس سے لپٹے مجنون ملکو ترے
وادی وحشت مین پہنچے بے تامل جہاڑ کے

گر لگے دنیائے دون دامن سے آنکلے اے ظفر
پہینکدین مانند گرد اہل تغافل جہاڑ کے

دیگر

ہمین حسن کا وہ ترے سن یاد ہے
وہ ابرو کی تیغ اور بانکپن یاد ہے
نہین بہولتا سرو قد اور چمن یاد ہے
اسے کیا ادا ایک اسکے ہر سخن یاد ہے
جو چہیڑے ترے سن یاد ہے
دلا وہ سخن یاد ہے داغ عاشق
نہین بہولتا وہ

دیوان چہارم

تری ایک پل ایک چمن یاد ہے
نہ کر امتحان مجہے جو کہا
ہمین تو وہ سب امتحن یاد ہے
گئے بہول سب عیش تیرا کے ہم
نہین کوئی بہی یار بن یاد ہے
ظفر کو ترے زلف و رخ کے سوا
نہین اور کچہ رات دن یاد ہے

دیر کیون کر رہے تجہے وہ تو شتابی والے
اب تلک ہین اسی محفل مین خرابی والے

ہین جو محفل مین تری جام و گلابی والے
اُن کو تو منہہ نہ لگائین یہ خرابی والے

نہین معلوم پڑہا جاتے ہین کیا کیا آکر
میرے دشمن تجہے اور وے کتابی والے

گو زر و سیم کے رکہتے ہین طبق شمس و قمر
پر ہین دونون ترے صدقے کی رکابی والے

تجہے تو ہم صوفیون کے یار اب ہین مشہور
اے شرابی تری صحبت مین شرابی والے

دل بریان کو مرے دیکہہ کے ہوگئے ہین کباب
آتش رشک سے دوکان کبابی والے

عاشق غمزدہ کو اور رلاتے ہین سوا
یہ محرم مین ظفر جامۂ آبی والے

دیگر

عرق آلودہ زلف اُس رخ پہ اک معجز نمائی ہے
شب تار اُسنے اک تارون بہری دلکو دکہائی ہے

گل رنگین ہے کوئی یا ترا دست حنائی ہے
کوئی یہ شاخ گل ہے یا تری نازک کلائی ہے

خط سبز اُس رخ روشن پہ ہے یہ رنگ کیا لایا
دکہاتا چشمۂ خورشید تابان مین بہی کائی ہے

گیا جو عاشق جانباز تیرا تیرے کوچے مین
نہین آیا وہ پہر کر قاتل اُسکی لاش آئی ہے

بہایا اشک خون سے گراتکو پینے ظفر دریا
نہین مرے شفق کی صبح کو یہ مین نہائی ہے

دیگر

مریض غم وہ عرصہ خاک پڑا ہے
تلاش دم ہو جسکا نالہ پکڑے
ہزارون کو کرے قتل ایکدم مین

دیوان ظفر

اگر تلوار وہ سفاک کہینچے
[illegible] رخ سے مست [illegible] اُس [illegible] کہینچے
[illegible] بیکس عاشق [illegible] کہینچے
[illegible] اور [illegible] کہینچے
عنان توسن [illegible] کہینچے
[illegible] وہ جب بیباک کہینچے

عجب کیا بحرِ الفت مین مرا نام
جو سنکر کان ہر پیراک پکڑے

ٹھہرنے دے ہے تو کسکو جو کوئی
زمین پے گردشِ افلاک پکڑے

ترے دردِ جدائی سے پہرے ہے
کلیجا عاشقِ غمناک پکڑے

ظفر کے منہہ سے کب نکلے ہے وہ بات
کہ جسکو صاحبِ ادراک پکڑے

دیگر

بت پرستون کے سوا یہ بہید پاتا کون ہے
ان بتون مین جلوہ کیا جانے دکہاتا کون ہے

یہ ہمین ہین جو لگا کر دل لگا دیتے ہین سر
اس طرح دل اُس ستمگر سے لگاتا کون ہے

عشق کے رستے مین جاتے ہین قدم سب کے اُکہڑ
پائون میری طرح سے اپنا جماتا کون ہے

جسکی شامت لائے ہے ائے ہے وہ شامت زدہ
آپ سے یون پیچ مین زلفون کے آتا کون ہے

جو کتابِ عشق مین ہے یہ پڑہے ہے یک قلم
دل تو ہے اُمی مرا اُسکو پڑہاتا کون ہے

جس سے صورت یار کی اپنے مین آجائے نظر
عشق بن یہ شغل آئینہ بتاتا کون ہے

اے ظفر جس طرح تو سر باز جاتا ہے نڈر
اسطرح کوچہ مین اُس قاتل کے جاتا کون ہے

دیگر

جو تیرے یادِ جلوۂ قامت مین سو گئے
گویا وہ عرصہ گاہِ قیامت مین سو گئے

[illegible]

یخواب ہوتا خواب مین بھی دیکھنے نہیں
بخت اپنے ایسے تری محبت مین سو گئے

جس روز دیکھے یہ تری چشمِ سیاہ مست
شب زندہ دار عینِ عبادت مین سو گئے

ہم سوتے زیر خاک نہ آرام سے مگر
جاگے بہت تھے رنج و مصیبت مین سو گئے

جتنے جگائے فتنۂ خوابیدہ حرص نے
سب آ کے میرے کنج قناعت مین سو گئے

سہلائے تلوے پانون کے کانٹون نے اسطرح
مجنون کے پانون وادی وحشت مین سو گئے

خواب عدم سے چونکے تھے مشتاق ہم ترے
دیکھا نہ تجھکو اور اسی حسرت مین سو گئے

کرتے ہین بعض لوگ جو انکار روز حشر
کیا نالہ کش ترے شب فرقت مین سو گئے

سوئے ہزار فتنے قیامت کے اے ظفر
اہل دول جو نشۂ دولت مین سو گئے

دیگر

زلف شب کس کی رہی تا دیر آنکھون کے تلے
آج سارے دن رہا اندھیر آنکھون کے تلے

اے تصور مین ترے قربان کر تو اس یار کو
لائے ہے چارون طرف سے گھیر آنکھون کے تلے

لکھنے بیٹھے ہم جو خط اُن کو تو گریے نے دیا
حرف پر مطلب کے پانی پھیر آنکھون کے تلے

گذرے ہین جو جو نظر سے اپنی مردان خدا
اے تصور پھرتے ہین وہ شیر آنکھون کے تلے

جو ہری آنکھون پہ ظالم ہو گئے ہین مر کے ڈھیر
زیر غرفہ انکا نبوا ڈھیر آنکھون کے تلے

آگئی جو یاد تجھکو ابروے پر خم تری
پھر گئی اک صورت شمشیر آنکھون کے تلے

آگئے جو خواجہ کی زیارت کا تصور اے ظفر
ایسی گویا ہے مرے چھیر آنکھون کے تلے

دیگر

ردیف النون

نہ پوچھو کیا ہے بیان خوب دنیا کا کارخانہ ہے
زمین پہ اور بنانے بگاڑنے کا کارخانہ ہے
بیان سے ہمیشہ سے یان آئینہ
جلا ہوا ہو سینے صفا کا کارخانہ ہے
دیکھو سوخت مین ہمیشہ زلیخا کا کارخانہ ہے
کہاں کا شاہ کہیں سیر کہیں بنا کا کارخانہ ہے
نہ پوچھو کیا ہے بیان وفا کا کارخانہ ہے

نہین رہتی ہمیشہ ایک سی رنگت زمانہ کی
کچھہ اسکے رنگ مین رنگ حنا کا کارخانہ ہے

امید لطف کیا رکھتا ہے تو اُسسے کہ دن ہر دن
ستم کا کارخانہ ہے جفا کا کارخانہ ہے

بچائے غمزہ قاتل سے کوئی کیونکہ جان اپنی
نہین رکتا کسی سے یہ قضا کا کارخانہ ہے

صفائی دیکھہ جون آئینہ بے دیدون کے دیدونکی
جہان سے اُٹھہ گیا بالکل ہوا کا کارخانہ ہے

ظفر مطلب فقیرون کو کسی کی کیا شکایت سے
کہ یان تو صبر و تسلیم و رضا کا کارخانہ ہے

دیگر

ابرو پہ تیرے دیکھہ کے نقطے کو خال کے
دیکھا ہو جسنے پاس نہ اختر ہلال کے

ہر رات ہجر مین مجھے اُس مہ جمال کے
کیا کیا فلک ڈرا ہے ہے آنکھین نکال کے

میری بغل سے شیشۂ دل تم نکال کے
لے تو چلے ہو پر ہے رکھنا سنبھال کے

کشتہ ہون اُسکی چشم کا مین میری گور پر
ہووے چراغ جام سے چشم غزال کے

کوئی بھی ہمدم اپنا بجز نالہ و فغان
آیا نہ کام وقت پہ رنج و ملال کے

کھینچا ہے مجکو شہر سے آخر کو سوئے دشت
جوش جنون نے ہاتھہ گریبان پہ ڈال کے

ہے غنچہ اسکے سامنے ہنستا چٹک کے تو
کیا بولتا ہے بول ذرا منہہ سنبھال کے

جو دل کہے وہ سچ ہے سوا اسکے اے ظفر
قائل نہ استخارہ کے ہم ہین نہ فال کے

اس جہان مین آکے ہم کیا کر چلے
بار عصیان سر پہ اپنے دہر چلے

تو نہ آیا اے مسیحا دم یہان
ہم اسی حسرت مین آخر مر چلے

اُسکی گلی مین ہم تو کیا خورشید بھی
ڈر کے مارے کانپتا تہر تہر چلے

اس قدر بیکس صبا مین دم کہان
ساتھ تیرے پس آوازہ سے دم مرا چلے
سے چلے کیا اس چمن سے غنچہ بیان
ہم تو دیکھہ اپنا خالی سر چلے
در اسیرو کیا چلے پیر اے جہان
کیا عجب بلوا دوران اگر چلے

دیوان ظفر

اور تو یہ چھوڑا نہین کارستہ بین
ایک تیرا داغ ہم لیکر چلے
دم نہ مارا ہمنے تیرے عشق مین
سر پہ آرے بھی ہمارے گر چلے
دل ہی قابو مین نہین جب اے ظفر
تم وہان کس کے کہو کیونکر چلے

ہم نئے ہین آج ہی کیا اے صبا پکڑے گئے
بارہا چھوٹے قفس سے بارہا پکڑے گئے

تیرے کوچے مین گئے خط جب سنا پکڑے گئے
کچھ مرے یارون کے دل اے دلربا پکڑے گئے

نکلے مثل نالۂ زنجیر جب زنجیر سے
پھر نہ ہم سودائے زلف دوتا پکڑے گئے

زلف کو چھیڑا صبا نے ہے ہماری کیا خطا
ہم گرفتار خطا ہین بے خطا پکڑے گئے

تیرے جھوکے لیگئے آخر زر گل سب اُجڑا
یہ نہ بادی چور اے باد صبا پکڑے گئے

جیتے جی چھوٹے نہ زندان محبت سے کبھی
ایسی ساعت سے تمہارے مبتلا پکڑے گئے

کیون ہنسی تھی اے صبا سنکر فغان عندلیب
کان گلشن مین گلون کے جو سدا پکڑے گئے

کیون وفا کی تجھسے جو ایسی بلاؤن مین پھنسے
ہم کئے کو اپنے ہین اے بیوفا پکڑے گئے

ہمسے چوری کوئے زلف یار مین جاتے تھے یہ
حضرت دل اے ظفر اچھا ہوا پکڑے گئے

سلام

باندھی کمر ہے شہ نے شہادت کیواسطے	ای مجرئی شفاعت امت کے واسطے
سر کاٹنا اُس جناب ہدایت مآب کا	بلوا کے گھر سے نبی ہدایت کے واسطے
کہانا اگر ہے زخم تو پانی ہے آب تیغ	مہمان کربلا کی ضیافت کے واسطے
زین العابدین آبرو ئے دوجہان ہے	ہے تتمہ بحر امامت کے واسطے

جاتے ہے آج دو پیاسے میں پیاسا بزم پیا
کوئی نہیں ہے جاکے رقامت کے واسطے
کرتے تھے آپ تیمم و شمشیر سے وضو
شبیر قتل گہ مین عبادت کے واسطے
روح نبی و روح علیؑ روح فاطمہؑ
آئے گردش شہ کے حفاظت کے واسطے
شبیر کا یہ عرض کی فرشتے کو یا امام
آیا ہے یہ غلام بھی خدمت کے واسطے
گر حکم ہو تو پہلے ہون مین آپ پر فدا

ضمیمہ دیوان

تمت بالخیر والعافیہ

الحمد للہ والمنہ کہ نسخہ دیوان ظفر مطبع
... دہلی مین ... کے اہتمام سے چھپا

اطلاع ضروری (۱) اس مطبع میں موسمی نرخ کا طریقہ جاری نہیں ہے سال کے بارہ مہینوں میں یکسان نرخ مطابق فہرست رواں کے رہتا ہے

کتاب خانہ تجارتی مطبع مجتبائی دہلی اکتوبر سنہ ۱۹۰۳ء مطابق ماہ رجب سنہ ۱۳۲۱ھ

(یہ فہرست بہ قیمت آدھ آنہ دیجائیگی)

اس مطبع ما کتب عربی فارسی اردو ہر علم و فن اور خصوصاً جملہ کتب درسی عربی فارسی مروجہ مدارس عربیہ کا ذخیرہ ہے کتب جدید مطبوعہ مصر و استنبول وغیرہ بھی اس مطبع میں تعداد کثیر موجود رہتی ہیں۔ فہرست کتب مصری علیحدہ چھپی ہے۔ مصری کتب کی قیمت گھٹتی بڑھتی رہتی ہے

(اس فہرست سے یہ امور ضروری متعلق ہیں ملاحظہ فرمائیں)

(۱) جو کتابیں خاص مطبع ہذا کی مطبوعہ ہیں اُنکے نام کے ساتھ لفظ **مجتبائی** لکھدیا گیا ہے۔ باقی کتب دیگر مطابع کی مطبوعہ ہیں (۲) جو قیمت کم اس فہرست میں درج ہے سب سے معتبر سمجھی جاوے یعنی ان کی قیمت مشتہرہ منسوخ تصور کیجائے (۳) چونکہ اس فہرست میں مطابع دیگر کی مطبوعہ کتب بھی مثلاً مصطفائی نظامی نول کشوری انتظامی کانپوری نامی وغیرہ وغیرہ درج ہیں اسلئے انکی قیمت کی کمی بیشی کی ذمہ داری یہ مطبع نہیں کرسکتا۔ البتہ اس امر میں سعی کیجاویگی کہ جہانتک ہوسکے کتب مطبوعہ دیگر مطابع بھی نرخ ارزان پر مہیا کیجاتی ہیں (۴) جو کتابیں غیر مجلد درج ہیں جو مجلد ہیں ان کے لفظ مجلد لکھدیا گیا ہے۔ اس فہرست میں جہانتک ہوسکا قیمت مناسب درج کیگئی ہے اسوجہ سے کوئی حق کمیشن وفیس وغیرہ کا مقرر نہیں کیا گیا اور نہ کوئی خریدار قیمت مندرجہ فہرست پر کمیشن وفیس پانیکا مستحق ہے۔ البتہ تاجروں کے ساتھ نرخ خاص بذریعہ مراسلت باہمی یا زبانی طے ہوسکتا ہے (۵) مصارف روانگی و محصول ڈاک و ریل وغیرہ کل بذمہ خریدار ہیں۔ شرح محصول ڈاک کی ۱۰ تولہ یا اسکی کسر پر آدھ آنہ ہے (۶) مطبع سے کوئی پیکٹ کتاب کا بلا رجسٹری یا بلا ویلیو روانہ نہوگا مگر جو صاحب کہ بلا رجسٹری یا بلا ویلیو طلب کرنا چاہیں تو اپنی ذمہ داری پر طلب کرسکتے ہیں۔ مطبع ذمہ دار اسکے تلف کا نہوگا (۷) جو صاحب یہ چاہتے ہیں کہ مطبع سے فرمائش کی تعمیل جلد و باجواب جلد ملے تو انکو چاہیئے کہ مراسلت باہمی میں مطبع کے خطوط کی تاریخ اور نمبر کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا نام و پتہ علے الخصوص ڈاکخانہ کا نام تو صاف صاف ضرور لکھدیا کریں بخط شکستہ ہرگز نہ لکھیں اور اگر ہوسکے تو خاص ڈاکخانہ کا نام انگریزی میں بھی لکھدیا کریں (۸) جو مقامات کہ ریل پر واقع ہیں اور بلحاظ فاصلہ یا وزن تک کا محصول ریل نسبتاً ڈاک کے کم ہے تو روانگی کتب کی ان مقامات پر بذریعہ ریل ہوگی اور بلٹی یعنے ریلوے رسید بذریعہ ڈاک ویلیو پے ایبل بھیجی جائیگی تاکہ طالب مال ڈاکخانہ سے روپیہ دیکر بلٹی وصول کرے اور کتابونکی گٹھری یا پارسل کو ریل سے اسی بلٹی کے ذریعہ سے منگوالے (۹) مضامین مختصر اور ضروری اگر لکھیں گے تو تعمیل فوراً ہوگی یا جواب ملیگا (۱۰) جبکہ پیکٹ یا پارسل یا گٹھری کتابونکی مطبع سے معمولی احتیاط کے ساتھ ایکدفعہ روانہ ہوجائیگی تو مطبع کی ذمہ داری ختم ہوجائیگی مطبع ذمہ دار کسی حرج یا نقصان کا نہوگا۔ البتہ روانگی چالان کی تاریخ دستخط مطبع سے ملیگی (۱۱) جو مال کہ فرمائش کے مطابق روانہ ہوجائیگا پھر واپس نہ لیا جاویگا (۱۲) جو خریدار بغرض تجارت بقدر وزن مناسب کتب طلب کرینگے تو جہانتک ریل کے ذریعہ سے مال بہ تخفیف محصول بھیج سکتا ہے بذریعہ ریل روانہ ہوگا جہاں ریل نہوگی ڈاک پر روانگی ہوگی (۱۳) اشیاء ساخت دہلی وغیرہ کی فرمائش کی تعمیل مطبع ہذا سے نہیں ہوسکتی مگر کسی خاص حالت میں (۱۴) اس فہرست میں غیر مجلد کتابیں درج ہیں جو صاحب مجلد کتاب طلب کرنا چاہیں پہلے کچھ روپیہ تیاری جلد وغیرہ کیواسطے بھیجیں اور بتلادیں کہ کس قسم کی جلد تیار کرائی منظور ہے جلد کی تیاری میں کچھ دیر ہوتی ہے جلدیں اہتمام کے ساتھ بنوائی جاتی ہیں۔ **اطلاع** (۱) اگر اس مطبع کی مطبوعہ کتاب لینے کی خواہش ہو تو ضرور ہے کہ لفظ **مجتبائی** کے ساتھ مقام **دہلی** کا نام بھی دیکھ لیا کرے کیونکہ تمام ہندوستان میں مطبع مجتبائی کے نام کا یہی ایک مطبع مدت تھا مگر اب لوگوں نے اس نام کے مطبعے لاہور لکھنؤ میرٹھ وغیرہ میں بھی جاری کر لئے ہیں

عبد الاحد پروپرائٹر مطبع مجتبائی واقع شہر دہلی محلہ چوڑیوالان

(۲) مجلد یا زائد مالیت کی کتابیں اگر طلب کرنی ہوں تو فرمائش کے ساتھ دس یا پانچ روپیہ بطور پیشگی آنا ضرور ہے۔ رقم وصول کر مجرا دیکر باقی کا ویلیو کیا جاوے گا۔

فہرست مضامین فہرست ہذا

نام کتاب معہ قیمت

قرآن شریف ترجمہ مولوی سید احمد بمطبع منوسط اس ترجمہ کے قرآن مطبع کلاں (۱۲ روپیہ) اور خورد بشکل حمائل (۶ روپیہ) تو بہت شائع ہوئے مگر متوسط تقطیع کی ضرورت کو اس قرآن شریف نے پورا کیا۔ قیمت اسکی بہت ہی کم ۶ روپیہ اور مجلد چرمی کی ۷ روپیہ ہے

نقشہ کلان مقامات متبرکہ مطبوعہ مجتبائی۔ نقشہ مکہ معظمہ و بیت المقدس و مدینہ منورہ وغیرہ تو بیضوی دائرہ میں ہیں اور اسکے گرد جو بیس چکر دائروں میں نقشہ مسجد نبوی یعنی مقام ابراہیم و جائے ولادت سرور عالم کوہ صفا مسجد دایہ حلیمہ۔ مزدلفہ وغیرہ وغیرہ ہیں۔ اور درمیان کی جگہوں میں اسمائے حسنے اور آیات قرآنی و احادیث بخط ثلث لکھے ہیں جو علاوہ زینت مکان باعث دفع آفات و آسیب و امراض [illegible] سادہ بلا رنگ ۶ ایضاً رنگدار بلا چوکھٹہ للعہ

اسکے علاوہ اور نقشے اور طغرے بھی کاغذ سادہ و رنگین وعیدیاں بھی مختلف اقسام کی موجود ہیں۔

نقشہ کیمپ دربار شاہی بمقام دہلی ۱۹۰۳ء یہ نقشہ اُس دربار عظیم الشان کا ہے جو کہ دہلی میں یادگار تخت نشینی شہنشاہ ہند منعقد ہوا تھا۔ اس نقشہ میں راستہ جلوس حضور وائسرائے ہند، چبوترہ دربار شاہی۔ ریلوے جدید مقامات کیمپ گورنران خیمہ گاہ رؤسائے ہند و دیگر مقامات مشہورہ دہلی مثل لال قلعہ۔ جامع مسجد وغیرہ مفصل اور صحیح دکھائے گئے ہیں قیمت ۲ ر

سوانح عمری حضرت مولانا روم مسمے بہ مناقب العارفین ... زبان فارسی جو کہ ۷۱۸ ہجری میں ایک بزرگ نے لکھی تھی۔ عہ

نام کتاب معہ قیمت

مجموعہ خانی فارسی مندرجہ شاہ ابراہیم خان کے زمانہ کا ہے اور بڑا معتبر ہے۔ ۱۰ اسر

ارشاد المریدین فارسی از اخوند درویزہ صاحب پشاوری ۱۲

مناقب المحبوبین۔ فارسی ملفوظات حضرت خواجہ سلیمان صاحب تونسوی رح ۱۲

منہاج العابدین فارسی از امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ۴ ر

ترجمۃ النظر شرح نخبۃ الفکر مع حاشیہ نقۃ النظر کے شرح شرح نخبۃ الفکر عربی ۱۲ ر

چارپردی عربی و بر حاشیہ کفایہ محمد طاہر۔ یہ دونوں شرحیں شافیہ ابن حاجب کی ہیں مطبوعہ لاہور ۱۲ ر

تشریح منصوری فارسی معہ تشریحات ضروری در رسالہ ماء العسل و ماء الشعیر و ماء الجبن وغیرہ و سوال و جواب طب ۱۰ ر

سراجی معہ منار السراج مطبوعہ لاہور ۶ ر

مفید المفتی والمستفتی یعنے ترجمہ اردو فتاویٰ عزیزی ۸ ر

گفتگوئے جمعہ معہ خطبہ جمعہ

دستور العمل طاعون یعنے طاعون سے بچانیوالی کتاب ۰ ر

مثنوی مولانا روم معہ حواشی مرتبہ مولوی احمد حسن صاحب کانپوری قیمت ہر دفتر کا غذ چکنا درجہ اول ۳ درجہ دوم ۲ ر۔ درجہ سوم ۱ ر مجلد کی قیمت میں ۸ ر اضافہ ہے۔ محصول بذمہ خریدار ہے رعایت کسی قسم کی کسی کے ساتھ مطلق صاحب نہیں فرماتے ہیں

[illegible]

بتی کھانسی کی گولیاں ... کھانسی کے واسطے از حد مفید ہیں ڈبیہ خورد ... ڈبیہ کلان ... چھاپی کاپی لکھنے کی چھپائی نہایت نفیس فی سیکڑہ

نام کتاب	قیمت
قرآن شریف مترجم	
قرآن مجید تقطیع ۲۲-۲۹ چو صفحہ واضح ہاشمی کاغذ رول موٹا ریکشنا	۲؍۲
ایضاً مجلد چرمی	۱۲؍
قرآن شریف مصری تفسیری ۴۴ سطرہ تقطیع ۲۲-۲۹ بیج مہری	عـہ
ایضاً مجلد چرمی	۲؍
قرآن شریف محررہ اشرف علی جلی قلم بیج مہری دو صفحہ کاغذ ولایتی چکنا مطبوعہ کشوری -	۱۲؍
قرآن شریف محررہ نادر علی واضح تقطیع کلان سفید دو صفحہ - کشوری	۲؍
ایضاً کاغذ گلابی گندہ	للعہ
قرآن شریف ۱۲ مہری متوسط قلم محررہ اشرف علی کشوری	۱؍
قرآن شریف اصلی نظامی نہایت صحیح خوشخط ہر منزل اور پارہ علحدہ ہر صفحہ آیت پر ختم	للعہ
قرآن شریف رزاقی نقل نظامی	۲ عہ
ایضاً کاغذ صاف و عمدہ	۲؍
قرآن شریف تقطیع کلان مجلد چرمی حستی الف کہ جسکی ہر سطر الف سے شروع ہے اور ایک ایک ورق پر ایک ایک پارہ ختم ہے ہر صفحہ مین اول و درمیان اور آخر کی تین تین سطور جلی ہین چھاپہ صاف کاغذ سفید موٹا مطبوعہ بمبئی	۴؍
قرآن شریف محررہ حامد علی نقل نظامی - کشوری	۱۲؍
قرآن شریف دو صفحہ پارہ پارہ علحدہ	

نام کتاب	قیمت
کاغذ چکنا سفید مطبوعہ آگرہ	۲؍
ایضاً کاغذ حنائی موٹا	۲ عہ
قرآن شریف ہاشمی چو صفحہ	۱۴؍
قرآن شریف ۱۷ سطری مطبوعہ بمبئی مجلد چرمی یا پارچہ	۱۰؍
قرآن شریف ۱۵ سطری چو کلہ مجلد چرمی بمبئی -	۱۵؍
قرآن شریف ۱۵ سطری ربنا جلد چرمی بمبئی -	۱۵؍
قرآن شریف مصری سجاوندی تقطیع ۲۰-۲۶ کلان فاروقی	؍
قرآن شریف واضح مصری ۳۰ جزو اس قرآن مجید کا پارہ پارہ علحدہ ہے قلم جلی ہے اعراب اپنے اپنے موقع پر لگائے گئے ہین تقطیع متوسط ہے صحت بہت اچھی ہے تلاوت روزمرہ اور تعلیم اطفال کے لیئے نہایت موزون ہے - مجتبائی -	۱۲؍
ایضاً کاغذ سفید موٹا	؍
ایضاً کاغذ ولایتی چکنا	۲؍
قرآن شریف ۸ سطری خفی قلم کاغذ سفید ہاشمی -	۶؍
ایضاً مجلد پارچہ -	۸؍
قرآن شریف ۱۳ سطری واضح خط صاف و صحیح اعراب علحدہ اپنے اپنے موقع پر تقطیع ۱۸-۲۲ چو صفحہ جو کہ پونیہ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید بچون اور بڑون دونون کی تلاوت کے لیئے بہت مناسب اور موزون ہے اور قیمت بہت کم ہے کاغذ	۲؍

نام کتاب	قیمت
سفید رسمی بلا جلد -	عـہ
ایضاً مجلد چرمی نقرئی	۲ عہ
ایضاً کاغذ سفید ولایتی بلا جلد	۲ عہ
ایضاً کاغذ سفید ولایتی مجلد چرمی نقرئی	۱۲؍
قرآن شریف مصری چو صفحہ صاف خوشخط واضح - صحیح - بڑون - اور بچون کے پڑھنے کے لیئے موزون کاغذ ولایتی مطبوعہ خیر المطابع	۲ عہ
ایضاً حناشدہ -	عہ
قرآن شریف مترجم	
قرآن شریف واضح جلی قلم مترجم بدو ترجمہ ایک ترجمہ اردو شاہ رفیع الدین مع فوائد دوسرا ترجمہ فارسی شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رح آیۃ آیۃ کا ہندسہ وار حاشیہ پر کاغذ گلابی تقطیع ۱۶-۲۴ کلان مجتبائی -	۸؍
قرآن شریف واضح جلی قلم مترجم مدو ترجمہ مجتبائی دہلی - قرآن شریف مترجم جو واضح پر قلم کے نام سے مشہور ہے سب سے پہلے اسی مطبع مجتبائی دہلی مین چھپا ہے جسکی قبولیت اس درجہ کو پہونچی کہ اور اہالیان مطابع نے بھی اسکی نقلین چھاپین مگر مطبع نے بعیر وہ پارہ اسکو طبع کیا جو سبکا سب ہدیہ ہوگیا ابکی مرتبہ جو تیسرا نمبر اسکی اشاعت کا ہے مطبع نے علاوہ قدیمی خوبیون خوشخطی صفائی طبع تصحیح عمدگی کاغذ وغیرہ کے تین چیزین نئی اور جدت کی ہے جو قابل ملاحظہ ناظرین ہین -	

نام کتاب	قیمت
(۱) متن مین اردو ترجمہ بامحاورہ شاہ عبد القادر صاحب رح اور حاشیہ پر موضح القرآن پورے فوائد کے ساتھ چڑھایا ہے غرضکہ جنکا ترجمہ انہین کے فوائد (۲) دوسرا ترجمہ فارسی حضرت شاہ ولی اللہ صاحب آیۃ آیۃ کا ہندسہ وار موضح القرآن کے بعد حاشیہ پر ایک خط دیکر اضافہ کیا ہے جسکی وجہ سے قرآن شریف واضح دو ترجمہ کہا جاتا ہے (۳) ۵۰ جز تقطیع کلان پر ہے اجزا کم نہین کیئے مختلف کاغذون پر طبع کیا ہے جنکی قیمت یہ ہے -	
کاغذ حنائی -	صہ
کاغذ سفید گندہ	صہ
کاغذ ولایتی عمدہ	؍
قرآن شریف متوسط قلم مع ترجمہ فارسی از شاہ ولی اللہ رح زیر متن و ترجمہ اردو از شاہ رفیع الدین رح بر حاشیہ آیۃ آیۃ کا ہندسہ اور پارہ پارہ علحدہ ہر صفحہ پر بیل کاغذ ولایتی سفید چکنا تقطیع ۱۱-۱۴ جھاپہ صاف و صحیح مطبوعہ آگرہ -	۸؍
قرآن شریف چار ترجمہ - دو ترجمہ فارسی شاہ ولی اللہ رح و شیخ سعدی شیرازی دو ترجمہ اردو شاہ رفیع الدین رح و شاہ عبد القادر رح و فوائد شان نزول بر حاشیہ تقطیع ۲۰-۲۶ کلان مطبوعہ مجتبائی کاغذ سفید موٹا	صہ
ایضاً کاغذ حنائی	۲؍
قرآن شریف مع تفسیر کلیم الرحمن ...	

نام کتاب	قیمت
اردو ترجمہ شاہ رفیع الدین کا اور حاشیہ پر شاہ کلیم اللہ جہان آبادی کی عربی تفسیر ہے	عہ
قرآن شریف ۱۱ سطری مترجم ترجمہ اردو تحت لفظ شاہ رفیع الدین معہ فوائد تقطیع ۱۸-۲۲ چوبیس صفحہ انصاری حسب منشا قرآن شریف مترجم اسی شکل ملتے ہیں ان سب میں یہ قرآن شریف اوسط درجہ کا ہے صحیح بھی ہے اور قلم بھی جلی ہے اور قیمت بھی مناسب ہے۔ کاغذ حنائی۔	۱۰ عہ
ایضاً حنا شدہ	۱۲ عہ
ایضاً مجلد چرمی نقرئی	۸ عہ
قرآن شریف ۱۱ سطری مع ترجمہ اردو شاہ عبد القادر زیر متن و فوائد موضح القرآن برحاشیہ ۲۲-۲۹ چوبیس صفحہ ۸۱۸ صفحہ پر ختم کاغذ سفید و حنائی حنا شدہ۔ اس قرآن شریف کا خط موٹا ہے چھاپہ صاف ہے قیمت کم ہے۔ ہاشمی۔	۴ عہ
ایضاً بر کاغذ ولایتی مضبوط۔	عہ
ایضاً بر کاغذ سفید و حنائی مجلد چرمی۔	عہ
ایضاً بر کاغذ ولایتی مجلد چرمی	۴ عہ
قرآن شریف یک ترجمہ اردو شاہ عبد القادر۔ کاغذ گندہ کشوری	۸ عہ
ایضاً حنا شدہ	۱۰ عہ
قرآن شریف یک ترجمہ اردو شاہ رفیع الدین کاغذ گندہ کشوری تقطیع متوسط	عہ
ایضاً حنا شدہ	۲ عہ
قرآن شریف مترجم اردو شاہ رفیع الدین مع فوائد موضح القرآن برحاشیہ تقطیع خورد کشوری	سہ
قرآن شریف مع تفسیر ہے اسکے زیر متن ترجمہ اردو شاہ عبد القادر صاحب و ترجمہ فارسی شاہ ولی اللہ صاحب اور اسکے حاشیہ پر تفسیر عباسی جلالین ہیں مطبوعہ ہاشمی تقطیع کلان کاغذ رمی سفید۔	للعہ
قرآن شریف جلی قلم مترجم۔ قرآن مجید نہایت جلی قلم سے لکھا ہوا ہے خوشخطی اور صحت میں سب سے بڑھا ہوا ہے کامل تفسیر حسینی اردو حاشیہ پر ہے اور جس میں ۳۰ رسائل شان نزول و اختلاف قراءت و رسم الخط و خواص سورہ و حل لغات و تعداد رکوع و آیات و کلمات و حروف موجود ہیں اور متن میں شاہ رفیع الدین کا اردو ترجمہ ہے کاغذ چکنا ولایتی تقطیع ۲۲-۲۹ ڈبل۔ اس قرآن شریف کی تقطیع باوجود نہایت جلی قلم ہونیکے موزون اور مناسب ہے اگرچہ قرآن شریف جلی قلم جو ابتک نظر سے گزرے ایسی بڑی تقطیع کے ہیں کہ جو بلا تکلف روزمرہ کی تلاوت کے کام میں نہیں آسکتے مطبوعہ دہلی۔	۹ عہ
قرآن شریف مع تفسیر عباسی اس قرآن کے زیر متن دو ترجمے ہیں	
ایک ترجمہ اردو شاہ عبد القادر صاحب کا اور دوسرا ترجمہ فارسی شاہ ولی اللہ صاحب کا اور حاشیہ پر تفسیر عباسی ہے ہاشمی۔ کاغذ سیمی	سے
قرآن شریف مع ترجمہ و تفسیر ترجمہ اردو شاہ عبد القادر زیر متن اور تفسیر عباسی اردو برحاشیہ۔ کاغذ ولایتی تقطیع ۲۰-۲۶ خورد۔	سے
قرآن شریف مترجم مع احادیث التفاسیر مطبوعہ دہلی تقطیع ۲۰-۲۶ دو صفحہ پر قلم۔ متن میں اردو ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب حاشیہ پر موضح القرآن اور فوائد جدید جو حدیث کی کتابوں سے مع حوالہ کے لکھے گئے ہیں آیت کے متعلق حدیث لکھی ہے پھر اسکا ترجمہ بامحاورہ اردو زبان میں لکھا ہے۔ اول میں تمام قرآن مجید کی بقید صفحہ ایک اجمالی فہرست مطالب میں لکھی ہے جسے جو مضمون دیکھنا ہو وہ فہرست دیکھکر فوراً قرآن مجید کی آیت نکال سکتا ہے اہل حدیث کی تلاوت کیلیے یہ قرآن مجید مخصوص ہے۔	للعہ
قرآن شریف واضح مع ترجمہ اردو شاہ رفیع الدین صاحب و فوائد موضح القرآن برحاشیہ نقل مصطفائی کاغذ نہایت موٹا سفید مطبوعہ ہاشمی۔	صہ
ایضاً کاغذ حنائی	للعہ
ایضاً کاغذ ولایتی	صہ
قرآن شریف مع ترجمہ و تفسیر ترجمہ اردو شاہ عبد القادر زیر متن اور تفسیر جلالین اردو برحاشیہ کاغذ ولایتی	
تقطیع ۲۰-۲۲ خورد مطبوعہ آگرہ	سہ
قرآن شریف مصطفائی دہلی واضح مع ترجمہ اردو شاہ رفیع الدین و فوائد موضح القرآن محررہ خاص منشی ممتاز علی صاحب مہاجر اس قرآن مجید کی خوبیاں دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں کاغذ سفید و حنائی	۸ صہ
قرآن شریف مترجم بدو ترجمہ ترجمہ اردو شاہ عبد القادر صاحب و ترجمہ فارسی شاہ ولی اللہ صاحب و فوائد برحاشیہ تقطیع ۱۸-۲۵ ہاشمی کاغذ حنائی۔	۴ عہ
قرآن شریف عجیب۔ یہ قرآن شریف ایک نئی صنعت اور وضع کا چھپا ہے حروف قرآنی سفید حرفوں میں لکھے گئے ہیں اور نیچے تمام صفحہ سیاہ ہے حاشیہ پر فائدے شاہ عبد القادر کے ہیں کاغذ سفید چکنا تقطیع ۲۰-۲۶ کلان مطبوعہ آگرہ پارہ پارہ علیحدہ۔	عہ
قرآن شریف بخط جلی مترجم بدو ترجمہ و دو تفسیر مطبوعہ آگرہ کاغذ ولایتی تقطیع طول ۱۸ انچ عرض ۱۱ انچ۔ ترجمہ فارسی شیخ سعدی شیرازی و ترجمہ اردو شاہ عبد القادر بخط جلی واضح خوشخط ہر صفحہ پر گرداگرد بیل حاشیہ پر ایک جانب تفسیر عباسی یعنی تفسیر عبد اللہ بن عباس صحابی رض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد	

نام کتاب	قیمت
بھائی کا اردو ترجمہ بامحاورہ۔ اور دوسری جانب تفسیر حسینی فارسی زیب حاشیہ ہے۔ یہ دونوں تفسیرین کامل متن کے موافق صفحہ بصفحہ ہین جس سے تلاوت کرنے والا ساتھ کے ساتھ دونوں تفسیرونکے مطالب سے پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے جسقدر بڑی تقطیع کے قرآن شریف طبع ہوئے ہین ان سب مین باعتبار چھپائی صحت۔ کاغذ۔ تقطیع قیمت۔ یہ قرآن شریف ممتاز ہے	[illegible]
ایضاً حنا شدہ	[illegible]
ایضاً مجلد چرمی نقرئی	[illegible]
قرآن شریف ثلث خوشخط مترجم بخط جلی مطبوعہ اکمل المطابع کاغذ سفید چکنا ولایتی عمدہ قسم کا ہے پورے قرآن کا وزن ۵ سیر ہے تقطیع طول ۲۲ عرض ۱۴۔ انچہ اسمین دو ترجمے ہین ایک فارسی دوسرا اردو۔ حاشیہ پر تفسیر حقانی بزبان اردو اور تفسیر حسینی کا خلاصہ اور نیز بیاض حاشیہ و متن۔ شان نزول اختلاف قراءت۔ رسم الخط وغیرہ مندرج ہے۔ اس قرآن شریف کے ہر صفحہ کی سطر اول آخر و درمیان کی جلی بخط ثلث ہے جس سے اسکی حسن و خوبی بڑھ گئی ہے	[illegible]
قرآن شریف تفسیرین محمدو ترجمہ پر قلم مطبوعہ میور پریس	[illegible]
قرآن شریف مع ترجمہ مولوی	

نام کتاب	قیمت
مدیر احمد صاحب طبع جدید کاغذ ولایتی تقطیع کلان دو صفحہ حنا شدہ	[illegible]
ایضاً تقطیع متوسط چو صفحہ کاغذ ولایتی	[illegible]
ایضاً مجلد چرمی	[illegible]
حمائل شریف معری	
حمائل شریف معری مجتبائی نہایت صحیح۔ اس حمائل مین بھی بالکل وہی صفات ہین جو کہ حمائل مترجم ایک اشرفی فی غلطی انعام والی مجتبائی مین ہین دیکھنے سے اسکی خوبی شائقین معلوم کر سکتے ہین بشرط پسند مطبع سے روانہ ہو سکتی ہے کاغذ ولایتی چکنا بلا جلد	[illegible]
حمائل شریف منشی ممتاز علی والی مطبوعہ مطبع مصطفائی دہلی سنہ ۱۳۱۳ھ کاغذ سفید چکنا صاف صحیح طول ۵۔ انچہ عرض ۳۔ انچہ ایسی چھوٹی تقطیع کی اور کوئی حمائل بخط صاف و صحیح کاغذ ولایتی کی کم قیمت آجکل پائی نہیں جاتی	۱۰؍
ایضاً حنا شدہ۔	۱۲؍
ایضاً بلا حنا مجلد پارچہ	۱۴؍
ایضاً مجلد چرمی	عہ
اگر حنا شدہ مجلد ہوگی تو قیمت مین ۲؍ اضافہ ہونگے۔	
حمائل شریف متوسط قلمی نقل بمبئی الطبع کاغذ سفید گنندہ کشتی کی	[illegible]
ایضاً مجلد چرمی نقرئی	[illegible]
حمائل شریف مجلد قسم اول مطبوعہ بمبئی کاغذ حنائی مصری	

نام کتاب	قیمت
خوشرنگ ۸ پیچی کلان	[illegible]
ایضاً کاغذ حنائی مصری مجلد قسم دوم ۸ پیچی خورد	[illegible]
ایضاً قسم سوم ۱۲ پیچی کلان	[illegible]
ایضاً قسم چہارم ۱۲ پیچی خورد	[illegible]
ایضاً قسم پنجم ۱۶ پیچی	[illegible]
ایضاً قسم ششم ۳۲ پیچی	۱۲؍
ایضاً بکاغذ سفید مجلد بمبئی	۱۰؍
حمائل تعویذی قسم ہفتم بمبئی	۵؍
حمائل شریف مترجم	
حمائل شریف معری اور مترجم مجتبائی۔ اس حمائل کو معری اور مترجم دونوں کہہ سکتے ہین کیونکہ متن اسکا معری ہے اور حاشیہ پر ہندوستانی آیۃ آیۃ کا بامحاورہ اردو ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا لکھا ہوا اسکا اشتہار فی غلطی متن ایک اشرفی ہے یہ وہ حمائل ہے جسکی نسبت صحت مین کوئی حمائل آجتک تمام ہندوستان مین طبع نہین ہوئی اور جسکی نسبت صاف اعلان ہے کہ جو صاحب طلب کرین اگر مرضی کے موافق نہ پاوین تو فوراً ویلو پی ایبل مطبع کو واپس کرین بلا جلد کاغذ سمی	[illegible]
ایضاً مجلد چرمی نقرئی کاغذ سمی	[illegible]
ایضاً مجلد طلائی درجہ اول کاغذ سمی	[illegible]
ایضاً مجلد طلائی درجہ اعلیٰ کاغذ سمی	[illegible]
یہ حمائل شریف حسب ذیل چار وضع پر لکھی گئی ہے۔	

نام کتاب	قیمت
(۱) محض سادہ بلا رنگ حنا۔	
(۲) متن حنائی۔	
(۳) بیاض مابین متن و حاشیہ حنائی	
(۴) متن و بیاض مابین متن و حاشیہ دونو رنگین۔	
واضح ہو کہ جلدین ان حمائلون کی ایسی نہین ہین کہ ہر مقام پر طیار ہو سکین۔ بلکہ کلکتہ مین بھی ایسی جلدونکا بننا بلا اہتمام خاص ممکن نہین۔	
حمائل شریف مترجم ہاشمی خط موٹا حروف واضح زیر متن اردو بامحاورہ ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب حاشیہ پر فوائد بزبان اردو تقطیع طول ۹۔ انچہ عرض ۵۔ انچہ کاغذ سفید چکنا ولایتی۔	[illegible]
ایضاً مجلد چرمی نقرہ۔	[illegible]
حمائل شریف دو ترجمہ اردو فارسی کاغذ سمی۔ ہاشمی۔	[illegible]
حمائل شریف ترجمہ سلیس عام فہم اردو مین زیر متن۔ شان نزول قریب قریب ہر آیۃ کا۔ فوائد فضائل۔ خاص خاص سورتون کی خواص و مجربات اعمال حاشیہ پر فہرست مضامین ابتدا مین اور شجرہ خاندان حضرت حاجی امداد اللہ رحمہ۔	[illegible]
ایضاً مجلد چرمی نقرئی۔	[illegible]
حمائل شریف مترجم۔ ترجمہ اردو شاہ عبد القادر صاحب تقطیع ۳×۵ انچہ	

نام کتاب	قیمت
کاغذ ولایتی ۱۶ اینچی - اسکا خط	
باوجود تقطیع خورد ہونیکے واضح ہے	
ایسی چھوٹی تقطیع کی اور کوئی	
حمائل بخط صاف اور صحیح کاغذ اعلی	
کی بقیمت ارزان نظر نہین آتی	۱۲ ر
ایضاً حنا شده -	۱۴ ر
ایضاً حنا شده مجلد چرمی	ہکر
ایضاً کاغذ زرد بلا جلد	عہ
ایضاً مجلد	ہکر
ایضاً کاغذ گلابی بلا جلد	عہ
ایضاً مجلد	ہکر
ایضاً کاغذ سبز بلا جلد	عہ
ایضاً مجلد	ہکر
حمائل شریف ترجمہ مولوی	
نذیر احمد صاحب کاغذ سفید	
ولایتی چکنا۔	ہکر
ایضاً مجلد چرمی نقرئی	بیع
پارہ ہائے قرآن مجید	
پارہ عم واضح مجتبائی	شہ ر
پارہ عم مترجم مجتبائی	لہ ر
مجموعہ سہ پارہ جسمین پارہ الم	
وسیقول وتلک الرسل ہین مع	
ترکیب نماز بخط صاف مطبوعہ	
انصاری تعداد صفحات ۸۰	۲ ر
پارہ الم جلی قلم کلان مطبوعہ	
دہلی مع ترجمہ اردو شاہ عبد القادر	
صاحب نیز متن و ترجمہ فارسی شاہ	
ولی اللہ صاحب وشان نزول بر حاشیہ	
یہ پارہ اسقدر جلی قلم کا ہے کہ بچے اور	
مستورات جنکے ذہن کسیقدر کند	

نام کتاب	قیمت
ہین اسمیں باسانی تمام پڑہ سکتے	
ہیں اور روانی انکی طبیعت مین	
پیدا ہوسکتی ہے کیونکہ اسکے حروف	
جدا جدا اور اعراب علحدہ علحدہ بہت	
جلی قلم سے لکھے ہوئے ہین - یہ	
پارہ پہلے ایک روپیہ کو دیا جاتا تہا	
بہت سہولت خریداران اب قیمت	
بہت کم کردی گئی ہے -	۴ ر
پارہ الم واضح مجتبائی	شہ ر
ایضاً کاغذ حنائی نہایت موٹا	
اور مضبوط -	لہ ر
پارہ سیقول واضح مجتبائی	شہ ر
پارہ تلک الرسل واضح مجتبائی	شہ ر
پارہ لن تنالوا واضح مجتبائی	شہ ر
پارہ والمحصنات واضح "	شہ ر
پارہ لا یحب اللہ واضح "	شہ ر
پارہ واذا سمعوا واضح "	شہ ر
پارہ تبارک الذی "	شہ ر
سورہ کہف مع درود تاج	
خوشخط مجتبائی - بعد نماز جمعہ اس	
سورۃ کے پڑہنے سے رزق مین	
ترقی ہوتی ہے -	شہ ر
قاعدہ بغدادی مجتبائی ۲ ورق	ـ ر
ایضاً یکجزہ مجتبائی	، ر
ایضاً دو جزہ مع نمونہ نام و شکلے	
دو حرفی و سہ حرفی و چہار حرفی	
مختصر فہرست و ترکیب نماز وغیرہ	شہ ر
ایضاً ۳ جزہ واضح مجتبائی	لہ ر
کتب تجوید	
تنشیط الطبع فی	

نام کتاب	قیمت
اجراء السبع مجتبائی	
مؤلفہ مولوی قاری محمد اشرف علی صاحب	
مرحوم مغفور - اپنے قاریون اور انکے	
راویون کے نام اور اختلافات اور	
ساتوں قراءتون کے معلوم ہونے	
کی ترکیب اس خوبی سے لکھی ہے	
کہ دریا کو کوزہ مین بند کردیا ہے	
پھر قراءۃ کے قاعدے اور قانون	
ایسے لکھدیئے ہین کہ قراءت	
حاصل کرنیوالونکو بڑی بڑی	
کتابون سے مستغنی کردیا ہے اور	
تمام قرآن مین جہان جہان اختلاف	
قراءت ہے سبکو بتا دیا ہے -	۴ ر
تحفۃ القاری فارسی مؤلفہ	
قاری محمد علی صاحب جلال آبادی	۴ ر
مجموعہ زینت القاری	لہ ر
مجموعہ بست رسائل قراءت	۳ ر
سراج القراءۃ	۲ ر
تفاسیر بزبان عربی	
تفسیر جلالین محشی فاروقی	
نقل مجتبائی	بیع
تفسیر بیضاوی تا سورہ بقر	
یعنی تا مقام درس محشی بحواشی مفیدہ	
از شہاب خفاجی و ملا عصام و عبد الحکیم	
سیالکوٹی مجتبائی - جلد اول	عہ
ایضاً جلد دوم بصفات مسطورہ بالا	
سورہ کہف کے ختم تک مجتبائی	بیع
تفسیر مدارک مطبوعہ بمبئی	بیع
تفسیر القرآن بکلام الرحمن عربی	
اس طرز کی کوئی تفسیر آجتک لکھی	

نام کتاب	قیمت
نہین گئی - بڑی خوبی یہ ہے	
کہ ہر آیہ کے معنی و تفسیر کسی	
دوسری آیت سے ضرور استدلال	
یا استشہاد ہے مشکل مقامات	
پر ترکیب نحوی بھی بتلائی گئی ہے	
تفسیر القرآن بالقرآن پڑہنی ہو	
تو اس تفسیر کو پڑہو قیمت بہت	
قلیل یعنی تمام تفسیر کی قیمت -	ہکر
تفسیر سواطع الالہام مشہوری	
یہ تفسیر بے نقط فیضی کی ہے -	بیع
تفسیر معالم التنزیل مطبوعہ بمبئی	
کاغذ حنائی بلا جلد -	۵ عہ
ایضاً مجلد چرمی -	۵ اعہ
تفسیر احمدی مطبوعہ بمبئی	ہکر
تفسیر سورہ یٰسین مجلد بمبئی	۹ ر
تفسیر محی الدین عربی مطبوعہ مصر	عہ
حاشیہ جمل بر تفسیر جلالین	
کامل مطبوعہ دہلی	بیع
حاشیہ عبد الحکیم بر بیضاوی	
مطبوعہ دہلی -	للعہ ر
سبق الغایات فی نسق	
الآیات عربی مجتبائی ساختہ مولوی	
حاجی حافظ محمد اشرف علی صاحب	
تھانوی - قرآن مجید کی تمام آیتون	
اور سورتوں کا باہمی ربط بہت اختصار	
کے ساتھ کافی و سلیس عبارت عربی	
مین تفسیر کبیر و ابو السعود و ارشاد	
ذہنی سے لکھا گیا ہے اکثر علماء	
مفسرین جو تفسیر پڑہاتے ہین اس	
کتاب کو اپنے پاس رکھکر تفسیر پڑہاتے	

نام کتاب	قیمت
تو تفسیر کا لطف دوبالا ہو جاوے اور سیاق تفسیر جو بوجہ بتر وک ہو جاتی ایک خرد ضروری (ربط) کے نا تمام رہجاتا ہے وہ مکمل ہو جاوے اور جو طلبا محصلین اپنے مطالعہ مین رکہین تو فہم تفسیر مین انکو استعداد المضاعف ہو جاوے بلکہ یہ رسالہ اس لائق ہے کہ مستقلا درس مین داخل کیا جائے ضمن تقریر ربط مین اکثر آیات کا ضروری حل بھی کیا گیا ہے۔ مخالفین اسلام جو قرآن مجید کو غیر مربوط سمجھ رہے ہین انکا جواب بھی اس رسالہ سے دیا جاسکتا ہے اسکے قبل کوئی کتاب مستقل ایسی جامع و مختصر اس مضمون مین شائع نہین ہوئی۔ آخر مین ایک رسالہ امام سیوطی کا جس مین دربارۂ تفسیر کو نسے مین بند کیا ہے الحاق کیا گیا ہے۔	۸ر

تفاسیر بزبان فارسی

نام کتاب	قیمت
اسرار قرآنی - اس رسالہ مین حضرت مولانا مولوی محمد قاسم نانوتوی کے مکتوب چند آیات قرآنی کی تفسیر مین ہین۔	۱ر
اسرار الفاتحہ یعنی تفسیر سورۂ فاتحہ مصنفہ ملا معین ہروی و تصوف مطبوعہ کشوری۔	۶ر
تفسیر حسینی فارسی - احمدی نہایت صحیح۔	ـے
تفسیر فوز الکبیر و فتح الخبیر در اصول تفسیر - مجتبائی	۵ر
تفسیر یعقوب چرخی - یہ تفسیر سورہ فاتحہ و تبارک و عم کی ہے	۹ر
ایضاً لاہوری	۶ر
تفسیر عزیزی فارسی سورۂ بقرہ از مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی - صحیح صاف مع فرہنگ مجتبائی۔	عہ
ایضاً کاغذ ولایتی	ع
تفسیر عزیزی پارہ تبارک الذی مجلد چرمی بمبئی۔	عہ
تفسیر عزیزی پارہ عم مجتبائی	۱۴ر
ایضاً کاغذ ولایتی	عہ

تفاسیر بزبان اردو

نام کتاب	قیمت
تفسیر عزیزی اردو سورہ بقرہ مطبوعہ فاروقی اسکے حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن و تفسیر خلیلی بھی پارہ الم کی ہے۔	ـے
تفسیر عزیزی پارہ عم اردو مجتبائی	۱۴ر
تفسیر مرادیہ پارہ عم۔	۱۳ر
تفسیر سورہ فاتحہ اردو مجتبائی از حضرت مولانا مفتی اکرام الدین رحمہ	لـہ
تفسیر قادری ترجمہ اردو تفسیر حسینی کشوری دو جلد	للعہ
تفسیر سورۂ یوسف نظم سہ مصرعی	۵۰ر
ایضاً چہار مصرعی	۳۰ر
تفسیر سورہ یوسف موسوم بہ حسن یوسف بعبارت نثر - اردو جسمین حضرت یوسف علیہ السلام کا احوال مسلسل بلا تکرار بیانات مع اندراج روایات صحیح اسطور سے	۵ر
لکھا ہو کہ ہر شخص بخوبی سمجھ لے اکثر مقامات پر اردو اشعار بہت تاثیر سے مسجع ہین اور ہر آیت کے معنی اور تفسیر بہت خوبی سے لکھی ہے	۶ر
تفسیر ترجمان القرآن حصہ اول سورہ بقر - مطبوعہ لاہور	عہ
تفسیر ترجمان القرآن حصہ دوم از سورہ آل عمران تا آخر سورۂ نساء	عہ
ایضاً حصہ سوم از سورہ مائدہ تا سورہ انعام۔	۸عہ
ایضاً حصہ چہارم از سورۂ اعراف تا ختم پارہ واعلموا	عہ
ایضاً حصہ پنجم از پارہ یعتذرون تا آخر سورہ یوسف۔	عہ
ایضاً حصہ ششم - از سورہ رعد تا آخر سورہ نحل۔	عہ
ایضاً حصہ ہفتم سورہ بنی اسرائیل و کہف و مریم۔	عہ
تفسیر ترجمان القرآن حصہ ہشتم از سورہ طہ تا سورہ حج	۸عہ
ایضاً حصہ نہم ختم سورہ فرقان	عہ
ایضاً حصہ دہم ختم سورہ عنکبوت	عہ
ایضاً جلد آخر پارہ تبارک و عم	عہ
تفسیر سورہ ہود اردو مجتبائی از مولوی سپہدار خانصاحب دہلوی اس سورہ مین چونکہ انبیا علیہم السلام کے قصص بہت ہین اور نیز شرک - بدعت - جہالت ترک صوم و صلوۃ کے متعلق بھی ذکر بیان مین اسلیئے مردوں اور عورتون کے مطالعہ کے لیئے یہ اردو تفسیر نہایت ہی مناسب ہے مفسر سلمہ نے تفسیر کے علاوہ حسب موقع قصص و حکایات اولیا و امرا و صالحین اور رسوم بیجا کے متعلق بھی بہت کچھ مضامین لکھے ہین جو دیکھنے سے تعلق رکھتے ہین	۶ر
تفسیر سورہ بروج -	۶ر
تفسیر پارہ عم اردو یہ تفسیر پارہ عم کی خلاصۃ التفاسیر مین سے علیحدہ چھاپی گئی ہے -	۶ر
تفسیر حقانی بزبان اردو اسکی اول جلد یعنی مقدمہ ۱۲ اجزا کلان پر ہے جسکے پہلے باب مین خدا تعالی کا دلائل عقلیہ سے ثبوت اور منکرین و ملحدین کے شکوک و شبہات کا جواب شافی پھر ضمناً تمام مذاہب مخالفہ پر رد و قدح پھر فرقہ نیچریہ کی تاویلات باطلہ کا بڑے شد و مد کے ساتھ رد وغیرہ دوسرے باب مین نزول قرآن و کیفیت و جمع و ترتیب تذکرہ مذاہب و رسم و رواج قبل بعثت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم - اور آنحضرت کے عقائد عمرہ اور آپ پر مخالفین کے شبہات و شکوک کے جواب مع شہادت اہل فرنگ بحث اعجاز قرآن - شان نزول - اختلاف قراءت - اصول تفسیر وغیرہ تیسرے باب مین توریت و انجیل و دیگر	

نام کتاب	قیمت
الجواب الکافی لمن سئال عن الدواء الشافی لابن قیم۔ اسمیں گناہوں سے بچنے اور گناہ ہونیکی خرابیوں کا بیان ہے۔	۱۴/
بخاری شریف مع حاشیہ سندھی مطبوعہ مصر در چہار جلد کامل	۱۴/
بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام مجتبائی۔ کاغذ گندہ	۸/
ایضاً کاغذ ولایتی	۱۰/
ترمذی شریف یہ کتاب اصول صحاح حدیث ہے فن حدیث میں اسکے مؤلف امام ابو عیسے ترمذی علیہ الرحمۃ کا تبحر اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اکثر احادیث کی تصحیح وتنقیح اور ضعف وحسن کو مصرح ومدلل بیان فرما کر طالبان حدیث کے شبہات دفع کر دیئے ہیں اور سلف کی آراء سے دیگر فقہا اور غیر فقہا راوی کی طرف اشارہ کرکے حدیث کا رتبہ ظاہر کر دیا ہے مطبع مجتبائی نے مع شمائل نبوی اسکو نہایت صحیح اور خوشخط چھاپا ہے نیز قوت المغتذی یعنی شرح ترمذی اسکے ساتھ ہے اور ناظرین کی آسانی کے لیئے فہرست ابواب کا اضافہ کیا گیا ہے	[illegible]
ایضاً کاغذ ولایتی	[illegible]
ایضاً تقطیع کلان سفید رسمی کاغذ	للعہ/
ایضاً کاغذ ولایتی تقطیع کلان	صہ/
ترمذی شریف ربع اول	

نام کتاب	قیمت
مع شرح ربع نظامی	للعہ/
ایضاً ربع ثانی نظامی	للعہ/
تیسیر الوصول الی جامع الاصول۔ کستوری	عہ
تقریب التہذیب مع المغنی مجتبائی۔ فن اسماء الرجال میں تقریب نہایت مختصر مشہور مستند اور مقبول کتاب ہے۔ اس سے پہلے جہاں کہیں چھپی بخط ناموزوں اور غلط چھپی۔ لیکن مطبع نے اصل کتاب کا چند صحیح نسخوں سے بڑے غور کے ساتھ مقابلہ کرایا ہر شخص کے نام پر حروف اشارات کی تصحیح میں کوشش بلیغ کیگئی کہ جسے علماء ہی سمجھ سکتے ہیں اور اسکے آخر میں [illegible] مغنی شامل کیگئی ہے جو کہ علامہ محمد طاہر کی ہے اس کتاب کی خوبی کے متعلق ہمارے دعوی کی دلیل صرف مشاہدہ کتاب ہے تقطیع ۲۷-۱۷ مثل شرح وقایہ مولوی عبد الحی رح کاغذ سفید ولایتی	عہ
ایضاً کاغذ رنگین	ع
ثلاثیات امام بخاری مع ترجمہ اردو۔ مجتبائی	[illegible]
حصن حصین محشی بحواشی مولوی عبد الحی مرحوم لکھنو	عہ
رحمۃ المہداۃ الی من یرید زیادۃ العمل علی احادیث المشکوۃ	عہ
شمائل ترمذی مجتبائی	۴/
شرح معانی الآثار للطحاوی	

نام کتاب	قیمت
کامل در دو جلد مصطفائی	عہ ۵
صحیح مسلم شریف مع نووی مجتبائی۔ یہ کتاب پہلے مختلف مطابع میں ناموزوں بڑی تقطیع پر چھپ چکی ہے۔ اب اس مطبع میں تقطیع ۲۲-۲۹ پر مثل تقطیع بخاری شریف مصطفائی کے اسی اہتمام سے طبع ہوئی ہے۔ متن بخط نسخ۔ زیر متن اسکی شرح نووی بخط نستعلیق۔ حاشیہ پر نسخوں کا اختلاف بعض ضروری مواقع پر جدید حواشی مختلف قلمی ومطبوعہ نسخوں سے مقابلہ وصحت کیگئی ہے خط اچھا۔ چھاپہ صاف۔ کاغذ سفید وخشانی موٹا۔	لعہ/
ایضاً کاغذ ولایتی	عہ ۵
عمدۃ الاصول فی احادیث الرسول	۵/
فتح العلام شرح بلوغ المرام عربی مطبوعہ مطبع میری مصری نہایت صحیح خوشخط۔ کاغذ گندہ یہ ایک نایاب شرح ہے جو عربی زبان میں حل المتن ہے فاضل شارح نے بلوغ المرام کے ایک ایک لفظ کی کامل تشریح کی ہے اور ہر ایک مسئلہ کو بہت تحقیق کے ساتھ لکھا ہے۔ بلوغ المرام حدیث کی چھوٹی سی کتاب اور اسکی یہ ضخیم شرح دیکھنے کے قابل ہے اور دو جلدوں میں ہے	عہ
فتح المغیث فی شرح الفیۃ الحدیث	صہ/

نام کتاب	قیمت
فتح الباری فی شرح البخاری کامل مطبوعہ مصر مع مقدمہ	۳۲/
قسطلانی شرح صحیح بخاری کشوری	[illegible]
کتاب الاسماء والصفات یہ کتاب امام بیہقی کی تصنیف سے ہے بیمثل ہے اور حافظ سبکی رحمہ نے اس کتاب کی نسبت لا اعرف لہ نظیرا لکھا ہے اس کتاب کے مقاصد کا علم اجمالی اسکی فہرست ابواب دیکھنے سے جو کہ علیحدہ شائق کو طلب پر بھیجی جاویگی ہو سکتا ہے۔ کاغذ سفید چکنا	للعہ/
کتاب الفرج بعد الشدۃ تالیف الامام العلامۃ ابن ابی الدنیا اسمیں تکالیف ومصائب کے متعلق احادیث واقوال سلف صالحین منقول ہیں کاغذ بہتر چکنا	۳/
موطا امام مالک محشی مجتبائی	[illegible]
موطا امام محمد محشی بحواشی جدیدہ مولوی عبد الحی صاحب مرحوم لکھنؤ	عہ
مشکوۃ شریف مع الاکمال فی اسماء الرجال محشی بحواشی صحیحہ از شروح معتبرہ مثل مرقاۃ المفاتیح وغیرہ مجتبائی نہایت صحیح تقطیع کلان کاغذ ولایتی۔	صہ/
مشکوۃ شریف محشی بحواشی جدیدہ مفیدہ مع الاکمال فی اسماء الرجال نقل مجتبائی جو کہ اسی مطبع کی فرمایش سے اصح المطابع میں طبع ہوئی کاغذ سفید چکنا۔	للعہ

نام کتاب	قیمت
مشکوٰۃ شریف محشی مع اکمال فی اسماء الرجال کاغذ گندہ گلابی تقطیع نہایت کلان ۱۶×۲۴ مطبوعہ سابق مطبع مجتبائی	صہ ۳ر
مسند امام اعظم مع شرح ملا علی قاری مطبوعہ مجتبائی۔	۱۳ اسر
مسند امام اعظم معہ مقدمہ محشی بحواشی جدیدہ و مفیدہ مطبوعہ اصح المطابع	سے ۴
مسند امام اعظم معہ ترجمہ اردو	۱۲ اسر
ایضاً کاغذ ولایتی	عہ
مسند امام شافعی مطبوعہ آرہ	۱۲عہ
ایضاً کاغذ گندہ	۹عہ
موضوعات کبیر از ملا علی قاری مطبوعہ مجتبائی	۵ر
مجموعہ ذیل اللآلی للسیوطی والتعقبات للسیوطی و کشف الاحوال فی نقد الرجال والمقاصد الحسنۃ فی الاحادیث المشتہرۃ علی الالسنۃ	ایے
نعم المعین فی الاربعین مؤلفہ مولوی عبد الاحد گورکھپوری مصطفائی	شہ ر
نسائی شریف - مجتبائی مع اغلاط و تصحیح ضمائر و اعراب اور حل لغات و مطالب میں زیادہ کوشش کیگئی ہے اور متن کا مقابلہ نسخہ مصریہ اور چند قلمی اور ایک خاص نسخہ قدیمہ صحیحہ سے جو مولانا شاہ محمد اسحق صاحب محدث دہلوی اور دیگر محدثین کے نسخوں سے مقابلہ ہو چکا تھا کرایا گیا ہے	

نام کتاب	قیمت
اور زہر الربی مصنفہ علامہ سیوطی اور سندھی علامہ ابو الحسن حنفی سندھی جو توضیح مطالب اور تبیین معانی لغیسہ میں بے مثل ہیں دونو شرحیں بالاستیعاب اسکے تحت میں بخط نسخ صفحہ بصفحہ چڑھائی گئی ہیں اور بعض فوائد مولانا شیخ محمد صاحب محدث تھانوی رح اور دیگر حواشی نفیسہ قدیمہ جدیدہ بخط نستعلیق حاشیہ پر لکھے گئے ہیں غرضکہ یہ کتاب تینوں شرحوں کی حامل ہے اور اپنی تمام خوبیوں تصحیح و خوشخطی وغیرہ کے لحاظ سے قابل قدر ہے	۱۸ صہ ر
ایضاً کاغذ ولایتی۔	۸ ایے
نخبۃ الفکر مع نزہۃ النظر محشی مجتبائی۔	۶ر

کتب حدیث بزبان فارسی

نام کتاب	قیمت
اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ شریف از شیخ عبد الحق محدث دہلوی - کشوری	معہ ر
بستان المحدثین از شاہ عبد العزیز رح - مجتبائی	۵ر
تیسیر القاری شرح صحیح بخاری جلد سوم	ایے ۴
ایضاً جلد چہارم ۵ پارہ	عہ
ایضاً جلد پنجم ۵ پارہ	عہ
ایضاً جلد ششم ۵ پارہ	عہ
سفر السعادت مع شرح فارسی از شیخ عبد الحق رح کشوری	۴عہ
عجالہ نافعہ در علم اصول	

نام کتاب	قیمت
حدیث از حضرت شاہ عبد العزیز رح مجتبائی	اسر
لباب الاخبار مع ترجمہ اردو فارسی - صحیح - احمدی -	۴ ۳ر

کتب حدیث بزبان اردو

نام کتاب	قیمت
ابوداود - مترجم اردو - در دو جلد کامل - لاہوری	سے ر
ابن ماجہ مترجم کامل اردو در سہ جلد - لاہوری	سے ۳
احادیث قدسیہ معہ ترجمہ اردو یہ کتاب احادیث صحاح کا لب لباب اور مجامیع و سنن کا خلاصہ ہے مصنف نے تمام کتب صحاح ستہ و دیگر مجامیع سے احادیث قدسیہ چھانٹ کر ایک جگہ جمع کر دی ہیں اصل متن حدیث بخط نسخ جلی قلم لکھا گیا ہے پھر اسکے نیچے اردو ترجمہ بامحاورہ صاف طور پر درج ہے	۵ر
بہار خلد شرح شمائل ترمذی اردو منظوم نامی	ـے ر
بلوغ المرام مترجم اردو - لاہور	۱۲ عہ
ترمذی شریف مترجم اردو کامل - در دو جلد - کشوری	بیے
تسخیر منظوم - ترجمہ اردو چہل حدیث - مجتبائی -	۱ر
تحفۃ الاخیار ترجمہ اردو مشارق الانوار	۸ شہ
تحفۃ الاخیار ترجمہ اردو مشارق الانوار مع فہرست مضامین از مولانا خرم علی رح فاروقی	عہ
خیر متین ترجمہ اردو	

نام کتاب	قیمت
حصن حصین - نہایت سلیس اور بامحاورہ ہے حضرت مولانا مولوی محمد احسن صاحب مرحوم اسکے مترجم ہیں - مولانا مرحوم نے ترجمہ کے علاوہ دقیق الفاظ عربی کے معانی بھی بیان فرمائے ہیں اور کچھ نکات بھی لکھے ہیں، اور جنمیں کچھ اجمال تھا اسے شرحوں سے دیکھکر واضح کیا ہے اور بعض اعمال مجربہ بھی موقع بموقع ضمناً فرمائے ہیں جو صحیح اور مستند ہونیکے باعث ہم خرما و ہم ثواب کے مصداق ہیں۔	۱۳ اسر
خمسہ رسائل اردو - اصول حدیث از شاہ ولی اللہ رح اسمیں یہ پانچ رسائل ہیں - عجالہ نافعہ - فیما یجب حفظہ للناظر - تراجم البخاری - ارشاد الی علم الاسناد - فن دانشمندی۔	۳ر
توفیق الباری ترجمہ اردو ادب المفرد - اسمیں تہذیب و اخلاق کی تمام احادیث جمع کی ہیں -	عہ ر
طریقۃ النجاۃ فی ترجمۃ مصابیح من المشکوٰۃ - بزبان اردو کامل مطبوعہ آرہ - حصہ اول ۷ر حصہ دوم ۶ر حصہ سوم ۷ر حصہ چہارم ۱۲ار	عہ
ان حصوں میں صرف حدیث مشکوٰۃ شریف کی عام فہم اردو میں ترجمہ	

نام کتاب	قیمت
نایاب شرح ہے جسکی نظیر آج نہیں پائی جاتی۔ حل مطالب و تحقیق معانی میں تمام شروح پر فوق لیگئی ہے اسکے مصنف مشہور اور محقق اساتذہ سے ہیں اس شرح کے بڑے معتبر فتاووں میں وثوق کے ساتھ اقوال لیے گئے ہیں اور بڑے بڑے فقہا نے سنداً اس کتاب کے حوالے دیئے ہیں اس میں بہت سی ایسی خوبیاں ہیں جو آج کسی کتاب میں نہیں پائی جاتیں خصوصاً قدوری کی تو کسی شرح میں بھی یہ باتیں نہیں ہیں اسکے مضامین مشتے نمونہ از خروارے دکھلائے جاتے ہیں۔ شارح نے جو کام کیا ہے علماء کے لیئے ایک عمدہ ذخیرہ ہے (۱) عبارت شرح کی نہایت سلیس اور نہایت درجہ کی فصیح ہے۔ اغلاق کا نام نہیں نیز حشو و زوائد سے بھی بری ہے (۲) اول کتاب کا اصل مطلب نہایت خوبی سے بیان کیا ہے اسکے بعد اختلاف ائمہ اور ہر مذہب کے دلائل بیان کرکے مذہب حنفی کی ترجیح کے وجوہ قائم کیے ہیں اور مفتی بہ مسئلہ بتایا ہے۔ (۳) بعض بعض مناسب مقام پر مجتہدین کے مناظرے اور خصوصاً امام صاحب کے بڑے بڑے دلچسپ مباحثے بھی نقل کیے ہیں (۴) استدلال کے وقت عرب کے محاورات اور انکے اشعار سے بھی کام لیا ہے (۵) منظومہ امام صاحب اور امام ابو یوسف کے (جو اس زمانہ میں نایاب ہیں) اشعار نقل کیئے ہیں جو ایک سند بجائے خود فقہ کا مخزن ہے (۶) عقلی و نقلی دونوں طرح کے دلائل لکھے ہیں اور اختلافی مسائل میں احادیث کا تعارض نہایت خوبی کے ساتھ اٹھایا ہے (۷) حل کتاب کے بعد فروعات اور جزئیات کے لکھنے میں نہایت کوشش کی ہے (۸) ترتیب ابواب میں وہ کام کیا ہے کہ کسی شارح سے نہو سکا مثلاً کتاب الطہارت کو مقدم کیوں رکھا اور اسکی کیا وجہ اور اسکے بعد کتاب الصلوۃ اور اس کے بعد کتاب الزکوۃ رکھنے کی کیا دلیل علی ہذا اسکی عمدہ عمدہ توجیہیں کی ہیں تمیز جو اقوال ہیں وہ شاہان اور مستند مصنفے اور ینابیع وغیرہ مستند فتاووں سے لیئے گئے ہیں جو آج نایاب ہیں گویا یہ کتاب ان تمام نایاب فتاووں کا لب لباب ہے در دو جلد مجتبائی	۸ر
ایضاً کاغذ ولایتی	ے
درمختار مطبوعہ بمبئی	۴ر
ایضاً کشوری	۴ر
ذخیرۃ العقبے حاشیہ شرح وقایہ کشوری	عہ
رسائل ارکان اربعہ۔ از مولانا بحر العلوم۔	عہ
سعایہ شرح شرح وقایہ جلدین اولین	عہ
سوال و جواب شرح وقایہ	
مشہور بہ حاشیہ کوتکمیل جلد دوم	سہ
شرح فقہ اکبر للعلامۃ ابی المنتہی	
فقہ اکبر کی شروح اگرچہ چند مستند علما نے نہایت زور کے ساتھ لکھی ہیں مگر علامہ ابی المنتہی کی شرح میں کچھ اور ہی بامزہ بات پائی جاتی ہے فاضل شارح نے چھوٹے چھوٹے فقروں میں باریک اور دقیق مسائل کو اس خوبی سے حل کیا ہے کہ دیکھنے والے عش عش کرتے ہیں۔ مطبوعہ مجتبائی	۲ر
شرح وقایہ مع عمدۃ الرعایہ محشی بحواشی مولوی عبد الحی مرحوم جلد اول	۶
ایضاً جلد دوم	۶
شرح وقایہ مع عمدۃ الرعایہ جلد سوم محشی بحواشی مولوی فتح محمد تائب۔ اس جلد کے تحشیے میں چند ایسے التزام ہیں کہ طلبہ کے لیئے مفید اور علماء کیلئے مشیر ہو سکیں ہر مسئلہ میں محققانہ استدلال نصوص سے زمانہ موجودہ کی ضرورتوں پر نظر جزئیات متروکہ کی نقل و ضبط کا لحاظ۔ روایات مرجوحہ و استدلال ضعیفہ سے اعراض ہے اسکے تحشیہ کا بھی بالکل وہی ڈھنگ ہے جیسا کہ جلدین اولین عمدۃ الرعایہ کا ہے چھاپہ صاف و صحیح۔	۶
ایضاً چہارم	عہ
شرح وقایہ مع چلپی۔ کشوری	۱۰عہ
شرح وقایہ خورد کشوری	۰۶ر
صغیری شرح منیۃ المصلی مع حواشی	
کبیری خورد۔ مجتبائی۔	۱۱ر
عینی شرح کنز الدقایق در دو جلد کشوری	۸ر
فتح القدیر شرح ہدایہ کامل کشوری طبع جدید۔	للعہ
فتاوی عالمگیری کشوری	۹ر
ایضاً مصطفائی نصف اول	
نصف آخر۔ احمدی صحیح و صاف	عہ
فتاوی قاضیخان کامل کشوری	للعہ
فاتحہ شرح قدوری لاہوری	عہ
فقہ اکبر مع شرح ملا علی قاری صاف و صحیح۔ مجتبائی	۱۲ر
ایضاً کاغذ ولایتی۔	۱۴ر
فتح القدیر شرح ہدایہ مع تکملہ نتائج الافکار مع حاشیہ عنایہ علے ہدایہ و حاشیہ ملا سعدی چلپی علے عنایہ۔ یہ کتاب نہایت آب و تاب کے ساتھ مصر سے چھپ کر آگئی ہے گو پہلے مطبع نولکشور میں محض فتح القدیر دو مرتبہ چھپی مگر چھاپہ کی خرابی اور صحت کی کمی نے خریداروں کو بد دل کیا اور سب کی خواہش دلی پوری نہ ہوئی چونکہ اب اس کتاب کے طبع میں یہ چند اقسام خوبیاں علاوہ صفائی طبع اور عمدگی صحت اور نفاست کاغذ کے ملحوظ رکھی گئی ہیں اسلیئے امید ہے کہ جو لوگ فتح القدیر کشوری خرید چکے ہیں مگر مصری نسخہ کو شوق سے خرید لینگے وہ خوبیاں یہ ہیں چار معتبر فتاووں کا یہ مجموعہ ہے اول تو فتح القدیر متن سب اوپر	

نام کتاب	قیمت
اسکے ساتھ اسکا تکملہ مسمی بہ	
نتائج الافکار فی کشف الرموز	
والاسرار دوسرے الہدایہ	
شرح ہدایۃ المبتدی تیسرے	
عنایہ شرح ہدایہ چوتھے حاشیہ	
ملا سعدی چلپی علی عنایہ ہے۔	
فتح القدیر مع الہدایہ تو اصل قرار	
دیکر متن مین رکھی گئی ہے اور باقی	
شروح اسکے حاشیہ پر ہ جلدون	۳۲
مین کامل ہے۔	
قدوری معہ حاشیہ تنقیح الضروری	
مجتبائی کاغذ رسمی۔	۱۰ر
ایضاً کاغذ ولایتی	۱۲ر
کنز اول معہ ترجمہ فارسی افغانی	[illegible]
کبیری شرح منیۃ المصلی ضخیم مجتبائی	[illegible]
ایضاً۔ کاغذ ولایتی۔	[illegible]
کنز الدقایق خورد کشوری	[illegible]
کنز الدقایق مع شرح عربی	
الموسوم بہ کنوز الحقائق مجتبائی	
یہ شرح حاشیہ پر پہلے بہ سہو اچھپائی گئی	
ہے اور یہ تمام شروح معتبرہ مثل عینی	
ومستخلص۔ فتح المعین۔ بحر الرائق	
طحطاوی وغیرہ بڑی بڑی نایاب کتابوں کا	
لب لباب ہے جسکو فاضل اجل جناب مولانا	
محمد احسن نانوتوی اور علماء دیوبند نے	
مطبع کے صرف سے مرتب کیا ہے یہ کتاب	
اپنی تمام شروح کی حامل ہے اسلئے طالبین	
مستقلین دونوں کو بڑی بڑی ضخیم کتابوں	
اور قیمتی شرحوں سے مستغنی کر دیا ہے	
کاغذ سفید گندہ بتقطیع ۲۰-۲۶ کلاں	[illegible]
ایضاً کاغذ حنائی گندہ	[illegible]
ایضاً کاغذ ولایتی چکنا	[illegible]
ایضاً بتقطیع ۲۲-۲۹ کلاں	

نام کتاب	قیمت
کاغذ سفید وحنائی	[illegible]
ایضاً کاغذ چکنا ولایتی	[illegible]
مختصر الوقایہ معہ ترجمہ فارسی	
وافغانی۔	۸ر
منیۃ المصلی محشی مع حل لغات	
وحاشیہ عین التجلی مجتبائی کاغذ سفید	
گندہ طبع جدید۔	۷ر
ایضاً کاغذ ولایتی	۸ر
منیۃ المصلی محشی مع حل لغات	
مطبوعہ ہاشمی میرٹھ	۴ر
مستخلص الحقائق شرح کنز الدقائق کشوری	۱۲ر
مختصر وقایہ۔ کشوری	۷ر
مناصحہ فی تحقیق مسائل	
مصافحہ۔ مجتبائی۔	۱ر
نصب الرایہ فی تخریج	
احادیث الہدایہ للزیلعی	[illegible]
نصب الرایہ فی تخریج احادیث	
الہدایہ لابن حجر عسقلانی	[illegible]
ہدایہ محشی مولوی عبد الحی	
مرحوم کامل در دو جلد	[illegible]
جلد اول [illegible] جلد دوم [illegible]	
ایضاً محشی بحواشی مولوی محمد حسن	
سنبھلی کامل در دو جلد کشوری	[illegible]

کتب اصول فقہ بزبان عربی

نام کتاب	قیمت
اصول الشاشی محشی بحواشی	
جدیدہ یہ کتاب نہایت غلط ومسخ	
اکثر مطابع مین طبع ہوئی تھی اب	[illegible]
مطبع نے بہت اہتمام سے اسکی	[illegible]
صحت وصفائی خط اور از دیاد	[illegible]
حواشی جدیدہ مفیدہ کا کرکے	

نام کتاب	قیمت
طبع کیا ہے۔ مجتبائی	۵ر
ایضاً کاغذ ولایتی	۷ر
توضیح تلویح کستوری	[illegible]
حسامی "	۵ر
ایضاً محشی یوسفی	۱۰ر
ایضاً محشی مجتبائی زیر طبع	
رسالہ اصول فقہ از مولوی	
اسمعیل شہید محشی مجتبائی	۲ر
سوال وجواب نور الانوار	۴ر
شرح مسلم الثبوت مع شرح	
جملہ منہیات تادریں۔ از مولوی	
محمد عبد الحق خیر آبادی تقطیع خورد	
ضخامت ۶۲۷ صفحہ	[illegible]
شرح مسلم الثبوت از مولانا	
بحر العلوم۔ کشوری	[illegible]
غایۃ التحقیق شرح حسامی "	[illegible]
فصول شرح اصول الشاشی	
مجتبائی محشی بحواشی جدیدہ	[illegible]
ایضاً گندہ کاغذ	[illegible]
کشف الاسرار شرح المصنف	
علی المنار۔ نور الانوار فی شرح	
المنار۔ قمر الاقمار لنور الانوار	
فی شرح المنار۔ منار اصول فقہ	
مین اعلی درجہ کا متن ہے اسکی شرح	
خود مصنف نے حامل المتن مسمی بہ	
کشف الاسرار لکھی ہے اسکے	
مصنف علامہ اپنے مرتبہ کے فقیہ متبحر	
الامام ابی البرکات عبد اللہ بن احمد	
المعروف بحافظ الدین النسفی ہیں	
یہ کتاب سواچھ سو برس کی تصنیف	

نام کتاب	قیمت
ہے اسکی تعریف یہی کافی ہے کہ خود	
مصنف نے شرح لکھی ہے۔ اسی منار	
کی شرح نور الانوار ہے جو ہمارے	
یہاں داخل درس ہے جسکے سمجھنے	
سمجھانے سے ہر دینی علم واقف ہے	
یہ دونوں کتابیں متن میں بہت	
عمدگی سے چھاپی گئی ہیں۔ یہ	
دونوں شرحیں حامل المتن ہیں	
اور عبارت متن کو قوسین میں لکھکر	
خوب ظاہر کر دیا ہے اسلئے اسمیں	
گویا مستقل منار بھی موجود ہے	
حاشیہ پر حضرت مولانا عبد الحلیم	
لکھنوی مغفور کے حواشی واضح	
مثل اصل کتاب کے طبع کئے ہیں	
یہ حاشیہ نور الانوار کی شرح اور منار	
کی شرح الشرح ہے جسکا نام قمر الاقمار	
ہے اہل ہند کے لئے مسرت کی	
جگہ ہے کہ علماء ہند کے حواشی	
علماء مصر قدر کی نگاہ سے دیکھنے	
لگے چونکہ حاشیہ مذکور مطبوعہ ہند	
خفی تھا اور نیز اہل مصر کے مذاق	
کے موافق طبع نہ ہوا تھا اس لئے	
انہوں نے خود واضح اور نفیس	
طبع کیا۔ اصول فقہ میں یہ مجموعہ گویا	
چار کتابوں کا ہے ایک منار شامل	
شرح اور دوسری اسکی شرح ایک خود	
مصنف کی مسمی کشف الاسرار	
(جو نور الانوار سے دونی ہوگی)	
اور دوسری شرح نور الانوار اور	
ایک نور الانوار کا حاشیہ جسے	

نام کتاب	قیمت
قمر الاقمار محشیٰ محلسن کے لئے	
یہ مجموعہ مشتمل ۲ جلدوں میں طبع	
ہوا ہے مطبوعہ مصر -	للعہ
کشف المبہم شرح مسلم الثبوت	
مجتبائی - کاغذ رسمی -	عدہ
ایضاً کاغذ گندہ -	۴عہ
ملجأ القضاۃ عند تعارض	
البینات عربی - مؤلفہ محمد بن	
غانم البغدادی -	۸ر
مسلم الثبوت محشی مع اضافہ	
حواشی نافعہ - صحیح - مجتبائی	۵ر
ایضاً کاغذ ولایتی	۱ر
مولوی حسامی - از مولوی	
محمد یعقوب بنانی	۲عہ
نامی شرح حسامی - از مولوی	
ابو محمد عبد الحق صاحب مؤلف تفسیر	
حقانی - مجتبائی نظر ثانی شدہ مصنف	عدہ
ایضاً کاغذ گندہ حقانی	۴عہ
نور الانوار شرح المنار مع حاشیہ	
مولانا عبد الحلیم مرحوم مسمیٰ بہ قمر الاقمار	۲عہ

کتب فقہ بزبان فارسی

نام کتاب	قیمت
التمس اللامعہ فی کراہۃ جماعۃ	
ثانیہ از مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی	
مطبع مجتبائی -	۱ر
اقتربت الساعۃ -	۱۲ر
بناء الاسلام فی احکام الصیام	
روزہ کے مسائل موافق مذہب	
اہل شیعہ - کشوری -	۳ر
بدائع منظوم -	ل

نام کتاب	قیمت
برکات الانس لزائر القدس	
مقامات سہکوہ کا بیان - فارسی	
چھاپہ ٹیپ - کلکتہ	۸ر
تحفۃ المصلین ترجمہ فارسی	
ہبتۃ المصلی - مجتبائی	۴ر
تحقیق الحق المبین فی اجوبۃ	
مسائل اربعین فارسی تصنیف	
حضرت شاہ احمد سعید صاحب مجددی	
دہلوی ثم المکی قدس سرہ - اس	
کتاب میں مسائل اربعین کا جواب	
کتاب و سنت و اقوال صالحین امت	
سے احسن وجوہ دیا ہے کاغذ چکنے	
نفیس ترجمہ ہے - مجتبائی	۴ر
تحفہ نصائح محشی جلی قلم خوشخط	
کاغذ ولایتی لاہور -	۴ر
تبیان فی احکام الدخان کشوری	۳ر
تنبیہ الغافلین فارسی	۱ر
تذکرۃ الجمعہ کشوری	٠ر
تذکرۃ الموتی والقبور از قاضی	
ثناء اللہ پانی پتی - مجتبائی	۱۰ر
جامع عباسی بست بابی	
مسائل اہل التشیع بزبان فارسی کشوری	۹ر
چہار باب مع اسماء حسنیٰ و ...	
آیہ ارشاد اہل السنہ - مجتبائی	۲ر
حلیۃ المتقین فارسی - ...	
مکارم اخلاق و محاسن آداب و	
مسائل طہارت وغیرہ موافق مذہب	
شیعہ صحیح ہے - کشوری	۹ر
خلاصہ کیدانی منظوم مجتبائی	٠ر
ایضاً مترجم - مجتبائی	۳ر

نام کتاب	قیمت
دلیل العارفین فی انتباہ الغافلین	
الحنائی متعلق رسالہ طعام عروس -	۱ر
رسالہ تنبیہ الانسان فارسی کشوری	۳ر
رسالہ قاضی قطب مجتبائی	-ر
رسالہ سیادت الملقب بہ [illegible]	
فارسی در بیان نسب مجتبائی	-ر
شرح خلاصہ کیدانی بزبان فارسی	۴ر
شروط الصلوٰۃ مع ترجمہ فارسی	
محشی یہ کتاب بہت مفید ہے یہ مختصر	
سی کتاب عربی زبان میں ہے درمتن	
فارسی ترجمہ ہے اسمیں آداب وضو	
اور غسل اور نماز کے مندرج ہیں -	۱۰ر
شرح وقایہ مع ملتقی الابحر از	
شیخ عبد الحق محدث دہلوی	۱۲ر
ضابطۃ الاصول علم اصول	
میں یہ اچھی کتاب ہے اسکے مطالعہ سے	
مبتدی اور منتہی دونوں فائدہ	
اٹھا سکتے ہیں -	۲ر
فتاوی برہنہ کشوری	عہ
قیامت نامہ فارسی - مجتبائی	
از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین رحمہ	۱ر
قدوری فارسی کشوری	۵ر
کنز فارسی کشوری	۹ر
مفتاح الصلوٰۃ محشی بحواشی نافعہ	
صحیح و خوشخط مجتبائی - مسائل ضروری	
نماز میں یہ نہایت کار آمد و مفید	
کتاب ہے -	۵ر
مسائل اربعین از مولانا اسحق	
فارسی - محشی - مجتبائی	۱۰ر
مالا بد منہ فارسی محشی مع ...	

نام کتاب	قیمت
وصیت نامہ حضرت قاضی ثناء اللہ	
پانی پتی نہایت صحیح بخط واضح	
خوشخط مجتبائی	۲ر
ایضاً کاغذ گندہ	۸ر
ایضاً کاغذ ولایتی	۱۰ر
مجموعہ فتاوی از مولانا	
شاہ عبد العزیز مجتبائی -	۴عہ
ایضاً کاغذ گلابی دبیز	۱عہ
ایضاً حصہ دوم مشتمل بر مسائل عجیبہ	۱۲ر
ایضاً کاغذ گلابی -	۱۵ر
مائۃ مسائل	۳ر
منیۃ المصلی مع ترجمہ فارسی	۹ر
نام حق مجتبائی	٠ر
نوافل رمضان -	۱ر

کتب مسائل فقہیہ بزبان اردو

نام کتاب	قیمت
آداب المصلین مجتبائی	
فقہ کا اردو عام فہم رسالہ ہے اس میں	
نجاست - طہارت - وضو - غسل	
تیمم - نماز پنجگانہ - جمعہ - عیدین	
کے ضروری مسائل مفصل	
حال کی زبان کے موافق کتب	
معتبرہ سے منتخب کرکے لکھے ہیں	۲ر
احکام العیدین کشوری	۱ر
اوثق العری فی تحقیق الجمعۃ	
فی القری جمعہ کی تحقیق میں کہ	
آیا گاؤں میں جمعہ جائز ہے	
یا نہیں از مولانا رشید احمد صاحب	
گنگوہی - مجتبائی	۳ر
اصلاح الرسوم - رسوم مروجہ	

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
ربا کی تحقیق۔ جواز وناجواز مؤلفہ		بھی لوگون نے کیئے ہین مگر یہ ترجمہ		حقوق۔ بستادی وغمی کی رسومات		کے بیان میں ایک نیا مضمون	
مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب	۲۳/	حاصل اجل مولانا مولوی محمد احسن		کی برائی۔ پردہ کے بیان کو		مطبوعہ مجتبائی	./
اظہار الحقیقت مسائل عرس		کا ہے حرف بحرف کنز الدقائق مطبوعہ		آیات و احادیث سے بہت خوب		ترغیب الجماعۃ۔	./
و میلا وغیرہ۔ کشوری	۱/	کے موافق یہ ترجمہ ہوا ہے۔ جا بجا		لکھا ہے۔ کوئی گھر مسلمان کا ایسا		تنبیہ الغافلین۔	۲/
احکام الائمہ متعلق بمذہب شیعہ	۳/	مترجم نے وضاحت و تصریح کی ہے		کتاب سے خالی ہو تو بہتر ہے۔	۲/	تحقیق الحقوق ترجمہ اردو	
آثار محشر منظوم قیامت و		اور اسکی مطابقت متن سے بھی		تحقیق تعلیم انگریزی۔	—/	حقیقۃ الاسلام از قاضی ثناء اللہ	
آثار قیامت کے حالات مین	۱۰/	لگی ہے۔ یہ ترجمہ با محاورہ ہے اس سے		تعلیم الدین۔ بزبان اردو		پانی پتی اور رسالہ حق اللہ	
اقوال الصادقین فی دفع		بہتر ترجمہ کنز کا سلیس اردو میں		مؤلفہ مولوی محمد اشرف علی صاحب		وحقوق العباد۔	۲/
کید الحائنین بیان اسکا کہ		عام فہم نہیں ہوا۔ کاغذ ولایتی	عہ	تھانوی۔ اسمین عقائد و تصدیقات		تحریم النساء۔	۱/
ہندمین بلاتردد جمعہ صحیح ہوتا ہے	۱/	آداب القرآن۔ اردو	۱/	اعمال و عبادات معاملات و سیاسات		تعلیم النساء مطبوعہ مجتبائی	./
اثبات السہو مسائل سہو کا		نظامی		آداب و معاشرت سلوک و مقامات	۱/	تبیین الکلام نماز روزہ کا بیان	۱/
بیان اردو۔	۱/	بہشت کا دروازہ۔ اسمین	۱/	بالتفصیل مندرج ہیں۔ مسائل		جواہر اشرف اردو مسائل فقہیہ	۱۲/
اصلاح الخیال۔ جدید تعلیم		رمضان کے مسائل ہین	۱۰/	شرعیہ میں بڑی کارآمد کتاب ہے	۱/	چہار باب اردو۔	۲/
یافتون کے شبہات کا جواب۔	۲/	بستان فقیہ ابو اللیث سمرقندی		تمییز الکلام فی مسائل الحلال		حقیقۃ الصلوۃ مع رسالہ	
ارکان اسلام اردو مجتبائی		مع ترجمہ اردو۔ اسمین ہر قسم کے		والحرام۔	عہ	بے نمازان۔ مجتبائی	شہ
مؤلفہ مولوی ابو محمد عبد الصمد صاحب		مسائل اور آداب اور حقوق وغیرہ		تقویۃ الایمان مطبوعہ مطبع		جیرۃ الفقہ اردو	۱/
انصاری ناظم محکمہ دینیات		درج ہین۔	۳/	مجتبائی دہلی۔ اسکے ساتھ حسب		ایضاً	./
مدرسۃ العلوم علیگڈہ۔ جسمین اسلام		بعد حمد ہندی۔ اس کتاب		ذیل رسائل ہین۔ تقویۃ الایمان		تحفۃ الاسلام	./
کے پانچوں ارکان کا بیان ہے		مین مسائل فقہیہ بچوں کے واسطے		تذکیر الاخوان قسم دوم تقویۃ الایمان		حق المبین۔ اردو اس کتاب	
اور آخر میں ماں باپ۔ استاد کے		نہایت مفید معلوم ہوتے ہین		اور رسالہ علم غیب۔ ترجمہ اردو رد الاشراک نامہ	۱/	میں حضرت شاہ احمد سعید صاحب	
حقوق لکھے ہین۔ بچوں کو سب سے		بادشاہ مجازی و حقیقی۔		شیخ عبد الحق منظوم۔ طارق الاشرار		نے مسائل اربعین مولانا محمد اسحق	
پہلے اس کتاب کا پڑھانا ضروری ہے	۱/	اسمین بادشاہ مجازی و حقیقی کے	۱/	سعادت دارین در رد شرک و بدعت		پر رد و قدح کی ہے۔	۳/
القول الجازم فی اثبات الرفع		صفات اور اسکے قانون کا ذکر		از مولوی محمد اسمعیل شہید	۹/	حق السماع در بحث جواز	
اللازم از مولانا رشید احمد صاحب	—/	بطور وعظ ہے مؤلفہ مولوی ابراہیم	—/	تحذیر الاخوان عن غفلۃ الموت		عدم جواز سماع بدلائل معقول و	
احسن الصلوۃ فی احکام الصلوۃ		صاحب آروی۔	۲/	والنسیان بہ شرح الصدور		منقول و فروع و اصول از مولوی	
اردو مجتبائی	./	ترتیب الصلوۃ اردو مع		فی احوال الموتی والقبور کا		محمد اشرف علی صاحب تھانوی	۱/
اثبات الالہام والبیعۃ اردو	۸/	نعت ہندی۔ منظوم	۴/	انتخاب ضروری اردو زبان میں ہے		حرز الابرار فی زیارۃ الآثار	
آمین ہدیہ ختم قرآن منظوم	—/	تحفۃ الزوجین اردو مصنفہ	—/	مطبوعہ مجتبائی۔	۱۰/	اردو۔	۱/
احسن المسائل اردو ترجمہ کنز الدقائق		مولوی محمد قطب الدین خان صاحب		ترکیب الصلوۃ مجتبائی	۱/	خیر الکلام فی بنا الاسلام مجتبائی	./
مجتبائی۔ کنز کے اردو ترجمہ اور		دہلوی۔ اسمین میاں بی بی کے		تحفۃ جہالیہ رانڈوں کی شادی		خلاصۃ الفقہ اردو	۱/

نام کتاب	قیمت
خلاصۃ المسائل اردو	۴ر
دافع الوسواس فی بیان	
الحیص والنفاس ۔ مجتبائی	ـــر
الدر المنضود فی رد بدعات المولود	
منظوم مؤلفہ مولوی محمد حسین فقیر	۱ر
رسالہ حرمت نکاح متعہ عند الضرورۃ	٠ر
راہ نجات مجتبائی	ـہ ر
راہ نجات منظوم اردو	۱٠ر
رسالہ عقیقہ ۔ مجتبائی	ـشہ ر
رکن الاعظم اردو ضروری مسائل	
نماز روزہ وغیرہ کا غذ ولایتی	۴ر
رسالہ اوزان معہ استفتائے	
دربارہ صدقہ عید الفطر و نماز جنازہ	
جو بہنکر اور جس وضو سے نماز جنازہ	
ادا کی اُس سے نماز فرضی جائز	
ہے یا نہین ۔ مجتبائی ۔	ـــر
راہ جنت لکھنو ۔	۲٠ر
رفاہ المسلمین ترجمہ اردو مسائل	
اربعین از مولانا محمد اسحق مسائل	
ضروری حالات ولادت سے تا وفات	
جو کچھ کرنا چاہیے سب بصراحت لکھے	
ہین مطبوعہ مجتبائی ۔	۳ر
رانڈونکی شادی مجتبائی	ـشہ ر
رسالہ حقہ	ـہ ر
رسالہ مانع الزنا	ـہ ر
رسالہ تجہیز و تکفین	۱ر
الرای النجیح فی عدد رکعات التراویح	
یہ جدید رسالہ ہے جسکو مولانا رشید احمد	
صاحب محدث گنگوہی سلمہ نے نہایت	
تحقیق و تدقیق سے لکھا ہے مجتبائی	۱ر

نام کتاب	قیمت
زبدۃ المناسک احکام حج و عمرہ	
وغیرہ از مولانا رشید احمد صاحب مجتبائی	۴ر
زیارۃ القبور اردو ۔ اہل قبور	
سے استمداد لینے کی ممانعت پر رسالہ	
ابن تیمیہ کی کتاب کا ترجمہ ہے ۔	۱ر
زواجر ہندی ترجمہ نصیحت	
کی کتاب ہے اسمین حسب ذیل	
رسائل ہین (۱) آدم فی الحدیث	
(۲) ابلیس نامہ (۳) موضح الکبائر	
والبدعات (۴) اسلامی حقوق	
وظیفہ نافع الخلائق الموسوم بہ حفظ الکل	
زواجر ہندی ابن حجر ہیتمی کی عربی	
کتاب کا اردو ترجمہ ہے جسمین	
بارہ باب ہین جو تمام نصائح سے پُر ہین	۰۳ر
زجر شبان از مولوی عبد الحی رح	۶ر
زاد المعاد در بیان کلمات کفر	
از مولانا قطب الدین خان	۲ر
ستر عورت مجتبائی	سدر
سرمایہ آخرت مسمّٰی بہ	
چراغ رسالت جسمین بڑی بڑی	
حدیث کی مستند کتابون سے نہایت	
ضروری ضروری مسائل جو روزمرہ	
کے کار آمد اور مفید ہین لکھی گئی ہین	۸ر
سعادت دارین در رد شرک	
وبدعت ۔ صدیقی	۰۲ر
شریعت کا لٹھ	ـــر
شرع محمدی اردو	۰۲ر
شروط المذاہب مجتبائی	
یہ ایک عمدہ اور معتبر کتاب ہے جو مسائل	
صوم و صلوٰۃ کے متعلق چار ورق	

نام کتاب	قیمت
اماموں کے مفتی بہ مسائل لکھے ہین	
جسکے دیکھنے سے فوراً معلوم ہو جاتا ہے	
کہ یہ مسئلہ فلان امام کے مذہب مین	
اسطرح ہے ہر شخص کے لیئے ضروری	
ہے کہ اس کتاب کو اپنے پاس رکھے	۰۲ر
شرح محمدی جسکو مولوی محمد	
نور الدین احمد صاحب نے کتب معتبرہ	
در مختار و فرائض شریفی و فتاوی	
عالمگیری سے نہایت سہل اور	
عام فہم اردو مین لکھا ہے ۔	۴ر
صلوٰۃ الرحمن ترجمہ اردو منیۃ المصلی	۸ر
صبح کا ستارہ مجتبائی	ـہ ر
صلاۃ النبی ۔	٠ر
صفائی معاملات اردو ۔ روزمرہ	
کے لین دین کے ضروری احکام	
مؤلفہ مولانا محمد اشرف علی صاحب	۱ر
ضیاء مہر انور ۔ مجتبائی	
مولوی وکیل احمد صاحب سکندر پوری	
نے خفتہ اکبر مترجمہ اردو شائع کی	
اور لکھا کہ یہ خفتہ اکبر امام صاحب کی	
کی اصلی ہے اور مطبوعہ سابق مشہورہ	
امام صاحب کی نہین ہے اور آپکے	
متعلق ایک رسالہ مہر انور لکھا	
جسکے رد مین کتاب صون المومنین	
کسی نے لکھی اسکا جواب یہ کتاب	
ضیاء مہر انور ہے یہ اور مہر انور	
خفتہ اکبر کی تائید مین ہے ۔	۲ر
ضیاء القلوب فی لباس المحبوب	
معہ ترجمہ اردو ۔ یہ رسالہ حضرت مولانا	
شیخ عبد الحق صاحب محدث دہلوی کا ہے مجتبائی	۲ر

نام کتاب	قیمت
ضروریات دین ۔	٠ر
ضروری ترجمہ قدوری	
مجتبائی یہ قدوری کا اردو با محاورہ	
ترجمہ ہے مترجم نے کم استعداد اور	
عام لوگون کی تفہیم کیلئے اس ترجمہ	
کو سوال و جواب کے پیرایہ مین ایک	
ایسی متانت اور خوبصورتی	
سے سادہ بیان کیا ہے جس سے	
ادنی لیاقت کا آدمی بھی بلا مدد	
غیر کے قدوری کے باریک اور	
اہم مسائل نہایت سہولت و آسانی	
کے ساتھ بخوبی سمجھ سکتا ہے اور	
علماء اردو خوان اسکا مطالعہ کرکے	
تمام فقہی مسائل سے واقف	
ہو سکتے ہین مناسب ہوگا کہ مصلح	
مختصر قدوری بعض مدارس مین	
داخل درس ہے اسیطرح یہ بھی	
اردو خوان اور مبتدی طلبہ کے	
درس مین داخل کیا جائے ۔	عہ
ایضاً کاغذ ولایتی	عہر
عمدۃ النصائح فی ترک القبائح	
از مولوی عبد الحی رح	۳ر
عین الہدایہ ترجمہ اردو	
ہدایہ کشوری ۔	عہ
غایۃ الاوطار ترجمہ اردو	
در مختار کشوری	۵٠
غنیۃ الطالبین معہ ترجمہ	
اردو جسکے حاشیہ پر فتوح الغیب	
اردو مین چھپی ہوتی ہے ۔	عہ
فتوائے زنبیل مجتبائی	سدر

نام کتاب	قیمت
فضائل الشہور والصیام مجتبائی	۲ر
فتوای میلاد ،،	۱ر
فتوای احتیاط الظہر ،،	۔ر
فلاح دارین کشوری	۳ہ
فتاوای اشرفیہ حصہ اول	
از مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی	۳ر
فضائل مکہ معظمہ ۔	۰ر
فتاوی عالمگیری اردو	
کامل کشوری ۔	۵عہ
فقہ اکبر مع ترجمہ اردو مہر انور	
و دعایا از مولوی وکیل احمد صاحب	
مطبوعہ مجتبائی ۔	۵ر
قصر جنت ۔ فقہیہ مسائل	
سوال وجواب کے طور پر	۰ر
قیامت نامہ و بہشت نامہ	۱ر
قانون شریعت یعنی اصول	
شرع محمدی مع نظائر یہ کتاب	
وکلاء مختاران عدالت کے لیئے	
مفید ہے مطبوعہ نظامی	۴ہ
کفارۃ الذنوب ۔	۰ر
کتاب التوحید عربی اور اسکا	
ترجمہ اردو مولوی عبد الحکیم کا دونوں	
ساتھ ہین اسمین شرک و بدعت	
کی خوب بیخکنی کی ہے ۔	۴ر
گلزار جنت ۔ مجتبائی مصنفہ	
مولانا محمد قطب الدین صاحب دہلوی	
اسمین تمام مضامین قرآن و حدیث	
سے لکھے ہین اور اس کے حقوق کو	
بھی بہت خوبی سے بیان کیا ہی	۲ر
لطائف رشیدی از مولوی	

نام کتاب	قیمت
رشید احمد صاحب گنگوہی جوابات	
استفسارات فقہیہ کو بطور لطائف لکھا ہی	۱۰ر
منصب امامت مع ترجمہ	
اردو موسوم بہ درجات امامت	
از مولانا محمد اسمعیل شہید اس مین	
تفریق مناصب و مراتب نبوت و	
ولایت کو نہایت خوبی سے بیان	
کیا ہی ایک کالم مین اصل بزبان	
فارسی منصب امامت ہی دوسرے	
کالم مین اسکا ترجمہ اردو موسوم	
بہ درجات امامت لکھا گیا ہی	۸ر
معدن الجواہر	۱۰ر
مصباح الحیات مجتبائی	۵ر
مفتاح الجنت محشی مع خطبہ	
و رسالہ دعا والصلوۃ مجتبائی	۳ر
مجموعہ فتاوی مولوی عبد الحی	
کامل ہر سہ جلد	۱۰ر
مسائل شریعت از مولوی	
منفعت علی صاحب ۔ اسمین سراجی	
مسائل مفتی بہا مسلہ گورنمنٹ	
متعلق نکاح ۔ طلاق ۔ شفعہ	
وصیت ۔ وقف وغیرہ شرح و بسط	
کے ساتھ لکھے ہین	۱۰ر
مفتاح الجنان ۔ اس	
کتاب مین اذکار و نوافل وغیرہ	
عبادات کا بیان ہے	۲ر
مصباح الصلوۃ ترجمہ	
مفتاح الصلوۃ مع رسالہ ہدایۃ الایمان	
مجتبائی ۔	۵ر
مفیدۃ النساء در بیان	

نام کتاب	قیمت
مسائل حیض و نفاس	۰ر
مظہر الحق مع وسیلہ مغفرت	
اردو منظوم در مسائل فقہ ۔	۲ر
مالا بد منہ اردو مسمی بکشف الحاجۃ	۲ر
مسائل ضروریہ روزمرہ	
گیارہ فتووں کا مجموعہ ۔	۱۰ر
مجموعہ چار یار کا ڈنکا	۰ر
نامہ غریب در حال	
ستے نمازان ۔ مجتبائی	۱ر
نصاب الاحتساب نامی	۸ر
نماز کا پھل ۔	۰ر
نور الہدایہ ترجمہ شرح وقایہ	
اردو ہر چہار جلد کامل	۶ر
ایضاً جلدین اولین	عہ
نور الہدایہ ترجمہ شرح وقایہ اردو	
جلدین آخرین تقطیع خورد نظامی	عہ
نکات نماز ترجمہ اسرار الصلوۃ مجتبائی	۱ر
نافع خریداران مسائل بیع و شرا	
ضروری کار آمد روزمرہ ۔ مجتبائی	۱ر
نجات المومنین ،،	۔ر
نصیحت المسلمین ،،	۱ر
ہدایۃ الآفاق الی احکام النکاح	
والطلاق ۔ اردو ۔ مجتبائی	
اسمین مسائل نکاح و طلاق وغیرہ کے	
مفصل طور پر بیان کیئے گئے ہین	۲ر
ہدایۃ المومنین کشوری	۔ر
ہزار مسئلہ مع دیگر رسائل	۱ر
ہدایۃ الصبیان ترکیب نماز	
آمنت باللہ ۔ پانچون کلمے	
درود شریف ۔	۰ر

نام کتاب	قیمت
ہدایۃ المسلمین نظم	۰ر
ہدایۃ الاسلام ۔	۲ر

کتب عقائد و علم کلام عربی

نام کتاب	قیمت
المسامرہ شرح المسایرہ	
وحاشیہ زین الدین قاسم	
علے المسایرہ ابن ہمام رحمہ اللہ	
کی عقائد میں نہایت مستند کتاب	
(المسایرہ فی العقائد المنجیۃ فی الآخرۃ)	
ہے اسکی شرح حال المتن مسمے	
(المسامرہ) علامہ کمال بن	
ابی شریف نے لکھی ہے ۔	
اسی المسامرہ کے مقامات مشکلہ	
پر علامہ شیخ زین الدین قاسم حنفی	
نے حاشیہ بسیط لکھا ہی مشکل مطالب	
کو آسانی سے حل کیا ہی یہ دونون	
شرح متن مین وضاحت کے ساتھ	
چھاپی گئی ہین درمیان صفحہ	
مین جدول کردی ہے مطبوعہ مصر	عہ
تمہید ابی الشکور سالمی	۱۲ر
حاشیہ خیالی بر شرح عقائد کشوری	۶ر
حاشیہ شرح مواقف	
مطبوعہ دہلی ۔	۴ر
حاشیہ عبد الحکیم بر خیالی	
مجتبائی ۔ صاف صحیح انقل مصری	
مع حاشیہ کلنبوی ۔	۶ر
شرح عقائد عضدیہ از دوانی	
مع حاشیہ عبد الحکیم سیالکوٹی مجتبائی	
یہ عقائد عضدیہ کی شرح ہے جسکو	
محقق جلال الدین دوانی نے لکھا ہے	

نام کتاب | قیمت | نام کتاب | قیمت | نام کتاب | قیمت | نام کتاب | قیمت

اسکے تحت میں اسی کتاب کا حاشیہ مولانا عبد الحکیم سیالکوٹی کا مندرج ہی ۸ر
ایضاً کاغذ ولایتی ۸ر
شرح مواقف ہر شش موقف کامل۔ کشوری۔ ۱۳عہ
شرح مواقف ثانی امور عامہ ۱۴ر
شرح عقائد نسفی۔ کشوری ۳ر
شرح عقائد نسفی مع نظم الفرائد محشی بحواشی جدیدہ از مولوی محمد حسن سنبھلی۔ ۶عہ
شرح عقائد نسفی محشی یوسفی ۱۲ر

کتب عقائد فارسی و اردو

احسن العقائد اردو ۲ر
اساس التوحید فارسی عقائد میں یہ ایک ایسی مختصر اور جامع کتاب ہی کہ اسمیں عقائد کے متعلق کل ضروری باتیں جمع ہیں جنکا جاننا ہر مسلمان کو نا سیکھنا۔ اہل اسلام اور انکے بچونکے لیئے نہایت ضروری بلکہ فرض ہے جسکے بغیر چارہ نہیں۔ مجتبائی ۱ر
تکمیل الایمان فارسی از شیخ عبد الحق محدث۔ مجتبائی ۲ر
تصفیۃ العقائد از مولانا محمد قاسم صاحب اسمیں وہ مکتوب ہے جو بجواب خطوط سر سید احمد خاں سی ایس آئی اور ایک بباب تقلید مذہب ہیں مجتبائی ۲ر
حسن العقیدۃ مع ترجمہ اردو مصنفہ حضرت شاہ ولی اللہ رح ۱ر
سائنس اور اسلام جسکو کامل

جلیل القدر محمد بن حسین الجسر طرابلسی کے رسالہ حمیدیہ کا ترجمہ ہے۔ فاضل ممدوح نے نئے علم کلام کی مدد سے اسلامی مسائل کو بالکل طبیعیات اور جدید فلسفہ کے مطابق ثابت کر دکھایا ہے اور تطبیق کے ساتھ انہیں کے اصول سے بحث کی گئی ہے۔ پھر علم نباتات علم حیوانات۔ قوت کہربائی۔ علم طبیعیات وغیرہ کے نہایت عجیب مدد کردہ ہیں ایسے کارآمد نتیجے نکالے ہیں کہ بایدو شاید رسالہ حمیدیہ عربی زبان میں تہا مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی سلمہ نے سلیس اور بامحاورہ اردو میں اسکا ترجمہ کیا اور جابجا فٹ نوٹ زیادہ کرکے ترجمہ کی خوبی کو دوبالا کر دیا علماء ہوں یا عربی خوان طلبہ انگریزی دان ہوں یا کالجوں کے طالبعلم۔ معلمین ہوں یا مناظرین سب کو اسکے مطالعہ کی ضرورت ہے نیز عام مسلمان جو سائنس اور جدید فلسفہ کے زہریلے اثر سے اپنی موجودہ اور آئندہ نسلونکے سچے اور پاک مذہب اسلام کو محفوظ رکھنا چاہتے ہیں وہ ایک ایک نسخہ ضرور منگوائیں۔ اس رسالہ سے جدید تعلیم یافتہ مسلمانوں اور انکے مخالفوں کا یہ اعتراض بالکل رفع ہو جاتا ہے کہ ہمیں سائنس کے اصول پر اسلامی مسائل نہیں سمجھائے جاتے۔ توحید۔ نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ حج۔ تعدد ازدواج وغیرہ تمامی

اسلامی مسائل اسی جدید فلسفہ اور سائنس کے طریقے سے بتائے گئے ہیں جسے انکھیں ڈہونڈہ رہی تہیں۔ شائقین مطبع مجتبائی دہلی سے طلب فرمائیں۔ ۸عہ
ایضاً کاغذ ولایتی۔ ۶ر
عقائد نامہ اردو نثر مجتبائی ۔ر
ایضاً منظوم۔ ۔ر
عقائد الاسلام اردو۔ از مولوی ابو محمد عبد الحق صاحب مؤلف تفسیر حقانی بعد اضافہ و نظر ثانی مؤلف زیر طبع۔
فروع الایمان در بیان شاخہاے ایمان مؤلفہ مولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی تہانوی عہ ر
فتوح العقائد یہ رسالہ حضرت شیخ عبد الرحمن عرف گنج فتح محمد محدث مصنف کتاب مفتاح الصلوٰۃ کا ہے مطبوعہ مجتبائی۔ ۲ر
قصیدہ امالی مترجم اردو مجتبائی ۱ر
مجموعہ میر زاہد شرح مواقف عربی جسمیں امور عامہ شرح مواقف و حاشیہ میر زاہد امور عامہ مع منہیات و حاشیہ وحیدیہ جدید ہے علوی عہ
نظام العقائد دہلی ۔ر

کتب فرائض عربی و فارسی و اردو

تسہیل الفرائض اردو مطبوعہ مجتبائی۔

خلاصۃ الفرائض عربی کشوری ۱ر
رسالہ فرائض اردو از مولوی سعادت علی صاحب دیوبندی۔ اس رسالہ میں بہت تشریح کیگئی ہی مسائل مروجہ اور ضروری قاعدے آسان اور عام فہم طور پر لکھے گئے ہیں کہ مبتدی بلا مدد استاد مناسخہ نکال سکتا ہے۔ ۸ر
سراجی محشی نظامی ۷ر
علم الفرائض مع الحساب الحسنات مطبوعہ مجتبائی ۰۲ر
فرائض شریفیہ شرح سراجی محشی مولوی عبد الحی رح ۱۲ر
فتاوی المیراث فارسی کشوری ۳ر
کنز الفرائض ترجمہ اردو سراجی و شرح لطیف حل المتن مجتبائی ۱۲عہ

کتب صرف عربی

ابواب الصرف۔ یہ جدید کتاب اپنے طرز میں بالکل نئی ہے فن صرف میں کوئی کتاب ایسی نہ تھی جو مبتدی کو بجائے خود اور منتہی کو بجائے خود مفید ہو اسمیں صرف کے تمام ابواب بالتفصیل والاستیعاب علی الترتیب بیان کرکے ہر باب کے تحت میں تعلیم و تعلیلات و قواعد جو طلبہ کیلئے نہایت ہی مفید ہیں کار آمد ہیں درج کیئے گئے ہیں اور مصطلحات صرفیہ نہایت اختصار کے ساتھ اس خوبی سے بیان کیے گئے ہیں کتاب کے ۳ر ۱ر عہ ۔ر

نام کتاب	قیمت
تعلق رکھتے ہین جو طلبہ علم صرف	
مین کمال اور مشق حاصل کرنیکے	
لیئے صرف کے متعدد رسائل عمر	
مین پڑھتے ہین انہین اس کتاب کے	
مطالعہ کرنے کے بعد مختلف رسائل	
دیکھنے کی حاجت نہوگی مجتبائی	۳ر
مجموعہ پنج گنج نہایت صحیح خوشخط	
شامل ہفت رسالہ - پنج گنج -	
تکملہ سعیدیہ - زبدۃ الصرف - ضمیمہ	
تعلیلات - تصاریف مشکلہ -	
جوا ہو گئی - رسالہ تشخیص مطبوعہ	
مجتبائی - کاغذ سفید وصفائی -	۴ر
ایضاً کاغذ ولایتی	۵ر
تبیان شرح میزان مجتبائی	۲ر
تحفۃ الطلبہ - یہ کتاب مبتدی	
طلبہ کو مفید ہے اور قانون صرف	
اور خاصیت ابواب اسمین بطرز	
احسن لکھی گئی ہین -	۲ر
جامع التعلیلات صحیح - مجتبائی	۵ر
جاربردی شرح شافیہ مع متن	
مجتبائی - ہر صفحہ کے اول پر متن	
شافیہ صحیح اعراب کے ساتھ اور	
بیضاوی یکر جاربردی اسکی شرح	
بخط عرب - استنبول - اور دہلی	
اور دیگر قلمی نسخ سے مقابلہ کرکے	
صحت کلی ہے کاغذ سفید وصفائی	۱۱ر
ایضاً کاغذ ولایتی	۱۳ر
حنفیہ شرح مراح الارواح	
و بر حاشیہ بخط عربی واضح فلاح	
شرح مراح از ابن کمال پاشا	

نام کتاب	قیمت
مطبوعہ مجتبائی نہایت صحیح	۱۰ر
ایضاً کاغذ گندہ	۱۱ر
دستور المبتدی محشی	
مع تکملہ - مجتبائی -	۲ر
رضی شرح شافیہ	۶
زنجانی محشی مجتبائی	لہ ر
زرادی محشی بحواشی نافعہ مجتبائی	۲ر
سلالۃ الصرف - مجتبائی	۱ر
سعدیہ شرح زنجانی محشی مع	
گیلانی شرح زنجانی - مجتبائی	
اول نصف صفحہ مین سعدیہ اور	
نصف صفحہ مین اسکے موافق	
گیلانی شرح ہے اور حاشیہ پر سعدیہ	
حواشی یہ دونون شرحین بالاستیعاب	
زنجانی کی ہیں جو آجتک اس خوبی	
کے ساتھ طبع نہوئی ہین طالب علم	
یکجائی دونون شرحین بہت اچھی	
طرح دیکھ سکتا ہے -	۸ر
ایضاً کاغذ گندہ	۹ر
ایضاً کاغذ ولایتی	۱۰ر
شافیہ محشی نہایت صحیح خوشخط مجتبائی	۷ر
ایضاً کاغذ گندہ	۸ر
ایضاً کاغذ ولایتی	۱۰ر
شرح الاصول الاکبریہ	
مصنفہ صاحب فصول اکبری	
عربی - قوانین صرف کو بہت	
خوبی کے ساتھ بیان کیا ہے -	عہ
شرح پنج گنج وزبدہ پنج گنج	
کی شرح تو بزبان فارسی مولوی	
محمد مبین صاحب کی ہے اور زبدہ	

نام کتاب	قیمت
کی شرح مولوی محمد محسن صاحب	
کی ہے - یہ دونو شرحین طالبان علم	
صرف کے لیئے بہت مفید ہین -	۴ر
صرف میر مع تکملہ - مجتبائی	لہ
صرف میر منظوم - "	-ر
صرف بہائی جدید مجدول	۱ر
عزیز الطالبین یعنی ترجمہ اردو	
پنج گنج مع زبدہ و قواعد تعلیلات	
پنج گنج -	۶ر
علم الصیغہ یہ رسالہ علم صرف	
مین مبتدیونکے لیئے نہایت مفید ہے	
قواعد صرفیہ کو اس حسن انضباط	
و عمدگی سے بیان کیا ہے کہ آجتک	
کوئی ایسا رسالہ دیکھنے مین نہین	
آیا اسکے آخر مین دو فصلین ہین	
ایک مین ان الفاظ کے قواعد بیان	
کیئے ہین جنکو صرفیون نے شاذ	
کہدیا ہے - دوسری مین کلام مجید	
کے مشکل صیغونکا حل ہے مجتبائی	۴ر
ایضاً کاغذ ولایتی	۵ر
عافیہ شرح شافیہ فارسی کشوری	۸ر
عمدۃ الجواب فی ابنیۃ الابواب	۱ر
فصول اکبری مع رسالہ	
لامیہ دیگر منظوم - مجتبائی کاغذ ولایتی	۵ر
ایضاً کاغذ سفید وصفائی	۴ر
فتح الابواب صرف عربی حسین	
سہل طور پر میزان صرف کو اردو	
مین لکھا ہے اور جس سے بہت جلد	
عربی کے صیغے پہچاننے لگتا ہے	۱ر
قصائد یہ مختصر قواعد صرف بزبان عربی	۳ر

نام کتاب	قیمت
میزان الصرف مع منشعب کشوری	۱ر
مجموعہ میزان و منشعب مع	
تکملہ و تبصرہ مجتبائی	۱ر
ایضاً کاغذ ولایتی -	۲ر
مجموعہ صرف یعنی پنج گنج	
مطبوعہ انوار محمدی -	۲ر
مختصر الاصول قواعد صرفیہ	
کو اردو زبان مین لکھا ہے جو	
مبتدیونکے لیئے مفید معلوم ہوتا ہے	۱ر
معین الطلاب - واحد سے	
جمع بنانیکے قاعدہ مع نقشہ	۰ر
مراح الارواح محشی بحواشی	
جدیدہ - مجتبائی - یہ کتاب اکثر	
عرصہ سے غلط در غلط چھپتی چلی	
آتی تھی مطبع نے نسخ قلمیہ سے	
مقابلہ کرکے بہت صحت کیساتھ	
یا زیادہ حواشی مفیدہ بخط نسخ	
۲۲-۲۹ تقطیع پر طبع کیا ہے	۳ر
ایضاً کاغذ گندہ	۴ر
ایضاً کاغذ ولایتی	۴ر
نور محمد مدقق شرح صرف میر	
ضمیمہ صرف میر منظوم - مجتبائی	۳ر
نوادر الوصول شرح فصول اکبری	
مطبوعہ مجتبائی	۱۰ر
ایضاً کاغذ ولایتی	۱۲ر
ہدایۃ الصرف از مولانا بحر العلوم	
محشی کار آمد طلبا وفارسی مجتبائی	۳ر
کتب نحو عربی	
اقتراح - مجتبائی - مصنفہ	
علامہ جلال الدین سیوطی	

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
اصول نحو کو اصول فقہ کے قواعد		برہان الدین ۔ کشوری	۱۰ر	شرح ملا کی ایک نایاب شرح ہے	۱۲ر	سے لکھا ہو۔ مطبع نے اسکے تحشیہ	
پر لاکر ڈھالا ہے اور ہر ایک اصول		حاشیہ عبد الغفور معہ تکملہ		عزیز المتعلمین معہ اردو		میں بڑی عرق ریزی کی ہے جل	
کو اس سے ملا کر ثابت کر دکھایا ہے		بر شرح ملا ۔ کشوری	عہ	ترجمہ نحو میر	۲ر	اشعار کا پورا پورا التزام کیا ہے	
اور بہت سی مفید باتیں جو طلبہ		ایضاً مع دیگر حواشی مطبوعہ دہلی	عکر	غایۃ التحقیق شرح کافیہ	۱۲ر	تصحیح میں کامل درجہ کی محنت	
کے لیئے کارآمد ہوتی ہیں بہت خوبی		درایہ شرح ہدایۃ النحو مجتبائی		فوائد صمدیہ ۔	۳ر	کی ہے۔ خوشخط۔ جلی کاغذ ولایتی	عہ
سے لکھی ہیں۔	۴ر	بلحاظ صحت و خوبی چھاپہ نسخ		کافیہ مع شرح فارسی اضح		ایضاً کاغذ سفید و حنائی	۱۴ر
الفیہ ابن مالک محشی ۔ مجتبائی	۹ر	مطبوعہ سابق سے بہتر ہے۔	۹ر	نہایت صحیح ۔ مجتبائی	۶ر	وافیہ الموسوم بہ حل ترکیب کافیہ	
ایضاً کاغذ ولایتی	۱۱ر	ایضاً کاغذ ولایتی ۔	۱۱ر	ایضاً کاغذ ولایتی	۷ر	صحیح ۔ مجتبائی ۔	۳ر
اجرومیہ معرب صاف و صحیح		رضی شرح کافیہ ۔ کشوری	ع	کافیہ کلاں مترجم فارسی		ہدایۃ النحو محشی ۔ مجتبائی	۳ر
کاغذ ولایتی ۔ مجتبائی	۱ر	سلک مروارید حصہ اول عربی		مع نیتی زادہ ۔	ع	ایضاً کاغذ سفید	۴ر
تسہیل الکافیہ بعد نظر ثانی مصنف		سے اردو اور اردو سے عربی		مجموعہ عبد الغفور معہ دیگر حواشی		ایضاً کاغذ ولایتی	۴ر
باہتمام خاص طبع ہوا مجتبائی	۴ر	ترجمہ کرنے کا قاعدہ ۔	۲ر	مطبوعہ یوسفی ۔	عہ	**کتب منطق و حکمت**	
تحریر سیبٹ مع تحفہ خادمیہ		شرح مائۃ عامل محشی مجتبائی		ملحۃ الاعراب حریری ۔ ناظم		المنطق الجدید لناطق المنالۃ الجدید	۱۲ر
یہ شرح کافیہ کی نہایت مفید اور		واضح مع ترکیب و حل لغات		اسکے شیخ الادب علامۃ العرب		الکافی لحل ایساغوجی مع میر	
کارآمد طلبا ہے مطبوعہ دہلی	۱۰ر	نہایت صحیح ۔	۲ر	ابو محمد قاسم حریری ہیں ۔ مجتبائی	۲ر	ایساغوجی محشی مجتبائی ۔	۳ر
جواہر العرب یعنی شرح مائۃ عامل		ایضاً کاغذ ولایتی	۲ر	مقدمۃ الکافیہ مشہور		ایساغوجی مع شرح یکروزی	
معرب و مترجم مع ترکیب اردو		شرح مائۃ عامل نظامی تقطیع		بہ سوال و جواب ماسول	ع	و میر حاشیہ مولانا قل احمد حاشیہ	
شرح مائۃ عامل خوشخط مع اعراب		کلاں محشی مع ترکیب ۔	۸ر	مفتاح الکلام نفرات عربی		یکروزی مجتبائی نہایت صحیح	۳ر
بخط نسخ متن میں ہے نیچے اسکے		شرح ملا جامی خورد کشوری	۱۱ر	مع ترجمہ فارسی ۔	ع	بدیع المیزان ۔	۴ر
اردو ترجمہ ہے حاشیہ پر اردو زبان		ایضاً کلاں کاغذ گلابی گندہ	عہ	مقدمۃ النحو ۔ مرتبہ مولوی		تحقیقات المقتبسہ منہیات	
میں ہر صفحہ کی ایسی پوری ترکیب		شرح جامی معہ حاشیہ عصام الدین		محمد باقر پروفیسر عربی	ع	المنتخبہ بہ حاشیہ شرح	
لکھی ہے ۔ مبتدی کو ابتدا ترکیب		معہ مقدمہ تبصرۃ الطلاب و رسالہ		مجموعہ نحو میر مجتبائی کاغذ گندہ	۳ر	تہذیب منطق مولوی محمد گلاہوی کا	ر
ترکیب کرنے میں جو دقت معلوم		کشف القناع و حاشیہ عصام		مصباح محشی	۱۰ر	جدیدہ شرح ایساغوجی	
ہوتی ہے وہ سب اس سے رفع		و حواشی قدیمہ و جدیدہ نہایت صاف		ایضاً کاغذ ولایتی	۲ر	حال میں نظر ثانی ہوکر طبع ہوئی	۸ر
ہوجاتی ہے اور اسکو طریقہ ترکیب کا		و صحیح مطبوعہ اصح المطابع ۔	ع	متن متین معہ وافی	۷ر	حاشیہ فخر بر میبذی	۸ر
بہت جلد آسانی کے ساتھ اچھی		ضریری صحیح ۔ مجتبائی	۱ر	مفصل معہ حاشیہ محصل		حاشیہ قاضی مبارک از مولوی	
طرح آجاتا ہے ۔ مجتبائی	۶ر	عصام علی الجامی ۔ مجتبائی		مجتبائی ۔ یہ کتاب علامہ زمخشری		عبد الحق مطبوعہ بھوپال	۹ع
جامع الغموض شرح کافیہ		یہ بڑی نادر کتاب ہے محقق عصام الدین		کی تصنیف سے ہے اور بڑی نادر		حاشیہ عبد الحکیم بر قطبی و	
فارسی کشوری	۱۲عہ	کی تصنیف سے ہے جسکے مشہور حاشی		کتاب ہے نحو میں مسئلہ کوئی اٹھا		میر قطبی مطبوعہ کشوری ۔	۷ر
حل ترکیب کافیہ از ملا		ہر فن کی کتاب پر موجود ہیں یہ کتاب		نہیں رکھا جو علامہ نے بیان		حاشیہ محقق دوانی بر قطبی مجتبائی	۲ر

نام کتاب	قیمت
حاشیہ صدرا از مولوی ولی اللہ	عدر
حاشیہ ظہور الصدر بر میر زاہد	
ملا جلال کاغذ صفائی -	۱۰/
سعدیہ شرح شمسیہ محشی -	۱۲/
سلم محشی لاہوری	۱۲/
شرح حاشیہ میر زاہد - یہ میر زاہد	
ملا جلال کی شرح ہے معہ منہیات	
وغیرہ جسکو شمس العلما مولانا عبد الحق	
خیر آبادی نے لکھا ہے اسکے حاشیہ	
پر ہر قول کے محاذ میں ملا جلال	
چڑھایا گیا ہے یہ شرح اپنے دونوں	
متن کی حامل ہے مجتبائی -	۱۲/
شرح سلم حمد اللہ محشی	
بحواشی مولوی عبد اللہ صاحب	
ٹونکی کاغذ ولایتی -	۱/ عہ
شرح سلم حمد اللہ محشی بحواشی	
مولوی عبد الحق خیر آبادی	عہ
شرح میزان المنطق بزبان	
فارسی مجتبائی - مؤلفہ مولانا	
محمد سعید - اس شرح میں تمام مطالب	
و مقاصد کو اچھی طرح ظاہر کیا ہے	
طالب علموں کو از بس مفید ہے	۲/
شرح مرقاۃ فارسی حامل المتن	۱۱/
شرح تہذیب محشی یوسفی	۶/
ایضاً فارسی کشوری	۴/
شرح سلم ملا مبین احمدی	۱۲/
شرح ہدایۃ الحکمۃ خیر آبادی	۱۰/
شرح تہذیب یعنی تحفہ شاہجہانی	
کاغذ سفید موٹا نہر طبع	۱۳/
معیار الافکار فارسی زبان میں	

نام کتاب	قیمت
منطق کا رسالہ طلباء عربی کے	عدر
واسطے نہایت مفید ہے مطبوعہ رحیمی	۲/
شرح سلم بحر العلوم - مولانا	۱۰/
عبد العلی ابو الفرح معہ تصورات	۱۲/
و تصدیقات و منہیات محشی مجتبائی	۱۲/
اس کتاب کی خوبی و متانت مصنف	
کے حال ہی سے ظاہر ہے - ہر بحث	
جو کہ مطارح الاذکیا اور معرکۃ الآرا	
تھا شارح محقق نے اسکو نہایت	
تحقیق و تدقیق سے تحریر کیا ہے	
علم منطق کا کوئی مسئلہ مشکل ایسا	
نہیں جسکی تحقیق و تحریر شارح علام	۱۲/
نے انتہا درجہ کی نہ فرمائی ہو - اور	
کوئی عقدہ لاینحل ایسا نہیں جسکو	
حل نہ کیا ہو -	۱/ عہ
ایضاً کاغذ ولایتی سفید -	
شمسیہ متن قطبی مجتبائی	عہ
شرح الشرح القاضی نظامی	
شرح اشارات - کشوری	
شرح ضابطۃ التہذیب	
مطبوعہ علوی - از مولانا مولوی	
سلطان حسن خان بریلوی	۴/
صدرا محشی علوی	۱۱/
عبد العلی بر میر زاہد محشی بحواشی	۶/
مولانا عبد الحلیم علوی	۴/
ایضاً مطبوعہ دہلی	۱۲/
عبیدیہ حاشیہ میر ایساغوجی معہ	۱۰/
منہیات و حواشی مرضیہ لاہوری	
قال اقول محشی بحواشی جدیدہ مجتبائی	۱۳/
قطبی شرح شمسیہ محشی بحواشی جدیدہ	

نام کتاب	قیمت
و تقدیمہ نہایت صحیح کاغذ حنائی مجتبائی	۹/
ایضاً کاغذ ولایتی چکنا سفید	۱۱/
مجموعہ یکروزہ و برامسہ و قال احمد	
وغیرہ یعنی شرح ایساغوجی (ہلالی)	۶/
میبذی قطبی محشی بحواشی جدیدہ	
و ودیعہ - مجتبائی -	۵/
ایضاً کاغذ گندہ	۶/
مجموعہ شرح سلم قاضی مبارک معہ	
حاشیہ حافظ دراز و حاشیہ مولانا یوسف	۶
مجموعہ میر زاہد ملا جلال محشی	عہ
میر زاہد ملا جلال مرتضوی	۹/
مجموعہ منطق مشتمل ۲۵ رسائل	
مفیدہ مندرجہ میں مجتبائی	۴/
مرقاۃ محشی بحواشی جدیدہ مجتبائی	۲/
مجموعہ ستہ ضروریہ - یعنی	عہ
شرح سلم ملا حسن معہ حاشیہ مولانا	۶
یوسف و مولانا عبد الحلیم	۱/
مائیہ دانش علائی مشہور بہ	عدر
حکمت العلائی مصنفہ حکیم	عدر
بو علی سینا بزبان فارسی در علم منطق	
و طبیعیات و علم ہیئت و علم موسیقی	
و علم ہندسہ طبیعت مطبوعہ حیدر آباد	۴/
میبذی کلاں واضح محشی	عہ
بحواشی عین القضاۃ	
میبذی خورد کشوری	۶/
مبادی الحکمۃ مجتبائی یہ رسالہ	۶/
علم منطق میں بطرز جدید بعبارت	
سلیس اردو زبان میں مولوی	۸/
نذیر احمد صاحب مصنف مرآۃ العروس	۴/
و بنات النعش و توبۃ النصوح وغیرہ	

نام کتاب	قیمت
کی تالیف سے ہے -	۸/
ایضاً لعلم حقی -	۶/
مجموعۃ العجیبہ میں ملا جلال	
و میر زاہد و بحر العلوم و قاضی مبارک	
مطبوعہ کانپور	عدر
مولانا غلام یحییٰ بہاری	
علی شرح السلم للمحقق سندیلی	
مولانا حمد اللہ -	۲/

کتب انشا و ادب

نام کتاب	قیمت
انشاء عجب العجاب	
عربی مجتبائی - مصنفہ احمد	
بن محمد الیمنی الشروانی - صاحب	
نفحۃ الیمن - اسمیں عربی زبان	
کی خط و کتابت کا طرز لکھا گیا	
ہے اور القاب و آداب بحوز نکی	
تعلیم کے لیئے مختلف مراتب کے	
لوگوں کیواسطے درج کیئے گئے ہیں	۸/
التعلیقات علی سبع المعلقات	
یعنی شرح سبعہ معلقہ حامل المتن	
از مولوی ذو الفقار علی صاحب دیوبندی	
مطبوعہ مجتبائی - کاغذ ولایتی	۱۲/
ارشاد الی بانت سعاد	
مجتبائی یعنی شرح قصیدہ بانت	
سعاد - از مولوی ذو الفقار علی صاحب	
دیوبندی مثل شرح قصیدہ بردہ	
حامل المتن -	۴/
بدیع الانشا معہ حل لغات مجتبائی	۴/
تسہیل الدراسۃ شرح دیوان	
حماسہ یہ شرح حامل المتن ہے	
اسکو مولوی ذو الفقار علی صاحب	

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
دیوبندی نے لکھا ہے۔ اصل شعر		دیوان ابی العتاہیہ مطبوعہ بیروت	۱۲؍	حریری کے ہین۔ مقامہ نثریہ		وہ مقالے کل بھی بیان کیے گئے ہین	
بخط نسخ جلی ہے اور اسکے نیچے		حل المعلقات سبع المعلقات		دواریہ۔ قردیہ۔ شبیہ۔ تنیسیہ۔ کوفیہ		جنکا ہندوستان مین اس سے پہلے	
حل لغات تحقیق محاورات عربی		یعنی سبع معلقہ بزبان اردو	ہ	حجریہ۔ قرویہ۔ مجلسیہ۔		ہوا تھا مطبوعہ استنبول سے نقل کیا	
زبان مین اور اسکے بعد اسی شعر کا		عطر الوردہ فی شرح البردہ		[illegible]	۳؍	گیا ہے اور بہت صاف و صحیح اچھے	
ترجمہ آسان اور مطلب خیز اردو مین		مع حل المتن شرح مولوی ذوالفقار علی صاحب		مقامات بدیع ہمدانی مع حاشیہ		سفید کاغذ پر چھاپا گیا ہے مجتبائی	۲؍
لکھا ہے گویا ہر شعر کی دو شرح مین		دیوبندی نے لکھی ہے اصل شعر بخط		حل المعانی مجتبائی۔ نہایت صحیح		مقامات حریری۔ مجتبائی۔	
ایک عربی اور دوسری اردو مجتبائی	۱؍	نسخ جلی ہے اور اسکے نیچے حل		خوشخط۔ اس مین اول کے دس		اسکے حاشیہ پر دو حل جڑ دیے گئے	
ایضاً کاغذ دبیز۔	[illegible]	لغات و ترکیب و محاورات عربی نحوی		مقامات حسب ترتیب نسخہ مطبوعہ		ہین ایک فارسی زبان مین تاکہ	
تاریخ یمنی عربی ادب مطبوعہ لاہور	عہ	خوش اسلوبی کے ساتھ ہے پھر اسی		بیروت مع شرح کے ہیں یعنی بقدر		طالب علم اسکے مطالب پر اچھی طرح	
تسہیل البیان فی شرح		شعر کا ترجمہ نہایت ہی سہل اور		نصاب مدارس سرکاری بنگال	۶؍	عبور کرسکے اور دوسرا عربی زبان مین	
الدیوان یہ شرح دیوان متنبی کی		مطلب خیز سلیس اردو مین اس		ایضاً تا ختم۔	۸؍	سہل طور پر تاکہ طالب علم کو زبان	
مع حل المتن ہے اسکو مولوی فیض علی		خوبی سے لکھا ہے کہ اسے ترجمہ بھی		مفید الطالبین چھوٹی جیبی		عربی سے بھی مناسبت رہے اور	
صاحب دیوبندی نے لکھا ہے اصل		کہہ سکتے ہین اور شرح بھی۔	۵؍	سہل حکایات عربی زبان مین لکھی		اچھی طرح سمجھ بھی سکے	عہ
شعر بخط نسخ جلی ہے اور اسکے نیچے		سبع المعلقات مع شرح		گئی ہین۔ مجتبائی۔	۲؍	ایضاً کاغذ ولایتی	[illegible]
حل لغات تحقیق محاورات عربی		فتح المعلقات مجتبائی۔ حال مین		ایضاً کاغذ ولایتی	۳؍	مقامات حمیدی مترجم فارسی	۶؍
زبان اور اسکے بعد اسی شعر کا		مطبع نے تالیف کرائی تمام شعر کا		مجموعہ قصائد یہ مجموعہ تیرہ		مکاتیب رشیدی یہ کتاب	
ترجمہ آسان اور مطلب خیز اردو		لب لباب حاشیہ پر چڑھا گیا ہے۔		قصیدون جیسا مناجاتون		علم ادب مین بہت ہی مفید ہے	
مین لکھا گیا ہے گویا ہر شعر کی		حل لغات۔ تحقیق محاورات اطلاق		اور بہت سے نصائح اور ابیات		اسمین امام ابو البیان والمعانی ابو	
دو شرح ہین ایک عربی دوسری		ماخذ۔ تخریج ابواب۔ تنقیح مسائل		واشعار کو شامل ہے۔ یہ قصائد و		رشید الدین خان افضل الشیخ الادیب	
اردو۔ مجتبائی۔	[illegible]	وغیرہ کا پورا التزام ہے علاوہ اسکے		اشعار ان جلیل القدر عظیم الشان		احمد بن محمد الانصاری الیمنی صاحب	
ایضاً کاغذ ولایتی	[illegible]	ترجمہ کے ہر شعر کا ترجمہ فارسی علیحدہ		مقدس النفس حضرات کی موزونیت		نفحۃ الیمن کے مکاتیب ہین جو ایک	
دیوان حضرت علی۔ معرب		چڑھایا ہے کاغذ ولایتی	۱۰؍	طبیعتو نکے نتائج ہین جو نبی عربی		مدت تک ایک دوست کو باہم	
محشی۔ مجتبائی۔	۸؍	علق النفیس یعنی شرح قصائد		صلے اللہ علیہ وسلم کے سچے فدائی		عربی زبان مین لکھے ہین مع	
ایضاً کاغذ ولایتی	۱۰؍	سبعہ معلقہ حال المتن بزبان اردو		تھے اور جنکے ظاہر و باطن آپکے		حل لغات۔ مجتبائی	۲؍
حکایات الصالحین مع حل		مفصل تاریخی حالات اہل قصائد		فیض صحبت سے تابان تھے۔ یا جو انکے		مراسلات بغدادی مجتبائی	
لغات الموسوم بہ سراج الطالبین	۴؍	مذکورہ مصنفہ مولوی قاضی		مبارک زمانہ سے نہایت ہی قریب تر		یہ انشا علم ادب مین عربی طلباء	
دیوان متنبی مشکل مجتبائی		ظفر الدین صاحب۔	عہ	گذرے تھے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم		کے لیے سب سے زیادہ مفید سمجھی گئی	
محشی بحواشی جدیدہ مفیدہ		غایۃ البیان مترجم اردو	۴؍	اجمعین نے اپنے پرجوش ولولون اور		ہے درس مین داخل ہونیکے لائق ہے	۴؍
مع حل لغات و حل اشعار مشکل		مقامات بدیعی عربی محشی		دلی امنگون کو ان قصائد کے پیرایہ مین		ایضاً کاغذ ولایتی	۵؍
مجلد۔ کاغذ ولایتی سفید	عہ	اسمین بیس مقالے مع حواشی		ظاہر کیا ہے اکثر قصائد کے خوشنما		نفحۃ الیمن معرب مع حل اشعار	
ایضاً کاغذ سفید وجاپانی	[illegible]						
ایضاً بقدر نصاب بنگال	۸؍						

نام کتاب	قیمت
وحل لغات محشی مجتبائی	عہ

کتب معانی و بیان و عروض و قوافی عربی فارسی اردو
۱۲

نام کتاب	قیمت
بحر العروض -	۱۰ر
پارہ عروض	۲ر
تلخیص المفتاح محشی یہ متن مختصر معانی کا ہے -	۵ر
تذکرۃ البلاغۃ - اردو - مجتبائی یہ کتاب افضل العلماء مولوی محمد ذوالفقار علی صاحب دیوبندی کی تالیف ہے فنون ثلثہ معانی - بیان - بدیع کے مسائل زبان اردو میں بالاستیعاب مع امثلہ اشعار بیان کئے ہیں اس علم میں یہ پہلی کتاب اردو زبان میں لکھی گئی ہے	۱۴ر
ایضاً کاغذ ولایتی	عہ
حاشیہ میر بر مطول	عہ
حدایق البلاغۃ فارسی	۶ر
ایضاً اردو -	۵ر
رسالہ تذکیر و تانیث الحروف بہ سعید الشعراء	۴ر
رسالہ عروض اردو مجتبائی از مولانا احمد حسن صاحب یہ رسالہ علم عروض میں نہایت خوبی کے ساتھ لکھا گیا ہے اسکے دیکھنے سے بہت جلد علم عروض میں دخل ہوتا ہے حاجت استاد کی بہت کم پڑتی ہے -	۴ر
زر کامل العیار - ترجمہ معیار الاشعار - کشوری	۸ر
شجرۃ العروض کشوری	۱۲ر
طوبی العروض -	۵ر
عروض سیفی کشوری	۱ر
مختصر معانی معہ تجرید	سے
ایضاً ہاشمی	۱۴ر
ایضاً ... راجی	عہ
ایضاً محشی محشائی زیر طبع	
ایضاً کاغذ نصاب زیر طبع	
مطول کامل کشوری	عہ
مطول محشی بحواشی مخلصہ نہایت صاف و صحیح کاغذ ولایتی مطبوعہ بھوپال -	للعہ
مطول محشی تا مقام درس	۱۲ر
معیار البلاغۃ	ٹلے
میزان البلاغۃ محشی استاد عبد العزیز زبان عربی -	۲ر
مصطلحات وارستہ	عہ
مصطلحات اردو	عہ
میزان الافکار شرح معیار الاشعار از مفتی سعد اللہ صاحب	۶ر
محبوب الشعراء یہ علم بدیع - بیان عروض - قافیہ اور سرقہ شعری کی بحث کا مختصر مجموعہ ہے تھوڑی استعداد کا شخص علوم مذکورہ میں اس کتاب کے دیکھنے سے اچھی دستگاہ حاصل کر سکتا ہے -	۸ر
مختصر معانی مع تلخیص مجتبائی درسی کتاب ہے مطبع نے اسکو اس خوبی سے طبع کیا ہے کہ ہر صفحہ پر اول متن یعنی تلخیص رکھی ہے اور اسکے نیچے اسکے موافق مختصر معانی اس طریقہ سے معلم و متعلم دونوں کو ایک خاص فائدہ حاصل ہوتا ہے علاوہ ازیں تلخیص پڑھنے والوں کو اسکے مطالعہ میں مختصر معانی سے ایک خاص مناسبت ہو جاتی ہے اور مختصر معانی پڑھنے والوں کو شرح کا متن سے ربط دینے میں پوری واقفیت ہو جاتی ہے اور بلحاظ قیمت لینے والوں کو گراں نہیں گذرتی	۹ر
وشاح شرح عروض المفتاح	۸ر

مناظرہ
۱۳

نام کتاب	قیمت
آداب معینہ در فن مناظرہ بزبان فارسی مصنفہ مولانا ابو الخیر محمد معین الدین المشہدی کشوری	۱ر
رشیدیہ - مجتبائی - یہ متن مناظرہ میں درسی اور مشہور کتاب ہے اسپر علاوہ دیگر حواشی کے ایک مستقل اور عزیز الوجود حاشیہ حمیدیہ چڑھایا گیا ہے جسکی خوبی اہل علم پر مخفی نہیں ہے اور جس سے متن رشیدیہ بالکل پانی کی طرح حل ہو گیا ہے آخر کتاب میں اسی فن کے متعلق دو مفید اور مستقل رسالے یعنی ملا صادق علی العضدیہ اور عصام علی العضدیہ نہایت صحت کے ساتھ چھاپ کر ضم کئے گئے ہیں - اس سے پیشتر اگرچہ یہ کتاب مختلف عنوانوں اور متعدد حاشیوں کے ساتھ چھپکر شائع ہو چکی ہے مگر جو خوبی اسمیں پائی جاتی ہے وہ طلبہ کو بوقت مطالعہ معلوم ہوگی	۴ر
ایضاً کاغذ ولایتی -	۵ر

ریاضی و ہیئت بزبان عربی
۱۴

نام کتاب	قیمت
اقلیدس مقالہ اول محشی مجتبائی صحیح کاغذ ولایتی	۹ر
ایضاً کاغذ دیسی	۷ر
تصریح فی شرح التشریح محشی مجتبائی - کاغذ گندہ جاپانی -	۹ر
ایضاً کاغذ ولایتی	۱۰ر
خلاصۃ الحساب عربی محشی مجتبائی - درسی کتاب ہے طلبہ اس کتاب کیطرف زیادہ توجہ فرمائیں کہ مولانا محمد حسن صاحب فیضی نے اسپر بڑے بڑے عمدہ حواشی لکھے ہیں اور تمام قواعد ریاضیہ کو سہل کر دیا ہے اور آخر میں ایک عجیب و غریب رسالہ اضافہ کیا ہے جو استخراج جذر الکعب اور کسور اعشاریہ کے بیان میں ہے -	۴ر
سبع شداد محشی مجتبائی مصنفہ ابن کمال الدین حسین علم ہیئت میں نہایت نادر رسالہ ہے اس میں سات باب ہیں (۱) ہیئۃ (۲) ترتیب اجرام عالم (۳) فی الدوائر والقسی (۴) فی ہیئۃ الافلاک و حرکاتہا (۵) فیما یعرض للسیارات (۶) فی الارض وما یتعلق بہا (۷) فی الابعاد والاجرام الارضیہ نہایت عمدہ کاغذ پر صاف و صحیح مع اشکال کے طبع ہوا ہے -	۶ر
شرح چغمینی محشی بحواشی مولانا عبد الحلیم و مولوی عبد الحی عمدہ کاغذ - مجتبائی -	۱۲ر

عربی اقلیدس کے پہلے مقالہ کا ترجمہ - از شمس العلماء مولوی محمد ... [illegible]

نام کتاب	قیمت
قوشجیہ مجتبائی	۱ر
لب لباب شرح خلاصۃ الحساب	
یہ ایک عجیب و نایاب شرح ہے جو شاہ	
عالمگیر کے زمانہ مین لکھی گئی ہے	
مطبوعہ مجتبائی۔	۴ر
علم حساب	
یعنی ریاضی و ہیئت بزبان اردو	
اقلیدس	
تحریر اقلیدس ترجمہ بابو آتما رام	
مقالہ اول و دوم مع شرح	۱۰ر
ایضاً مقالہ سوم و چہارم از	
مولوی ذکاء اللہ صاحب	۴ر
تحریر اقلیدس مقالہ اول	
و دوم ترجمہ مولوی ذکاء اللہ صاحب	
مع تشریح و تفصیل و نتائج	
جدیدہ و سوالات و جوابات وغیرہ	۶ر
حساب	
پہاڑہ اردو۔	-ر
تسہیل الحساب اردو۔ از	
مولوی ذوالفقار علی صاحب دیوبندی	
یہ کتاب علم حساب مین طلبہ کو نہایت	
کارآمد اور مفید ہے مدارس عربیہ	
مین اس کتاب کا رواج دینا بہت	
بہتر ہوگا۔ مجتبائی۔	۵ر
حساب گر۔	۱ر
حساب کتاب بابو آتما رام کامل	عہ
زبانی حساب	[illegible]
علم الحساب ترجمہ برنارڈ اسمتھ	
از مولوی ذکاء اللہ صاحب	۱۲ر

نام کتاب	قیمت
عجائب الحساب۔ از مولوی	
ذکاء اللہ صاحب۔	۸ر
غرائب حسابی۔ نظامی	۲ر
قواعد عالمگیر مطبوعہ آگرہ	۱ر
معاون الحساب از مولوی	
ذکاء اللہ صاحب۔	۸ر
مبادی الحساب حصہ اول	۲ر
مکتب نامہ عرف علم الحساب	۳ر
نجم الحساب کامل	[illegible]
طبعیہ وغیرہ	
مقالات طبعی علم طبعی تفصیل مین	
بطور سوال و جواب کے عجیب رسالہ ہے	۴عـ
لغات عربی ۱۶	
اعجاز البیان فی لغات القرآن	
اسمین قرآن مجید کے لغات معہ ترجمہ	
اردو علیحدہ علیحدہ بیان کرکے آیات	
قرآنیہ لکھی ہین اور انکے مقابل	
انکا ترجمہ اردو درج کیا ہے جس سے	
طلبہ کو قرآن مجید کا ترجمہ کرنا	
آسان ہوجاتا ہے۔	
صراح مع قراح صحیح احمدی	۵ر
فرہنگ تاج المصادر	[illegible]
قاموس کشوری	۳ر
منتخب اللغات کامل دہلی۔ مجتبائی	[illegible]
منتہی الارب اسمین لغات عربیہ	عہ
کو فارسی زبان مین شرح و بسط کے	
ساتھ لکھا ہے تھوڑی استعداد	
والا بھی اس سے فائدہ اٹھا	
سکتا ہے استخراج لغت کا نہایت	
سہل و آسان طریقہ رکھا ہے	

نام کتاب	قیمت
اسکو ترجمہ قاموس کا اگر کہین تو	
بجا ہے مگر مترجم نے سوائے قاموس کے	
اور کتابون سے بھی بہت سے لغات	
لیکر اسمین جمع کردیئے ہیں پہلے یہ کتاب	
بہت صحت و صفائی کے ساتھ	
عمدہ کاغذ پر مطبع سرکاری لاہور	
مین طبع ہوئی تھی اسکی قیمت	
عـ۱۲ روپیہ تھی جب وہ فروخت	
اور کمیاب ہوگئی تو دوسری بار	
مطبع مصطفائی لاہور مین طبع ہوئی	۵عـ
مجمع البحار لغات حدیث کشوری	صہ
لغات فارسی	
برہان قاطع معہ تکملہ	[illegible]
غیاث اللغات مع چراغ ہدایت	۴عـ
غیاث اللغات مع منتخب اللغات	
و چراغ ہدایت تقطیع ۲۰-۲۶	
کلان۔ صاف۔ صحیح	[illegible]
کشف اللغات کامل در دو جلد	[illegible]
لغات کشوری	[illegible]
ایضاً کاغذ سفید ولایتی	۶
منتخب النفائس۔ مجتبائی	۴ر
مختصر اللغات فارسی	[illegible]
ہفت قلزم۔	[illegible]
لغات اردو	
اربع عناصر۔	۲ر
اشرف اللغات۔ اردو	
در دو جلد۔ نامی	۶
امان اللغات۔ عزلی	
لغت مستعملہ اردو و فارسی	۱ر
جامع اللغات فن لغت مین	

نام کتاب	قیمت
یہ اچھی کتاب ہے۔	صہ
خزانۃ اللغات اردو۔ فارسی	
عربی۔ سنسکرت۔ انگریزی۔ ترکی	
سب لغات کے معنی درج ہین	صہ
زینت الاسکول لغات	
انگریزی اردو بخط نستعلیق و	
رومن منظوم۔ یہ کتاب انگریزی	
مین بطور خالق باری کے ہے۔	۲ر
کریم اللغات معرب طبع جدید	
نہایت صحیح۔ مجتبائی مطبع نے	
اسکی تصحیح مین جو کچھ کام کیا ہے	
وہ دیکھنے کے قابل ہے	۱ر
ایضاً مطبوعہ مفید عام لاہور	۴ر
معلم انگلش اسمین انگریزی	
الفاظ کارآمد روزمرہ ہر قسم کے	
بخط انگریزی اور ترجمہ اردو	
اور ہندی دیوناگری مین لکھا ہے	
اور جملے بھی ترتیب وار اور محاورے	
اور درخواستین ہر قسم کی اور	
خطوط رشتہ داروں کے نام درج	
ہین۔ انگریزی بول چال سیکھنے	
کے واسطے یہ کتاب بہت مدد	
دینے والی ہے۔	۸ر
مجموعہ لغات عربی یعنی	
اردو ترجمہ منتہی الارب چار جلد	۵عـ
محاورات ہند معہ ضرب الامثال	
از مولوی سبحان بخش صاحب۔ اس کتاب مین	
آئندہ نظر اسکے ترتیب وار ہندی محاورے	
اور مشتاقین و منشیان صحیح ہین۔ مجتبائی	۱۰ر
ایضاً۔ کاغذ گندہ۔	۱۲ر

نام کتاب	قیمت
نفائس اللغات کشوری	عہ
نجم الثاقب - حصہ اول محاورات فارسی -	۳
ایضاً حصہ دوم	۸
نجم الامثال اسمیں اُردو زباندانی کے متعلق چار ہزار ضرب المثل اور محاورے معہ شرح مندرج ہیں -	
تصیر اللغات - ترجمہ غیاث اللغات - کشوری	سے

کتب اخبار و سیر عربی

نام کتاب	قیمت
الہدیۃ السنیۃ فی ذکر المدرسۃ الاسلامیۃ الدیوبندیۃ - مجتبائی	۰
تاریخ الخلفا معہ حل لغات مجتبائی - یہ تاریخ بڑی معتبر تصنیف جلال الدین سیوطی کی تصنیف ہے مطبع نے باہتمام و اضافہ حواشی و حل لغات نہایت صفائی سے ساتھ طبع کیا ہے -	عہ

کتب اخبار و سیر فارسی

نام کتاب	قیمت
خزینۃ الاصفیا در دو جلد	۱۲
روضۃ الصفا - کامل فارسی در ہفت جلد کشوری	للعہ ۱۲
شواہد النبوۃ از ملا عبد الرحمن جامی	۰۲
طریقۂ محمدیہ مترجم فارسی - اس کتاب میں جناب نبی عربی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے تمام وہ عادات ستودہ اور اوصاف حسنہ و اخلاق مرضیہ بیان کیے گئے ہیں جنکے مطالعہ سے ہر ایک پیدا کر اپنا حسن و قبح معلوم	

نام کتاب	قیمت
ہو سکتا ہے شرعی طریقوں اور اسلامی حکمتوں کا مفصل طور پر بیان ہے اور حضرات صحابہ کی سوانح عمری عمدہ طور پر محققانہ بیان کی ہے غرضکہ یہ کتاب ہر ایک پیرو شریعت ہونے کے لیئے ایک رہنما ہے -	
معارج النبوۃ - کشوری	عہ
مدارج النبوۃ فارسی کشوری از مولانا شاہ عبد الحق محدث دہلوی	عہ

کتب اخبار و سیر وغیرہ اُردو

نام کتاب	قیمت
آغاز اسلام مجتبائی - اُردو مؤلفہ مولوی ابو محمد عبد اللہ صاحب انصاری ناظم محکمہ دینیات مدرسۃ العلوم علیگڈھ جسمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش - آغاز رسالت آغاز دعوت - ہجرت اور کل غزوات کا ذکر - خصائل حمیدہ - کلمات جامع وفات کا ذکر بہت خوبی سے لکھا ہے اس مختصر میں مجموعی حالات بہت اچھی طرح نمایاں ہیں - جو مطالب بڑی بڑی کتابوں میں بمشکل ملتے ہیں وہ اسمیں بآسانی ملسکتے ہیں	عہ
المامون از مولوی شبلی نعمانی اس کتاب کے دو حصے ہیں پہلے حصہ میں تمہید - ترتیب - خلافت مامون الرشید کی ولادت - تعلیم و تربیت ولیعہدی تخت نشینی - خانہ جنگیاں - فتوحات ملکی - وفات کے حالات - دوسرے حصہ میں ان مراتب کی تفصیل ہے جنسے اس عہد کے ملکی حالات اور مامون الرشید کے تمام اخلاق و عادات کا اندازہ ہو سکتا ہے سیران تمام کارناموں کی تفصیل ہے جنکی وجہ سے مامون الرشید کا عہد عموماً تمام عالم کے عہد سے علمی حیثیت میں ممتاز تسلیم کیا گیا ہے -	۱۲
معہ رسالہ جزیہ کاغذ ولایتی	عہ
رسالہ جزیہ علیحدہ بھی ۸ قیمت پر مطبع ہذا سے ملسکتا ہے -	عہ
الہارون یعنے سوانح عمری خلیفہ ہارون الرشید اعظم -	۲
الفاروق یعنے سوانح عمری حضرت عمر رضی اللہ عنہ مؤلفہ شمس العلما مولانا شبلی نعمانی -	عہ
تحفۃ الاتقیا فی فضائل سید الانبیا مجتبائی - اس کتاب میں ۱۵ باب ہیں جسکا ترجمہ ناظرین کی آگاہی کے لیئے ذیل میں درج ہے ہر ایک باب کے متعلق پہلے آیت قرآنی لیکر اسکے بعد احادیث بحوالہ باب کتاب بیان کیا ہے بغرض سہولت و فائدہ عام عبارت متن جلی معہ اعراب و ترجمہ بین السطور بزبان اُردو با محاورہ علاوہ ان خوبیوں کے بڑی خوبی یہ ہے کہ جسقدر آیات تفسیر بیضاوی و تفسیر جلالین و تفسیر کبیر وغیرہ میں درج ہے ہر ایک کو علحدہ علحدہ درج کیا ہے اور اسیطرح احادیث کی شرح بھی جو کچھ قسطلانی شرح صحیح بخاری و نووی شرح صحیح مسلم و دیگر کتب سلف مثل احیاء العلوم وغیرہ میں مذکور ہے نہایت خوبی کے ساتھ حاشیہ پر بیان کیا ہے - غرضکہ جملہ آیات و احادیث کی مختلف تفسیر و شرح اسکے حاشیہ پر موجود ہے	سے

(ابواب کتاب)

باب اول - رسول خدا کی شفقت اپنی اُمت پر - باب دوم - اللہ تعالیٰ کی محبت رسول خدا کے ساتھ - باب سوم رسولخدا کا اکرام جو فرشتوں کی مدد سے جنگ بدر میں ہوا - باب چہارم رسولخدا پر درود بھیجنے کا ذکر - باب پنجم رسولخدا کی تعظیم و تکریم - باب ششم - رسولخدا کے ساتھ محبت رکھنے کا حکم - باب ہفتم رسولخدا کی پیروی کرنیکا ذکر - باب ہشتم رسولخدا تمام انبیاء و مرسلین سے افضل ہیں - باب نہم - پیغمبر آخر الزمان کی نسبت حضرت ابراہیم کی دعا اور آپکی اولاد کا ذکر - باب دہم - حلیہ مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم - باب ۱۱ - عادات و اخلاق محمدی کا حال - باب ۱۲ زمانہ جاہلیت کی گمراہی - اور رسول خدا پر وحی آترنے اور آپکے خاتم الانبیا ہونیکا تذکرہ - باب ۱۳ نبوت کی علامتیں اور معجزے - باب ۱۴ معراج کا بیان - باب ۱۵ شفاعت اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے رحمۃ للعالمین ہونیکا حال کاغذ سفید گندہ پیمانہ ۲۲×۲۶ ضخامت ۱۹ جزء ۴۰ ورقی - | ۱۰ |
| ایضاً کاغذ ولایتی | ۱۴ |

نام کتاب	قیمت
تاریخ حبیب الٰہ حالات مدینہ طیبہ	ے ر
تاریخ مکہ معظمہ مجتبائی - اسمین حالات مکہ کعبہ شریف وغیرہ بہت خوبی کے ساتھ بامحاورہ اردو مین مطبع نے مرتب کرکے درج کئے ہین	۴ر
تاریخ بیت المقدس اردو معہ نقشجات از مولوی عبد الحق صاحب مؤلف تفسیر حقانی - مجتبائی	۵ر
تاریخ بنی اسرائیل معہ نقشجات از مولوی عبد الحق صاحب مؤلف تفسیر حقانی - مجتبائی -	۵ر
التفریح الاحباب فی مناقب الآل والاصحاب - عربی مع ترجمہ اردو	عہ
تاریخ مدینہ منورہ ترجمہ جذب القلوب	۷ر
خلاصہ تاریخ مکہ معظمہ کشوری	۲ر
رحمۃ الرحمن فی ترجمہ قصیدۃ النعمان اردو - قصیدہ مبارک ہے جسکو حضرت امام اعظم ابوحنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل ومحامد اور معجزات مین لکھا ہے اگر اصل پوچھیے ہو تو دریا کو کوزہ مین بھرا ہے مترجم نے یہ کمال کیا ہے کہ اول شعر لکھکر اسکا ترجمہ نظم مین لکھا ہے پھر نثر مین اسکا بامحاورہ اردو ترجمہ اسکے بعد حل لغات تحقیق محاورات تشریح مطالب استدلال نصوص احادیث بحوالہ کتب تفاسیر وصحاح اس خوبی سے کیا ہے کہ دیکھنے والے کو مسرت ہوتی ہے ہر شعر مضمون قرآن واحادیث سے ملاکر دکھلایا ہے - یہ مبارک کتاب آجتک کہین نہین چھپی تھی اسی مطبع نے اسکو پہلے اصل خوشخط عمدہ کاغذ پر چھاپکر شائع کیا ہے شیدایان رسول عربی ملاحظہ فرمادیں - مجتبائی -	۴ر
روح الایمان فی مناقب النعمان مجتبائی - یہ کتاب امام اعظم کے تمام حالات پر حاوی ہے اسمین بہ نسبت سیرۃ النعمان کے بہت سے مضامین عالیہ زائد ہین اگرچہ خیرات الحسان کا ترجمہ اردو ہے مگر اسکے ساتھ اور بھی بہت سے عجیب وغریب کتب معتبرہ کے حوالے سے اضافہ کیے گئے ہین کاغذ سفید	۱۲ر
ایضاً کاغذ حنائی	۱۰ر
روضۃ الاصفیا ترجمہ اردو قصص الانبیا -	۶ر
رسالہ سیادت ملقب بہ فضل الشرفا - فارسی مجتبائی	--ر
سیرت محمدیہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح عمری اور تعلیمات مصنفہ مرزا حیرت دہلوی	صہ
سیرۃ النعمان یعنی امام اعظم ابوحنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح عمری حصہ اول ودوم - اس کتاب کے پہلے حصے مین امام صاحب کا نام ونسب وولادت وسن رشد وتعلیم وتربیت وشیوخ حدیث - درس وافتا - بقیہ زندگی اور دربار کے تعلقات - وفات - عام اخلاق وعادات - مناظرہ وفتاوی وذہانت وطباعی اس قسم کے حالات نہایت تفصیل سے مذکور ہین - دوسرے حصہ مین امام صاحب کے اصول اور مسائل سے جو علم کلام اور فن حدیث سے متعلق ہین تفصیلی بحث ہے اور روایات واسناد کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے کہ فن حدیث مین انکا کیا پایہ تھا - فقہ پر تفصیلی ریویو ہے جسمین تدوین فقہ کے تاریخی حالات کے ساتھ وہ تمام خصوصیتین تفصیلاً بیان کی گئی ہین جنکی وجہ سے فقہ حنفی کو اور ائمہ کی فقہون پر ترجیح حاصل ہے - خاتمہ مین امام صاحب کے نامور اور ممتاز شاگردونکے مختصر حالات ہین مطبوعہ مجتبائی - ازمولانا شبلی	عہ
عجائب القصص اردو کلان اسمین حالات انبیاء واولیاء از آدم تا خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ہین - کشوری -	۴ عہ
غزوۃ الاحد از سیرۃ ابن ہشام عربی مجتبائی - مع حل لغات کاغذ ولایتی	۸ر
فردوس آسیہ	۴ عہ
قصص الانبیاء اردو کلان نیم طبع	عہ
ایضاً مجلد بمبئی	۴ عہ
مجموعہ واقدی اردو کامل مغازی الرسول وفتوح الشام والمصر وغیرہ کشوری -	۱ر ے
مناقب خلفائے راشدین بزبان عربی انصاری -	۴ر
مناہج النبوۃ - ترجمہ مدارج النبوہ - کشوری -	۱۲ عہ

کتب تواریخ عربی و فارسی واردو

نام کتاب	قیمت
آئینہ دہلی - اسمین شہر دہلی کے مشہور وعالیشان عمارات کے حالات اور نقشے دئیے ہوئے ہین	۲ر
آثار السلف - کیفیت قلعہ اکبرآباد - آگرہ اردو منظوم	۱ر
اقصائے مغرب - جسمین الجزائر کے آخری تین سو برس کے تاریخانہ واقعات - بربری غارتگرونکی اصلیت - خاندان باربروسیہ (کپتان خیر الدین وعروج) کے تفصیلی کارنامے ترکونکا بحری اقتدار اور یورپ کی سہ صد سالہ شکست یعنی ترکی انگریزی تاریخونکا لب لباب - اور اسپین کے جلاوطن مسلمانونکا جوش انتقام اور ساحل اسپین پر ترک تازیان الجزائر اور ٹیونس کا آل عثمان کے ظل حمایت مین آنا دول یورپ کا صدہا برس تک سالانہ خراج ادا کرکے منہزم ہونا - الجزائر پر اسپین کا جہاد - پریویسا اور لپینٹو کے مشہور معرکے ۲۰-۲۶ تقطیع سفید ولایتی کاغذ ۳۰۰ صفحہ - اسمین بہت سی عمدہ نقشیات بھی شامل ہین اور ایک مقدمہ اور بارہ باب پر منقسم ہے	عہ

نام کتاب	قیمت
اخبار نجات مجتبائی - یہ کتاب ائمہ نجات کی داستانیں انکے عجیب علمی مناظرون محققانہ جلوں ظرافت آمیز مقولوں عزت کے پیرایہ کسے ہوئے محاورون اور نشانوں انکے تمام عمر کے کاروبار کا سچا فوٹو ہے اس کتاب کے دیکھنے سے بھی انکی اولوالعزمی دیکھکر ایک جوش پیدا ہوتا ہے کبھی علمی تحقیقات کے لیئے انکے دور دراز سفر کرنے اور خلفا و سلاطین کی قدردانیوں کا سمان انکو نہین بندہ جاتا ہے کبھی انکے توکل و صبر اور علمی استغنا مین جاہ و ثروت کا مطلقاً خیال نکرنیکا نعت دلیر جتا ہے کبھی انکی تصانیف کثیرہ دیکھکر ایک تعجب ہوتا ہے غرضکہ یہ کتاب علم کی شوق دلانیوالی ہے اور طلبہ کیلیئے اکسیر مفید ہے مولفہ مولانا حکیم وکیل احمد صاحب سکندرپوری -	۶/
ایضاً کاغذ ولایتی -	۸/
ازالۃ الرین عن قصۃ ذی القرنین آیہ ویسئلونک عن ذی القرنین کی تفسیر اور سکندر ذی القرنین کی ایسی تاریخ ہے جو سب تفسیرون اور تاریخون سے خاص تحقیقات کے ساتھ مولوی ابو محمد عبد الحق صاحب مؤلف تفسیر حقانی نے لکھی ہے دیکھنے کے قابل ہے مع نقشجات کاغذ ولایتی -	۷/
آثار الصنادید دہلی کے کل حالات کا بیان مع نقشجات کشوری	۱۲/

نام کتاب	قیمت
ارشاد الغبی علی سلام آبا النبی	۲/
تاریخ سید سالار مسعود غازی	۴/۲
تاریخ فرشتہ فارسی کشوری	عہ
ایضاً اردو	سے
تاریخ ابلیس -	۴/
تاریخ اندلس اردو اسپین کے تاریخی واقعات صلیبی لڑائیوں کی تصویر سچی فرمانرواؤنکے تنزل کا نقشہ مسلمانوں کی پرشوکت سلطنت کا فوٹو	۱۰/
تاریخ سراندیپ اردو - لنکا کے مختصر حالات سنگلدیپ کے سچے واقعات سیتا اور راون کی واقعی رامکہانی	لعہ
تاریخ ہندوستان جسمین تمام ہندوستان کے بادشاہون اور راجاؤنکی تعداد اور مفصل حالات مع سن پیدایش و جلوس و سکونت و کرسی نامہ و سن جلوس و سن وفات مع تصاویر مندرج ہین -	۶/
تاریخ مذاہب الاسلام اردو مؤلفہ مولوی محمد نجم الغنی خانصاحب رامپوری جسمین فرقہ ہاے اسلام کے ساتھ تہتر فرقونکے حالات خاص آنہی کے مذاہب کی کتابوں سے مع انکے عقائد اور بانیان مذہب کی سوانح عمریان بالتفصیل مندرج ہین -	
تاریخ دلچسپ اردو دو حصہ اسکے پہلے حصہ مین اورنگ آباد دولت آباد و خلد آباد و عمارات الورہ کے حیرتناک واقعات اور دوسرے	

نام کتاب	قیمت
حصہ میں صوبہ مالوہ ملک ہند کے چار جلیل القدر مقام یعنی شہر اجین شہر دھار قلعہ مانڈو عمارت سانچی کا عبرت افزا حال بالتفصیل مذکور ہے یہ تاریخ دیکھنے کے قابل ہے -	۶/
تاریخ آل امجاد فارسی جسمین اول جناب نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح عمری نہایت معتبر روایات سے بیان کرکے آپکی آل پاک کا تذکرہ کیا ہے - بعد ازاں مشہور بارہ اماموں کے حالات بڑے وثوق کے ساتھ درج کیے ہین اور جابجا متبرک مقامات کے صحیح اور سچے نقشے دیئے ہین لائق دید اور قابل قدر کتاب ہے -	۶/
تاریخ فرشتہ بقدر ضرورت مدارس عربی بنگال اعنی مقالہ ۷ و ۸ و ۱۲ بارہوین مقالہ میں اولیاے ہند کا مفصل حال ہے - کاغذ گلیز - مجتبائی	۱۰/
تذکرۃ الشعراء دولتشاہی شعراے خاص کا حال طبقہ اول و دوم کاغذ گلیز موافق نصاب کورس بنگال - مجتبائی	۶/
ترجمہ سفرنامہ محمد ابن جبیر اندلسی یہ سفرنامہ ۵۷۸ھ کی تصنیف ہے فاضل مصنف نے مکہ معظمہ - مدینہ منورہ دمشق بحیرہ صقلیہ بلاد اور عکہ اسکندریہ اور مصر وغیرہ کے تفصیلی حالات مع مقامات تاریخی اور عجائبات دوبرس کی سیاحی میں بہت مفصل طور سے لکھے ہین - [illegible]	

نام کتاب	قیمت
جسمقام پر قیام کیا وہان کے کل حالات لکھدیئے ہین ابن بطوطہ نے یہ سفر پانسو برس پہلے کیا ہے بلکہ اس بطوطہ نے خود اس سفرنامہ سے بہت سے حالات لکھے ہین مطبوعہ رامپور	عہ
تاریخ برہانپور مصنفہ مولوی محمد خلیل الرحمن صاحب برہانپوری مقیم حیدرآباد دکن نہایت مفصل اردو - مجتبائی	۶/
جغرافیہ گیتی جلد دوم -	۲۴/
ترجمہ اردو تاریخ طبقات ناصری یہ فارسی کی نادر تاریخ کا ترجمہ ہے جسکا موضوع ہندوستان میں سب ابہی کم ہے - مطبوعہ رامپور	۴/
حیات اکبر یعنی سوانح عمری و حالات حیات محمد جلال الدین اکبر بادشاہ والی ہندوستان مع لطائف و قصائد و اشعار و حکایات وغیرہ	۲/
حالات نانا تیا بھیل اردو	۸/
حیات غالب یعنی مختصر سوانح عمری اسد اللہ خان غالب دہلوی بزبان اردو	۲/
حیات قیصرہ یعنی سوانح عمری ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریہ قیصرہ ہند مطبوعہ مجتبائی -	۴/
رسائل شبلی یعنی شمس العلما مولانا شبلی نعمانی کے وہ مضامین ہین جو انہون نے وقتاً فوقتاً کسی تاریخ یا علمی مسئلہ پر لکھے ہین - اس مجموعہ میں ۱۱ تاریخی مضامین ہین	عہ
سوانح عمری ڈاکٹر آنندی بائی	۸/
سفرنامہ مخدوم جہانیان جہان گشت اردو -	۴/
سفرنامہ روم و مصر و شام جسکو مولانا شبلی نعمانی نے سفر روم	

نام کتاب	قیمت
و مصر و شام سے واپس آکر ترکوں کی	
تمدنی حالت اور حسن معاشرت سے	
عوام کو آگاہ کرنے کے لیئے مرتب کیا	
ہے اور جسمیں علاوہ اور حیرت انگیز	
واقعات کے جو سلسلۂ بیان میں آگئے	
ہیں قسطنطنیہ۔ بیروت بیت المقدس	
قاہرہ وغیرہ کے متعلق واقعات لکھے	
شہر کی عام اجمالی حالت قابل دید	
مکانات مشہور عمارات مشترکہ تعلیم	
دار العلوم۔ مدارس۔ لورڈنگ	
طلبہ کی تربیت تعلیم نسواں مصنفین	
اور تصنیفات کتب خانے۔ ارباب	
کمال کی ملاقات۔ ترکوں اور عربوں	
کی اخلاق و عادات کو تفصیل کے	
ساتھ لکھا ہے۔	۵
سیرت حسن ترجمہ تاریخ گس	
حالات متعلق اہل اسلام فتوح العجم	
والمصر والشام۔	۶
سیر برہما جسمیں تاریخی حالات	
وغیرہ ملک برہما کے درج ہیں نامی	۳
شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ	
۱۸۹۸ء کی سیاحت کے مفصل حالات	
سلطانی مہمان نوازی کی پوری کیفیت	
مقامات تاریخی کی گذشتہ تاریخ۔	
مطبوعہ رام پور۔	۶
کارنامۂ ترک اردو حصہ اول	
مجتبائی۔ یہ دولت عثمانیہ خلد اللہ ملکہ	
کی تاریخ کا پہلا حصہ ہے جسکا آغاز	
امیر عظیم الشان عثمان پر اور اختتام	
سلیمان اعظم ہمعصر بادشاہ جلال الدین	

نام کتاب	قیمت
اکبر پر ہوا اسکے دیکھنے سے پوری	
پوری کیفیت شوکت اسلام زمانہ	
قدیم کی ظاہر ہوتی ہے۔ یہ تاریخ	
اٹومن ترک انگریزی کا ترجمہ ہے	۱۰
ایضاً کاغذ ولایتی۔	۱۲
المعلم الثانی یعنی سوانح عمری	
بو علی سینا اردو۔	۳
محاربات مصر و سوڈان	
مصر اور سوڈان کے واقعات کے	
متعلق سب سے پہلی اردو تاریخ ہے	
جسمیں سلطنت ترکی اور مصر کے باہمی	
تعلقات مصر میں انگریزی مداخلت	
کے اسباب عربی پاشا کی بغاوت مہدی	
کی پیدائش اور ترقی۔ مہدی کے	
مقابلہ میں انگریزی اور مصری فوج	۵
کی متواتر ناکامیابی۔ مہدی کا	
خرطوم کو فتح کرنا قتل جنرل گارڈن	
اخلاء سوڈان۔ انگریزی افسروں	۶
اور درویشوں کے دلچسپ خطوط و مکاتیب	
سرکاری تحریرات کا خلاصہ مصری	۳
فوج کی از سر نو تیاری کامیابی	
جنگ امدرمان و فتح سوڈان۔	
معاملات فشودا گارڈن کالج	
خرطوم۔ عہدنامہ مصر و انگلستان	
بابتہ موجودہ حکومت سوڈان وغیرہ	۶
ضروری حالات درج ہیں اور مشاہیر	
مصر و سوڈان اور تمام لڑائیوں اور	
مختلف دلچسپ منظروں کی ۴۴	
صحیح تصاویر اور نقشہ جات شامل ہیں	
یہ کتاب ۲۰-۲۶ تقطیع اور اعلے	

نام کتاب	قیمت
قسم کے ولایتی کاغذ پر ہے حجم قریباً ۱۲ جزو	۴
محاربہ فرانس و پرشیا	
یہ جنگ سلطنت جرمن (پرشیا) اور	
سلطنت فرانس میں ۱۸۷۰ء میں	۱۰
ہوئی تھی اس جنگ میں ۲۵ لاکھ	۱۲
کے قریب فوج طرفین میدان کارزار	
میں آئی من لاکھ فوج ماری گئی۔	۳
پانچ لاکھ کے قریب فرانسیسی فوج	
قید ہوئی نپولین بوناپارٹ سوم	
شہنشاہ فرانس مع ۸۰ ہزار فوج کے	
گرفتار ہوا فرانس نے شہنشاہ کو	
معزول کر کے جمہوری سلطنت قائم کی	
اور پرشیا کے بادشاہ کو شہنشاہ	
جرمن کا خطاب نصیب ہوا اسمیں ایک	
دیباچہ ایک مقدمہ ۸۰ ابواب اور ایک خاتمہ ہے	۳
مرقع دہلی اسمیں تمام دہلی کے	
تمام دروازوں اور قلعہ کے دروازوں کا	
حال اور کل دہلی کے اندرونی مکانات	
و مساجد و درگاہ و گلی و کوچہ و	
بازار و محلہ کا نام اور کل شہیدوں	
کی تصاویر مندرج ہیں۔	۸
مرقع الور ریاست الور اور اس	
کے اجگان کی مفصل کیفیت ہے جس کے	
ساتھ لکھی ہے جو دیکھنے کے قابل ہے	۶
ممالک اسلام حصہ اول	
اس رسالہ میں دولت عثمانیہ کا روم	
و مصر کا تو خاص طور پر ذکر ہے اور	
اہل اسلام و ممالک اسلام کی جو جو	
ترقیاں خلیفہ ثانی حضرت عمر کے	
عہد فیض مہد سے خلفاء عباسیہ کے	

نام کتاب	قیمت
خلیفہ معتصم باللہ کے زمانہ تک	
واقع ہوئیں دلچسپ و مختصر طور پر	
بیان کی ہیں۔	۲
مقدمہ ابن خلدون عربی	
فصل اول و دوم موافق کورس	
بنگال مع حل لغات۔ مجتبائی	
کاغذ گلیز۔	۱۰
مرآۃ السلاطین ترجمہ اردو	
سیر المتأخرین کیسوری دو جلد	۴
وزیر نامہ جو ذکر بادشاہان اور	
بر فن تاریخ و فن تعبیر و فن سحر	
و سخن و فن موسیقی۔ کاغذ گلیز	
نظامی فارسی۔	۸
واقعات ہند اردو کشوری	۱۲
ہفت قلزم اسمیں راجاؤں	۳
اور بادشاہوں کے حالات مع	
تصاویر اور انکی سکونتی عمارتیں	
اور دنیا بھر کی قابل دید عمارتوں	
کے نقشے اور نیز شہر دہلی کی کل	
قدیم عمارتوں اور سڑکوں اور	
بازاروں کا بیان اور کل ملکوں کے	۸
باشندوں اور حرفت کاروں کی	
تصویریں مندرج ہیں۔	۴

کتب اخلاق و تصوف وغیرہ

نام کتاب	قیمت
آئینہ حقائق نما شرح	
جام جہان نما۔ کلام مولانا ابن ابراہیم	
شطاری و محمد عز الدین مغربی	
در بیان ذات و صفات باری تعالے	
و مراتب سلوک بزبان فارسی۔	۸

نام کتاب	قیمت
الطاف رحمانی - ترجمہ اردو	
چند مکتوبات حضرت مجدد الف ثانی رح	۴ر
اخبار الاخیار فی اخبار الاخیار	
اس مجموعہ من حضرت عارفین	
وعارفات کے فضائل اور اثبات	
کرامت کے دلائل مع نام نامی	
ونسب و تاریخ ولادت	
ورحلت بہت تحقیق سے درج	
ہوئے ہیں - نامی -	۸ر
احیاء العلوم کستوری ملا عوارف	للعہ
انیس الارواح ملفوظات حضرت	
خواجہ عثمان ہارونی رح مرتبہ حضرت	
خواجہ معین الدین چشتی رح - مجتبائی	لـ ر
اسرار العارفین ترجمہ اردو	
دلیل العارفین - مجتبائی	۲ر
انفاس العارفین یہ کتاب	
عارف باللہ جناب شاہ ولی اللہ	
محدث دہلوی کی تصنیف ہے	
شاہ صاحب نے اس کتاب میں اپنے	
والد ماجد حضرت شاہ عبد الرحیم صاحب	
قدس سرہ اور اپنے عم بزرگوار	
حضرت شاہ ابو الرضا محمد صاحب	
کے تمام حالات کرامات ملفوظات	
مکتوبات حکایات معمولات	
ذکر کرکے کچھ اپنے واقعات اور اپنی	
ننہیال و ددھیال کے حالات لکھے	
عجیب غریب کتاب ہے - فارسی	عہ ر
اسرار الاولیا فارسی ملفوظات	
حضرت بابا فرید گنج شکر رح - مرتبہ	
حضرت بدر اسحق رح کستوری	۲ر

نام کتاب	قیمت
آداب الطالبین مع رسالہ	
رفیق الطلاب والباب ثلاثہ وغیرہ	
مطبوعہ مجتبائی -	۲ر
اربعہ انہار در اذکار و اشغال	
وغیرہ از شاہ احمد سعید دہلوی مجتبائی	۲ر
اخلاق جلالی فارسی کستوری	۱۴ر
اخبار الاخیار فی اسرار الابرار	
فارسی از حضرت مولانا شیخ عبد الحق	
محدث دہلوی - اس کتاب میں مشہور	
اولیاء عارفان باخدا کے صحیح صحیح	
تاریخی حالات اور انکے خوارق و	
کرامات کا ذکر ہے مجتبائی	عہ ر
انیس العاشقین فارسی در بیان	
معرفت و تصوف و وصول الی اللہ از مولانا	
حسام الدین صاحب مانک پوری - مجتبائی	۴ر
ارشاد الطالبین فارسی از	
قاضی ثناء اللہ پانی پتی رح در	
مسائل تصوف مع ضمیمہ یک مکتوب	
حضرت شیخ شرف الدین یحیی منیری	
مشتمل بر عقائد ضروری و فوائد لازمی	
مطبوعہ مجتبائی -	۳ر
انیس الغربا مصنفہ حضرت شاہ	
نور قطب عالم پنڈوی فارسی	۴ر
انوار التہذیب منظوم	۱ر
اخلاق ناصری فارسی	عہ ۱ر
ارشاد رحمانی ملفوظات	
حضرت قطب دوران حضرت	
فضل الرحمن گنج مرادآبادی	
رہروان راہ سلوک نقشبندیہ کیلئے	
یہ رسالہ نہایت مفید ہے مجتبائی	۳ر
ایضاً کاغذ گندہ -	۲ر
اخلاق محسنی -	۵ر
ارشاد محمدی - از مولانا	

نام کتاب	قیمت
شیخ محمد محدث تھانوی -	۲ر
ارشاد مرشد از حاجی امداد اللہ	
صاحب اردو - مجتبائی	ر
انیس الارواح ترجمہ اردو	
مونس الارواح - ملفوظات خواجہ	
معین الدین چشتی رح	۲ر
ارشاد الطالبین از اخوند	
درویزہ فارسی - انوار محمدی	۱۲ر
اعجاز غوثیہ نامی	۲ر
الفرقان بین اولیاء الرحمن	
واولیاء الشیطان عربی مجتبائی	۳ر
السلسلۃ الذہبیۃ فی	
احوال اکابر نقشبندیۃ المجددیۃ	
حصہ اول مجموعہ حالات و مقامات	
امام ربانی مجدد الف ثانی -	
حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندی	
رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ خاص حضرت خواجہ	
صفا کیستان محمد باقی باللہ قدس سرہم	
حسین آپکا نسب نامہ مع ذکر اجداد	
حضرت مجدد و کیفیت ولادت حضوری	
حلیہ مبارک تحصیل علوم ظاہری و	
باطنی حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ	
کی خدمت میں پہونچنا اور انکے	
سر صحبت سے مستفید ہونا حضرت خواجہ	
کا اشارہ نہایت عالیہ سے سرفراز فرمانا	
مع دیگر حالات عجیب غریب سلطان	
نور الدین جہانگیر کے ساتھ مکالمہ	
مع دیگر حالات متعلقہ حضرت شیخ	
عبد الحق محدث دہلوی کا اشارہ قسم	
کیمیا صفائی معہ دیوان تصنیفات	

نام کتاب	قیمت
کی فہرست شان مجددی کا اظہار	
علمی و دیار و امصار کی ارادت	
آپکے فضائل و مجاہد کی تفصیل -	
مکاشفات کا ذکر - خوارق عادات	
وکرامات کا سلسلہ عادات و عبادات	
کا طریقہ وصال یعنی وفات کا واقعہ	
مفصلاً مندرج ہے اور ان باتوں کے	
قطع نظر حضرت مجدد رحمۃ اللہ کا کوئی	
عجیب واقعہ ایسا نہیں جو اس مجموعہ	
میں نہ ملے - اور آپ کی سوانح عمری	
کا کوئی قابل یادداشت سانحہ ایسا	
نہیں جو اس کتاب میں نظر نہ پڑے	
کاغذ ولایتی عمدہ -	۱۲ر
ایضاً کاغذ حنائی	۹ر
بدر الشروح یعنی شرح دیوان حافظ	
مجتبائی بزبان فارسی - مؤلفہ	
زبدۃ السالکین عمدۃ العارفین	
مولوی حافظ بدر الدین رح - بڑی نامی	
شرح ہے آجتک اس قسم کی کوئی	
شرح نہیں چھپی جسنے حافظ شیرازی	
کے اشعار کا پورے طور پر حل کردیا	
ہو - اور مضامین تصوف اور پیچیدہ	
صوفیاء کرام کو اچھی طرح بیان	
کیا ہو اس شرح میں یہ سب امر	
موجود ہیں ہر ایک نکات کو اچھی طرح	
بیان کردیا ہے کہ قرآن و حدیث	
اقوال مشائخ سے مطابق کردکھایا	
ہے یہ شرح قابل دید ہے مطبع سے ہم	
پہنچا کر دفتر نگار طبع کی ہے	
کاغذ سفید ولایتی -	[illegible]
ایضاً حنائی چکنا -	[illegible]
ایضاً کاغذ سیمی	[illegible]

نام کتاب	قیمت
سحر الحقیقت - اردو -	
اصلاح نفس ہین -	۱۰ر
پندنامہ شیخ فریدالدین عطار	
۱۰! صحیح مجتبائی -	۱ر
پارہ اول مکتوبات امام ربانی	۸ر
پنج گنج ملفوظات خواجگان	
چشت اہل بہشت -	
مجتبائی - جسمین ملفوظات حضرت	
خواجہ عثمان ہارونی علیہ الرحمۃ کو	
انیس الارواح وحضرت خواجہ	
معین الدین چشتی علیہ الرحمۃ مسمی	
بہ دلیل العارفین - وحضرت خواجہ	
قطب الدین بختیار کاکی علیہ الرحمۃ	
مسمی بہ فوائد السالکین وحضرت	
خواجہ فریدالدین گنج شکر علیہ الرحمۃ	
مسمی بہ راحت القلوب - وحضرت	
خواجہ نظام الدین علیہ الرحمۃ مسمی	
بہ راحت المحبین کے ملفوظات نہایت	
شرح وبسط کے ساتھ بزبان اردو	
بامحاورہ مندرج ہین چونکہ دل سے	
نکلی ہوئی بات دل ہی مین جاکر	
ٹھیرتی ہے اسلیئے بعد ملاحظہ ملفوظات	
ہذا انکی باطنی کشش اور حقیقی جذبہ	
دل کے متعلق آپ خود بول اٹھینگے	
کہ دل من واند ومن دانم و داند	
دل من - معہ مختصر حالات	
ونقشہ مزارات حضرات خواجگان	
یہ مجموعہ عجیب قابل دید ہے چشتیہ	
دوسرا حسن ملفوظات حضرت	
بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ مسمی بہ	

نام کتاب	قیمت
اسرار الاولیا و ترجمہ ملفوظات	
حضرت سلطان جی صاحب علیہ الرحمۃ	
مسمی بہ فوائد الفواد مندرج ہے	
اسکی خوبیان شائقین مطالعہ سے	
معلوم کرینگے قیمت کامل بہر دو حصہ	
کاغذ سفید حنائی -	عہ
ایضاً کاغذ حنائی مصری	۱ر عہ
ایضاً کاغذ ولایتی	۱ر عہ
پیراہن یوسفی ترجمہ اردو مثنوی	
مولانا روم منظوم کامل کشوری	۷ر
پندنامہ خواجہ عبید اللہ نقشبندی	۱ر
تحفۃ النصائح مجتبائی	۱۰ر
ایضاً کاغذ ولایتی	۲ر
تذکرۃ الاولیا فارسی از شیخ	
فریدالدین عطار - اسمین اولیائے	
کرام کے حالات اور انکے ملفوظات	
ہین صوفیون اور عالمون کے واسطے	
بہی مفید ہے صحت کے ساتھ طبع	
مجتبائی دہلی مین طبع ہوئی	۱۴ر
ایضاً کاغذ ولایتی	عہ
تحفۃ الصوفیہ لطائف حضرت	
شیخ عبدالقادر جیلانی رح بزبان عربی	
مع ترجمہ اردو زیر متن و ترجمہ ابیات الشیخ	
از شیخ شہاب الدین سہروردی مجتبائی	۱ر
تذکرۃ الاولیا اردو مطبوعہ کانپور	۱۲ر عہ
تحفۃ العشاق از حاجی امداد اللہ	
صاحب منظوم - مجتبائی -	۱ر
تحفۃ الاحرار جامی منظوم از	
مولانا عبدالرحمن جامی فارسی	۳ر
ایضاً فرہنگ -	۱ر

نام کتاب	قیمت
تذکرۃ الفقرا اردو اسکے ساتھ	
رسالہ اسرار الواصلین بہی ہے جسمین	
سات مکتوبات حضرت خواجہ معین الدین	
اجمیری بنام حضرت خواجہ قطب الدین	
بختیار کاکی رح مندرج ہین -	۲ر
تذکرہ غوثیہ اردو - اسکا تاریخی	
نام شجرہ معرفت ہے - اسمین حضرت	
غوث علیشاہ قلندر قدس سرہ کے	
ملفوظات اور انکے حالات ہین	
۲۹ جز تقطیع ۲۲-۲۹ کاغذ سفید گندہ	عہ
تنویر القلوب - دربیان علم و	
عالم مثال وملاء اعلی وبیان روح	
وقلب ونفس انسانی - وبیان احوال	
انسان - وسعادت وشقاوت	
نیکی وبدی - ایمان و اسلام	
تلقین شرعی وغیرہ وغیرہ بزبان فارسی	۹ر
تصفیۃ القلوب - ترجمہ	
ضیاء القلوب از حاجی امداد اللہ رح	
ایک کالم مین ضیاء القلوب بیان	
فارسی اصل دوسرے مین اسکا بامحاورہ	
ترجمہ اردو درج ہے مجتبائی	۱۲ر
جمال العارفین ترجمہ اردو	
رسالہ حق نما -	۱۰ر
الجواہر فے الصلات من	
جمع الاسامی والصفات شرح	
اسماء باریتعالی واسماء حضرت	
رسول اکرم بزبان عربی	۱۲ر عہ
جذب القلوب الی دیار المحبوب	
از حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث	
دہلوی کشوری فارسی -	۹ر
ایضاً اردو -	۷ر

نام کتاب	قیمت
جواہر غیبی - فارسی از حضرت	
مظفر علیشاہ اکبرآبادی در بحث	
وحدت وجود وغیرہ - کشوری	۱۲ر عہ
جامع الاخلاق - ترجمہ اردو	
اخلاق جلالی - کشوری	۳ر
جہاد اکبر از حاجی امداد اللہ مجتبائی	۱ر
چشمہ فیض ترجمہ اردو پندنامہ عطار	۱۰ر
حکایات الصالحین عربی معہ حل لغات	
مسمی بہ سراج الطالبین - مجتبائی	۳ر
حکایات الصالحین اردو مجتبائی	
یہ بڑی ہی عمدہ کتاب ہے اسمین اولیاء اللہ	
کے حالات اور عجیب وغریب حکایات	
اور تعلیمین صالحین کی مرقوم ہین لغت	
مترجم نے زیادتی لطف کیلیئے بعض جگہ	
مولانا روم کے اشعار اور کثرت	
ذوق شوق کے لیئے بعض فوائد بہی	
درج کیئے ہین جو ناظرین کو کمال	
روحانی لذت بخشتے ہین -	۳ر
حکایات لقمان منظوم - ان	
حکایات مین حضرت لقمان ع نے	
تمام اخلاق اور حکمت کو گویا کوزہ	
مین بند کر دیا ہے کوئی حکایت	
ایسی نتیجہ سے خالی نہین جسکا	
کام روزمرہ کے کاروبار مین	
ہر ایک مذہب ہر ایک عمر اور ہر ایک	
مرتبہ کے انسان کو نہ پڑتا ہو	
یورپ مین کوئی ایسا ملک نہین	
نہ کوئی ایسی زبان ہے کہ جس مین	
ان حکایات کا ترجمہ نظم اور نثر	
دونون مین نہ ہوا ہو - یہ ایسے	

نام کتاب	قیمت
ایک کی کتاب ہے کہ سقراط جیسے حکیم	
نے اپنی وفات سے پہلے اسے تعلیم	
کرنا شروع کیا تھا۔ اسکے بعد افلاطون	
یعنے ارسطو اسی کتاب میں جابجا	
اسکی نظیریں لاتا ہے۔ ہمارے ملک	
میں بہت کم لوگ اس کتاب کے	
نام سے واقف ہونگے۔ پیرزادہ	
خان صاحب مولوی محمد حسین صاحب	
صاحب عارف جج سمال کاز کورٹ	
دہلی نے رفاہ عام کی غرض سے	
اسکو اردو زبان میں نظم کرکے	
بچوں کی تعلیم کے سلسلہ میں داخل	
کیا ہے نظم نہایت پاکیزہ	
اور زبان شستہ ہے مجتبائی	۳ر
حدیقۃ الاولیا اردو۔ کشوری	۳ر
تحقیقات شرح الشافی ترجمہ	
عجوبۃ الغزالیہ ۔	۶ر
حق السماع در منع سماع	
مصنفہ مولوی اشرف علی صاحب	
تھانوی ۔ یہ رسالہ دیکھنے کے	
قابل ہے ۔ مجتبائی	۱ر
حدیقہ حکیم سنائی بر کاغذ گندہ	
فارسی کشوری	[illegible]
الضاً مجتبائی	[illegible]
حسنات العارفین فارسی	
معروف بہ شطحیات داراشکوہ	
قادری مجتبائی ۔ اس کتاب میں	
اولیا اور عارفوں کے شطحیات صحیح ہیں	۱۰ر
حق نما رسالہ داراشکوہ فارسی مجتبائی	[illegible]
حیات طیبہ اسکے پہلے حصہ میں	
سوانح عمری حضرت مولانا محمد اسمعیل شہید	

نام کتاب	قیمت
دہلوی کی اور دوسرے حصہ میں	
سوانح عمری مولانا سید احمد بریلوی	
کی بیعت ہر دو حصہ ۔	۶
دلیل العارفین ملفوظات	
حضرت خواجہ معین الدین چشتی جمع کردہ	
حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی	
مطبوعہ مجتبائی	۲ر
در المعارف مولانا رؤف احمد	
مرادہ حضرت شاہ ابو سعید ابن [illegible]	
ملفوظات حضرت شاہ غلام علی رح	
بقیہ تاریخ [illegible]	
کیفیت مقامات [illegible] ہیں ۔	۱۴ر
در مکنون ترجمہ انوار العیون	
مؤلفہ حضرت شیخ عبد القدوس	
صاحب گنگوہی و رسالہ ملفوظات	
شاہ عبد الحق صاحب ردولوی مع	
شجرہ احوال مصنف ۔ مجتبائی	۶ر
دیوان غوث الاعظم خط واضح	۲ر
ایضاً کشوری ۔	۱ر
دیوان حضرت خواجہ معین الدین چشتی	۴ر
دیوان میر درد اردو۔ کشوری	۱ر
دیوان حضرت خواجہ قطب الدین	
بختیار کاکی رح ۔ کاغذ گندہ ۔	۸ر
دیوان حافظ شیرازی جلی قلم	
محررہ شمس الدین خوشنویس	۱۲ر
ایضاً قلم متوسط	۱۰ر
دیوان شمس تبریز ۔	۱۱ر
دفتر ہفتم مثنوی مولانا روم	
فارسی جسکو مولانا ابو الحمود دہلوی	
شیخ محمد صاحب محدث تھانوی قدس سرہ	

نام کتاب	قیمت
ہے سنہ ۱۲۷۲ھ میں تصنیف کیا ہے	
اسکے مضامین نکات سلوک سے	
مملو ہیں اور لب لباب اردو زبان	
میں مثنوی کے ساتھ پوری مشابہت	
ہے اہل اللہ کے لیے ایک آئینہ	
حق نما اور طالبان حق کو گنجینہ	
کا نامہ خاص ہے	۸ر
رد ستمگاری مثنوی یعنے شرح	
دیباچہ مثنوی معنوی بزبان اردو	
مسلوم از مولوی محمد اشرف علی صاحب	
تھانوی ۔ مجتبائی ۔	ـر
رسالہ وحدۃ الوجود فارسی ۔	
از حاجی امداد اللہ صاحب رح	۵ر
رہبر طریقت مجتبائی بڑی	
نادر کتاب ہے واقعی اسم با مسمی ہے	
تاج العروس کا ترجمہ ہے ۔ ایک	
ایک جملہ اثر سے بھرا ہوا ہے مولفہ	
مولوی سید شاہ محمد عمر قادری جیلی	
کاغذ کلیر ۔	۴ر
رفیق الارواح ۔ ترجمہ اردو	
انیس الارواح مجتبائی	لہ
راحۃ القلوب فارسی ملفوظات	
حضرت شیخ المشائخ بابا فرید گنجشکر	
مولفہ حضرت نظام الدین اولیا	
مطبوعہ مجتبائی ۔	۴ر
روضۃ الاقطاب حالات حضرت	
خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رح	
و بعض دیگر بزرگان بزبان فارسی	۴ر
رسالہ ستہ ضروریہ تصوف	
اسمیں چھ رسالے سلوک کے	

نام کتاب	قیمت
زبان فارسی حسب ذیل ہیں مجتبائی	۳ر
رسالہ انفاس النفیسہ حضرت خواجہ عبید اللہ احرار رح	
رسالہ حضرت خواجہ عزیزاں رامیتنی رح	
رسالہ انسیہ حضرت مولانا یعقوب چرخی رح	
رسالہ قدسیہ حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند رح	
رسالہ خواجہ عبید اللہ خلیفہ خواجہ باقی باللہ رح	
رسالہ مرآۃ العشق تصنیف خواجہ خورد رح	
رسالہ سوال و جواب شہزادہ	
داراشکوہ و ملا لال داس بیراگی	
فارسی مع ترجمہ اردو ۔	۱۰ر
رشحات از ملا حسین واعظ	
کاشفی فارسی ۔ کشوری	۱۰ر
رموز العارفین نظم مجتبائی	[illegible]
رموز العارفین در اصطلاحات	
صوفیہ اردو ۔ مجتبائی ۔	[illegible]
رسالہ درد غمناک مجتبائی	ـر
رشید التوحید در بیان اذکار	
و اشغال و حقائق عرفانیات وغیرہ	
مصنفہ حضرت صبیح الدین سید	
ابو الامین نصر اللہ شاہ فارسی ۔	۳ر
زبدۃ المقامات فارسی اس	
کتاب میں مفصل حالات حضرت خواجہ	
باقی باللہ و شیخ احمد عرف مجدد الف ثانی	
اور انکے خلفاء عظام کے ہیں ۔	۱۲ر
زبدۃ الآثار مع ترجمہ اردو مسمی	
بہ کحل الابصار اسمیں بڑے پیر صاحب	
کے حالات و کرامات کا بیان ہے	۹ر
سبعہ سیارہ مع ایضاح الطریقہ	
تصنیف حضرت شاہ غلام علی صاحب	
دہلوی ۔ مجددی	۴ر

نام کتاب	قیمت
سوانح عمری فرید ثانی اردو	
مع رسالہ نکات فریدی فارسی	
اسمین کل حالات شاہ غلام فرید	
صاحب نیاحیران تہریف کیے ہین	۱ر
سیرالاقطاب فارسی کشوری	
اسمین خاندان صابریہ کا ذکر زائد ہے	۷ر
ایضاً اردو کشوری	۵۰ر
سلک السلوک مجتبائی یہ کتاب	
علم سلوک مین بزبان فارسی	
اول درجہ کی کتاب ہے جسکو مولانا	
ضیاء الدین نخشبی رح نے جو حضرت	
سلطان نظام الدین اولیا کے	
خاص خلفا مین تصنیف فرمایا ہے	
مسائل سلوک کے ساتھ پند و نصائح	
اقوال بزرگان بتمثیل حکایات	
مع اشعار و قطعات و رباعیات	
دلچسپ بہت خوبی سے لکھے ہین	
مطبع نے نہایت اہتمام سے اسکو	
طبع کیا ہے پہلے یہ کتاب طبع	
نہین ہوئی تہی۔	۶ر
سفینۃ الاولیا فارسی احوال اصحاب	
کرام مصنفہ شہزادہ داراشکوہ	۶ر
سراج السالکین ترجمہ اردو	
منہاج العابدین۔ از امام غزالی	
صحیح۔ مجتبائی۔	۶ر
ایضاً کاغذ گندہ	۴ر
سیرالاولیا اردو۔ مجموعہ ملفوظات	
وحالات حضرت سلطان المشائخ	
نظام الدین اولیا دہلی کا ہے	ے
سلطان الاذکار فی مناقب	

نام کتاب	قیمت
نوت الابرار اردو۔	۱۰ر
سبحۃ الابرار فارسی منظوم	۰۵ر
سلاسل فخریہ۔ اردو اسمین	
سلسلہ نقشبندیہ قادریہ چشتیہ	
سہروردیہ۔ مغربیہ۔ مدولیہ	
کا ذکر ہے۔ مجتبائی۔	۱ر
سوانح عمری حضرت امام ربانی	
مجدد الف ثانی رح	۴ر
شرف المناقب سوانح عمری	
حضرت شاہ بو علی قلندر اردو	۳ر
شرح کلام ربانی سید عبدالقادر	
جیلانی رح۔ اردو	۲ر
شجرہ معرفت ترجمہ اردو لب لباب	
مثنوی مولانا روم کشوری	عہ
شرح لمعات عراقی از مولانا	
عبدالرحمن جامی مجتبائی	زیر طبع
ایضاً از حضرت شیخ نظام الدین	
تہانیسری چشتی قدس سرہ مجتبائی	زیر طبع
شرح مثنوی مولانا روم از	
بحرالعلوم۔ فارسی۔ کشوری	صہ
شفاء العلیل ترجمہ قول الجمیل	۱۲ر
صد پند لقمان فارسی	۲ر
صراط مستقیم تالیف مولوی	
محمد اسمعیل صاحب شہید۔ اسمین	
اذکار و اشغال ہر ایک خاندان کے	
لکھے ہین اور بہت سے مسائل اور	
نکات جو اہل اسلام کے لیے ضروری	
ہین خوب واضح طور سے بیان کیے	
ہین اور امور بدعت سے سخت منع	
کیا ہے فارسی مطبوعہ مجتبائی	۶ر

نام کتاب	قیمت
صفات الاولیا فارسی مجتبائی	۸ر
ضیاء القلوب فارسی از حاجی	
امداد اللہ مرحوم۔ مجتبائی۔	۳ر
طے الفراسخ الی منازل البرازخ	
یہ کتاب احوال موتی اور قبور کے لیے	
عالم برزخ کے بیان مین نہایت	
شرح و بسط کے ساتھ موافق حدیث	
لکھی گئی ہے بزبان اردو۔	صہ
غذائے روح منظوم اردو مجتبائی	
از حاجی امداد اللہ صاحب تھانوی ثم المکی مرحوم	۳ر
فخر الطالبین فارسی یہ کتاب	
بھی حضرت مولانا فخرالدین محب النبی	
چشتی دہلوی کی تصنیف سے ہے	
اسمین اکابر اولیاء اللہ کے حالات	
نہایت وضاحت کے ساتھ لکھے ہین	۳ر
فوائد السالکین ملفوظات	
حضرت خواجہ قطب الدین بختیار	
کاکی رح مرتبہ بابا فرید گنج شکر	
فارسی۔ مجتبائی۔	۲ر
فیض سبحانی ترجمہ اردو فتح ربانی	
مجتبائی۔ یہ کتاب حضرت شیخ محی الدین	
عبدالقادر جیلانی رح کے نصیحت خیز	
وعظ کا مجموعہ یا اصلاح قوم کے	
متعلق ایک زبردست اور مفید	
لیکچر ہے۔ اس مین ۲ مجلسین	
ہین ہر مجلس مین ایک بڑا بھاری	
وعظ ہے جسمین مختلف مضامین کا	
عالیشان سلسلہ پھیلتا چلا جاتا ہے	
جملہ جملہ سے حقائق و معارف کا دریا	
بہ رہا ہے۔ ہر مجلس کے تمام مضامین	

نام کتاب	قیمت
الہامی ہین اور ایسا معلوم ہوتا	
ہے کہ گویا روح القدس آپ کی	
زبان پر بول رہا ہے۔ چونکہ کتاب	
عربی زبان مین تہی اسلیے اہل ملک	
کے فائدہ کے لیے عام فہم اردو	
مین ترجمہ کیا گیا ہے شائقین جب	
مطالعہ کرینگے تو بہت محظوظ ہونگے	عہ
ایضاً کاغذ سفید ولایتی	۸عہ
فوائد الفواد ملفوظات حضرت	
نظام الدین اولیا مرتبہ حضرت	
حسن دہلوی فارسی۔	۷ر
فوائد سعدیہ۔ فارسی	
اسمین خاندان شاہ مینا رح کا	
ذکر ہے۔ کشوری۔	۷ر
فتوح الغیب حضرت غوث الاعظم	
مع شرح فارسی شیخ عبدالحق	
محدث دہلوی۔ کشوری	۱۱ر
فوائد غریبہ در تحقیق وحدت وجود	
و وحدت شہود از مولوی محمد منیر صاحب	
نانوتوی۔ مجتبائی۔	۸ر
قصیدہ حضرت مولانا فرید الدین عطار	۰ر
کرامات محبوب سبحانی منظوم اردو	۱ر
کشف المحجوب فارسی از شیخ	
مخدوم علی ہجویری معروف بہ داتا گنج بخش	۴عہ
کلمات طیبات فارسی مجتبائی	
اس مجموعہ مین حضرت غوث الثقلین	
اور حضرت مرزا مظہر جان جاناں شہید رح	
اور قاضی ثناء اللہ پانی پتی رح اور	
حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
و حضرت شاہ غلام علی رح کے مکتوبات	

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
ہیں اور اسکے آخر میں ترجمہ		کتاب مرقوم شرح مثنوی		و تحریف نہیں کی بلکہ اصل الفاظ		حضرت شیخ عبد القدوس صاحب	
اسرار العارفین و سیر الطالبین		مولانا روم - یہ شرح اول دفتر کی		کے مطابق نہایت جامع - اور		گنگوہی مجتبائی مؤلفہ حضرت مولانا	
جو حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی		دو جلدوں میں ہے - اول متن		مطلب خیز ترجمہ کرکے گنجینۂ معرفت		رکن الدین سجادہ نشین صاحبزادہ	
کی تالیف سے ہے منضم کیا گیا ہے		مثنوی شریف کا بخط جلی لکھا گیا		نام رکھا چونکہ اس کتاب کے چار رکن		حضرت شیخ المشائخ عبد القدوس	
یہ کتاب عجیب و غریب ہے کاغذ معمولی	۱۲/	ہے اسکے نیچے اسکا ترجمہ اردو		ہیں اور ہر رکن کی دس دس اصلین		گنگوہی اسمیں حضرت کے مفصل	
ایضاً کاغذ ولایتی -	عہ/	نظم میں ہے اسکے بعد اسی شعر کی		اور ہر ایک اصل میں مختلف فصلیں		حالات ابتدا سے آخر تک بطور	
کشکول شریف محتوی اوراد کا		شرح نثر اردو میں وضاحت کے ساتھ		اور عمدہ عمدہ مضامین درج ہیں		سوانح عمری کے لکھے ہیں - اور	
و اشغال - فارسی مجتبائی - از		سلیس اور عام فہم زبان میں کیگئی		اسلیئے ہمنے ہر رکن کے اول میں		ہر ایک بیان اور واقعات اور	
شاہ کلیم اللہ جہان آبادی رح	۲/	ہے اور استعارات و اصطلاحات		فہرست لگا دی ہے پھر ایک مطول		حالات کو ایک لطیفہ سے تعبیر کیا	
ایضاً معہ ترجمہ اردو	۴٫/	صوفیہ کو پورے طور پر کھولدیا ہے	ملے/	فہرست کتاب کے اول میں لگادی		ہے اسی سبب سے اسکا نام لطائف	
کلمۃ الحق مع رسالہ بوعلی سینا		تقطیع ۲۲/۲۹ ۱۰۹۲ صفحہ حجم ہے		ہے جس سے شائقین حسب مضمون		قدوسی ہے اور کتاب کے آخر میں	
قلندر فارسی -	۲/	گنجینۂ صغریٰ در اصطلاحات صوفیہ فارسی مجتبائی	۱/	کو جہاں دیکھ سکتے ہیں ہر مضمون		جو آپنے اشعار وغیرہ لکھے ہیں	
کیمیائے سعادت - از امام		گلزار ابراہیم یعنی قصہ ابراہیم ادہم	۲/	بجائے خود ایک وعظ ہے اور بہترین		وہ بھی مندرج ہیں -	۴٫/
غزالی بزبان فارسی کستوری	۱۴/	گنجینۂ معرفت ترجمہ اردو		اور فلسفہ جدید کی تاریکی سے		مناجات فقیر	—/
کلمۃ الحق در بیان وحدت وجود		کیمیائے سعادت مجتبائی		بچانے والا ہے حامیان مذہب کو		مقاصد السالکین مسمی بہ	
مع دلائل و رفع شکوک فارسی	۴٫/	یہ کتاب تحفۃ الاسلام مقصد اسکا امام		لازم ہے کہ اس کتاب کو خریدیں		گلستان تصوف مصنفہ حضرت	
کرامات امدادیہ در بیان		حضرت امام محمد غزالی رح کی تصنیف		تر ہیں - اور اپنی آیندہ نسلوں		ضیاء اللہ سلمہ در بیان پنج مقاصد	
کرامات حضرت حاجی امداد اللہ صاحب		سے ہے کیمیائے سعادت گو		میں اپنے عمدہ اثر اور ما نتیجے		ضروریہ مقصد اول در بیان	
مرحوم مہاجر مکی مؤلفہ مولوی محمد		احیاء العلوم کی نسبت قلیل الحجم ہے		ہونے پیدا کریں - کاغذ نفیس ہے		استقامت شریعت و متابعت	
اشرف علی صاحب تھانوی	۴/	مختصر ہے مگر بلحاظ مطالب ایک		چھاپہ بہت صاف ہے کاغذ ولایتی	۸عہ/	حضرت ؐ وغیرہ - مقصد دوم در بیان	
کلیات امدادیہ مجتبائی		بحر زخار ہے جسمین مختلف قسم کے		ایضاً کاغذ رسمی سفید جنائی	۴عہ/	ریاضت و مجاہدہ وغیرہ - مقصد سوم	
یہ ذخیرہ تصانیف حضرت حاجی		گرانبہا تصوف کے جواہر موجود ہیں		گلدستہ کرامات ذکر کرامات حضرت		در بیان فضیلت ذکر وغیرہ	
امداد اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اسمین		اس بات کی ضرورت تھی کہ لاثانی		غوث الاعظم - کستوری - اردو	۲عہ/	مقصد چہارم در بیان حضور الٰہی	
مثنوی تحفۃ العشاق - غذائے روح		طور پر تصوف کے روحانی مسائل		گلزار معرفت اردو منظوم از		و حقیقت علم و فوائد صحبت اولیا	
گلزار معرفت - رسالہ درد غمناک		عام طور پر پھیلائے جائیں اسلیئے		حاجی امداد اللہ مہاجر مکہ	۲/	وغیرہ - مقصد پنجم بیان عشق و محبت	
نالہ امداد غریب - فیصلہ ہفت مسئلہ		ہمنے سلیس فصیح عام فہم روزمرہ		لوائح جامی فارسی مجتبائی	۱/	حق سبحانہ و تعالیٰ و مناجات و	
ارشاد مرشد - جہاد اکبر - ضیاء القلوب		کی بول چال میں اس کتاب کا		لطائف المعانی - فارسی		بعض فوائد وغیرہ -	۴/
رسالہ وحدت الوجود - یہ دس رسائل ہیں	۱/	ترجمہ کیا اور فصاحت کے ساتھ بہ تقید		مصطلحات صوفیہ - از شیخ		مطلوب الطالبین یہ	
کمالات عزیزی اردو معہ مکتوبات		عام فہمی اور آسانی کو مدنظر رکھا		شرف الدین یحییٰ منیری مجتبائی	۰/	فوائد السالکین کا اردو بامحاورہ	
عزیزی مولانا شاہ عبد العزیز رح		اور اصل مطلب میں کمی نہیں		لطائف قدوسی مشتمل حالات		ترجمہ ہے اسمیں حضرت قطب الاولیاء	
مجتبائی -	۱۰/						

نام کتاب	قیمت
حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی	//
کے ملفوظات ہین جنہین حضرت	
بابا فرید گنج شکر رح نے سات مجلسوں	
مین مرتب فرمایا ہے - مجتبائی	۲ر
معارف لدنیہ - فارسی	
تصنیف حضرت مجدد الف ثانی	
سرہندی مطبوعہ رامپور	۴ر
مثنوی تحفۃ العاشقین از	
مولوی عبد الصمد صاحب منشی شمس	عہ
مناقب فخریہ - اسمین حضرت	
سلطان المشائخ مولانا محمد فخر الدین	
محب النبی دہلوی کی سوانح عمری	
اور آپکے عجیب غریب اور حیرت انگیز	
کرامتیں اور عبرت افزا ملفوظات	
مندرج ہین	۴ر
مجموعہ رسائل - اس مجموعہ مین	
سالک طریقت - روضۃ العرب	
حلیۃ المسائل - ثمر الجنت	
چار رسائل ہین - اول مین شجرے	
اور اذکار و اشغال ہین - پھر	
مسائل کا بیان ہے - نامی	۲ر
مثنوی جنگ عشق یعنے	
ترجمہ منظوم بزبان اردو کتاب	
مذاق العشاق - نفس روح	
دل و جگر کی جنگ - صوفیانہ مضامین	۴ر
مذاق العاشقین ترجمہ اردو	
احیاء العلوم کامل - کاغذ ولایتی	۵ر
ایضاً رسمی -	۸ر
مجموعہ فوائد عثمانی - اسمین	
ملفوظات و مکتوبات حضرت خواجہ	

نام کتاب	قیمت
محمد عثمان صاحب دامانی نقشبندی	
مجددی کے جمع ہین علاوہ اسکے	
ہفت سلاسل و بنیات مراقبات	
و مقامات نقشبندیہ مع حسم تمیع خواجگان	
نقشبندیہ رح بھی لکھے گئے ہین	۱۰ر
مکتوبات امام ربانی مجدد	
الف ثانی - فارسی - کستوری	ہعہ
مبداء و معاد فارسی از حضرت	
امام ربانی مجدد الف ثانی مشتمل بر	
نکات سلوک - مجتبائی -	۲ر
مقامات مظہری المعروف	
بہ لطائف خمسہ مطبوعہ مجتبائی	
اسمین حضرت شمس الدین حبیب اللہ	
مظہر جان جانان شہید کے مقامات	
مکتوبات ملفوظات حالات معمولات	
ہین جنکو حضرت شاہ غلام علی رحمۃ اللہ علیہ نے	
جو آپکے خلیفہ خاص ہین لکھا ہے	
اور آخر مین ایک رسالہ مولانا شاہ	
عبد الغنی صاحب دہلوی مجددی کا ہے	۸ر
منتخب مکتوبات قدوسی	
از حضرت شیخ عبد القدوس صاحب	
گنگوہی بظاہر گو انتخاب ہے مگر کل کا	
لب لباب ہے اسمین جو آن مکتوبات	
ہین جو ۱۹۳ مکاتیب سے چیدہ	
کیے گئے ہین یہ وہ مکاتیب ہین	
جو شیخ عبد الکریم سہارنپوری اور	
خواجہ نصر اللہ بیانیوری اور شیخ	
الہداد سرہندی اور شیخ العالم	
شیخ احمد و سید جلال تھانیسری و	
بلند صوفی و قاضی عبد الرحمن	

نام کتاب	قیمت
صوفی و محب اللہ سندھوری و	
سید احمد ملتانی و شیخ احمد شاہ آبادی	
اور دیگر اولیاے کرام کے نام	
آپنے روانہ فرمائے ہین جو سراسر	
اسرار معرفت و حقیقت سے پر اور	
نکات صوفیانہ اور رموز محققانہ	
اہل سلوک سے مملو ہین جسکے مطالعہ	
سے صاحب حق کو ایک خاص طرح	
کی روحانی لذت حاصل ہوتی ہے	
اور اسکے ذوق و شوق کو دوبالا فیوض	
بے انتہا ترقی پیدا ہوتی ہے یہ کتاب	
بھی آپ ہی کے خاندان عالیہ قدوسیہ	
کے کسی بزرگ نے سنہ ۹۵۵ھ مین	
نہایت ہوشمندی سے کیا ہے مجتبائی	۱ر
مشارب الاذواق مجتبائی	
یہ قصیدہ میمیہ کی مکمل از مطالب شرح	
شرح ہے جیسے قدوۃ الکاملین -	
زبدۃ العارفین مقبول ربانی	
حضرت سید علی ہمدانی قدس سرہ نے	
اس خوبی اور عمدگی سے تصنیف	
فرمائی ہے کہ قابل دید ہے - قصیدہ	
میمیہ فارضیہ کی حسن بلاغت سے	
قطع نظر کرکے تصوفی حقائق و نکات	
بہار سیر برنگ سبک نازک ملاح	
اور پر زور قلم سے نکلے ہوئے علم و	
فضل کے مکمل اور نادر عجیب علی شاہ رح	
سونے پر سہاگہ ہین - فاضل شارح نے	
قصیدہ کے ہر ہر شعر کا اور شعر کے ہر	
ایک لفظ کا اس متانت سے حل	
کیا ہے کہ جسطرح ایک بڑا جید مدرس	

نام کتاب	قیمت
منتہی عالم اس سے متمتع ہو سکتا ہے	
اسیطرح ایک ادنی اور مبتدی	
طالب العلم بھی برابر فائدہ اٹھا سکتا	
ہے - نام کو قصیدہ میمیہ کی مختصر سی	
شرح ہے مگر غور سے دیکھیے تو علوم	
تصوفیہ کا ایک ٹھاٹھیں مارتا گہرا	
دریا ہے جو عظیم الشان سیلاب	
کیطرح امڈا چلا آتا ہے اور جسمین	
سے رنگ برنگ کے مختلف اور	
نہایت ہی آبدار موتی نکلتے ہین	
جن تصوفی نکات و حقائق اور	
علمی باریکیونکا اس مین اظہار	
کیا گیا ہے اور نہ صرف اظہار	
کیا گیا ہے بلکہ ہر مطلب کو خواہ	
وہ کسی رتبہ کا ہو خوب سمجھایا گیا	
ہے آن کی مثال تصوف کی	
بڑی بڑی کتابون مین بھی شاذ	
و نادر ہی پائی جا سکتی ہے -	
کاغذ پاکیزہ چھاپہ عمدہ خط اچھا	۲ر
مفتاح العاشقین فارسی	
از حضرت شیخ نصیر الدین محمود روشن	
چراغ دہلوی - مجتبائی	۱۰ر
مکتوبات حضرت شیخ شرف الدین	
یحیی منیری رح خورد کشوری	۸ر
مکتوبات جوابی فارسی حضرت	
شیخ شرف الدین یحیی منیری رح	۱۰ر
مطالب رشیدی از حضرت	
شاہ تراب علی قلندر فارسی کستوری	۸ر
ملفوظات مولانا شاہ عبد العزیز	
صاحب فارسی - اسمین جناب شاہ عبد العزیز	

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
ہے اور درمیان میں صدہا قصے		امیر خسرو دہلوی قدس سرہ کی		نکات احسانی فارسی کستوری	۱ر	کتب وعظ	
موجود مگر حقیقت میں وہ رسالہ تصوف		ایک نہایت مشکل اور لاینحل بیت		نقد النصوص ترجمہ فارسی		خیر المونس ترجمہ اردو	
ہے کہ جس سے حقیقت عشق مجازی		کی شرح ہے اور ساتھ ہی حضرت		فصوص الحکم -	۴عہ	نزہۃ المجالس یہ کتاب	
و عشق حقیقی و عقل و سواد و معاش		مولوی معنوی روم کی مثنوی کی		وصال احمدی معہ ارمغان حال		فی الحقیقت تمام مسلمانوں خصوصا	
و ترغیبات اخلاق حمیدہ و اوصاف پسندیدہ		دو بیتوں کی تفسیر ہے - الغرض ایک		مجددی تصنیف شاہ بدر الدین		واعظوں کے واسطے نہایت ہی کارآمد	
و سیہ صفات و سمہ و عبرت اعمال		نہایت ہی عجیب و غریب اور جامع		خلیفہ مجدد صاحب - ایک کالم اردو		ہے اور وعظ و نصیحت کی دوسری	
قبیحہ معلوم ہوتے ہیں اور علم ایمان		کتاب ہے جو فن تصوف میں بالکل		ایک فارسی - مطبوعہ رامپور	۳ر	کتابوں سے بے پروا کر دینے والی کتاب	
و احسان عرفان - فنا - بقا	۴ر	نئی اور جدید الطبع ہے -		وقائع شاہ معین الدین چشتی		ہے اور ایسی مبسوط اور جامع کتاب ہے	
زہد و تقوی - اخلاص - تزکیہ - تجلیہ		لطائف الحق ترجمہ اردو		فارسی کستوری -	۲ر	کہ اسمیں قریب کل علوم مندرج ہیں	
مشاہدہ و مراقبہ - توحید و تجرید		نکات الحق - مؤلفہ شیخ عبد الحق		ہدیہ احمدیہ یعنی نسب نامہ صاحبزادگان		اسکا ایک ایک بیان ایسا بسیط اور	
و علم تجلی ذات و صفات سب اسمیں	۴ر	محدث دہلوی رح		امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ		مسلسل ہے جسکو واعظ بہت مختصر	
موجود ہیں - اور فہم مطلع ماسوی اللہ	۱۵	نفحات الانس فارسی		زمانہ شیخ سے لیکر مولانا محمد معصوم		آپ بلا تکلف بیان کر سکتا ہے	
وصول الی اللہ جمال و جلال	۸عہ	الہ اصح کانپوری مطبوعہ کلکتہ		و شاہ ابو الخیر و مولانا عبد الغنی صاحب		اس کتاب کی ہر ہر فصل میں دنیا بھر کے	
جمعیت و اتحاد - و عدم و وجود		نصیحت نامہ - مجتبائی		سلسلہ انکے فرزندان تک بالتفصیل		بیشمار علوم درج ہیں جس باب یا	
و حضور تبعید و فہم - جدائی و		حضرت لقمان کی سو نصیحتیں جو		مولانا مولوی شیخ احمد مکی -	۸ر	فصل کو جس عنوان سے شروع	
رہائی اسکے مطالعہ سے حاصل ہوتی ہیں	عہ	ہر عمر اور ہر ملت و مذہب کے اشخاص		ہدایۃ الطالبین فارسی از حضرت		کیا ہے اسکے سب اول نصوص قرآنیہ	
لوائح جامی مجتبائی - رسالہ		کے لئیے یکساں مفید ہیں اردو رباعیات		شاہ احمد سعید صاحب نقشبندی مجددی		سے استدلال کر کے احادیث صحیحہ	
حضرت عارف نامی مولانا عبد الرحمن جامی		ہیں جنکو صاحب مولوی محمد حسین صاحب		اسمیں علاوہ اذکار و اشغال کے		مذکور کی بیان کی ہیں پھر صحابہ	
کی مشہور تصنیف ہے - اسمیں قریباً		عارف نے نظم کیا - اسمیں تین باب		نسبتوں کا حال بھی لکھا ہے اور خصوصا		کرام کے صحیح صحیح آثار اور اسکے بعد	
ستائیس لوائح اور صدہا رباعیات		ہیں (۱) انسان کا معاملہ خدا کے		اپنا حال جو بتوجہ قطب زمان حضرت		میں اکابر کے حالات اور نیز سوانح	
ہیں جنمیں تصوفی حقائق کوٹ کوٹ کر		ساتھ (۲) انسان کا معاملہ اپنے		شاہ غلام علی فیضیاب ہوئے ہیں		سلم اس درج ہیں اسکے بعد گذشتہ	
بھرے ہیں حضرت ابن الفارض		نفس کے ساتھ (۳) انسان کا معاملہ		اور نیز بعض اذکار عالم رویا میں		نامورانِ اسلام کے اور انگریزی واقعات	
کے دو مشہور قصیدوں یعنی قصیدہ	ر	غیر کے ساتھ -		بڑے پیر صاحب سے حاصل ہوئے ہیں		سلف صالحین کے تعجب خیز حالات	
میمیہ اور قصیدہ تائیہ کی نہایت		نافع السالکین فارسی ملفوظات		یہ کتاب عجیب ہے - مجتبائی	۴ر	اگلے زمانہ کے لوگوں کی عبرت افزا حکایات	
مبسوط اور واضح شرح ہے جو مطالب	۴ر	شاہ سلیمان صاحب تونسوی		ایضاً اردو مسمی بہ ارشاد الکاملین		عجب پیرایہ میں بیان کی ہیں اور	
تصوف کے اعلےٰ درجے کے مضامین		نظام القلوب فارسی ملفوظات		ہدایۃ السالکین مجتبائی - یہ ترجمہ		ہر ایک حکایت کے متعلق اشعار خود آمد	
کو لئیے ہوئے ہے - اسکے اور [illegible]		حضرت نظام الدین اورنگ آبادی		اردو مولوی سید شہاب الدین صاحب		اور لطائف نے انہا نکات و حقائق	
کے مضامین باہم مقابلہ کرنے سے		خلیفہ حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی		بخاری کا ہے -	۴ر	فقہی مسائل طبی معلومات جسمانی	
ایک عجیب لطف حاصل ہوتا ہے - آخر	۴ر	مطبوعہ مجتبائی -		ہدیہ شہابیہ فی تحقیق کلمہ طیبہ مجتبائی	۲ر	امراض کی تحقیق انکے متعلق مجرب	
میں فصل الشعر الصوفی با مختصر	۵ر	نان و حلوا منظوم فارسی		ہمنشین جواہر بجا کہا -	۴ر	مروارید نسخجات صحیح اور بلا تجربات	

نام کتاب	قیمت
لوکہ مولوی شیخ احمد دیوبندی سلمہ کی	
کی سائی ہوئی ہین کی ہے۔ سردیجیہ	
ہن یہ کتاب دیکھنے کے قابل ہے	
ضخامت ۲۸ جزو۔	۸ر
تنبیہ الشریف من عمل الکشف	
اردو۔ مجتبائی۔	۔ر
تحفہ اثنا عشریہ فارسی از	
مولانا شاہ عبدالعزیز صاحبؒ	عہ
ایضاً اردو	عکر
سیف المسلمین اردو	۔ر
ہدیۃ الشیعہ جناب مولانا مولوی	
محمد قاسم صاحب نانوتوی۔ آپ نے	
شیعوں کے اعتراضات کا جواب اس	
خوبی سے دیا ہے کہ دیکھنے والوں کی	
عقل دنگ ہے دلائل عقلی اور نقلی	
دونوں طرح سے ساکت کیا ہے	
دوران تقریر بعض جو مثالیں اور	
نظیرین اور تحقیقات علمی بیان کی ہیں	
وہ دیکھنے کے قابل ہیں سلاست	
ایسا دریا ہے کہ گویا ایک دریا امنڈا	
رہا ہے بات بات میں نکتہ میں نکتہ	
پیدا کرنا آپ ہی کا کام ہے۔	عہ
ہدایۃ الشیعہ اس کتاب میں	
مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی نے	
نادر علی لکھنوی شیعی کے دس	
سوالوں اور ایک اشتہار کا جواب	
نہایت ہی مدلل و محققانہ دیا ہے	
اصل اشتہار و سوالات طبع کیا ہے۔	سو
رد ہنود	
انتصار الاسلام حصہ اول	

نام کتاب	قیمت
حصہ ثانی از مولوی محمد قاسم صاحب	
مطبوعہ مجتبائی۔	۲۰ر
تحفۃ الہند	۸ر
خیالات ممتاز موسوم بہ	
رسالہ فطرت۔ مجتبائی	
یہ اردو میں عجیب اور مفید کتاب	
لکھی گئی ہے جس میں سچے مذہب اور	
برحق دین کی پہچان۔ اہل ہنود کا	
مذہب اور اسکی حقیقت۔ بودھ مذہب	
کے بانی کا حال اور اسکی ساری	
کیفیت مسیحی اور یہودیوں اور	
آتش پرستوں کے اصول اور انکی	
اشاعت تثلیث کا ذکر اور برہم لوگوں	
کے خیالات۔ توحید اور رسالت	
و فطرت کے مقابلہ کا بیان ہے اور یہ کہ	
اسلام اور اسکے بانی کا تذکرہ۔	
مصنف نے اسمیں یہ بھی بتایا ہے کہ	
دنیا میں کسقدر مذاہب شائع ہیں	
اور مقدس اسلام کس مذہب کا مخالف	
اور کس کا مخالف ہے غیر مذہب کیا	
چیز ہے؟ اور انسانی دنیا کو اس سے	
کیا فائدہ ہے اسمیں یہ بھی بیان	
کیا گیا ہے کہ اگر مذہبی عقیدہ	
درست ہے تو کونسا مذہب سچا ہے	
اور وہ کونسی کسوٹی ہے جس پر مذہب	
کو کسا جاتا ہے۔	۶ر
قبلہ نما حصہ دوم انتصار الاسلام	
از مولوی محمد قاسم صاحب مجتبائی	۵ر
کتب مسائل مختلف فیہ	

نام کتاب	قیمت
تقلید و عدم تقلید وغیرہ	
انتہائی مسئلہ استوا۔ مؤلفہ	
مولوی منتبت اللہ صاحب	۱ر
اقوال الفصیح الصحیح فی صنادا	
فساد الوسواس القبیح و ابطال	
ما کاذبہ الخناس فیما عزی لابن عباس	
دربیان رد تجدد امثال آنحضرت	
صلے اللہ علیہ وسلم۔	۴ر
انصاف عربی مع ترجمہ اردو	
اسحاقیہ ترجمہ مولوی عبد اللہ	
صاحب چھپروی۔	۴ر
انصاف مع ترجمہ اردو	
الموسوم بہ کشاف۔ مجتبائی	
یہ کتاب عربی زبان میں مصنفہ حضرت	
شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی	
اسباب اختلاف اور تقلید کے بیان	
میں ہے اور شاہ صاحب نے اس کتاب	
کو بطور محاکمہ اور انصاف کے لکھا ہے	
اور ہر دو فریق کے نزدیک معتبر ہے	
اسیوجہ سے اسکا نام انصاف رکھا	
گیا ہے یہ ترجمہ با محاورہ اردو زبان	
میں فاضل نامور مولانا محمد احسن	
صاحب مرحوم نے کیا اسکا نام	
کشاف رکھا اور دو کالم کر کے ایک	
میں اصل عبارت اور دوسرے میں	
ترجمہ با محاورہ لکھا گیا۔	ہر
ایضاح الادلہ۔ مولوی	
محمود حسن صاحب مدرس اول مدرسہ	
دیوبند نے سوال اسعشرہ مولوی	
محمد حسین صاحب بٹالوی کے جواب	

نام کتاب	قیمت
دوران سکون ثابت سند و معتبر	
دیئے ہیں اور تعلیم کو فقہ کے	
احوال و افعال سے ثابت کیا ہے	عہ
ایقاظ الہمم للشیخ صالح عربی	
دربارہ عدم تقلید۔	۶ر
اعتراضات اہل السنۃ	
فی مسائل اہل البدعۃ از مولوی	
محمد شاہ مرحوم۔	۴ر
ایضاح الحق۔ از مولانا	
محمد اسمعیل شہیدؒ	۹ر
اصلاح الحق رد ایضاح الحق	
از مولوی وکیل احمد صاحب سکندرپوری	۴ر
ارشاد الکملا۔ اس کتاب میں	
مخالفین ندوۃ العلما کے کل	
شبہات کے جواب نہایت محققانہ	
انتصار الحق از مولوی شاہ صاحب	۸ر
البراہین القاطعہ فی رد	
الانوار الساطعہ۔ مولود و فاتحہ	
کے رد میں بزبان اردو	۴ر
الباعث علی انکار البدع	
والحوادث عربی در رد بدعات	
مصنفہ علامہ شہاب الدین	
ابی محمد عبد الرحمن بن اسمعیل	
شافعی۔ مجتبائی۔	۳ر
بحر زخار بجواب کتاب انتصار الحق	عہ
بلاغ المبین اردو مطبوعہ لاہور	۶
پنج گنج تقلید۔ پنجیدہ ان	
پانچ مسائل جمہور اہل اسلام	
تنبیہ الضالین و ہدایۃ الصالحین	۔
تنویر الحق و فتوای علماء دہلی کا کہ	

نام کتاب	قیمت
تنویر الحق مولانا نواب قطب الدین	
صاحب دہلوی کا ہے جس میں اُنہوں نے	
جمیع مسائل غیر مقلدین کا جواب	
پورے طور پر دیا ہے۔	
اور اسکی تائید میں رسالہ تنبیہ الضالین	
ہدایۃ الصالحین رسالہ نظام الاسلام	
مع مواہیر علماء حرمین شریفین ہے	
چوتھا رسالہ توجیہ الحق بھی مولانا	
قطب الدین صاحب کا در بارہ حرمت	
تعلیقیں و ترجیح مذہب نعمان ہے	
اور آخر میں پانچواں رسالہ فتویٰ علماء	
دہلی مع مواہیر - اس کی تائید میں	
مع مکتوب مولوی سید محبوب علی صاحب	
دہلوی ضم ہے یہ رسائل مقلدین کے	
واسطے نہایت مفید اور کار آمد ہیں	
اور ایسے اعتراضات غیر مقلدین کی	
تردید کافی طور پر ہوتی ہے	عہ/
تذکرۃ المذاہب اردو	ا/
تحقیق الضاد والمصافحہ	
از مولانا مولوی رشید احمد صاحب	ا/
جواہر الایقان فی حفظ الایمان	
ور رد وہابیہ اردو۔	۱۲/
حسن البیان حاوی سیرۃ النساء	
بزبان اردو - اس میں حدیث و	
اصول حدیث اور سیرۃ محدثین کے	
متعلق بحث ہیں۔	عہ/
حامی الاسلام اردو - در رد	
قراءۃ نماز بزبان اردو و فارسی	
و انگریزی وغیرہ۔	۲/
درۃ النظام فی قرأۃ خلف الامام	۲۰/

نام کتاب	قیمت
دیوان حنفی یعنی نغمہ و سفینہ	
مناظرہ مذہبی یہ عجیب دیوان ہے	
کہ تقلید کی جان ہے - غیر مقلد کی	
ہر غزل کا رد اسی بحر و قافیہ میں	
مقلد کیطرف سے منظوم ہے۔	۹/
سلک مروارید ترجمہ اردو	
عقد الجید مجتبائی - یہ کتاب بھی	
مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث	
کی تالیف سے ہے اسمیں احکام اجتہاد	
اور تقلید کا بیان ہے - جناب	
مولوی محمد احسن صاحب نے ترجمہ	
کیا ہے - دو کالم کرکے ایک میں	
اصل اور دوسرے میں ترجمہ	۷/
فتح المبین جواب ظفر مبین	
اس مرتبہ یہ کتاب نہایت عمدگی	
سے اور صحت کے ساتھ باضافہ چند	
مضامین ضروری حسب ترتیب	
فقہی چھاپی گئی ہے اور نیز سابق سے	
زیادہ علماؤں کی تقاریظ و دستخط	
و مواہیر ثبت کرائے گئے کہ مجموع	
مواہیر اسیر قریب تین سو کے	
ہیں اور انکے ساتھ ایک رسالہ بنام	
دیوس المقلدین بجواب	
تُوَرُّس المحققین منہ قصیدہ طغرائیہ	
عربی حضرت امام اعظم علیہ الرحمۃ مع	
ترجمہ اردو بڑھایا گیا۔	۱۲/
فیصلہ ہفت مسئلہ از مولانا	
حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی	
علم فیضہ اسمیں حضرت ممدوح	
رحمہ اللہ تعالیٰ نے ہفت مسائل	

نام کتاب	قیمت
اختلافی یعنی محفل میلاد شریف	
فاتحہ عرس و سماع - ندا غیر اللہ	
جماعت ثانیہ - امکان نظیر امکان	
کذب کا بہت خوبی کے ساتھ فیصلہ	
لکھا ہے - چونکہ آجکل انہیں سالوں	
مسائل میں زیادہ اختلاف پڑ رہا	
ہے اور فضول جھگڑے انکی بحث	
اور مباحثے سے پیدا ہوتے ہیں	
اسلئے یہ رسالہ قابل دید اور	
لائق قدر کے سمجھا جاتا ہے مع	
مضمون اضافی مولوی اشرف علی	
صاحب مجتبائی -	ا/
فتوائے میلاد -	ا/
قرۃ العینین فی تفصیل الشیخین مجتبائی	
از مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث	
دہلوی مطالب و معانی اسکے خود نام	
ہی سے جلوہ گر ہیں - مگر مصنف نے	
اسکے متعلق ہزاروں مسائل مفیدہ	
و فوائد جدیدہ بصورت جلوہ نکلے	
طلاق - عتاق - بیع و شرا - شہادت	
حدود و فرائض - صحابہ مشاجرات	
صحابہ حل اشکالات مسئلہ توحید	
شہودی و وجودی وغیرہ جسکو	
اصول اربعہ شرعیہ اور ادلہ عقلیہ	
فیصلہ ثابت کیا ہے درج کئے ہیں	عہ/
الکافیۃ الشافیہ معروف بہ	
قصیدہ نونیہ از ابن قیم اسمیں	
تمامی ادیان و مذاہب باطلہ کی تردید	
تقریبا چھ ہزار اشعار میں ہے۔	عہ/
لطائف قاسمی مکتوبات	

نام کتاب	قیمت
مولانا مولوی محمد قاسم صاحب	
مشتمل مسائل مختلف - مجتبائی	۱۰/
مناظرہ مرشد آباد "	ا/
معیار الحق بجواب انتصار الحق	
از مولوی نذیر حسین صاحب	عہ/
میزان الحق بجواب رسالہ	
حق المیزان در اثبات تقلید مجتبائی	۲۰/
نتیجہ در جواز عرس و چہلم وغیرہ	
از مولوی وکیل احمد صاحب سکندر پوری	۶/
نور العینین فی تفصیل	
الابہامین - مجتبائی	۲/
نصرۃ المجتہدین مع جواب	
الجواب حمایۃ المقلدین یہ کتاب	
بھی ظفر مبین کا جواب ہے	عہ/
وہابی نامہ منظوم فارسی	۱۰/
الوسیلۃ الجلیلہ فی بحث التوسل	
بالانبیاء وغیرہ از مولوی وکیل احمد	
صاحب سکندر پوری۔	۱۲/
کتب طب عربی	
ایقاظ النعسان شرح	
اغالیط غایۃ الاستحسان بزبان	
عربی در بحث جنس تحقیق الانسان	
مولفہ مولوی شفیق الرحمن مجتبائی	۴/
اقصرائی شرح موجز	عہ/
التحفۃ الحامدیہ فی الصناعۃ	
التکلیسیہ عربی - مجتبائی - از حکیم	
محمد اجمل خاں صاحب دہلوی - در	
بیان کشتہ جات وغیرہ۔	۴/
حمیات قانون شیخ بوعلی	
سینا - محشی - مجتبائی - ولایتی	عہ/

عجالۃ الراکب فی امتناع کذب الواجب - برائے نفی از شمس العلماء مولوی مفتی محمد عبداللہ صاحب ٹونکی ۳/

نام کتاب	قیمت
حدود الامراض مجتبائی	۲ر
رسالہ فصد -	ار
در نفیس - نظامی	۳ر
سدیدی ہر دو فن اول لکھنو	ع
سدیدی ہر چہار جز کشوری	۱۲عہ
شرح اسباب و العلامات - کشوری	ع
قانونچہ معہ رسالہ قبریہ	۲ر
قانونچہ عربی محشی - صحیح - مجتبائی زیر طبع	
ایضاً - نامی - کاغذ گندہ	۸ر
کشف المکنون فی معالجات القانون - للشیخ الرئیس محشی	ع
موجز عربی - کشوری	۵ر
موجز عربی محشی - صحیح مجتبائی زیر طبع	
ایضاً مطبوعہ نامی ولایتی	۹ر
نفیسی حامل المتن - کشوری	۱۲ر
ایضاً معالجات -	۱۲عہ
نفیسی معہ حاشیہ مولانا عبد الحلیم - یوسفی -	ع
کتب طب فارسی	
اکسیر اعظم در چہار جلد - کشوری	۵عہ
امر العلاج -	۱ر
تکشیف الحکمۃ -	صہ
جامع القوانین معروف بہ واجب الحفظ فارسی - فن طب مین نادر کتاب ہے -	۶ر
جامع شفائیہ -	صر
خلاصۃ التجارب یعنی مجربات حکیم علوی خان -	۱۲عہ
دستور العلاج -	۹ر
رسالہ علاج ہیضہ -	۱۰ر
زاد غریب -	۳ر
شرح رباعیات طب یوسفی فارسی	۸ر
شفاء الابدان -	۱۲ر
طب یوسفی -	۳ر
طب اکبر فارسی	۱۲عہ
عجالہ نافعہ از حکیم شریف خان دہلوی - کشوری	۱۲ر
علاج الابدان -	ار
علاج الامراض فارسی مجتبائی (مصنفہ ارسطوے دہر افلاطون عصر جناب حکیم محمد شریف خانصاحب دہلوی) یہ کتاب اگرچہ مختلف مطابع مین مختلف صورتون سے کئی بار چھپ کر شائع ہو چکی ہے لیکن قدر شناسان اہل فن اور والا نظران طبابت متن کو مقابلہ کے وقت معلوم ہو سکیگا کہ اس مین اور قدیم نسخہ مین کسقدر تفاوت ہے اور تفاوت بھی نہ بلحاظ صورت ہے بلکہ باعتبار مطالب اسکی وجہ یہ ہے کہ کتاب علاج الامراض نے ہنوز مرحوم مصنف کی نظر ثانی سے ترتیب و آراستگی نہین پائی تھی کہ تلف ہو گئی بعد کو مخصوص مصنف کے نامور فرزند جناب حکیم محمد صادق علی خانصاحب اور آنکے نامی گرامی چھوٹے فرزندون نے معتبر قرابادینون اور مرحوم مصنف کی مختلف بیاضون سے بہت سے نسخے چنکر ایک کتاب مرتب کی اور علاج الامراض کے نام سے شہرت دی ابھی افسر الاطبا جناب حکیم محمد صادق علیخانصاحب نے اسے نظر تکمیل سے دیکھا تھا کہ اسکی بہت سی نقلین ہندوستان کی مختلف شاخون مین پھیل گئین اور یہی وہ نقلین ہین جو اسوقت تک مختلف مطابع مین چھپ کر شائع ہو چکی ہین اور اب بھی ہو رہی ہین حکیم محمد صادق علیخانصاحب کی نظر سے جب یہ مجموعہ گذرا جو چھپ چکا تھا نامکمل اور غیر مربوط مجموعہ تھا تو انہون نے اسکی نسبت ناامیدی کی ظاہر فرمائی اور ان غلطیون کی سخت شکایت کی جو چھاپنے کیساتھ خلاف رائے سے ہو گئی تھین لہذا خود انہون نے اسکی تکمیل کا بیڑا اٹھایا مگر چونکہ اسکے تھوڑے ہی عرصہ بعد انکا انتقال ہو گیا اسلئے انکے نامور اور مشہور فرزند جناب حکیم غلام مرتضی صاحب نے والد بزرگوار کی وصیت کے مطابق نہایت محنت و جانفشانی سے اُسے اسطرح تکمیل کو پہونچایا کہ بزرگ والد اور مرحوم مصنف کی منشا کے کسی جز کو بھی نہیں چھوڑا اس مطبع نے اسی مکمل اور نئے عجیب نسخے کی نقل جو کہ اکمل المطابع مین نہایت تصحیح و تنقیح کے ساتھ موزون تقطیع معہ سرخی کاغذ پاکیزہ خط کے ساتھ چھاپی ہے -	۲ر
قرابادین کبیر فارسی کشوری	للعہ
قرابادین مظہری - مجتبائی	۲ر
قرابادین حاذق از حکیم محمد حسین صاحب -	۱۲ر
قرابادین ذکائی	۱۰ر
قرابادین قادری	۱۴ر
کفایہ منصوری معہ رسالہ چوب چینی	۶ر
مجربات منتیسی معروف بہ مفید المعالجین - یہ کتاب خاص یونان کے رہنے والے طبیب اسپیسی کی ہے جسکا حکیم منتیس ڈیسیلو نام تھا اور فن طبابت مین اپنے وقت تھا اسکے کمال ہی کی وجہ سے نواب سکندر بیگم صاحبہ والی بھوپال نے اپنے ہان ملازم رکھا تھا اسکے انتقال کے بعد اسکے نواسے حکیم جمس منتیس نے اسلام قبول کیا اور محمد سلیمان کے نام سے مشہور ہوا اپنے نانا کے مجربات کا یونانی سے فارسی زبان مین ترجمہ کیا اسمین بڑا کمال اور خوبی یہ ہے کہ ہر مرض کی تشخیص اور علامات اور معالجات مین خاص یونان ہی کے بڑے بڑے ڈاکٹر اور حکیمون کے اقوال اور رائین پیش کر کے ہر ایک کے جدا جدا دلائل بیان کئے ہین سر سے پاؤن تک کل امراض کے اسباب علامات معالجات کے علاوہ بعض احوالات علمی بدن انسان حیات و موت - اجزاے نرم و صلب حد طب - ترکیب علاج - پرہیز	

نام کتاب	قیمت
علاج عام حصہ اول	۲ر
ایضاً حصہ سوم	۱ر
مجالہ مسیحی	ار
علاج الحمی مسلوم مع تکملہ و دو اعد	
نقص بطریق وید دہلی	۱ر
علاج الحمیات - معروف بہ	
طب سلطانی مجتبائی مؤلفہ	
شاہزادہ مرزا احمد اختر صاحب	۲ر
علاج الغربا اردو	۶ر
علاج المواشی -	۲ر
علاج احسانی -	۲ر
فرسنامہ رنگین -	۵ر
فرسنامہ معہ علاج الفیل جسمین	
گھوڑوں ہاتھیوں کے مفصل	
حالات اور انکی قسمیں اور رنگت	
عمر اور اعضا کی شناخت اور ہر	
مرض کی دوائیں وغیرہ مندرج ہیں	۸ر
فہرست طب اکبر اردو -	۲ر
قانون عشرت علاج ہر قسم	
خصوصاً تپ دق -	۵ر
قانون شیخ الرئیس در	
پنج جلد کامل -	۱۲ر
جلد ۱ - در امور کلیہ طب	۳ر
جلد ۲ - ادویہ مفردہ	۳ر
جلد ۳ - امراض جزئیہ	صر
جلد ۴ - امراض عامہ	۱۱ر
جلد ۵ - قرابادین مرکبات	۱۲ر
قرابادین احسانی -	۴ر
قرابادین سلطانی -	۲ر

نام کتاب	قیمت
قرابادین کبیر اردو در دو جلد	صر
قرابادین وید مع نسخہائے	
طلا وغیرہ حصہ اول مجتبائی	۴ر
ایضاً حصہ دوم -	۴ر
ایضاً حصہ سوم -	۱۲ر
قرابادین ذکائی	۱ر
قرابادین شفائی	۶ر
کیمیائے عناصری ترجمہ اردو	
قرابادین قادری -	۱۴ر
کفایہ منصوری -	۱۲ر
کامل الصناعہ اردو کامل	۴ر
گلدستہ مجربات - یہ کتاب	
مؤلف کی تیس برس کی جانفشانی	
کا ثمرہ ہے بڑے بڑے بوٹیوں کے	
لانیوالے وشناسا اور حاذق حکیموں	
کی عجیب مجربات کا مجموعہ ہے -	
نسخہائے نادر الوجود مجرب المجرب	
سینہ بسینہ کا خزینہ ہے چار حصوں پر	
منقسم ہے - اول حصہ میں وہ آزمودہ	
نسخے ہیں کہ جو بحالت صحت بھی ہر	
شخص کو عزیز و مرغوب رکھنے میں	
کثیر النفع ہوگا دوسرے حصہ میں	
وہ مجرب نسخے ہیں جو مرض پیدا ہونے	
پر اکسیر کا کام دیتے ہیں تیسرے	
حصہ میں وہ کل کشتہ جات ہیں	
جو بارہا امتحان میں آچکے ہیں اور	
خاص بوٹیوں سے کشتے کیے جاتے	
ہیں - چوتھے حصہ میں اس ملک	
کی ان بوٹیوں کا جو کہ نہایت مفید	
ثابت ہوئی ہیں اور کچھ قیمت نہیں ہے	

نام کتاب	قیمت
رنگتین ذکر ہے -	۸ر
مجموعہ طب بید سنگرہ	
فزیکل کنگریس طب کا	
نایاب مجموعہ ہے اسمیں ابتدا سے انتہا تک	
کل لوازم طب کو یونانی - بیدک -	
ڈاکٹری - تینوں طریق سے بہت ہی	
سہل طور پر تحریر کیا ہے - اس طرز سے	
یہ کتاب طب میں پہلی تصنیف ہوئی	
ہے جو دیکھتا ہے بہت پسند کرتا ہے -	۶
مجمع البحرین حاوی طب یونانی	
و ڈاکٹری - کستوری	۱۲ر
مخزن سلیمانی -	سے
مجربات اکبری اردو	۴ر
معالجات احسانی -	۴ر
معالجات فخریہ -	۳ر
مرکبات احسانی -	۴ر
مجموعہ میزان الطب کستوری	۷ر
ایضاً مطبوعہ لکھنو -	۹ر
مجربات ہندی موسوم بہ	
صناعات وید - یہ بڑی نایاب	
اور لاثانی کتاب ہے تمام کشتہ جات	
ہندی اور رس وغیرہ کی تراکیب	
نقشہ جات کشید درج ہیں مجتبائی	۴ر
مفید المواشی معہ رسالہ گاؤ دیانان	۱ر
موضح القانون ترجمہ	
موجز القانون اردو -	۸ر
مجربات مہدوی اردو	۱ر
مجربات مسیح معروف بہ رسالہ	
فن صنعت جسمیں طرح طرح کے اشیا	
بنانیکی ترکیبیں لکھی ہیں -	۴ر

نام کتاب	قیمت
مجربات ہندی معہ رسالہ	
خواص ہدہد و عود صلیب -	
جسمیں علاج روحانی و جسمانی تعویذات	
نسخہ جات مجربہ سے بتلایا ہے	۱۰ر
مفردات طبیہ	
عربی - فارسی - اردو	
افضل المقال فی احوال	
اطبار الماضیہ والحال معہ دیگر	
رسالہ فصل الافادات فی تعریف	
مفردات و توضیح الآلات	۲ر
انیس المعالجین کستوری	۲ر
الفاظ الادویہ فارسی - لاہوری	۶ر
ایضاً کستوری معہ میزان الادویہ وغیرہ	۱۲ر
اختیارات بدیعی	۱۵ر
بستان المفردات یہ مجموعہ افعال	
و خواص ادویہ مفردہ یونانی کا نہایت	
مفید و کار آمد ہے -	۴ر
بحر الجواہر معہ رسالہ حدود الامراض	
مجتبائی - طب کی یہ ایک ایسی جامع	
لغات کتاب ہے کہ جسمیں یونانی	
عربی وغیرہ زبانوں کے بیسیوں ایسے	
طبی لغات ہیں جو دیگر جوامع میں	
دستیاب نہیں ہوتے نیز اسمائے ادویات	
مع منافع و خواص و مزاج و ترکیب	
استعمال و تعریف بعض اغذیہ و اطعمہ	
اصطلاحات طبیہ و حکمیہ معہ وجہ تسمیہ	
و تحقیقات متعلقہ لکھی گئی ہیں یہ کتاب	
اطبائے متقدمین کی عمدہ تصانیف سے	
بڑی مستند اور دستاویز اطبا	
و طلبہ علم طب ہے جنکا ایک عرصے	

نام کتاب	قیمت
یہ کتاب اہالیان مطابع کی کم و بیش	
سے مسیح ہوتی چلی آتی ہی مطبع نے	
عمدہ تصحیح بہت محنت اور کوشش سے	
بہم پہونچائے جس میں ایک نسخہ	
شاہجہان کے وقت کا بھی تھا جس	
سے مقابلہ و تصحیح کرا کر نہایت کوشش	
کے ساتھ عمدہ طور سے چھاپا آخر میں	
رسالہ حدود الامراض مؤلفہ حکیم	
محمد ارزانی الحاق کیا گیا ہی جو بہت	
زیادہ ضروری ہے۔	۴ر
ایضاً کاغذ ولایتی۔	۵ر
مستعملہ ہندی ارشاد اہل اللہ	۳ر
تالیف احسانی۔	۲ر
تحقیقات نادرہ طبی۔	
معروف بہ مفردات ہندی	[illegible]
ضروری المطب الموسوم بہ	
مخزن المنفعت۔	۰ر
فوائد قطبیہ فی تحقیق	
الاوزان الطبیہ فارسی	۱ر
مخزن الادویہ فارسی تحفہ	[illegible]
مفردات رزاقی ترجمہ اردو	
مفردات ناصری۔	۲ر
مفردات ناصری۔	۳ر
مخزن الادویہ۔ عہ	
تحفۃ المومنین فارسی	۸ر
ایضاً تین کالم والی اردو	[illegible]
مخزن مفردات و مرکبات	
معروف بہ خواص الادویہ حصہ اول	
اس میں ہر ایک دوا کی ماہیت و	
خاصیت طبیعت مصلحات مفردات	

نام کتاب	قیمت
سب کچھ لکھا ہے۔	
دوسرا حصہ ... آٹھ ہزار انگریزی	
ادویہ کے نام اور انکے مقابل انکا	
صحیح عربی اور اردو نام اور انکے	
حرکات تحریر کرکے دوا کی ماہیت وغیرہ	
درج کی ہے۔ تیسرا حصہ ہر ایک	
جڑی بوٹی کا کل اور اسکا نام ہندی	
فارسی عربی بنگالی و گجراتی	
وغیرہ وغیرہ زبانوں میں لکھا ہے	
جو دیکھنے کے قابل ہے۔	
مقالات احسانی دواؤں کے	۴ر
نام جو خواص ہندی ہیں۔	۴ر
محیط اعظم فارسی در چہار جلد	۴ر
کامل نظامی۔ یہ کتاب حکیم محمد اعظم	۲ر
خانصاحب کی تالیف ہے جنکی	
مشہور کتابیں اکسیر اعظم قرابادین	[illegible]
اعظم نیر اعظم رکن اعظم وغیرہ ہیں	
جو اس سے پہلے چھپکر شائع ہو چکی	۰ر
ہیں۔ اس کتاب میں افعال و خواص	
ماہیت مزاج ادویہ مفردہ یونانیہ	۱ر
ہندیہ۔ انگریزیہ کی تصحیح حکیم موصوف	[illegible]
نے سوائے مخزن الادویہ و تحفۃ المومنین	
کے اور ۸۰ کتب معتبرہ حکما متقدمین	۲ر
و متاخرین سے انتخاب کرکے کی ہے اور	۳ر
دواؤں کی ترکیبیں اپنی تمام عمر کے	
تجربوں سے لکھی ہیں۔	۸ر
مخزن المفردات مسمی بہ	[illegible]
جامع الادویہ یہ کتاب نہایت مفید	
و کارآمد ہے اب تک اس کتاب کی	
۱۴ ہزار جلدیں لکھنؤ میں طبع ہو	
شائع ہوئی ہیں چونکہ مفید ہی	

نام کتاب	قیمت
مقبول خاص و عام ہوکر اسکی اشاعت	
کی یہانتک نوبت آئی کہ لوگوں نے	
اسی نام کی اور کتابیں دہلی میں بھی	
شائع کی ہیں مگر کب انکو یہ درجہ	
مقبولیت حاصل ہو سکتا ہے اصل اصل	
ہی ہے۔	۱۴ر

کلیات و دواوین و قصائد فارسی

نام کتاب	قیمت
دیوان شمس تبریز کشوری	۱۲ر
دیوان حافظ خط جلی قلم محررہ شمس الدین	
ایضاً قلم متوسط۔	۵ر
دیوان حافظ مترجم و تحفظ بخط جلی	
دیوان بیدل	
دیوان عرفی	
دیوان صائب	
دیوان احمد جام	
دیوان حضرت خواجہ	
معین الدین چشتی رح	
دیوان حضرت غوث الثقلین	
دیوان مخفی یوسفی	
دیوان غنی۔	
دیوان ناصر علی کشوری	
دیوان ہلالی	
دیوان حضرت خواجہ قطب الدین	
بختیار کاکی رح کاغذ گندہ	۸ر
بدور الشروح یعنی شرح دیوان غالب	
مجتبائی۔ اسکی مفصل کیفیت صفحہ ۲	
فہرست کتب میں درج ہے۔	۸ر
کلیات شمس تبریز کشوری	عہ
کلیات مرزا جلال اسیر	۱ر

نام کتاب	قیمت
کلیات خاقانی کامل در دو جلد کشوری	عہ
کلیات انوری	۶ر
کلیات بیدل	۱۵ر
کلیات سعدی	عہ
کلیات جامی	۱۴ر
کلیات نثر غالب	۱۱ر
کلیات نظم غالب	۱۴ر
کلیات علامہ اہل اللہ شہید	۱۱ر
کلیات صائب	[illegible]
کلیات ظہیر فاریابی	۹ر
کلیات خسرو	۱۴ر

کلیات و دواوین اردو

نام کتاب	قیمت
ارمغان حجاز بہ معروف دیوان آسی	۱۰ر
و ہمسر بار ہجی مراۃ الخیال	۶ر
آفتاب داغ لکھنو	۹ر
انتخاب کلیات ظفر کشوری	۵ر
بہارستان سخن	۶ر
بیاض عشاق مستورات	
کی غزلیں لکھنو	۴ر
چمن بینظیر کلان	۰۹ر
ایضاً خورد مطبوعہ دہلی	۴ر
دیوان عاصی۔	۴ر
دیوان غافل	۰۳ر
دیوان ذوق	۰۲ر
دیوان رند	۰۵ر
دیوان مومن	۴ر
دیوان غالب	[illegible]
دیوان امیر موسوم بہ مراۃ الغیب	۹ر
دیوان خواجہ میر درد اردو	۴ر
دیوان بہار عرب	[illegible]
دیوان لطف۔	[illegible]

نام کتاب	قیمت
دیوان نیاز -	۱۲ر
ایضاً جلی قلم -	۳ر
دیوان ناسخ -	۹ر
دیوان عزیز یہ دیوان شمس العلماء	
نواب عبدالعزیز خاں صاحب بریلوی کا ہے	
کلام نہایت پاکیزہ و صاف ہے	۱۰ر
دیوان عاشق معہ مثنوی عاشق -	
یہ دیوان مسمی محمد اقبال حسین دہلوی	
کا ہے اسکی ماں اور بہن ساری ہے	
اور محاورات اور قرات اور ہیں	
۲۸۸ صفحہ پر ختم ہے -	۱۲ر
دیوان سلسبیل یعنی دیوان	
مولوی حکیم یوسف خاں صاحب شاگرد	
مرزا داغ دہلوی کا ہے - اسکی	
زبان فصاحت و بلاغت سے مملو ہے	۵ر
دیوان ظفر اردو دہلی	۲ر
دیوان حیرت اردو کشوری	۵
دیوان سوزان - از طبع عالی	
مولانا حسیب الدین سوزاں سہارنپوری	۲ر
دیوان اسعدی مع احمد در	
رد شرک و بدعت -	۹ر
دیوان واسطی اردو	۴ر
دیوان تسخیر - از طبع عالی	
مرزا محمد سلیمان قدر گورگانی اردو	۲ر
دیوان خلیل -	۲ر
دیوان عاشق کشوری	۱۰ر
دیوان ضامن -	۲ر
دیوان سحر کلان کشوری	۴ر
دیوان گویا	۲ر
دیوان شہیدی	۲ر
دیوان وزیر یعنی دفتر فصاحت مصطفائی	۱۲ر

نام کتاب	قیمت
دیوان نسیم مصطفائی -	۱۴ر
دیوان شاہ تراب	۹ر
دیوان بحر مصطفائی	۱۳ر
رباعیات عجائبات مولوی	
اوجان - ولی - دہلوی -	۳ر
فریاد داغ -	۱۲ر
کلیات دلدار علی مذاق بدایونی	
اسمیں بہت سی نعت رسول اور مدح	
صحابہ کرام اور حضرت غوث الاعظم	
کی ہے یہ مقبول کلام برگزیدہ شخص کا ہے	
جسکے پڑھنے سے قلب پر اثر ہوتا ہے	عہ
کلیات نظیر اکبرآبادی	۵ر
کلیات ظفر ہر چہار جلد کامل	۱عہ
کلیات مومن کشوری	۸ر
کلیات آتش "	۶ر
کلیات میر تقی "	۱عہ
کلیات سودا "	۱عہ
کلیات قلق اردو	عہ
کلیات صبا اردو	۴ر
گلدستہ امانت -	۱ر
گلزار داغ -	۱۲ر
مسدس حالی یعنے	
مد و جزر اسلام - مجتبائی	۲ر
مسدس تسلیم معروف بہ	
حدیقۃ المذاہب اردو - اس مسدس	
کو بجواب مسدس حالی مولانا تسلیم	
جے پوری نے لکھا ہے -	۶ر
مجمع الاشعار دہلی -	۲ر
مسدس خیالی -	۳ر
مثنوی حیلہ مغفرت ایک امیرزادہ	
کے حیلہ اور مغفرت کی کہانی	

نام کتاب	قیمت
سبع حسرل قدسی -	۱ر
مجموعہ قوالی اسمیں وہ غزلیں	
ہیں جو اکثر قوالوں کی زبان پر ہیں	۱ر
نغمہ ساز یعنی دیوان حکیم مولوی	
عبدالاحد تقطیع کلاں کاغذ نگلش	۱عہ
واسوخت امانت -	۱ر

تذکرہ شعرائے فارسی و اردو

نام کتاب	قیمت
تذکرہ نسیم سخن -	۱ر
تذکرہ آب حیات یعنی شاعران	
اردو کی سوانح عمری - اور	
زبان اردو کی عہد بعہد ترقیاں	
اور اصطلاحوں کا بیان - اسمیں	
پانچ دور کے شعرا کا بیان ہے کہ جس سے	
آثار جدید اور تغیر و تبدل زبان اردو	
کا بخوبی معلوم ہوتا ہے - از مولوی	
محمد حسین آزاد مطبوعہ مجتبائی -	۱عہ
خزانہ عامرہ از آزاد بلگرامی	
شعرائے فارسی کا تذکرہ -	۱۲ر
سراپا سخن تذکرہ شعرائے معہ	
مقدمہ از سید محسن علی -	۱۰ر
گلشن بیخار شعرائے اردو کا تذکرہ	۷ر
گلستان بیخزاں تذکرہ شعراء	۸ر
یادگار ضیغم -	عہ

قصص و حکایات فارسی داخل درس مدارس دیسی

نام کتاب	قیمت
انوار سہیلی صاف و صحیح کاغذ	
سفید چکنا - یوسفی	۱۴ر
بہار دانش جلی قلم -	۱۱ر

نام کتاب	قیمت
زلیخا دو مصرعی خوشخط صاف	
صحیح کاغذ سفید و چکنا	۸ر
سالک سخن مطبوعہ فارسی	عہ
سکندرنامہ بحری متوسط قلم -	۱ر
سکندرنامہ بحری جلی قلم کشوری	۸ر
سکندرنامہ بحری کشوری	۲ر
شرح سکندرنامہ از علامہ کلکتہ	۱ر
شرح سکندرنامہ گلوی	۲عہ
شرح زلیخا از مولوی محمد شاہ	۹ر
عیار دانش از ابوالفضل	۸ر
لیلی مجنوں از امیر خسرو	۲ر
مثنوی لیلی مجنوں ہاتفی	۱ر
ایضاً جامی	۴ر
مثنوی شیریں خسرو -	۵ر
مثنوی غنیمت از ملا	۲ر
مثنوی خردنامہ معروف بہ	
جنگ بلغار - فارسی مجتبائی	۲ر
نلدمن فیضی -	۴ر
نگار دانش کشوری	۵ر
یوسف زلیخا جلی قلم محشی کشوری	۸ر
ایضاً متوسط قلم -	۶ر
ایضاً خفی قلم -	۳ر

قصص و حکایات اردو

نام کتاب	قیمت
الف لیلہ از منشی حامد علی تقطیع خورد	
معروف بہ ہزار داستان کشوری	عہ
ایضاً تقطیع کلاں -	۲ر
احمق نامہ یعنی نادرہ و قرض نامہ	۱۰ر
آرائش محفل یعنے قصہ حاتم طائی	
باتصویر کشوری -	۵ر
ایضاً مطبوعہ دہلی	۱۲ر

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
خوبی کے ساتھ ترکیب نحوی کو		انشاء فیض رحمانی کسوری	۱۱ر	رقعات ابوالفضل۔	۰۳ر	وقائع نعمت خان عالی	۴ر
بیان کیا ہے ۲۳۲ صفحہ کی کتاب ہے		انشاء خلیفہ خط شکستہ کسوری	۲ر	رقعات بیدل۔ کسوری	۴ر	کتب درسیہ	
۲-۲۶ تقطیع -	۰۶ر	انشاء تمیز درستخطہائے و		رسائل طغری ،،	۷ر	مبتدیان بزبان اردو	
خارستان ہم پہلوئے گلستان	۶ر	ملا رہبائے مجمعہ زبان فارسی	۱ر	ساقی نامہ ظہوری۔	۶ر	اردو کا قاعدہ مروجہ مدارس	
شرح گلستان مسمےٰ بہ		انشاء مادھو رام تعلیق	۳ر	سہ نثر ظہوری مع تعقیبات ظہوری	۳ر	سرکاری پنجاب -	۰ر
ریاض رضوان -	۷ر	انشاء منیر خط نستعلیق	۱۰ر	شرح ابوالفضل - از		اردو کی پہلی مروجہ مدارس	
شرح گلستان مسمی بہ جاماس	لـر	انشاء جامی احمدی	لـر	مولوی غیاث الدین -	۱۱ر	سرکاری پنجاب -	۰۳ر
شرح گلستان از ملا محمد اکرم		انشاء طاہر وحید۔	۴ر	شرح سہ نثر ظہوری از صہبائی	۹ر	ایضاً - دوسری -	۳ر
ملتانی - کسوری -	۰۸ر	انشاء فائق -	۱ر	شرح پنجرقعہ از صہبائی	۵ر	ایضاً تیسری	۰۴ر
گلستان جلی قلم کاغذ رسمی کسوری	۱۲ر	انشاء دل آویز۔	لـر	شرح مینا بازار از صہبائی	۳ر	ایضاً چوتھی -	۷ر
ایضاً اوسط قلم با تصویر	۰۶ر	انشاء عجیب -	۱ر	شبنم شاداب۔	۱۰ر	تسہیل القواعد اردو زبان	
ایضاً مجتبی مع ہیولا مع فرہنگ کسوری	۷ر	انشاء دلکشا مجتبائی	لـر	شرح شبنم شاداب از صہبائی	۰۵ر	کی آسان صرف و نحو -	۰ر
ایضاً مجتبی خورد ،،	لـر	ایضاً کاغذ عمدہ ،،	۱۰ر	شرح قصائد بدر چاچ از ملا		تعلیم المبتدی حصہ اول	۱ر
گلستان مع فرہنگ جلی قلم		انشاء ابوالفضل کسوری	۱۲ر	غیاث الدین صاحب غیاث اللغات	۱۰ر	ایضاً - حصہ دوم	۲ر
ہاشمی - کاغذ رنگین -	۰۶ر	افصح الانشا نظامی	لـر	شرح قصائد عرفی -	۰۳ر	تشریح الحروف مولفہ مولوی	
ایضاً کاغذ بردن	۰۵	بہارستان یہ شرح بوستان		صحیفہ شاہی از ملا حسین واعظ کاشفی	۷ر	کریم بخش صاحب - مجتبائی	شہ ر
گلستان مجتبی مجریہ شمس الدین		کی ہے جسکو ٹیکچند بہار نے لکھا ہے		قرآن السعدین از امیر خسرو۔	۵ر	خلقت کا بیان کسوری	۲ر
مجتبائی - کاغذ ولایتی	۸ر	مطبوعہ دہلی -	۴عـر	قصائد عرفی -	۴ر	سگھڑ سہیلی -	۰۲ر
گلستان حکیم قاآنی کسوری	۰۳ر	پنجرقعہ ولایت -	۱ر	قصائد بدر چاچ	لـر	فرہنگ گلستان کے دو تا	
گلستان مترجم کسوری	۶ر	پنجرقعہ ظہوری -	۱۰ر	کلیات مرزا غالب - از		کا انتخاب یہ فرہنگ سررشتہ تعلیم	
گلستان مترجم احمدی	۸ر	توقیعات کسری کسوری	لـر	اسد اللہ خان عرف مرزا نوشہ	۱۱ر	پنجاب کے ایر پرائمری کی جماعت	
مجموعہ سخن حصہ اول کسوری	۲ر	جنگنامہ نعمت خان عالی	ـہ ر	مختصر شرح قصائد بدر چاچ		پنجم کے واسطے منشی محمد سلطان	
ایضاً حصہ دوم ،،	۲ر	جوہر معظم مصنفہ مرزا کل محمد ناطق مکرانی مشتمل چند قطعات و مکتوبات بزبان فارسی -	لـر	یہ شرح طلبار فارسی خوان کے لیئے		صاحب مدرس اول فارسی میونسپل	
فارسی انشاءات درسیہ				عموماً اور منشی عالم اور منشی فاضل		بورڈ برانچ اسکول شاہ جی کے	
انشاء بہار عجم -	۱ر	دستور الصبیان مجتبائی	ـہ ر	کے امتحان دینے والوں کے لیئے خصوصاً		جھنڈے نے لکھی ہے۔ طلبہ کو مطالعہ کے	
انشاء فیض رسان	لـر	ایضاً کاغذ عمدہ ،،	۱ر	نہایت کارآمد ہے۔ تمام اشعار مشکلہ		سبق یاد کرنے۔ اور آموختہ دہرانے	
انشاء خلیفہ مجتبی صحیح خط مجتبائی	لـر	دستور المکتوبات -	۰ر	کا حل اردو زبان میں کیا ہے اور ہر		میں نہایت مدد ملتی ہے۔ استادوں کے	
انشاء لطیف کسوری	۵ر	رقعات عالمگیری -	۱۰ر	اصطلاح کے معنی مصطلحات اساتذہ		واسطے بھی سبق تیار کرنے کیلیئے	
انتخاب انوار سہیلی سرکاری	۰۵	رقعات عزیزی	۱ر	ہی سے لکھے ہیں۔	۷ر	بہت مفید ہے اس فرہنگ کو دیکھکر	
انشاء گلدستہ محمدی	۱۰ر	رقعات مرزا قتیل	۱۲ر	مینا بازار - کسوری -	۱۰ر	کسی لغات یا شرح کی مطلق ضرورت	
						باقی نہیں رہتی۔	۴ر

مجموعہ

ضابطہ فوجداری جدید

یعنی

ایکٹ (۵) سنہ ۱۸۹۸

بار اول

جوہر ہند پریس دہلی میں منشی حضیرالدین چھپکر شائع ہوا

قیمت فی جلد ــــــ ایک روپیہ

فہرست مضامین مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ ۱۸۹۸ء

حصہ ششم

کارروائی ہائے متعلقہ استغاثات

باب (۱۵)

اختیارات عدالت ہائے فوجداری دربارہ تحقیقات اور تجویزات کے

(الف) مقام تحقیقات یا تجویز

(ب) شرائط جو واسطے شروع کرنے کارروائی کے ضرور ہیں۔

سنہ ۱۸۹۸ء

مجموعۂ ضابطۂ فوجداری

یعنی

ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

جاری کیا ہوا جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل کا

ایکٹ بغرض اجتماع و ترمیم قوانین متعلقہ ضابطہ فوجداری

تمہید — ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین متعلقہ ضابطہ فوجداری مجتمع و ترمیم کئے جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

حصۂ اول

مراتب ابتدائی

باب (۱)

مختصر نام اور شروع نفاذ — **دفعہ ۱** - جائز ہے کہ یہ ایکٹ بنام مجموعۂ ضابطہ فوجداری مصدرہ سنہ ۱۸۹۸ء موسوم کیا جائے اور وہ یکم جولائی سنہ ۱۸۹۸ء کو نفاذ پذیر ہوگا +

وسعت مقامی — یہ ایکٹ تمام قلمرو برٹش انڈیا سے متعلق ہے لیکن درصورت نہ ہونے کسی اور حکم خاص کے خلاف اسکے کوئی عبارت اس ایکٹ کی کسی اختیار یا خاص اختیار سماعت یا کسی قانون خاص یا قانون مختص المقام نافذ الوقت یا کسی خاص طریقہ کارروائی پر جو کسی قانون نافذ الحال کی رو سے عطا یا مقرر ہوا ہو موثر نہ ہوگی اور نہ کسی شخص مفصلہ ذیل سے متعلق ہوگی

(الف) صاحبان کمشنر پولیس متعینہ بلاد کلکتہ و مدراس و بمبئی یا اشخاص پولیس متعلقہ بلاد کلکتہ اور بمبئی سے -

(ب) پریزیڈنسی مدراس میں دیہات کے مکھیا اون سے یا -

ج افسران پولیس موضع واقع پریزیڈنسی بمبئی سے -

* یہ مجموعہ ضابطہ بعض اصلاحات کے ساتھ قانون ۷ سنہ ۱۸۸۶ء کی رو سے اپر برہما میں (باستثناء ریاست ہائے شان) کے وسعت پذیر کیا گیا ہے [illegible] قانون ۱۴ سنہ ۱۸۷۴ء کی دفعہ ۳ کی رو سے (جیسے قانون ۳ سنہ ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۲ کی رو سے اوس کی ترمیم ہوئی ہے) اس مجموعہ ضابطہ کا سونتال پرگنات میں نافذ العمل ہونا اعلان کر دیا گیا ہے +

مگر شرط یہ ہے کہ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے تو جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کی منظوری حاصل کرکے بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے اس مجموعہ کے احکام میں سے کسی حکم کو ایسی اصلاحوں کے ساتھ جو ضروری ہوں ویسے مستثنے کیے ہوئے اشخاص سے متعلق کرے :-

دفعہ ۲ قوانین کی منسوخی — (۱) یکم جولائی سنہ ۱۸۹۸ء کو اور اسکے بعد قوانین مفصلہ ضمیمہ اول اُس قدر منسوخ ہو جاوینگے جس قدر ضمیمہ مذکور کے خانہ ۴ میں مصرح ہیں مگر اس طور پر نہیں کہ کوئی اختیار سماعت یا طریقہ ضابطہ کارروائی جو اُس وقت موجود یا مستعمل ہو بحال ہو جائے یا کہ برقرار رہنا کسی قید کا جو اُسوقت جائز ہوتا جائز ہو جائے ۔

اشتہار وغیرہ ایکٹ ہائے منسوخ شدہ کی رو سے — (۲) تمام اشتہارات اور اعلام نامجات اور اختیارات اور نقشہ جات اور حدود مقامی اور احکام سزا اور دیگر احکام و قواعد اور تقررات جو مطابق کسی قانون کے جو اس قانون کی رو سے منسوخ ہوا ہو یا کسی اور قانون کے مطابق جو کسی ایسے قانون کی رو سے منسوخ ہوا ہو مشتہر اور جاری اور عطا اور متعین و صادر کیے گئے یا عمل میں آئے ہوں اور جو عین قبل یکم جولائی سنہ ۱۸۹۸ء اثر پذیر ہوں ایسے سمجھے جاوینگے کہ گویا وہ اشتہارات و اعلام نامجات وغیرہ اسی مجموعہ کی دفعہ مناسب کے بموجب مشتہر اور جاری اور عطا اور مقرر اور متعین و صادر کیے گئے اور عمل میں آئے تھے ۔

مقدمات متدائرہ — (۳) اس مجموعہ کے احکام اُن تمام کارروائیات پر جو اس ضابطہ کے آغاز کے بعد رجوع ہوں اور اُن تمام مقدمات میں جو اس ضابطہ کے نافذ ہوتے وقت کسی عدالت فوجداری میں زیر تجویز ہوں جہانتک انکا تعلق ہو نافذ ہونگے

دفعہ ۳ مجموعہ ضابطہ فوجداری اور دیگر احکام قوانین منسوخ شدہ کا حوالہ کیا جانا — (۱) ہر قانون میں جو مجموعہ ہذا کے اثر پذیر ہونے سے پہلے نافذ ہو چکا ہو اور جس میں حوالہ مجموعہ ضابطہ فوجداری یعنی ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ء یا ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء یا ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء کا یا اُنکے کسی باب یا دفعہ کا یا کسی اور قانون کا جو از روئے مجموعہ ہذا منسوخ ہوا ہو کیا گیا ہو وہ حوالہ جہاں تک کہ ممکن ہو اس مجموعہ کا یا اس مجموعہ کے باب یا دفعہ ہم مضمون کا حوالہ سمجھا جائیگا ۔

سابق ایکٹوں کی عبارتیں — (۲) ہر قانون میں جو قبل از اثر پذیر ہونے مجموعہ ہذا کے صادر ہوا ہو عبارت الفاظ ذیل سے یعنے "عہدہ دار جو اختیارات (یا اختیارات کامل) مجسٹریٹی نافذ کرتا یا رکھتا ہو" اور "مجسٹریٹ ماتحت درجہ اول" اور "مجسٹریٹ ماتحت درجہ دوم" سے مجسٹریٹ درجہ اول اور مجسٹریٹ درجہ دوم و مجسٹریٹ درجہ سوم مراد لیے جائینگے اور الفاظ "مجسٹریٹ حصہ ضلع" سے مجسٹریٹ سب ڈویژن اور الفاظ "مجسٹریٹ ضلع" سے

جزائر انڈمن و نکوبار میں ان مجموعہ ضابطہ کے تعلق پذیر کرتے وقت اس قانون ۳ سنہ ۱۸۹۷ء کی دفعہ ۱۳ کی رو سے جیسے قانون ۔ سنہ ۔ ء کی دفعہ ۳ کی رو سے اسکی ترمیم ہوئی ہے ۔ ترمیم کی گئی ہے ۔

قانون ۲ سنہ ۱۸۸۱ء متعلق اقطاع سرحدی آسام کی رو سے ریجیسے قانون ۳ سنہ ۱۸۸۴ء کی رو سے اسکی صورت پذیری ہوئی ہے ۔ اس مجموعہ ضابطہ کی ناگا پہاڑیوں میں اور خطہ سرحدی ڈبرو گڈھ اور شمالی کچار کی پہاڑیوں میں (دیکھو آسام گزٹ ۱۰ مئی ۔ حصہ ۲ صفحہ ۲۱۲) اور ضلع کوہی گاروڈ اور ضلع کوہی متعامی و جنتیا میں (دیکھو آسام گزٹ ۲۲ نومبر سنہ ۱۸۸۴ء حصہ ۱ صفحہ ۷۰۰) اور خطہ کوہ ہائے میکر ہی میں (دیکھو آسام گزٹ ۲۷ نومبر سنہ ۱۸۸۴ء حصہ ۱ صفحہ ۷۰۵) موقوف العمل ہونا اعلان کر دیا گیا ہے ۔

ضلع کا مجسٹریٹ اور الفاظ " مجسٹریٹ پولیس " سے مجسٹریٹ پریزیڈنسی مراد لیا جائیگا اور الفاظ " جائنٹ سشن جج " سے اڈیشنل سشن جج مراد ہوگا۔

تعریفات **دفعہ ۴** (۱) اس مجموعہ میں الفاظ اور اصطلاحات مفصلہ ذیل سے وہی معنے لئے جائیں گے جو ذیل میں انکے ساتھ لکھے ہیں الا اس صورت میں کہ مضمون یا سیاق عبارت سے اسکے خلاف مراد پائی جائے۔

اڈووکیٹ جنرل (الف) الفاظ " **ایڈووکیٹ جنرل** " میں سرکاری ایڈووکیٹ یعنے وکیل شامل ہے اور جہاں کوئی ایڈووکیٹ جنرل یا وکیل سرکاری ہو وہ عہدہ دار شامل ہے جسکو لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً اس کام کے لئے مقرر کرے

جرم قابل ضمانت (ب) الفاظ " جرم **قابل ضمانت** " سے وہ جرم مراد ہے جو اس مجموعہ کے ضمیمہ دوم میں قابل ضمانت

جرم غیر قابل ضمانت قرار پایا ہے۔ یا کسی اور قانون نافذ الوقت کی رو سے لایق ضمانت ٹھہرایا گیا ہو اور الفاظ " **جرم غیر قابل ضمانت** " سے باقی ہر قسم کا دوسرا جرم مراد ہے۔

فرد قرارداد جرم (ج) الفاظ " **فرد قرارداد جرم** " میں فرد قرارداد جرم کی ہر مد داخل ہے جبکہ فرد قرارداد جرم مذکور میں ایک سے زیادہ مدات ہوں۔

چیف جسٹس (د) لفظ " **چیف جسٹس** " میں چیف کورٹ پنجاب کے جج اعلیٰ اور صاحب ریکارڈر رنگون بھی شامل ہیں

کلارک آف دی کراؤن (ہ) الفاظ " **کلارک آف دی کراؤن** " یعنی کلارک شاہی میں ایسا ہر عہدہ دار شامل ہے جسکو چیف جسٹس نے اُن خدمات کی تعمیل کے لئے بالخصوص مقرر کیا ہو جو اس مجموعہ کی رو سے کلارک شاہی کو مفوض ہوئی ہیں۔

جرم قابل دست اندازی و مقدمہ لایق دست اندازی (و) الفاظ " **جرم قابل دست اندازی** " سے وہ جرم مراد ہے اور مقدمہ **لایق دست اندازی** " سے وہ مقدمہ مراد ہے جسکے لئے اور جسمیں عہدہ دار پولیس بلا حکم مجسٹریٹ کے اندر یا باہر مطابق ضمیمہ دوم یا کسی قانون نافذ الوقت کے بموجب اختیار ہے کہ بلا حصول وارنٹ کے گرفتار کرے۔

کمشنر پولیس (ز) الفاظ " **کمشنر پولیس** " میں ڈپٹی کمشنر پولیس داخل ہے۔

نالش (ح) لفظ " **نالش** " سے کسی شخص کا بیان مراد ہے جو تقریراً یا تحریراً مجسٹریٹ کے روبرو کیا جائے اس مضمون سے کہ کوئی دوسرا شخص معلوم یا نامعلوم جرم کا مرتکب ہوا ہے۔ اس مراد سے کہ مجسٹریٹ اُسپر اس مجموعہ کے مطابق عمل کرے لیکن اسمیں رپورٹ پولیس داخل نہیں ہے۔

رعیت برطانیہ اہل یورپ (ط) الفاظ " **رعیت برطانیہ اہل یورپ** " سے مراد حسب ذیل ہے۔

(۱) ہر رعیت ملکہ معظمہ جو ممالک متحدہ گریٹ برٹن اور آئرلینڈ میں یا جزائر ملکہ معظمہ کی کسی نوآبادی یا ملک مقبوضہ واقعہ یورپ یا امریکہ یا آسٹریلیا میں یا نوآباد جزیرہ نیوزیلینڈ یا کیپ آف گڈ ہوپ یا نٹال میں پیدا ہوا یا حقوق رعیتی حاصل کئے یا سکونت مستقل اختیار کی ہو۔

(۲) ہر ایسے شخص کی اولاد اور اولاد کی اولاد جو کہ صحیح النسب ہو۔

ہائیکورٹ (ی) الفاظ " **ہائی کورٹ** " سے جہاں کہیں اُن کارروائیوں کا حوالہ کیا جائے جو رعایا برطانیہ اہل یورپ کے مقابلہ میں ہوں یا اُن اشخاص کے مقابلہ میں ہوں جنہیں شراکت اہالیان یورپ رعایا ے برطانیہ کے الزام قائم

قائم کیا گیا ہو علاوہ اسکے ہائیکورٹ آف جوڈیکچر واقعہ فورٹ ولیم و مدراس و بمبئی و ہائیکورٹ آف جوڈیکچر ممالک مغربی شمالی اور چیف کورٹ ممالک پنجاب و عدالت ریکارڈر رنگون مراد ہے۔

اور صورتون مین لفظ "ہائیکورٹ" سے وہ عدالت مراد ہے جو کسی رقبہ مقامی کے لئے معاملات فوجداری مین اعلیٰ درجہ کی عدالت اپیل یا نظر ثانی ہو۔

یا جہان کوئی ایسی عدالت از روے کسی قانون نافذ الوقت کے قائم نہو تو ایسا عہدہ دار مراد ہے جسکو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل وقتاً فوقتاً اس کام کے لئے مقرر فرماوین۔

تحقیقات (ک) لفظ "تحقیقات" مین ماسوا تجویز مقدمہ سب تحقیقات شامل ہیں جو کسی مجسٹریٹ یا عدالت کی معرفت اس مجموعہ کے مطابق عمل مین آئے۔

تفتیش (ل) لفظ "تفتیش" مین ہر وہ کارروائی حسب مجموعہ ہذا شامل ہے جو واسطے بہم رسانی ثبوت معرفت پولیس یا کسی اور شخص علاوہ مجسٹریٹ یا افسر پولیس کے جسے مجسٹریٹ نے اس کام کی اجازت دی ہو عمل مین آئے۔

عدالتی کارروائی (م) "عدالتی کارروائی" سے ہر ایسی کارروائی مراد ہے جسکے اثنا مین قانوناً ثبوت حلفاً لیا گیا ہو یا لیا جا سکتا ہے۔

جرم غیر قابل دست اندازی و مقدمہ غیر قابل دست اندازی (ن) الفاظ "جرم غیر قابل دست اندازی" سے وہ جرم مراد ہے اور "مقدمہ غیر قابل دست اندازی" سے وہ مقدمہ مراد ہے جسکے لئے ادنیٰ پولیس افسر بلا وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا۔

جرم (س) لفظ "جرم" سے ہر ایسا فعل یا ترک فعل مراد ہے جو کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے لایق سزا قرار پایا ہو لفظ مذکور ایسے فعل پر بھی حاوی ہے جسکی نسبت ایکٹ مداخلت بیجا مویشی ۱۸۷۱ء کی دفعہ ۲۲ کے تحت نالش کی جا سکتی ہے۔

افسر مہتمم پولیس اسٹیشن (ع) الفاظ "افسر مہتمم پولیس اسٹیشن" سے جب افسر مہتمم پولیس اسٹیشن سے اسٹیشن گھر سے غیر حاضری یا بیماری کے سبب سے اپنا کام انجام نہ دیسکتا ہو وہ پولیس افسر مراد ہے جو اسٹیشن گھر مین حاضر ہو، اور عہدہ دار مذکور کے عین مابعد رتبہ رکھتا ہو اور جو کانسٹبل سے بڑھ کر رتبہ رکھتا ہو یا جبکہ لوکل گورنمنٹ اس بابت کی ہدایت کرے ہر دوسرا اہلکار پولیس موجودہ اسٹیشن مراد ہے۔

مقام (ف) لفظ "مقام" مین مکان بود و باش اور عمارت اور خیمہ اور مرکب تری بھی شامل ہے۔

پلیڈر (ص) لفظ "پلیڈر" سے جب وہ کسی عدالت کی کارروائی کے متعلق مستعمل کیا جائے وہ وکیل مراد ہو جو عدالت مذکور مین از روے کسی قانون مجریہ وقت کے وکالت کرنیکا مجاز ہو اور اسمین اول وہ ایڈوکیٹ اور وکیل اور اٹرنی ہائیکورٹ کا جو اس بات کا اختیار رکھتا ہو اور ثانیاً ہر مختار یا دوسرا شخص جو عدالت کی اجازت سے ایسی کارروائی مین عمل کرنے کے لئے مقرر کیا جائے شامل ہے۔

پولیس اسٹیشن (ق) الفاظ "پولیس اسٹیشن" سے ہر ایسا تھانہ یا مقام مراد ہے جسے بالعموم یا بالخصوص لوکل

سلہ اپریل ہا مین افسر مہتمم پولیس اسٹیشن کے لئے قانون ۱۸۶۱ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۱ دیکھو۔

گورنمنٹ واسطے اغراض مجموعہ ہذا پولیس اسٹیشن قرار دے۔ اور اُس میں ہر وہ رقبہ مقامی داخل ہے جسکی صراحت لوکل گورنمنٹ اِس باب میں کرے +

پیروکار منجانب سرکار (س) الفاظ "پیروکار منجانب سرکار" سے ہر ایسا شخص مراد ہے جو دفعہ ۴۹۲ کے بموجب مقرر ہوا ہو اور اس میں ہر ایسا شخص شامل ہے جو مطابق ہدایات پیروکار منجانب سرکار کے عمل کرے اور ہر ایسا شخص بھی شامل ہے جو ملکہ معظمہ و ام اقبالہا کی طرف سے کسی ہائی کورٹ میں وقت نفاذ اُسکے اختیارات ابتدائی صیغہ فوجداری کے کسی نالش کی پیروی کرے +

سب ڈویژن (ش) لفظ "سب ڈویژن" سے ضلع کا ایک حصہ مراد ہے ۔

مقدمہ قابل اجرائے سمن (ت) الفاظ "مقدمہ قابل اجرائے سمن" سے ایسے ہر جرم کا مقدمہ مراد ہے جو مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ نہیں ہے ۔ اور

مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ (ث) الفاظ "مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ" ایسے ہر جرم کا مقدمہ مراد ہے جسکی سزا پھانسی یا حبس بعبور دریائے شور یا چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے +

الفاظ متعلق افعال (۲) جو الفاظ افعال موقوعہ سے تعلق رکھتے ہیں وہ افعال کے ترک ناجائز پر بھی حاوی ہیں اور

الفاظ کے وہی معنی ہونگے جو مجموعہ تعزیرات ہند میں ہیں تمام الفاظ اور اصطلاحات مستعملہ مجموعہ ہذا جن کی تعریف مجموعہ تعزیرات ہند میں مندرج ہے اور جن کی تعریف اس سے پہلے اس مجموعہ میں نہیں ہوئی وہی معنی رکھیں گے ۔ جو مجموعہ تعزیرات ہند میں اُن سے متعلق کیئے گئے ہیں +

تجویز جرموں کی مجموعہ تعزیرات ہند کے مطابق **دفعہ ۵** (۱) تمام جرائم متعلقہ مجموعہ تعزیرات ہند کی تفتیش اور تحقیقات اور تجویز اور اُن کی نسبت کسی اور نہج کی کارروائی مطابق اُن احکام کے کیجاویگی جو بعد ازیں اسی مجموعہ میں مندرج ہیں ۔ +

تجویز جرموں کی بخلاف ورزی دیگر قوانین (۲) تمام جرائم تحت کسی اور قانون کی تفتیش اور تحقیقات اور تجویز اور اُن کی نسبت کسی اور نہج کی کارروائی انہی احکام کے مطابق کی جاویگی ۔ لیکن کسی ایسے قانون نافذ الوقت کی پابندی کے ساتھ جس سے ویسے جرائم کی تحقیقات یا تجویز کے طریقہ یا مقام کا انتظام ہوتا ہو +

حصّۂ دوم

فوجداری عدالتوں اور سر رشتوں کا تقرر اور انکے اختیارات

باب (۲)

فوجداری عدالتوں و سر رشتوں کا تقرر

(الف) فوجداری عدالتوں کی اقسام۔

فوجداری عدالتوں کے اقسام

دفعہ ۶[1]۔ علاوہ عدالت ہائے ہائی کورٹ اور ان عدالتوں کے جو باستثناء اس مجموعہ کے کسی اور قانون نافذالوقت کے بموجب مقرر کی جائیں قلمرو برٹش انڈیا میں پانچ قسم کی فوجداری عدالتیں ہونگی حسب تفصیل ذیل:۔

(۱) عدالت ہائے سشن۔

(۲) عدالت ہائے صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی۔

(۳) عدالت ہائے صاحبان مجسٹریٹ درجہ اول۔

(۴) عدالت ہائے صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم

(۵) عدالت ہائے صاحبان مجسٹریٹ درجہ سوم

(ب) قسمت ہائے ارضی

سشن کی قسمتیں اور اضلاع

دفعہ ۷۔ (۱) ہر صوبہ و باستثناء بلاد پریزیڈنسی کے سشن کی قسمت ہوگا یا سشن کی قسمتوں پر محتوی ہوگا اور ہر قسمت سشن اس مجموعہ کی اغراض کے لئے بقدر ایک ضلع یا چند اضلاع کے ہوگی۔

قسمتوں اور ضلعوں کی تبدیلی کا اختیار

(۲) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ایسی قسمتوں اور ضلعوں کی حدود کو تبدیل کرے یا بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے انکی تعداد بدل دے۔

موجودہ قسمتوں و ضلعوں کا برقرار رہنا جبتک کہ تبدیلی نہو

(۳) قسمتہائے سشن اور اضلاع جو بوقت نفاذ اس مجموعہ کے موجود ہوں بجز اسکے اور اس وقت تک کہ ان میں تبدیلی نہو قسمتہائے سشن اور اضلاع بنے رہیں گے۔

بلدہ ہائے پریزیڈنسی اضلاع تصور کئے جائینگے

(۴) اس مجموعہ کی اغراض کے لئے ہر بلدۂ پریزیڈنسی ایک ضلع سمجھا جائیگا۔

اضلاع کو حصص ضلع پر تقسیم کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۸۔ (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ کسی ضلع واقع بیرون بلدہائے پریزیڈنسی کو حصص میں تقسیم کرے۔ یا ایسے ضلع کے کسی جزو کو ایک حصہ قرار دے اور کسی حصہ ضلع کی حدود کو تبدیل کرے

موجودہ حصص ضلع برقرار رہینگے

(۲) تمام حصص ضلع موجودہ جو در معمولاً عموماً کسی مجسٹریٹ کے اہتمام میں رکھے جاتے ہیں

[1] امبریا کی عدالتہائے سشن کے بارے میں قانون ۱۸۹۷ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۳ دیکھو۔

اُنکی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ اس مجموعہ کے بموجب قائم کیئے گئے تھے ۔

(ج) عدالتیں اور سررشتی واقعہ بیرون بلاد پریزیڈنسی ۔

عدالت سشن

دفعہ ۹ ۔ (۱) لوکل گورنمنٹ کو چاہیئے کہ ہر ایک قسمت سشن کے لئے ایک عدالت سشن مقرر کرے ۔ اور اُس عدالت کا ایک جج مامور کرے ۔

(۲) لوکل گورنمنٹ سرکاری گزٹ میں عام یا خاص حکم دیکر ہدایت کر سکتی ہے کہ عدالت سشن فلاں مقام یا مقامات میں اجلاس کیا کریگی لیکن ایسے حکم کے صدور تک عدالتہائے سشن اپنی اجلاس کو اُسی طرح کریگی جیسیکہ اب تک کرتی رہی ہیں ۔

(۳) نیز لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ایسی ایک یا زیادہ عدالتوں میں اختیارات عمل میں لانے کے لیئے ایڈیشنل سشن جج اور اسسٹنٹ سشن جج مقرر کرے ۔

(۴) ایک سشن قسمت کے سشن جج کو لوکل گورنمنٹ کسی دوسری قسمت کا ایڈیشنل سشن جج بھی مقرر کر سکتی ہے اور ایسی صورت میں تصفیہ مقدمات کے لئے وہ دونوں قسمتوں میں ایسے مقام یا مقامات میں اجلاس کیا کریگا جنکی لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے ۔

(۵) تمام عدالتہائے سشن جو بوقت نفاذ مجموعہ ہذا موجود ہوں ایسی سمجھی جائینگی کہ حسب ایکٹ ہذا قایم ہوئی تھیں ۔

ضلع کا مجسٹریٹ

دفعہ ۱۰ ۔ (۱) ہر ایسے ضلع میں جو بلادہائے پریزیڈنسی کے باہر ہو لوکل گورنمنٹ کو لازم ہے کہ ایک مجسٹریٹ درجہ اول مقرر کرے جو ضلع کا مجسٹریٹ کہلائیگا ۔

(۲) لوکل گورنمنٹ کسی مجسٹریٹ درجہ اول کو اُس میعاد کے لئے جو چھ ماہ سے زاید نہو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مقرر کر سکتی ہے اور حسب ہدایت لوکل گورنمنٹ ویسے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو مجسٹریٹ ضلع کے تمام یا بعض اختیارات حاصل ہوں گے ۔

عہدہ دار جو ضلع کے مجسٹریٹ کے عہدہ پر بطور چند روزہ قائم ہو

دفعہ ۱۱ ۔ جب کبھی ساعت خالی ہوجانے عہدہ مجسٹریٹ ضلع کے کسی اور عہدہ دار کو ضلع کے انتظام کے اختیارات اصلی بطور چند روزہ حاصل ہو جائیں تو ایسے عہدہ دار کو لازم ہے کہ تا صدور حکم لوکل گورنمنٹ وہ تمام اختیارات نافذ اور ان تمام خدمات کی تعمیل کرے جو مجموعہ ہذا کی رو سے ضلع کے مجسٹریٹ کو مفوض اور سپرد ہوئی ہیں ۔

ماتحت کے مجسٹریٹ اُنکے اختیارات کی حد و دارضی

دفعہ ۱۲ ۔ (۱) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی ضلع میں جو بلاد پریزیڈنسی کے باہر ہو علاوہ مجسٹریٹ ضلع کے جس قدر اشخاص کو لائق اور مناسب سمجھے عہدہ ہائے مجسٹریٹ درجہ اول یا مجسٹریٹ درجہ دوم یا مجسٹریٹ درجہ سوم پر مقرر کرے ۔ اور لوکل گورنمنٹ یا ضلع کے مجسٹریٹ کو باتباع حکومت لوکل گورنمنٹ کے اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً اُن رقبہ ہائے ارضی کی تعیین کر دے جنکے اندر عہدہ داران موصوفین اُن اختیارات میں سے سب یا بعض کو نافذ کرینگے جو اس مجموعہ کے مطابق اُن کو عطا ہوئے ہوں ۔

(۲) بجز اسکے کہ تعیین مذکور کی رو سے دیگر ہدایت ہو ہر حکم ہوا اختیار سماعت و اختیارات اشخاص مذکور کل ضلع مذکور سے متعلق ہونگے ۔

حصہ ضلع کا اہتمام مجسٹریٹ کے سپرد کرنے کا اختیار ۔

دفعہ ۱۳ ۔ (۱) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو کسی حصہ ضلع کا اہتمام سپرد کرے اور بحسب ضرورت اوسے اہتمام مذکور سے سبکدوش کرے

(۲) ایسے مجسٹریٹ سب ڈویژنل مجسٹریٹ کہلائیں گے ✦

مجسٹریٹ ضلع کو اختیارات کا تفویض ہونا — (۳) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ اپنے وہ اختیارات جو اس دفعہ کی رُو سے اسکو حاصل ہیں صاحب مجسٹریٹ ضلع کو تفویض کرے ✦

اسپیشل مجسٹریٹ — **دفعہ ۱۴** (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ تمام یا بعض وہ اختیارات جو حسب شرائط یا مطابق مجموعہ ہذا اسکے کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کو مفوض ہو چکے ہوں یا مفوض ہو سکتے ہوں نسبت کسی مقدمات خاص یا نسبت کسی خاص قسم یا اقسام کے مقدمات کے عموماً نسبت مقدمات کے کسی رقبہ اراضی میں بیرون بلاد پریزیڈنسی کے کسی شخص کو عطا کرے ✦

(۲) ایسے مجسٹریٹ اسپیشل مجسٹریٹ کہلائیں گے۔ اور ایسی میعاد کے لیئے مقرر کیئے جائیں گے جسکی لوکل گورنمنٹ خاص یا عام حکم کی رو سے ہدایت کرے ✦

(۳) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اپنے تحت حکومت کے کسی عہدہ دار کو وہ اختیار جو اس دفعہ کے ضمن اول کی رو سے عطا ہوا ہے ایسی قیود کے ساتھ مفوض کرے جو اسکو مناسب معلوم ہوں۔

(۴) اس دفعہ کے بموجب کسی عہدہ دار پولیس کو جو اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ضلع سے کم رتبہ رکھتا ہو کچھ اختیارات تفویض نہ کیئے جائیں گے اور کسی عہدہ دار پولیس کو کچھ اختیارات عطا نہ کیئے جائیں گے بجز اسکے کہ جہانتک واسطے قایم رکھنے امن و انسداد جرم سراغ لگانے و گرفتار کرنے و حراست میں رکھنے مجرمان کے بغرض انکے احضار کے روبرو مجسٹریٹ کے اور واسطے تکمیل کسی اور خدمات کے جنکا بجا لانا عہدہ دار مذکور کے جو اسکو بموجب کسی قانون نافذ الوقت کے سپرد ہوئی ہوں ضرورت ہو۔

مجسٹریٹوں کے بنچ — **دفعہ ۱۵** (۱) لوکل گورنمنٹ اس امر کی ہدایت کرنے کی مجاز ہے کہ کسی مقام واقعہ بیرون بلاد پریزیڈنسی کے دو یا زیادہ مجسٹریٹ بطور بنچ یعنی جلسۂ حکام کے یکجا اجلاس کریں اور اسکو جائز ہے کہ ایسے بنچ کو وہ اختیارات تفویض کرے جو اس مجموعہ کے مطابق مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کو عطا کیئے گئے یا عطا ہو سکتے ہیں اور یہ ہدایت کرے کہ بنچ مذکور ایسے اختیارات صرف ان مقدمات میں یا اقسام مقدمات میں اور ان حدود اراضی کے اندر نافذ کریگا جو لوکل گورنمنٹ کو مناسب معلوم ہوں ✦

خاص ہدایتوں کے نہ ہونے کی صورت میں وہ اختیارات جو بنچ عمل میں لا سکیں گے — (۲) بجز اس صورت کے کہ کسی حکم مصدرہ حسب تقتضائے دفعہ ہذا میں کچھ اور مضمون ہو ایسے ہر بنچ کو وہ اختیارات تفویض ہوئے سمجھے جائیں گے جو اس مجموعہ کے مطابق اُس مجسٹریٹ کو تفویض ہوئے ہیں جو سب سے اعلے درجہ رکھتا ہو اور جو بطور ممبر بنچ کے حاضر ہو کر کارروائی میں شریک ہو اور ایسا بنچ حتی الامکان اس مجموعہ کی اغراض کے لیئے اس درجہ کا مجسٹریٹ سمجھا جائیگا ✦

بنچوں کی ہدایت کے لیئے قواعد مرتب کرنے کا اختیار — **دفعہ ۱۶** - لوکل گورنمنٹ یا صاحب مجسٹریٹ ضلع بااتباع حکومت لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد مناسب جو اس مجموعہ کے مطابق ہوں واسطے ہدایت بنچ ہائے مجسٹریٹ متعینہ کسی ضلع کے امور مفصلہ ذیل کی بابت مرتب کرے ✦

(الف) نسبت اقسام مقدمات بتجویز طلب کے۔ (ب) نسبت اوقات و مقامات اجلاس کے۔

(ج) نسبت تقرر بنچ واسطے تجویز مقدمات کے۔

(د) نسبت طریقہ تصفیہ اختلافات رائے کے جو مابین صاحبان مجسٹریٹ جو وقت اجلاس کے ظہور پذیر ہوں۔

مجسٹریٹوں اور بنچوں کا ضلع کے مجسٹریٹ کے ماتحت ہونا

دفعہ ۱۷۔ (۱) جملہ صاحبان مجسٹریٹ جو دفعات ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ کی رو سے مقرر اور جملہ بنچ جو دفعہ ۱۵ کے مطابق وضع کیے جائیں ضلع کے صاحب مجسٹریٹ کے ماتحت ہوں گے اور اُسے اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً قواعد جو مجموعہ ہذا کے نقیض نہ ہوں نسبت تقسیم کار مابین صاحبان مجسٹریٹ اور بنچہائے مذکور کے مرتب و صادر کرے۔ اور

حصہ ضلع کے مجسٹریٹ کے ماتحت ہونا

(۲) ہر مجسٹریٹ (جو مجسٹریٹ حصہ ضلع نہو) اور ہر بنچ جو کسی حصہ ضلع میں اختیارات نافذ کرتا ہو۔ حصہ ضلع کے مجسٹریٹ کے ماتحت ہوگا۔ مگر صاحب مجسٹریٹ ضلع اُسپر حکومت عام رکھا کریگا +

اسسٹنٹ سشن جج کا سشن جج کے تابع ہونا

(۳) جملہ صاحبان اسسٹنٹ سشن جج تابع اُس سشن جج کے ہونگے جسکی عدالت میں وہ اختیارات عمل میں لاتے ہوں اور اُسے اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد جو ایکٹ ہذا کے نقیض نہ ہوں نسبت تقسیم کار مابین اسسٹنٹ جج صاحبان مذکور کے مرتب کرے۔

(۴) سشن جج کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ ایسے قواعد وضع کرے جن کے ذریعہ سے کسی ضروری درخواست کا تصفیہ ایڈیشنل یا اسسٹنٹ سشن جج یا اگر کوئی ایڈیشنل یا اسسٹنٹ جج نہ ہو تو مجسٹریٹ ضلع کر سکے جب خود اُس کی حاضری ناگزیر ہو جائے یا وہ کام کرنیکے قابل نہ ہے۔ اور کسی ویسے جج یا مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ کسی ویسی درخواست کی نسبت کاروائی ہونے کے لیئے اختیار سماعت عمل میں لاوے +

(۵) صاحب مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ یا بنچ جو مطابق دفعات ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ مقرر اور موضوع کیا جائے کوئی اُن میں سے صاحب سشن جج کے ماتحت نہ ہوگا اِلّا اُس حد تک اور اُس طور پر جو آئندہ بصراحت ظاہر کیا گیا ہے +

(د) عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی

صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا تقرر

دفعہ ۱۸۔ (۱) لوکل گورنمنٹ کو لازم ہے کہ وقتاً فوقتاً اشخاص کو بہ تعداد کافی (جو بہ لقب صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی نامزد ہوں) ہر ایک بلدہ پریزیڈنسی کے لیئے مجسٹریٹ مقرر کرے۔ اور اُن میں سے کسی ایک شخص کو ایسے کسی بلدہ کا چیف مجسٹریٹ قرار دے۔

(۲) جو پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے اختیارات تحت مجموعہ ہذا کو چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا کوئی اور پریزیڈنسی مجسٹریٹ جسے لوکل گورنمنٹ نے بذات واحد اجلاس کرنیکا اختیار دیا ہے یا پریزیڈنسی مجسٹریٹوں کی کوئی بنچ عمل میں لاویگی۔

بنچیں

دفعہ ۱۹۔ جائز ہے کہ اُن میں سے دو یا زیادہ اشخاص (باتباع اُن قواعد کے جو بتجویز چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ از روئے اختیارات مفوضہ آئندہ مرتب کیئے جائیں) شامل ہو کر بطور بنچ کے یکجا اجلاس کریں۔

اُنکے علاقہ اختیار کی حدود واضح

دفعہ ۲۰۔ ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی اپنے اختیارات اُس بلدہ پریزیڈنسی کے

کل مقامات میں جس کے لئے وہ مقرر ہوا ہو اور نیز اندر حدود بندر بلدہ مذکور کے اور ہر ایک جہاز یا دیگر دخانی یا کشتی یا جہاز کی حدود میں جو اسمیں جا ملا ہو بمطابق صراحت حدود مندرجہ اس قانون کے نافذ کیا جاوے۔ اسلئے انتظام بندر اور متعلقات بندر کے اس وقت نفاذ پذیر ہوگا +

چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ

دفعہ ۳۱ (۱) ہر چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ اپنی علاقہ اختیار کی حدود اربعہ کے اندر وہ تمام اختیارات نافذ کریگا جو اُسے بموجب مجموعہ ہذا عطا ہوئے ہوں یا بموجب کسی قانون یا قاعدہ نافذہ بیت تاریخ اس وقت کے جب یہ مجموعہ اثر پذیر ہو جائے کسی مجسٹریٹ یا چیف مجسٹریٹ کی معرفت عمل میں آنے چاہئیں اور اسکو اختیارات ہوگا کہ وقتاً فوقتاً لوکل گورنمنٹ کی منظوری پہلے سے حاصل کر کے ایسے قواعد جو اس مجموعہ کے مطابق ہوں اس غرض سے انتظام امور مفصلہ ذیل کے مرتب کرتا رہے :-

(الف) نسبت کارروائی و تقسیم خدمات اور ضابطہ عمل عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ بلدہ کے -

(ب) نسبت اوقات اور مقامات کے جہاں مجسٹریٹوں کی بنچوں کا اجلاس ہوگا -

(ج) نسبت توضیع ایسے بنچوں کے اور

(د) نسبت طریقہ تصفیہ اختلافات آراء کے جو بوقت اجلاس مابین مجسٹریٹوں کے واقع ہوں۔ اور

(ہ) نسبت اور معاملہ کے جسکی بابت مجسٹریٹ ضلع اپنے اُن عام اختیارات حکومت کی رو سے کارروائی کر سکتا ہو جو اپنے ماتحت مجسٹریٹوں پر رکھتا ہے +

(۲) لوکل گورنمنٹ اس مجموعہ کی اغراض کے لئے اعلان کر سکتی ہے کہ کونسے پریزیڈنسی مجسٹریٹ چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے تابع ہیں اور انکی ماتحتی کی حد کی تعیین کر سکتی ہے

(۵) جسٹس آف دی پیس

جسٹس آف دی پیس مفصل کے لئے۔

دفعہ ۲۲- جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو جہاں تک بلاد پریزیڈنسی کے باہر برٹش انڈیا کی کل قلمرو یا اُسکے کسی جزو سے تعلق ہے اور ہر لوکل گورنمنٹ کو جہاں تک باستثناء بلاد پریزیڈنسی مذکور اُسکے ممالک زیر حکومت سے تعلق ہے اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے اسقدر رعایا ہر ملا نیہ اہل یورپ کو جو جناب معظم الیہم یا لوکل گورنمنٹ کو مناسب معلوم ہوں علاقوں کے اندر انکی نسبت جسٹس آف دی پیس مقرر کریں جنکی صراحت اشتہار مذکور میں ہو۔

جسٹس آف دی پیس بلاد پریزیڈنسی کے لئے

دفعہ ۲۳- لوکل گورنمنٹ کو جہاں تک بلدہ کلکتہ مدارس و بمبئی سے تعلق ہے + اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے اُس بلدہ کی حدود کے اندر جو اشتہار میں مذکور ہو کسی اشخاص ساکن برٹش انڈیا کو جو کسی ریاست غیر کی رعایا نہوں اور جنکو لوکل گورنمنٹ مستوجب لائق سمجھے عہدہ جسٹس آف دی پیس پر مامور کرے +

باختیار جسٹس آف دی پیس

دفعہ ۲۴- (۱) ہر وہ شخص جو بذریعہ کمیشن جاریہ ہائی کورٹ کے برٹش انڈیا کے کسی جزو

کے اندر اور اُسکے لئے باستثناء بلاد پریزیڈنسی کے بالفعل کام جسٹس آف دی پیس کا انجام دیتا ہو ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا وہ دفعہ ۲۲ کے مطابق جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حکم سے برٹش انڈیا کے تمام قلمرو کے لئے باستثناء بلاد پریزیڈنسی جسٹس آف دی پیس کا کام انجام دینے کے لئے مقرر ہوا ہے -

(۲) ہر ایسا شخص جو قسم مذکور کے کسی کمیشن کے ذریعہ سے کسی بلدۂ مذکورۂ صدر کی حدود کے اندر کام جسٹس آف دی پیس کا بالفعل انجام دیتا ہو ایسا سمجھا جاویگا کہ وہ دفعہ ۲۳ کے موجب لوکل گورنمنٹ کے حکم سے مقرر کیا گیا ہے +

اکس عہدوں یعنی عہدوں کے اعتبار سے جسٹس آف دی پیس

دفعہ ۲۵ — جناب نواب گورنر جنرل بہادر اور جناب ممدوح کی کونسل کے معمولی ممبران اور ہائی کورٹ کے صاحبان جج اور کارڈرنگون اپنے اپنے عہدوں کے اعتبار سے کل برٹش انڈیا کے لئے اور اُسکے اندر جسٹس آف دی پیس ہیں - اور صاحبان سشن جج و ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اُس قلمرو کے اندر اور اُس کل قلمرو کے لئے جو اُس لوکل گورنمنٹ کے زیر نظم ونسق ہوں جسکے ماتحت وہ کارگزار ہیں جسٹس آف دی پیس ہیں اور صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی اُن بلاد کے اندر اور اُن کے لئے جسٹس آف دی پیس ہیں جن میں مجسٹریٹ کا وہ عہدہ رکھتے ہیں +

(و) معطلی و موقوفی

صاحبان جج و صاحبان مجسٹریٹ کی معطلی و موقوفی

دفعہ ۲۶ - جائز ہے کہ لوکل گورنمنٹ کے حکم سے تمام صاحبان جج عدالتہائے فوجداری باستثناء عدالتہائے ہائی کورٹ کے جو از روئے سند شاہی کے قائم ہوئی ہوں اور جملہ صاحبان مجسٹریٹ عہدے سے معطل یا موقوف کئے جائیں -

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے صاحبان جج اور مجسٹریٹ جو بالفعل صرف جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حکم سے عہدہ سے معطل یا موقوف ہونے کے لایق ہیں کسی اور حاکم کے حکم سے معطل یا موقوف نہوسکینگے

جسٹس آف دی پیس کی معطلی و موقوفی

دفعہ ۲۷ - جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مجاز ہیں کہ اپنے مقرر کیے ہوئے کسی جسٹس آف دی پیس کو عہدہ سے معطل یا موقوف کریں اور لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ اپنے مقرر کئے ہوئے کسی جسٹس آف دی پیس کو عہدہ سے معطل یا موقوف کرے +

باب (۳)

عدالتوں کے اختیارات

(الف) تصریح اُن جرائم کی جو ہر عدالت واحد کی سماعت کے لایق ہیں -

جرائم مصرحہ مجموعہ تعزیرات ہند

دفعہ ۲۸ بپابندی دیگر احکام مجموعہ ہذا کے جائز ہے کہ تجویز ہر جرم مصرحہ مجموعہ تعزیرات ہند کی عدالت مفصلہ ذیل کی معرفت کی جاوے ۔

(الف) عدالت ہائی کورٹ کی معرفت - یا

(ب) عدالت سشن کی معرفت - یا

(ج) کسی اور عدالت کی معرفت جو ضمیمہ دوم کے خانہ ہشتم کی رُو سے اُسکی تجویز کی مجاز ظاہر کی گئی ہے -

تمثیل

قتل انسان مستلزم سزا کی فرد قرارداد جرم کی بابت زید عدالت سشن میں سپرد ہوا - جائز ہے کہ اُس پر صرف بالارادہ ضرر پہنچانے کا جرم ثابت کیا جاوے جو ایسا جرم ہے جسکی تجویز مجسٹریٹ کر سکتا ہے -

جرایم جو کسی اور قانون میں مصرح ہیں

دفعہ ۲۹ - (۱) بتعمیل احکام دفعہ ۴۴۷ تجویز جرم مصرحہ کسی اور قانون کی اگر اُس قانون میں کوئی خاص عدالت اُس کی مجوز قرار پائی ہو اُسی عدالت کی معرفت ہوگی -

(۲) جب اُس قانون میں کسی عدالت کا ذکر نہو تو جائز ہے کہ اُس جرم کی تجویز ہائیکورٹ یا کسی اور عدالت کی معرفت ہو جو ضمیمہ دوم کے خانہ ہشتم میں ویسے جرم کی تجویز کی مجاز ظاہر کی گئی ہے +

وہ جرایم جو لایق سزائے موت کے نہیں ہیں

دفعہ ۳۰ - اُن ممالک میں جو زیر حکومت جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب و برہما و صاحبان چیف کمشنر ممالک اودھ اور ممالک متوسط اور کورگ اور آسام کے ہیں اور سندھ میں اور دیگر صوبجات کے اُن حصوں میں جہاں جہاں صاحبان ڈپٹی کمشنر یا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہیں لوکل گورنمنٹ کو باوجود اسکے کہ دفعہ ۲۹ میں کچھ اور حکم مندرج ہو اختیار ہے کہ ضلع کے مجسٹریٹ یا کسی مجسٹریٹ درجہ اول کو یہ اختیار عطا کرے کہ وہ بحیثیت مجسٹریٹی اُن کل جرایم کی تجویز کرے جو لایق سزائے موت کے نہیں ہیں +

(ب) بابت احکام سزا جو مختلف درجوں کی عدالتوں سے صادر ہو سکتے ہیں

وہ احکام سزا جو ہائیکورٹ اور صاحبان سشن جج صادر کر سکتے ہیں -

دفعہ ۳۱ (۱) جائز ہے کہ ہائی کورٹ حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے -

(۲) سشن جج یا ایڈیشنل سشن جج کوئی ایسا حکم سزا صادر کر سکتا ہے جو قانوناً جائز ہو - مگر جب ایسا جج سزائے موت کا حکم صادر کرے تو وہ محتاج بحالی منجانب حکام ہائی کورٹ کا ہوگا -

(۳) اسسٹنٹ سشن جج مجاز ہے کہ کوئی حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے - باستثنائے حکم سزائے موت یا حبس بعبور دریائے شور سات برس سے زیادہ کے لیئے یا قید سات برس سے زیادہ میعاد کی +

وہ احکام سزا جو صاحبان مجسٹریٹ صادر کر سکتے ہیں -

دفعہ ۳۲ (۱) صاحبان مجسٹریٹ کی عدالتوں کو اختیار ہے کہ احکام سزا مفصلہ ذیل صادر کریں :-

(الف) عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ پریسیڈنسی اور صاحبان مجسٹریٹ درجہ اول	قید جو دو برس سے زیادہ نہ ہو مع اُس قدر قید تنہائی کے جو قانوناً جائز ہو - جرمانہ جسکی مقدار ایکہزار روپیہ سے زیادہ نہو - تازیانہ

(ب) عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم

قید جس کی میعاد چھ مہینے سے زیادہ نہو مع اُس قدر قید تنہائی کے جو قانوناً جایز ہو۔
جرمانہ جس کی مقدار دو سو سے زیادہ نہ ہو۔
تازیانہ (اگر خاص طور پر مجاز کیئے گئے ہوں)

(ج) عدالتہائے مجسٹریٹ درجہ سوم

قید جسکی میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہو
جرمانہ جس کی مقدار پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو۔

(۲) ہر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ ایسا حکم سزا سے قانون صادر کرے جس میں ایسی چند سزائیں شامل ہوں جن کی تجویز کرنے کا اُسکو قانوناً اختیار ہو +

(۳) کوئی عدالت مجسٹریٹ درجہ دوم حکم سزاے تازیانہ صادر نہیں کرسکتی ہے بجز اس کے کہ لوکل گورنمنٹ سے بالخصوص اس باب میں اُس کو اختیار عطا کیا جاے +

درصورت عدم اداے جرمانہ کے مجسٹریٹوں کو حکم سزاے قید صادر کرنے کا اختیار

دفعہ ۳۳ (۱) ہر مجسٹریٹ کی عدالت مجاز ہے کہ درصورت عدم اداے جرمانہ اُس میعاد کی قید تجویز کرے جو قانوناً عدم اداے جرمانہ کی صورت میں جایز ہو +

مگر شرط یہ ہے

(الف) کہ وہ میعاد مجسٹریٹ کے اُس اختیار سے باہر نہو جو اس مجموعہ کی رو سے اُسکو عطا ہوا ہے +

شرط متعلق بعض صورتوں کے

(ب) کسی مقدمہ منفصلہ صاحب مجسٹریٹ میں جسمیں حکم قید کا اصل حکم سزا کا ایک جزو ہو وہ میعاد قید جو بقصور عدم اداے جرمانہ تجویز کی جائے اُس عرصہ قید کے ایک چہارم سے زیادہ نہوگی جو مجسٹریٹ مذکور اُس جرم کی عوض عاید کرسکتا ہو بجز اسکے کہ وہ قید درصورت عدم اداے جرمانہ عاید کیجاوے

(۲) جو قید اس دفعہ کے بموجب تجویز کی گئی ہو وہ جایز ہے کہ علاوہ اصل حکم سزائے قید بابت اُس سب سے بڑی میعاد کے ہو جو مجسٹریٹ حسب دفعہ ۳۲ صادر کرسکتا ہے +

بعض مجسٹریٹ ضلع کے اختیارات اعلیٰ

دفعہ ۳۴۔ ایسے مجسٹریٹ ضلع کی عدالت کو جن کو دفعہ ۳۰ کی رو سے اختیار خاص دیا گیا ہو ایسے حکم سزا کے صادر کرنیکا اختیار ہوگا جو قانوناً مجاز ہو۔ بجز اس حکم سزاے موت یا قید بعبور دریائے شور کے جس کی میعاد سات برس سے زیادہ ہو۔ یا حکم سزائے قید کے جسکی میعاد سات برس سے زیادہ ہو۔

حکم سزا اُن صورتوں میں کہ جب ایک ہی تجویز میں چند جرایم ثابت کیئے جائیں۔

دفعہ ۳۵ (۱) جب کسی شخص پر ایک ہی تجویز میں دو یا زیادہ جدا گانہ جرایم ثابت کیئے جائیں تو عدالت مجاز ہے کہ ایسے جرموں کی علت میں وہ مختلف سزائیں مجرم کے لیئے تجویز کرے جو جرایم مذکور کے لیئے مقرر ہیں اور جسقدر عدالت کو عاید کرنے کا اختیار ہے اور چاہیئے کہ وہ سزائیں جب قید یا حبس بعبور دریائے شور کی قسم سے ہوں یکے بعد دیگرے اُس ترتیب سے شروع کیجائیں

جیسی عدالت ہدایت کرے۔ اِلّا اُس صورت میں جبکہ عدالت ہدایت کرے کہ ایسی سزائیں ایک ہی وقت سے ساتھ ساتھ شروع ہونگی۔

(۲) عدالت کو محض اس وجہ سے کہ اُن جرائم متعدد کی سزائے مجموعی اُس مقدار سزا سے زیادہ ہے جسکے عاید کرنے کی عدالت موصوفہ بحالت ثبوت جرم واحد مجاز ہے ضرور نہ ہوگا کہ مجرم کو عدالت بالاتر کے حضور میں تجویز مقدمہ کے لئے بھیجدے۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ

سزا کی تعداد

(الف) کسی صورت میں مجرم مذکور کی نسبت ۱۴ برس سے زیادہ میعاد کے لئے قید کا حکم صادر کرنا جائز نہ ہوگا۔

(ب) اگر مقدمہ کی تجویز (اُس مجسٹریٹ کے سوائے جو دفعہ ۳۴ کے بموجب عمل کرتا ہو) کسی اور مجسٹریٹ کی معرفت ہو تو مجموعی سزا اُس سزا کی دو چند مقدار سے زیادہ نہ ہوگی جسکو مجسٹریٹ اپنے معمولی اختیار کی رُو سے عاید کر سکتا ہے۔

اپیل کرنے کے لئے حکم سزائے مجموعی کا جو اس دفعہ کے بموجب اُس مقدمہ میں صادر ہو جسمیں متعدد جرائم ایک ہی تجویز میں ثابت کئے جائیں بمنزلہ حکم سزائے واحد کے متصور ہوگا۔

تشریح۔ وہ علیحدہ کئے جانے کے قابل جرائم جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۷۱ کے احکام کے اندر آئیں بحسب منشاء دفعہ ہذا جداگانہ جرائم نہیں ہیں۔

تمثیل

زید نے سرقہ کے ارتکاب کی نیت سے نقب زنی کی اور وہاں اُس نے مال چرایا۔ زید جرائم جداگانہ کا مرتکب نہیں ہوا۔

(ج) اختیارات معمولی اور زائد

مجسٹریٹوں کے اختیارات معمولی

دفعہ ۳۶۔ تمام صاحبان مجسٹریٹ ضلع اور صاحبان مجسٹریٹ حصہ ضلع اور صاحبان مجسٹریٹ درجہ اول و درجہ دوم و درجہ سوم کو وہ اختیارات حاصل ہیں جو بعد ازیں انکو عطا ہوئی ہیں اور جنکی صراحت ضمیمہ سوم میں مندرج ہے اور یہ اختیارات اُن کے "معمولی اختیارات" کہلاتے ہیں۔

اختیارات مزید صاحبان مجسٹریٹ کو بخشے جا سکتے ہیں

دفعہ ۳۷۔ جائز ہے کہ کسی مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کو لوکل گورنمنٹ یا کسی مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے جیسا موقع ہو علاوہ اُسکے معمولی اختیارات کے ایسے اختیارات زاید عطا کئے جائیں جو ضمیمہ چہارم میں وہ اختیارات قرار دیئے گئے ہیں جو لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے اُسکو حاصل ہو سکتے ہیں۔

مجسٹریٹ ضلع کے اختیارات عطا شدہ کا تابع حکومت ہونا

دفعہ ۳۸۔ اختیارات جو مجسٹریٹ ضلع کو از روئے

دفعہ ۳۷ عطا ہوا ہے ماتباع حکومت لوکل گورنمنٹ کے عمل میں لایا جائیگا +

(د) بابت عطا و بحالی و منسوخی اختیارات کے۔

اختیارات کے بخشنے کا طریقہ

دفعہ ۳۹ (۱) جب لوکل گورنمنٹ اس مجموعہ کے مطابق اختیارات عطا کرے تو اسکو اختیار ہے کہ از روئے حکم اشخاص کو بتخصیص انکے اسما کے یا باعتبار انکے عہدوں کے یا اقسام عہدہ داروں کو بالعموم انکے عہدوں کے لحاظ سے اختیارات بخشے۔

(۲) ہر ایسا حکم اس تاریخ سے نافذ ہو گا جس تاریخ کو حکم مذکور اس شخص کے پاس پہنچایا جائے۔ جسے اس نہج کا اختیار عطا ہوا ہو۔

ان عہدہ داروں کے اختیارات کا نافذ رہنا جنکی تبدیلی ہوئی ہو۔

دفعہ ۴۰۔ جب کوئی عہدہ دار ملازم گورنمنٹ جسکو اس مجموعہ کے مطابق کسی رقبہ اراضی کے اندر اختیارات بخشے گئے ہوں اسی مقدار کے کسی اور رقبہ اراضی کے اندر اسی لوکل گورنمنٹ کے تحت میں اسی قسم کے کسی اور عہدہ پر جو عہدہ اول الذکر کے برابر یا اس سے بالاتر ہو منتقل کیا جائے تو اگر لوکل گورنمنٹ نے اسکے خلاف ہدایت نہ کی ہو یا اس کے خلاف ہدایت نہ کرے شخص مذکور مستحق ہو گا کہ اس رقبہ اراضی میں جسمیں وہ منتقل ہوا ہو وہی اختیارات نافذ کرتا رہے۔

اختیارات کا منسوخ ہونا

دفعہ ۴۱ (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ کسی اختیارات کو منسوخ کرے جو اس نے یا اس کے کسی عہدہ دار ماتحت نے اس مجموعہ کے مطابق کسی شخص کو عطا کئے ہوں۔

(۲) جو اختیارات مجسٹریٹ ضلع عطا کرے وہ اسی طریقہ پر مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے منسوخ کئے جاسکتے ہیں۔

(۳) حصہ سوم

احکام عام

باب (۴)

بابت اعانت و اطلاع رسانی بحضور صاحبان مجسٹریٹ و پولیس و ان اشخاص کے جو گرفتاری کریں۔

کب عام کو چاہیئے کہ صاحبان مجسٹریٹ اور پولیس کی اعانت کرے

دفعہ ۴۲۔ ہر شخص کو لازم ہے کہ بلاد پریزیڈنسی کو اندر یا انکے باہر جب کبھی مجسٹریٹ یا پولیس افسر اس سے بطور معقول اعانت طلب کرے۔ امور مفصلہ ذیل میں مدد دے۔

(الف) گرفتار کرنے یا بھاگنے سے روکنے میں کسی اور شخص کے جس کو ایسا مجسٹریٹ یا افسر پولیس گرفتار کرنے کا مجاز ہے یا

(ب) نقص امن کے روکنے یا فرو کرنے میں یا کسی نقصان کے روکنے میں جسکی ریلوے۔ یا نہر۔ یا مال

یا تار برقی سرکاری کو نقصان پہنچانے کا اقدام کیا جائے۔

اہلکار پولیس کے سوا کسی اور شخص کی مدد کرنا جو تعمیل وارنٹ کرتا ہو

دفعہ ۴۳۔ جب وارنٹ اہلکار پولیس کے سوا کسی اور شخص کے نام تحریر پائے تو ہر شخص غیر کو اس وارنٹ کی تعمیل میں مدد کرنے کا اختیار ہوگا بشرطیکہ وہ شخص جس کے نام وارنٹ تحریر پایا ہے نزدیک موجود اور وارنٹ کی تعمیل میں مصروف ہو۔

عامہ کو چاہیئے کہ بعض جرموں کی اطلاع پہنچائے۔

دفعہ ۴۴ (۱) ہر شخص کو عام اس سے کہ بلادِ پریزیڈنسی کے اندر ہو یا باہر جو کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا کسی اور شخص کے ارادہ ارتکاب سے مطلع ہو جائے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعات مفصلہ ذیل میں مقرر ہے (یعنے) دفعات ۱۲۱ و ۱۲۱ (الف) و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۱۲۴ (الف) و ۱۲۵ و ۱۲۶ و ۱۳۰ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ و ۱۴۷ و ۱۴۸ و ۳۰۲ و ۳۰۳ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۶ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰۔ لازم ہے کہ درصورت نہ ہونے مانع کسی وجہ معقول کے جسکا ثابت کرنا خود اسی شخص کے ذمہ رہیگا جو اس سے واقف ہو اس ارتکاب یا ارادہ کی اطلاع اس مجسٹریٹ کو جو قریب تر ہو یا اہلکار پولیس کو فوراً پہنچائے۔

(۲) اس دفعہ کی اغراض کیلئے لفظ "جرم" میں وہ فعل داخل ہے کہ اگر اسکا ارتکاب برٹش انڈیا میں ہوتا تو وہ جرم قرار دیا جاتا +

گاؤں کے مکھیاؤں اور پٹواریوں اور مالکان اراضی وغیرہ پر واجب ہے کہ بعض معاملات میں رپورٹ کریں۔

دفعہ ۴۵۔ ہر گانوں کے مکھیا یا گانوں کے پٹواری یا گاؤں کے چوکیدار یا گاؤں کے اہلکار پولیس یا مالک یا دخیل اراضی اور اس مالک یا دخیل کے کارندے کو اور ہر اہلکار تحصیل مالگذاری یا لگان اراضی کو جو منجانب سرکار یا کورٹ آف وارڈس مامور ہو لازم ہے کہ قریب تر مجسٹریٹ یا قریب تر تھانہ پولیس کے اہلکار مہتمم کو یعنی جو قریب تر ہو خبر جو امور مفصلہ ذیل کی بابت اسکو معلوم ہو فوراً پہنچائے +

(الف) کسی ایسے گانوں میں جسکا وہ مکھیا یا پٹواری یا چوکیدار یا اہلکار پولیس ہو یا جسمیں وہ اراضی کا مالک یا دخیل ہو یا کارندہ ہو یا مالگذاری یا زرلگان تحصیل کرتا ہو جو شخص مال مسروقہ کا مشہور لینے یا اسکا فروخت کرنے والا ہو اس کی سکونت مستقل یا چند روزہ کی بابت۔

(ب) جس شخص کی نسبت اسکو معلوم یا اشتباہ معقول ہو کہ وہ ٹھگ یا رہزن یا قیدی فراری یا مجرم اشتہاری ہے اسکے گانوں کے اندر کسی مقام پر آنے کی بابت یا اس گانوں میں ہو کر کسی راستہ سے اسکے گذرنے کی بابت +

(ج) جو جرم قابل ضمانت نہیں ہے یا جو جرم مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۴۳ یا ۱۴۴ یا ۱۴۵ یا ۱۴۷ یا ۱۴۸ کے بموجب قابل سزا ہے اسی گاؤں میں یا اسکی گاؤں کے قریب اسکے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت

(د) اس گانوں میں کسی موت اتفاقی یا غیر طبعی کے واقع ہونے کی بابت یا کسی ایسی موت کی بابت جو مشتبہ حالتوں کے ساتھ وقوع میں آئی ہو۔

(ھ) ویسے گانوں کے نزدیک کسی مقام خارج برٹش انڈیا میں کسی ایسے فعل کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت جو برٹش انڈیا کے اندر صادر ہونے کی تقدیر میں ایسا ایک جرم ہوتا جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعات مرقومۃ الذیل یعنی دفعات ۳۰۲ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ میں سے کسی دفعہ کی رُو سے لائق سزا ہے۔

(ز) ہر امر کی بابت جس کے سبب سے انتظام کے برقرار رکھنے میں یا جرم کے انسداد یا انسان یا مال کی حفاظت میں خلل پڑنے کا احتمال ہو کہ جسکی نسبت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بذریعہ ایسے عام یا خاص حکم کے جو لوکل گورنمنٹ کی منظوری ماقبل کے ساتھ صادر کیا گیا ہو۔ اشخاص مذکور الصدر میں سے کسی شخص کو خبر پہنچانے کے لیئے ہدایت کی ہے۔

(۲) اس دفعہ میں۔

(اول) لفظ "گانوں" میں گانوں کی اراضیات داخل ہیں۔ اور

(دوم) الفاظ "مجرم اشتہاری" میں ہر ایک شخص داخل ہے۔ جو کسی حصۂ ہند میں کسی ایسی عدالت یا حاکم کی طرف سے جسے جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے قایم کیا یا برقرار رکھا ہو کسی ایسے فعل کی بابت مجرم کی حیثیت سے مشتہر ہوا ہو جو برٹش انڈیا کے اندر صادر ہونے کی تقدیر میں مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعات مرقومۃ الذیل یعنے ۳۰۲ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ میں سے کسی دفعہ کی رُو سے لائق سزا ہوتا۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی جانب سے بعض صورتوں میں دفعہ ہذا کی غرض کے لیئے گانوں کے مکھیاؤں کا تقرر

(۳) اُن قواعد کی پابندی کے ساتھ جو اس بارے میں لوکل گورنمنٹ وضع کرے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو جائز ہوگا کہ کسی گانوں میں جہاں کوئی ویسا مکھیا کسی دوسرے قانون کی رُو سے مقرر نہ ہوا ہو۔ دفعہ ہذا کی غرض کے لیئے ایک یا ایک سے زیادہ شخصوں کو گانوں کا مکھیا مقرر کرے +

باب ۵

بابت گرفتاری اور فرار اور گرفتاری مکرر

(الف) عموماً بابت گرفتاری

گرفتاری کیونکر کیا جائے گا

دفعہ ۴۶ (۱) گرفتار کرنے کے وقت اہلکار پولیس یا اور شخص گرفتار کنندہ کو لازم

ہے کہ اُس شخص کے جسم کو جسکی گرفتاری منظور ہے فی الواقع چھوئے یا قید کرے الا اُس صورت میں کہ وہ شخص قولاً یا فعلاً خود حراست قبول کرے۔

کوشش گرفتاری میں تعرض کرنا

(۲) اگر وہ شخص جسکی گرفتاری منظور ہو اُس کوشش میں جو اُس کی گرفتاری کیلئے کی جائے بزور تعرض کرے یا گرفتاری سے گریز کرنے کا قصد کرے تو ایسا اہلکار پولیس یا اور شخص مجاز ہوگا کہ اُس کی گرفتاری کے لئے ہر ایک تدبیر ضروری عمل میں لائے۔

(۳) اس دفعہ میں کوئی ایسا مضمون نہیں ہے جس سے استحقاق وقوع میں لانے ہلاکت ایسے شخص گرفتار کردہ کا حاصل ہو جسپر الزام جرم جو قابل سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور ہو نہ لگایا گیا ہو۔

تلاشی مکان جہاں وہ شخص کہ گرفتار کرنا منظور ہے داخل ہوا ہو

دفعہ ۴۷۔ اگر کوئی شخص جسکے پاس وارنٹ گرفتاری ہو یا کوئی اہلکار پولیس جو گرفتاری کا اختیار رکھتا ہو کسی وجہ سے یہ باور کرے کہ وہ شخص جسکی گرفتاری منظور ہے کسی مقام میں گھس گیا ہے یا اُسکے اندر موجود ہے تو اُس شخص کو جو اُس مقام میں رہتا یا اُس کا اہتمام رکھتا ہو لازم ہے کہ شخص مذکور کو جو وارنٹ گرفتاری رکھتا ہو۔ یا افسر پولیس مذکور کی درخواست پر مقام مذکور میں بلا مزاحمت جانے دے اور واسطے لینے خانہ تلاشی کے اُس کو ہر طرح کی سہولت معقول دے۔

ضابطہ کارروائی جبکہ اندر دخل نہ مل سکے

دفعہ ۴۸۔ اگر دفعہ ۴۷ کے بموجب مقام مذکور کے اندر دخل نہ مل سکے تو اس صورت میں جسمیں کوئی شخص وارنٹ کے ذریعہ سے عمل کرتا ہو اور کسی دوسری صورت میں جسمیں وارنٹ کا جاری ہونا جائز ہو مگر بلا دینے موقع فرار کے اُس شخص کو جسکی گرفتاری مطلوب ہو۔

لے اُن مقامات میں جہاں پنجاب کے سرحدی جرائم کا قانون مصدرہ ۱۸۸۷ء نافذ العمل ہے دفعہ ۴۶ یوں پڑھی جائیگی کہ گویا مضامین مرقوم الذیل اُسمیں بڑھائے گئے ہیں:

مگر اس دفعہ کی رُو سے کسی ایسے شخص کے باعث موت ہونے کا حق بخشا جاتا ہے جسپر پنجاب کے سرحدی جرائم کے قانون مصدرہ ۱۸۸۷ء کے وہ اجزا جاری کئے جاسکتے ہیں جنکی تعلق پذیری عام نہیں ہے۔

(الف) اگر وہ ایسے حالات میں جنسے اسبات کے باور کرنے کی وجہ معقول پائی جاتی ہو کہ وہ اپنی نیت کے حاصل کرنے کے لئے ہتھیار چلانے کا ارادہ رکھتا ہے کسی جرم کا مرتکب ہو رہا ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کا قصد کر رہا ہو یا گرفتاری میں تعرض کر رہا ہو یا گرفتاری سے نکل بھاگنے کا قصد کر رہا ہو۔ یا

(ب) اگر اُسکی نسبت غوغا یہ ہو کہ وہ کسی ایسے جرم میں ملوث ہے جسکی تصریح اُس دفعہ کے فقرہ اخیر مرقوم الفوق میں کیگئی ہے یا کیہ وہ ایسے حالات میں جنکا ذکر دوسرے فقرہ کے ضمن (الف) میں کیا گیا ہے کسی جرم کا مرتکب ہو رہا ہے یا کسی جرم کے ارتکاب کا قصد کر رہا ہے یا گرفتاری میں تعرض کر رہا ہے یا گرفتاری سے نکل بھاگنے کا قصد کر رہا ہے (دیکھو قانون ۴ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۳ ضمن (۲))

وارنٹ کا حاصل کرنا غیر ممکن ہو یہ بات جائز ہوگی کہ اہلکار پولیس مقام میں داخل ہو کر اس کے اندر خانہ تلاشی کرے۔

اور اسکو اختیار ہوگا کہ ویسے مقام میں داخل ہونے کے لئے کسی مکان یا مقام کے دروازہ یا کھڑکی بیرونی یا اندرونی کو جو شخص مطلوب گرفتاری کی یا کسی اور شخص کی ملکیت ہو اُس صورت میں توڑ کر داخل ہو جب کہ اُس نے اپنا اختیار اور ارادہ ظاہر اور داخل ہونے کی درخواست حسب ضابطہ کی ہو اور کسی اور طور پر داخل ہونے سے مجبور ہو۔

زنان خانہ کو توڑ کر اُس کے اندر جانا

مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ مقام ایسا خلوت خانہ ہو جسمیں کوئی عورت (جو شخص مطلوب گرفتاری نہو) فی الواقع مقیم ہو جو مطابق رواج کے عوام کے رو برو نہیں نکلتی ہے تو ایسے شخص یا اہلکار پولیس کو لازم ہے کہ ایسے خلوت خانہ میں داخل ہونے سے پہلے ایسی عورت کو اطلاع دے کہ وہ اُسمیں سے چلے جانے کی مجاز ہے اور اُسکو نکلنے کے لئے ہر طرح کی سہولت معقول دے۔ اور بعد اُسکے مجاز ہوگا کہ خلوت خانہ کو توڑ کر اُس کے اندر جائے۔

رہائی کے لئے دروازوں اور کھڑکیوں کے توڑ ڈالنے کا اختیار

دفعہ ۴۹- ہر اہلکار پولیس یا اور شخص کو جو گرفتاری کرنے کا مجاز ہو اختیار ہے کہ واسطے رہائی نفس خود یا کسی اور شخص کے جو بطور جائز کسی کی گرفتاری کے لئے کسی مکان یا مقام میں داخل ہو کر وہاں روکا گیا ہو۔ مکان یا مقام مذکور کے کسی دروازہ یا کھڑکی بیرونی یا اندرونی کو توڑ ڈالے۔

غیر ضروری تعرض نہ کیا جائیگا

دفعہ ۵۰- شخص گرفتار شدہ کے ساتھ اُس سے زیادہ تعرض نہ کیا جائیگا جو اُس کے فرار کے انسداد کے لئے ضروری ہو۔

اشخاص گرفتار شدہ کی تلاشی لینی

دفعہ ۵۱- جب کوئی شخص کسی افسر پولیس کی معرفت ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار کیا جائے جس میں حکم حاضر ضامنی لینے کا نہ ہو یا ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے جسمیں حکم حاضر ضامنی کے لینے کا ہو الا شخص گرفتار شدہ حاضر ضامنی نہ دے سکے۔

اور جب کوئی شخص بلا وارنٹ گرفتار کیا جائے۔ یا بذریعہ وارنٹ کے کسی شخص خانگی نے اُس کو گرفتار کیا ہو اور حاضر ضامنی پر اُس کا رہا ہونا قانوناً جائز نہ ہو یا وہ حاضر ضامنی نہ دے سکے۔

تو اہلکار پولیس گرفتار کنندہ یا اگر گرفتاری شخص خانگی نے کی ہو تو وہ اہلکار پولیس جسکو شخص خانگی شخص گرفتار شدہ کو سپرد کرے مجاز ہوگا کہ ایسے شخص کی تلاشی لے اور جملہ اشیاء کو سوائے پارچہ پوشیدنی بہ قدر ضرورت کے جو اُس کے بدن پر پائی جائیں۔ حراست محفوظ میں رکھے۔

عورتوں کی تلاشی لینے کا طریقہ

دفعہ ۵۲- جب کبھی کسی عورت کی تلاشی لینی ضرور ہو اُس کی تلاشی کسی عورت کی معرفت بکمال لحاظ اُس کی شرم و حیا کے لیجائے۔

لڑائی کے ہتیار لے لینے کا اختیار

دفعہ ۵۳- اہلکار پولیس یا اور شخص جو اس مجموعہ کے مطابق کوئی گرفتاری کرے مجاز ہے کہ شخص گرفتار شدہ سے ایسے لڑائی کے ہتیار لے لے جو اُس کے بدن پر پائے جائیں۔ اور اُس کو لازم ہے کہ کل ہتیار جو اس طرح لیے ہوں

عدالت یا عہدہ دار کو حوالہ کردے جس کے روبرو شخص گرفتار کنندہ کے لیئے اس مجموعہ میں حکم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو حاضر کرے ۔

(ب) بابت گرفتاری بلا وارنٹ

کب بلا وارنٹ پولیس گرفتار کرسکتا ہے

دفعہ ۵۴ (۱) ہر اہلکار پولیس مجاز ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بدون وارنٹ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جس کا ذیل میں ذکر ہے ۔

اولاً ۔ ہر شخص کو جو جرم قابل دست اندازی میں شریک رہا ہو یا جس کی نسبت اس بات کی شکایت معقول گذری ہو یا اطلاع معتبر پہنچی ہو یا شبہ معقول ناشی ہو کہ وہ ایسے جرم میں شریک رہا ہے ۔

ثانیاً ۔ ایسے ہر شخص کو جس کے پاس بلا وجہ جائز کوئی آلہ نقب زنی موجود ہو جس کے پاس رہنے کی وجہ نہ کر سکتا یا ثبوت شخص مذکور کی گردن پر ہوگا ۔

ثالثاً ۔ ایسے شخص کو جسکے مجرم ہونے کی بابت اس مجموعہ کے بموجب یا ازروئے حکم لوکل گورنمنٹ اشتہار دیا گیا ہو

رابعاً ۔ ایسے ہر شخص کو جسکے قبضہ میں ایسا کوئی مال پایا جائے جسکی نسبت مال مسروقہ ہونے کا شبہ معقول ہو اور اس بات کا شبہ معقول ہو کہ اس نے کوئی جرم نسبت شئے مذکور کے کیا ہے ۔

خامساً ۔ ایسے ہر شخص کو جو کسی اہلکار پولیس کا اس حالت میں مزاحم ہو جبکہ وہ اپنا کار منصبی تعمیل کرتا ہو یا جو حراست قانونی سے فرار ہو جائے یا فرار ہو جانے کا اقدام کرے ۔

سادساً ۔ ایسے ہر شخص کو جس کی نسبت یہ شبہ معقول ہو کہ وہ افواج بحری یا بری ملکہ معظمہ سے فراری ہے یا وہ جو ملکہ معظمہ کی ملازمت بحری ہند کے متعلق ہو اور اس ملازمت سے بطور ناجائز غیر حاضر رہا ہو ۔ اور

سابعاً ۔ ہر شخص کو جو کسی ایسے فعل میں شریک رہا ہو یا جس کی نسبت اس بات کی شکایت معقول گذری ہو یا اطلاع معتبر پہنچی ہو یا شبہ معقول ناشی ہو کہ وہ کسی ایسے فعل میں شریک رہا ہے جسکا ارتکاب کسی مقام خارج برٹش انڈیا میں ہوا ہے اور جو برٹش انڈیا کے اندر صادر ہونے کی تقدیر میں جرم کی حیثیت سے لائق سزا ہوتا اور جس فعل کی بابت وہ شخص بموجب کسی قانون کے جو فراریوں کے ملک غیر سے حوالہ ہونے کے متعلق ہے یا فراری مجرموں کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۸۱ء کی روسے یا اور ذریعہ سے برٹش انڈیا کے اندر گرفتار کیئے جانے یا حراست میں رکھے جانے کا مستوجب ہے ۔

ثامناً ۔ کوئی رہا شدہ قیدی جو کسی قاعدہ مرتبہ زیر دفعہ ۵۶۵ ضمنی دفعہ ۳ کی خلاف ورزی کا ارتکاب کر رہا ہو

(۲) یہ دفعہ بلاد کلکتہ اور بمبئی کے پولیس سے متعلق ہے ۔

آوارہ گردوں اور ان لوگوں کی گرفتاری جو عادتاً نقب زن وغیرہ ہوں

دفعہ ۵۵[ف] ۔ (۱) ہر ایک افسر مہتمم پولیس اسٹیشن کو اختیار ہے کہ اشخاص مفصلہ ذیل کو گرفتار کرے یا کرائے :۔

ف اسٹیٹوٹ مجریہ سنہ ۲۴ و ۲۵ جلوس ملکہ وکٹوریہ باب ۶۷ سلسلہ ۲۲ پر جو اختیارات جو عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو دفعہ ۵۵ کی روسے بخشے گئے ہیں کسی عہدہ دار پولیس کے ذریعہ سے عمل میں آسکتے ہیں ۔ دیکھو قانون ۔ سنہ ۱۸۶۱ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۷ ۔

(الف) ایسے ہر شخص کو جو اسٹیشن مذکور کی حدود کے اندر ایسے حالات کے ساتھ اپنی موجودگی کے چھپانے کی تدبیریں کر رہا ہو جن سے یہ ظن غالب پیدا ہو کہ وہ کسی جُرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت سے ایسی تدبیریں کرتا ہے - یا

(ب) ایسے ہر شخص کو جو اسٹیشن مذکور کی حدود کے اندر بظاہر کوئی سبیل معاش کی نہ رکھتا ہو یا اپنا حال اس طور سے ظاہر نہ کرسکتا ہو کہ اسپر اطمینان کیا جائے - یا

(ج) ایسے ہر شخص کو جو عرفاً اور عادتاً رہزن یا نقب زن یا چور یا عادتاً مال مسروقہ کو سروقہ جان کر لینے والا ہو یا اس امر میں مشہور ہو کہ عادتاً حصول بالجبر کرتا ہے یا حصول بالجبر کے ارادہ سے خلایق کو نقصان رسانی کا عادتاً خوف دیتا ہو یا دینے کا قصد کرتا ہو -

(۲) یہ دفعہ شہر کلکتہ و شہر بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے "

ضابطہ کارروائی جبکہ عہدہ دار پولیس اپنے اہلکار ماتحت کو بلا وارنٹ گرفتاری کے لیے بھیجے -

دفعہ ۵۶ (۱) جب عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو اس امر کی ضرورت ہو کہ اُسکا کوئی اہلکار ماتحت بلا وارنٹ اُسکے سواجہ میں نہیں بلکہ بطور خود ایسے شخص کو گرفتار کرے جس کی گرفتاری قانوناً بلا وارنٹ ہوسکتی ہے تو عہدہ دار مذکور کو لازم ہے کہ اُس اہلکار کو جس کی معرفت کسی شخص کا گرفتار کرانا منظور ہو حکم تحریری بہ تفصیل نام اُس شخص کے جس کی گرفتاری مطلوب ہو اور اُس جُرم کے جس کی علت میں اُسکو گرفتار کرنا منظور ہے حوالہ کرے -

(۲) یہ دفعہ شہر کلکتہ و شہر بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے "

نام اور سکونت کے بتانے سے انکار کرنا

دفعہ ۵۷ - (۱) اگر کوئی شخص کسی افسر پولیس کے روبرو ایسے جرم کا مرتکب ہو یا ایسے جرم میں ملزم ہو جو لایق دست اندازی کے نہ ہو اور عند الطلب اہلکار پولیس کے اپنا نام اور سکونت ظاہر نہ کرے یا ایسا نام یا سکونت ظاہر کرے جسکو اہلکار مذکور بوجہ معقول جھوٹھ سمجھتا ہو تو جایز ہے کہ ایسا شخص ایسے اہلکار کی معرفت اس غرض سے گرفتار کیا جائے کہ اُسکا نام اور سکونت دریافت کی جائے -

(۲) جب ویسے شخص کا صحیح نام اور سکونت متحقق ہو جائے تو معہ یا بلا ضامنان اس مضمون کا مچلکہ لکھدینے پر کہ اگر حکم ہوا تو مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو جائیگا - رہا کر دیا جائیگا - مگر شرط یہ ہے کہ اگر ویسا شخص برٹش انڈیا کا باشندہ نہ ہو تو مچلکہ کی حفاظت ایک یا زیادہ ایسے ضامنوں سے جو برٹش انڈیا کے رہنے والے ہوں کرائی جائے گی -

(۳) اگر شخص مذکور کا صحیح نام اور سکونت وقت گرفتاری سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر متحقق نہ ہو یا اگر وہ مچلکہ مذکور کے لکھدینے یا اگر اسے ایسا حکم ہو کافی ضامنوں کے بہم پہنچانے سے قاصر رہے تو اُسکا چالان فوراً قریب ترین مجسٹریٹ کے روبرو کیا جائیگا جسکو اختیار سماعت حاصل ہو -

مجرموں کا اور اور علاقہ اختیار کے اندر تعاقب کرنا

دفعہ ۵۸ - اہلکار پولیس مجاز ہے کہ بغرض بلا وارنٹ گرفتار کرنے ایسے شخص کے جسکو وہ اس باب کے بموجب گرفتار کرنے کا مجاز ہے قلمرو برٹش انڈیا کے اندر

ہر مقام پر شخص مذکور کا تعاقب کرتا چلا جاسے۔

گرفتاری غیر سرکاری آدمیوں کے ذریعہ سے

ضابطہ کارروائی دیسی گرفتاری کے بعد

دفعہ ۵۹ (۱) ہر شخص خانگی مجاز ہے کہ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جو اُسکے روبرو کوئی جرم غیر قابل ضمانت اور لایق دست اندازی کررہا ہو جو مجرم اشتہاری ہو۔ اور اُسکو لازم ہے کہ بلا توقف غیر ضروری کے ایسے شخص گرفتار شدہ کو کسی اہلکار پولیس کے حوالہ کرے۔ یا اہلکار پولیس کی عدم موجودگی کی صورت میں اُسکو اسٹیشن پولیس میں پہنچائے جو قریب تر ہو۔

(۲) اگر اس گمان کی وجہ پائی جائے کہ شخص مذکور پر منجملہ شرائط دفعہ ۵۴ کسی شرط کا اطلاق ہو سکتا ہے تو اہلکار پولیس کو چاہیئے کہ اُسکو مکرر گرفتار کرے۔

(۳) اگر یہ گمان کرنے کی وجہ ہو کہ اُس سے کوئی جرم غیر قابل دست اندازی سرزد ہوا ہے اور وہ عند الطلب کسی اہلکار پولیس کے اپنا نام اور مسکن بتانے سے انکار کرے۔ یا ایسا نام اور مسکن ظاہر کرے جسکو اہلکار پولیس جھوٹ سمجھنے کی وجہ رکھتا ہو تو شخص مذکور کی نسبت کارروائی حسب شرائط دفعہ ۵۷ کیجائیگی۔ اور اگر یہ گمان کرنے کی کوئی وجہ نہ ہو کہ وہ جرم کا مرتکب ہوا ہے تو اُسکو فوراً رہائی دیجائیگی

شخص گرفتار شدہ کو مجسٹریٹ یا اہلکار مہتمم اسٹیشن پولیس کے روبرو لیجایا جائیگا۔

دفعہ ۶۰ اہلکار پولیس کو جو کسی شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کرے لازم ہے کہ بلا توقف غیر ضروری اور بپابندی احکام مجموعہ ہذا در باب ضمانت کے شخص مذکور کو روبرو اُس مجسٹریٹ کے جو اُس مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہو یا روبرو اہلکار مہتمم اسٹیشن پولیس کے لیجائے یا بھیجے۔

شخص گرفتار شدہ کو ۲۴ گھنٹوں سے زیادہ عرصہ تک حراست میں رکھا جائیگا

دفعہ ۶۱ کسی اہلکار پولیس کو اختیار نہیں ہے کہ کسی شخص کو جو بلا وارنٹ گرفتار ہوا ہو اُس سے زیادہ عرصہ تک حراست میں رکھے جو بلحاظ جملہ حالات مقدمہ معقول معلوم ہو۔ اور وہ عرصہ بجز اُس صورت کے کہ صاحب مجسٹریٹ کوئی اور حکم خاص حسب دفعہ ۱۶۷ صادر کرے۔ ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ نہ ہوگا۔ علاوہ اُس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے مجسٹریٹ کی عدالت تک سفر کرنے کے لیئے درکار ہو۔

پولیس گرفتاریوں کی رپورٹ کریگا

دفعہ ۶۲ اہلکاران مہتمم اسٹیشن ہای پولیس کو لازم ہے۔ کہ مجسٹریٹ ضلع یا اگر وہ اس بات کی ہدایت کرے تو مجسٹریٹ حصہ ضلع کو جملہ اشخاص کی رپورٹ لکھ بھیجیں جو اُن کے اسٹیشن کی حدود کے اندر بلا وارنٹ گرفتار ہوئے ہوں۔ عام اس سے کہ اُن اشخاص سے ضمانت لی گئی ہو یا نہیں۔

شخص گرفتار شدہ کی رہائی

دفعہ ۶۳ (۱) کوئی شخص جو معرفت اہلکار پولیس کے گرفتار کیا جائے رہائی نہ پائیگا۔ بجز اُس صورت کے کہ وہ اپنا مچلکہ لکھدے یا ضمانت دے یا اُس صورت میں کہ حسب

سنہ۱۵ دربارہ اختیار پولیس دوبارہ روک رکھنے کے ایسے بدمعاش قانون ۴ سنہ ۱۸۶۷ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۵ دیکھو۔

مجسٹریٹ کا حکم خاص صادر ہو

جرم جسکا ارتکاب مجسٹریٹ کے روبرو ہو

دفعہ ۶۴ جب کوئی جرم مجسٹریٹ کے حدود مواجہہ میں اُس کے علاقہ اختیار کی حدود و ارضی کے اندر سرزد ہو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مجرم کو خود گرفتار کرے یا حکم دے کہ کوئی شخص مجرم کو گرفتار کرے اور اُسکے بعد بپابندی احکام مجموعہ ہذا بابت ضمانت کے مجرم کو حراست میں کرے۔

مجسٹریٹ کے ذریعہ سے یا اُس کے روبرو گرفتاری

دفعہ ۶۵ ہر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ کسی وقت اپنے روبرو اپنے علاقہ اختیار کی حدود ارضی کے اندر ایسے شخص کو خود گرفتار کرے یا اُسکی گرفتاری کی ہدایت کرے جس کی گرفتاری کے لئے وہ اُس وقت اور بلحاظ حالات کے وارنٹ جاری کرنے کا مجاز ہے۔

فرار ہو لے پر بہ اختیار کہ اُسکا تعاقب کر کے پھر اُس کو گرفتار کیا جاسے۔

دفعہ ۶۶ اگر کوئی شخص جو حراست جائز میں ہو فرار ہو جائے یا شخص غیر اسکو چھڑا لے جائے تو وہ شخص جسکی حراست سے وہ فرار ہوا یا چھڑا لیا گیا مجاز ہے کہ فوراً اسکا تعاقب کر کے اُس کو کسی مقام واقعہ برٹش انڈیا میں گرفتار کرے۔

احکام دفعات ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ گرفتاریہائے تحت دفعہ ۶۶ سے متعلق ہوں گے۔

دفعہ ۶۷ احکام دفعات ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ اُن گرفتاریوں سے متعلق ہونگے جو از روے دفعہ ۶۶ کے کی جائیں گو وہ شخص جو ایسی گرفتاری کرے از روے وارنٹ کے کارروائی نہ کرتا ہو اور ایسا اہلکار پولیس نہ ہو جسے گرفتاری کرنے کا اختیار ہو

باب (۶)

بابت حکمنامجات احضار بالجبر

(الف) سمن

سمن کا نمونہ

دفعہ ۶۸ (۱) ہر سمن جو اس مجموعہ کے بموجب کسی عدالت سے صادر ہو تحریری ہوگا اور اُسکی دو نقلیں ہونگی۔ اور اُسپر عدالت کے حاکم اجلاس کنندہ یا کسی اور عہدہ دار کے دستخط اور مہر ہوگی جیسا کہ حکام ہائیکورٹ وقتاً فوقتاً کسی قاعدہ کی رُو سے ہدایت کریں۔

تعمیل سمن کی کس کے ذریعہ سے ہو گی

(۲) تعمیل سمن کی معرفت اہلکار پولیس کے یا بپابندی اُن قواعد کے جو لوکل گورنمنٹ اس باب میں منضبط کرے معرفت کسی اہلکار عدالت صادر کنندہ سمن کے یا معرفت کسی اور سرکاری ملازم کے کی جائیگی۔

(۳) یہ دفعہ بلاد کلکتہ اور بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے۔

تعمیل سمن کی کیونکر ہو گی

دفعہ ۶۹ (۱) اگر ممکن ہو تو سمن کی تعمیل اُس شخص کی ذات پر جس پر سمن جاری کیا جاسکے اِس طور سے کی جائیگی کہ سمن کی دو نقلوں میں سے ایک نقل اُس کے حوالہ یا اُس کے

روبرو پیش کی جائے +

سمن کے پانے کی نسبت دستخط — (۲) ہر شخص کو جسپر سمن کی تعمیل اس طور سے کی جائے لازم ہے کہ بروقت درخواست اہلکار تعمیل کنندہ سمن کے سمن کی دوسری نقل کی پشت پر نسبت وصول سمن کے اپنے دستخط ثبت کرے۔

(۳) تعمیل سمن کی کمپنی سند یافتہ یا کسی دوسری جماعت سند یافتہ پر یوں ہوگی کہ جماعت مذکور کے سکرٹری یا منیجر مقامی یا اور عہدہ دار اعلےٰ کو سمن پہنچا دیا جاوے یا بذریعہ رجسٹری شدہ ڈاک کی چٹھی کے جماعت سند یافتہ واقع برٹش انڈیا کے اعلےٰ عہدہ دار کو سمن مذکور پہنچا دیا جائے ویسی صورت میں تعمیل مذکور کا کیا جانا اُس وقت متصور ہوگا جب چٹھی ڈاک کے معمولی عرصہ میں پہنچ جاتی ہو۔

تعمیل سمن جبکہ وہ شخص جسکے نام سمن جاری کیا جائے نہ ملے۔ — **دفعہ ۷۰** - اگر وہ شخص جسکے نام سمن جاری کیا جائے بعد کوشش قرار واقعی کے دستیاب نہ ہوسکے تو سمن کی تعمیل اس طور سے جائز ہے کہ اُسکی ایک نقل شخص مذکور کے لیئے اُس کے خاندان کے کسی اہل ذکور بالغ کے پاس یا بلدہ پریزیڈنسی میں اُسکے ملازم کے پاس جو اُس کے ساتھ رہتا ہو چھوڑ دی جائے اور اُس شخص کو جسکے پاس سمن چھوڑ دیا جائے لازم ہے کہ بروقت درخواست اہلکار تعمیل کنندہ کے دوسری نقل کی پشت پر رسید سمن کی لکھکر اُسپر دستخط کردے +

ضابطہ جبکہ رسید حاصل نہ ہوسکے — **دفعہ ۷۱** - اگر وہ دستخط جو دفعات ۶۹ و ۷۰ میں مذکور ہیں بعد کوشش قرار واقعی کے حاصل نہ ہوسکیں تو اہلکار تعمیل کنندہ سمن کو لازم ہے کہ سمن کی ایک نقل اُس مکان یا مسکن کی کسی نظرگاہ عام پر آویزاں کردے جس میں وہ شخص جسپر سمن جاری ہوا معمولاً رہتا ہو اُسکے بعد یہ سمجھا جائیگا کہ سمن کی تعمیل حسب ضابطہ ہوگئی ہے +

تعمیل سمن ملازم سرکار یا ملازم ریلوے کمپنی پر — **دفعہ ۷۲** (۱) - جب وہ شخص جسپر سمن جاری ہو گورنمنٹ یا کسی ریلوے کمپنی کا ملازم مصروف بخدمت ہو تو عدالت صادر کنندہ سمن کو لازم ہے کہ عموماً سمن کی دو نقلیں اُس دفتر کے افسر کے پاس بھیجدے جسمیں وہ شخص ملازم ہو۔ پس افسر مذکور اس طور سے سمن کی تعمیل کرادیگا جو دفعہ ۶۹ میں مذکور ہے۔ اور اُس عدالت میں مع عبارت ظہری محکومہ دفعہ مذکور واپس بھیجیگا - ۱۱

(۲) ویسے دستخط بادی النظر میں تعمیل باضابطہ کا ثبوت ہوں گے۔

تعمیل سمن حدود ارضی کے باہر — **دفعہ ۷۳** - جب کسی عدالت کو یہ منظور ہو کہ تعمیل کسی سمن کی جو اُس نے جاری کیا ہے کسی ایسے مقام پر کی جائے جو اُس کے اختیار کی حدود ارضی سے باہر ہو تو اُس کو لازم ہے کہ عموماً سمن کی دو نقلیں اُس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے جس کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر وہ شخص سکونت رکھتا ہو یا موجود ہو جسپر سمن جاری کیا گیا تاکہ وہاں اُس کی تعمیل کیجائے۔

ثبوت تعمیل سمن ویسی صورتوں میں اور جب عہدہ دار تعمیل کنندہ سمن حاضر نہ ہو — **دفعہ ۷۴** (۱) جب تعمیل کسی سمن کی جو کسی عدالت نے جاری کیا ہو اُس کے علاقہ اختیار کی حدود ارضی کے باہر کی گئی ہو اور ایسی صورت میں

جسمیں عہدہ دار تعمیل کنندہ سمن وقت سماعت مقدمہ کے حاضر نہ ہو تو اظہار حلفی جسکا مجسٹریٹ کے روبرو لکھا جانا پایا جائے بدیں مضمون کہ سمن کی تعمیل ہوگئی اور ایک نقل جسمیں عبارت ظہری (حسب طریقہ محکومہ دفعہ ۶۹ یا دفعہ ۷۰) اُس شخص کی جانب سے ہو جسکو وہ نقل حوالہ کی گئی یا جس کے روبرو وہ پیش کی گئی یا جس کے پاس وہ چھوڑی گئی شہادت میں قابل لیئے جانے کی ہوگی۔ اور جو بیانات اُس میں درج ہوں وہ صحیح متصور ہونگے بجز اُس صورت کے اور اسوقت تک کہ خلاف اس کے ثابت کیا جائے۔

(۲) جائز ہے کہ اظہار حلفی متذکرہ دفعہ ہذا نقل سمن کے ساتھ منسلک ہو کر عدالت میں واپس کیا جائے۔

(ب) وارنٹ گرفتاری

نمونہ وارنٹ گرفتاری

دفعہ ۷۵۔ (۱) ہر وارنٹ گرفتاری جو از روئے مجموعہ ہذا کسی عدالت سے جاری ہو تحریری ہونا چاہیئے اور اُسپر حاکم اجلاس کنندہ کے دستخط ثبت ہوں۔ یا درصورت صاحبان بنچ مجسٹریٹ کے بنچ مذکور کے کسی ممبر کے دستخط اور مہر عدالت ثبت کی جائے۔

وارنٹ گرفتاری کا نفاذ پذیر رہنا

(۲) ایسا ہر وارنٹ اُس وقت تک نفاذ پذیر رہیگا کہ وہ اُس عدالت سے منسوخ کیا جائے جس نے اُس کو جاری کیا ہو یا اُس وقت تک کہ اُس کی تعمیل ہو جائے۔

عدالت ضمانت لینے کی ہدایت کرسکتی ہے۔

دفعہ ۷۶ (۱) ہر عدالت کو جو کسی شخص کی گرفتاری کے لیئے وارنٹ جاری کرے اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے وارنٹ کی پشت پر یہ ہدایت لکھدے کہ اگر وہ شخص جسکی گرفتاری مطلوب ہے اس مضمون کا مچلکہ ساتھ ضمانت کافی کے لکھدے کہ وہ فلاں وقت معینہ پر عدالت میں حاضر ہوگا اور بعد ازیں جب تک کہ عدالت سے دوسری نہج کا حکم صادر نہ ہو حاضر رہیگا تو اُس عہدہ دار کو جس کے نام وارنٹ بھیجا جائے لازم ہے کہ ایسی ضمانت لیکر شخص مذکور کو حراست سے رہا کرے۔

(۲) عبارت ظہری میں لکھا جائیگا۔

(الف) تعداد ضامنوں کی۔

(ب) وہ رقم جسکے ضامنین اور وہ شخص جسکی گرفتاری کے لیئے وارنٹ جاری ہوا ہو۔ فرداً فرداً ذمہ وار قرار دیئے گئے ہوں اور

(ج) وہ تاریخ جس میں اُسکو عدالت میں حاضر ہونا چاہیئے۔

مچلکہ بھیجا جائے گا

(۳) جب ضمانت اس دفعہ کے بموجب لیجائے تو وہ اہلکار جس کے نام وارنٹ بھیجا جائے مچلکہ اور ضمانت نامہ کو عدالت میں ارسال کریگا۔

وارنٹ کس کے نام لکھا جائے گا
وارنٹ کئی شخاص کے نام لکھے جائیں

دفعہ ۷۷ (۱) علی العموم وارنٹ گرفتاری ایک یا چند اہلکاران پولیس کے نام لکھا جائیگا۔ اور جب کسی مجسٹریٹ پریذیڈنسی کے حکم سے جاری کیا جائے تو ہمیشہ بطور مذکور تحریر پائیگا۔ مگر کسی اور عدالت جاری کنندہ وارنٹ کو اختیار ہوگا کہ اگر وارنٹ مذکور کی فوراً تعمیل

ہونی ضرور ہو اور اُس وقت کوئی اہلکار پولیس اُس کام کے لئے دستیاب نہ ہو سکے تو کسی اور شخص یا اشخاص کے نام وارنٹ تحریر کرے۔ اور ایسا شخص یا اشخاص وارنٹ کی تعمیل کرینگے۔

(۲) جب وارنٹ ایک سے زیادہ اہلکاران یا اشخاص کے نام لکھا جائے تو جائز ہے کہ اُسکی تعمیل میں سب کے سب یا اُن میں سے کوئی ایک یا چند مصروف ہوں۔

وارنٹ زمیندار وغیرہ کے نام لکھا جاسکتا ہے

دفعہ ۷۸ (۱) مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع مجاز ہے کہ اپنے ضلع یا حصہ ضلع کے اندر کسی زمیندار یا مستاجر یا سربراہکار اراضی کے نام وارنٹ واسطے گرفتاری کسی ایسے شخص کے تحریر کرے جو قیدی مفرور یا مجرم اشتہاری ہو۔ یا ایسا شخص ہو جسپر جرم غیر قابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو اور جو تعاقب کئے جانے سے گریز کرتا رہا ہو۔

(۲) ایسے زمیندار یا مستاجر یا سربراہکار کو لازم ہے کہ وارنٹ پہنچنے کی رسید لکھدے اور اگر وہ شخص جسکی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری ہوا ہو اُسکی زمینداری یا مستاجری یا اراضی میں جسکا وہ سربراہکار ہو موجود ہو یا اُسکے اندر آئے اُسپر وارنٹ کی تعمیل کرے۔

(۳) جب وہ شخص جسکے نام وارنٹ جاری ہوا ہو گرفتار کیا جائے تو چاہیئے کہ وہ معہ وارنٹ اُس افسر پولیس کے حوالہ کیا جائے جو قریب تر ہو اور وہ افسر پولیس اُسکو مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کریگا جو اُس مقدمہ میں اختیار سماعت رکھتا ہو الّا اس صورت میں کہ دفعہ ۷۶ کے بموجب ضمانت لیجائے۔

جو وارنٹ اہلکار پولیس کے نام لکھا جاسکے۔

دفعہ ۷۹۔ جو وارنٹ کسی اہلکار پولیس کے نام لکھا جائے جائز ہے کہ اُس کی تعمیل کسی اور اہلکار پولیس کی معرفت عمل میں آئے جسکا نام وارنٹ کی ظہر پر اُس اہلکار کی طرف سے لکھا گیا ہو جس کے نام وارنٹ لکھا گیا۔ یا بذریعہ تحریر ظہری منتقل کیا گیا ہو۔

خلاصہ وارنٹ کا سنا دینا

دفعہ ۸۰۔ اہلکار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ گرفتاری کو لازم ہے کہ اُس شخص کو جسکی گرفتاری منظور ہو وارنٹ کا خلاصہ سُنا دے۔ اور اگر وہ خواستگار ہو تو اوس کو وارنٹ دکھلا دے۔

شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف عدالت کے روبرو لانا چاہیئے

دفعہ ۸۱۔ اہلکار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ گرفتاری کو لازم ہے کہ باتباع احکام دفعہ ۷۶ بابت ضمانت کے بلا توقف غیر ضروری شخص گرفتار شدہ کو اُس عدالت کے روبرو حاضر کرے جسکے روبرو قانون کے بموجب شخص مذکور کے حاضر کرنے کا حکم ہو۔

وارنٹ کہاں تعمیل کیا جاسکتا ہے

دفعہ ۸۲۔ وارنٹ گرفتاری کی تعمیل برٹش انڈیا میں ہر جگہ ہو سکتی ہے +

وارنٹ تعمیل کے لئے علاقہ اختیار کے باہر مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جاسکتا ہے

دفعہ ۸۳ (۱) جب وارنٹ کی تعمیل عدالت جاری کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی حدود اختیار کے باہر ہونی ضرور ہو تو عدالت مذکور

مجاز ہے کہ بجائے بھیجنے وارنٹ کے بنام کسی اہلکار پولس کے اُسکو بذریعہ ڈاک یا بسبیل دیگر کسی اور مجسٹریٹ یا ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولس یا بلدہ پریزیڈنسی کے کمشنر پولس کے پاس بھیجدے جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر اُسکی تعمیل کرنی ضرور ہو ۔

(۲) مجسٹریٹ یا ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ یا کمشنر جسکے پاس وارنٹ گرفتاری اس طور پر بھیجا جائے اُس پر اپنا نام لکھے گا اور اگر ممکن ہوا اپنے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر اُسکی تعمیل کرائے گا ۔

جو وارنٹ علاقہ اختیار کے باہر تعمیل کے لئے اہلکار پولس کے نام لکھا جائے

دفعہ ۸۴ (۱) جب کسی وارنٹ موسومہ اہلکار پولیس کی تعمیل عدالت جاری کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی حدود ارضی کے باہر درکار ہو تو اہلکار پولیس کو عموماً لازم ہے کہ وارنٹ پر عبارت ظہری لکھانے کے لئے مجسٹریٹ یا ایسے اہلکار پولیس کے پاس لے جائے جس کا رتبہ افسر مہتمم اسٹیشن کے رتبہ سے کم نہ ہو اور جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر وارنٹ کی تعمیل ہونی ضرور ہو ۔

(۲) ایسا مجسٹریٹ یا اہلکار پولیس وارنٹ کی ظہر پر اپنا نام لکھے گا اور ایسی تحریر ظہری اُس اہلکار پولیس کے لئے جس کے نام وارنٹ لکھا جائے حدود مذکور میں اُسکی تعمیل کرنے کے واسطے اختیار کافی سمجھی جائیگی اور اہالی پولس موقع کو لازم ہے کہ اگر اُن سے درخواست کیجائے تو وارنٹ مذکور کی تعمیل میں ایسے اہلکار پولس کی مدد کریں ۔

(۳) جب کبھی وجہ قوی اس امر کے باور کرنے کی ہو کہ توقف حاصل کرنے میں عبارت ظہری کے مجسٹریٹ یا اہلکار پولیس کے جس کے علاقہ کی حدود کے اندر وارنٹ کی تعمیل ضرور ہو وارنٹ کے نہ تعمیل پانے کا باعث ہوگا تو اہلکار پولیس جسکے نام وارنٹ لکھا گیا ہو مجاز ہوگا کہ بلا تحریر ہونے ایسی عبارت ظہری کے وارنٹ کو ایسے مقام پر تعمیل کرے جو اُس عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی سے باہر ہو جہاں سے وہ جاری ہوا ۔

(۴) یہ دفعہ بلاد کلکتہ اور بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے ۔

ضابطہ کارروائی اُس شخص کے گرفتار ہونے پر جسکے نام وارنٹ جاری کیا جائے

دفعہ ۸۵ جب وارنٹ گرفتاری اُس ضلع کے باہر تعمیل پائے جہاں سے وہ جاری ہو تو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ بجز اُس صورت کے کہ عدالت جاری کنندہ وارنٹ مقام گرفتاری سے ۲۰ میل کے اندر واقع ہو یا اُس مجسٹریٹ یا کمشنر پولیس سے قریب تر جس کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر گرفتاری ہوئی ہو یا اُس صورت کے کہ دفعہ ۷۶ کے بموجب ضمانت لیجائے مجسٹریٹ یا کمشنر مذکور کے روبرو حاضر کیا جائے ۔

ضابطہ کارروائی اس مجسٹریٹ کے لئے جسکے روبرو شخص گرفتار شدہ لایا جائے

دفعہ ۸۶ (۱) ایسے مجسٹریٹ یا کمشنر کو لازم ہے کہ اگر شخص گرفتار شدہ وہی شخص معلوم ہو جو عدالت جاری کنندہ وارنٹ کا مقصود ہو یہ حکم دے کہ شخص مذکور اُس عدالت میں بحراست بھیجا جائے ۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر جرم لایق ضمانت کے ہو اور وہ شخص ضمانت قابل اطمینان مجسٹریٹ یا کمشنر داخل کرنے پر مستعد اور آمادہ ہو یا حسب دفعہ ۷۶ ظہر وارنٹ پر ہدایت تحریر کی گئی ہو اور شخص مذکور اُس ضمانت کے دینے پر مستعد و رضامند ہو جو بموجب ہدایت مذکور

کے مطلوب ہو۔ تو مجسٹریٹ یا کمشنر مذکور ایسی ضمانت لیکر جیسی کہ صورت ہو مچلکہ اور ضمانت نامہ اس عدالت میں مرسل کریگا جہاں سے وارنٹ جاری ہوا تھا ✦

(۲) اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ اہلکار پولیس دفعہ ۷۶ کے بموجب ضمانت لینے سے ممتنع ہے۔

(ج) اشتہار اور قرقی

اشتہار متعلق شخص مفرور کے

دفعہ ۸۷ (۱) اگر کسی عدالت کو (بعد لینے یا نہ لینے شہادت کے) اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جس کی گرفتاری کے لیئے وارنٹ اُس عدالت سے جاری ہوا ہے مفرور یا روپوش ہو گیا ہے اس غرض سے کہ وارنٹ مذکور کی تعمیل اُسپر نہ ہو سکے تو ایسی عدالت مجاز ہے کہ اشتہار تحریری اس حکم سے جاری کرے کہ شخص مذکور ایک میعاد معین کے اندر جو اشتہار کے مشتہر کرنے کی تاریخ سے ۳۰ روز سے کم نہ ہوگی ایک خاص مقام اور خاص وقت پر حاضر ہو ✦

(۲) وہ اشتہار حسب طریقہ مفصلہ ذیل مشتہر کیا جائیگا ✦

(الف) اُس قصبہ یا موضع کی کسی نظرگاہ عام پر علانیہ سنایا جائیگا۔ جہاں وہ شخص عموماً رہتا ہو ✦

(ب) اُس مکان یا مسکن کے مقام نمایاں پر جسمیں کہ شخص مذکور عموماً رہتا ہو یا قصبہ یا موضع مذکور کے کسی منظر عام پر چسپاں کیا جائے گا۔ اور

(ج) اشتہار کی ایک نقل مکان کچہری کے کسی منظر عام پر بھی چسپاں کی جائے گی۔

(۳) عدالت جاری کنندہ اشتہار کی تحریر بدیں مضمون کہ اشتہار حسب ضابطہ ایک تاریخ معیّن پر مشتہر کیا گیا۔ اس بات کے لیئے شہادت قطعی ہوگی کہ اس دفعہ کے احکام کی تعمیل قرار واقعی ہوئی اور اشتہار تاریخ معین پر مشتہر کیا گیا ✦

شخص مفرور کی جایداد کی قرقی

دفعہ ۸۸ (۱) عدالت صادر کنندہ اشتہار زیر دفعہ ۸۷ مجاز ہے کہ کسی وقت شخص اشتہاری کی کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ یا دونوں کی قرقی کا حکم دے۔

(۲) اُس حکم کی رو سے قرقی کسی جایداد مملوکہ شخص مذکور کی جائز ہوگی جو اس ضلع میں ہو جس میں قرقی ہوئی ہو اور اُس کی رو سے قرقی جائداد مملوکہ شخص مذکور واقع بیرون ضلع مذکور بھی اُس وقت جائز ہوگی۔ جب کہ اُس کی ظہر پر اُس مجسٹریٹ ضلع۔" یا چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ" کا حکم لکھا جائے جس کے ضلع کے اندر وہ جایداد واقع ہو ✦

(۳) اگر جایداد جس کی قرقی کا حکم دیا گیا ہو قرضہ جات یا دیگر جایداد منقولہ ہو تو قرقی حسب دفعہ ہذا بطریق ذیل عمل میں آئے گی :۔

(الف) بذریعہ قبضہ بالجبر۔ یا

(ب) بذریعہ تقرر رسیور یعنے محصل کے۔ یا

(ج) بذریعہ حکم تحریری مشعر امتناع حوالہ کیئے جانے جائداد مذکور کے شخص اشتہاری یا کسی شخص کو منجانب اُس کے۔ یا
(د) بذریعہ جملہ یا کسی دو طریقوں کے منجملہ طریقہائے مذکورہ بالا کے جو عدالت کی رائے میں مناسب ہوں
(۴) اگر جائداد جسکی قرقی کا حکم صادر ہو غیر منقولہ ہو تو قرقی حسب دفعہ ہذا اس طور سے ہوگی کہ اگر شئے قرقی طلب ایسی اراضی ہے جو سرکار کو مالگذاری دیتی ہو تو معرفت صاحب کلکٹر اس ضلع کے ہوگی جس میں وہ اراضی واقع ہے اور باقی اور صورتوں میں اس طرح۔
(ہ) بذریعہ قبضہ کر لینے کے۔ یا
(و) بذریعہ تقرر کسی رسیور یعنے محصل کے۔ یا
(ز) بذریعہ حکم تحریری مشعر امتناع ادائے لگان یا حوالگی جائداد کے شخص اشتہاری کو یا اُس کی طرف سے کسی اور کو۔ یا
(ح) بذریعہ جملہ یا کسی دو طریقوں کے منجملہ طریقہائے مذکورہ بالا جو عدالت کی رائے میں مناسب ہوں۔
(۵) اگر وہ مال جسکی قرقی کا حکم ہوا قسم جانور سے یا خراب ہونے والی قسم سے ہے تو عدالت اگر مناسب سمجھے حکم دے سکتی ہے کہ وہ فوراً نیلام کر دیا جائے اور ویسی صورت میں محاصل نیلام کا مصرف مطابق حکم عدالت مذکور کے ہوگا۔
(۶) اختیارات اور خدمات اور ذمہ واریاں شخص محصل کی جو حسب دفعہ ہذا مقرر کیا جائے وہی ہونگی جو اُس محصل کی ہوتی ہیں جو بموجب باب ۳۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے مقرر کیا جاتا ہے۔
(۷) اگر شخص اشتہاری میعاد معینہ اشتہار کے اندر حاضر نہ ہو تو جائداد مقروقہ سرکار کے تصرف میں آئے گی۔ مگر وہ جائداد تا وقتیکہ تاریخ قرقی سے چھ مہینے نہ گذر جائیں نیلام نہ کی جائے گی بجز اُس صورت کے کہ وہ جائداد جلد اور خود بخود خراب ہو جانے والی ہو یا عدالت کی دانست میں اُسکے نیلام کرنے سے مالک کا فائدہ مترتب ہوتا ہو کہ ان دونوں صورتوں میں عدالت مجاز ہوگی کہ جب کبھی مناسب سمجھے اُسکو نیلام کر دے۔

جائداد قرق شدہ کا واپس کر دینا | **دفعہ ۸۹**۔ اگر قرقی کی تاریخ سے دو برس کے اندر کوئی شخص جس کی جائداد مطابق فقرہ ۷ دفعہ ۸۸ کے لائق تصرف سرکار کے ہو یا ہوگئی ہو اُس عدالت کے روبرو خود حاضر ہو یا گرفتار ہو کر حاضر کیا جائے اور حسب اطمینان اُس عدالت کے جس کے حکم سے جائداد قرق ہوئی تھی یہ ثابت کر دے کہ وہ وارنٹ کی تعمیل سے گریز کرنے کی نیت سے مفرور یا روپوش نہیں ہوا تھا اور اُس کو اشتہار مذکور کی خبر اس طرح نہ ملی تھی کہ وہ وقت مقررہ اشتہار پر حاضر ہو سکتا۔ تو ایسی جائداد یا اگر وہ نیلام ہو چکی ہو تو اُس کا زرثمن خالص یا اگر جائداد کا ایک جزو نیلام ہوا ہو تو خالص زرثمن نیلام اور جزو جائداد باقی ماندہ بعد مجرا دینے کل خرچہ کے جو بوجہ قرقی عاید ہوا ہو اُسکے حوالہ کیا جائیگا۔

(د) دیگر قواعد متعلقہ حکمنامجات

اجرائے وارنٹ سمن کے عوض یا علاوہ سمن کے

دفعہ ۹۰۔ عدالت کو اختیار ہے کہ جس مقدمہ میں وہ اس مجموعہ کے مطابق علاوہ اہل جوری یا اسیسر کے کسی شخص کی حاضری کے لئے سمن صادر کرنے کی مجاز ہے بعد قلمبند کرنے وجوہ کے وارنٹ اُسکی گرفتاری کے لئے صورت ہائے مفصلہ ذیل میں صادر کرے

(الف) اگر سمن صادر کرنے سے پہلے یا سمن صادر کرنے کے بعد مگر قبل پہنچنے اُس تاریخ کے جو اُسکی حاضری کے لئے مقرر ہو عدالت کو کسی وجہ سے ظن غالب ہو کہ وہ مفرور ہو گیا ہے یا سمن کا حکم بجا نہ لائیگا۔ یا

(ب) اگر وہ وقت مقررہ پر حاضر نہ ہوا اور یہ ثابت ہو جائے کہ سمن ایسی مہلت کے ساتھ حسب ضابطہ اُسپر جاری ہوا تھا کہ اُسکے حکم کے بموجب اُسکا حاضر ہونا ممکن تھا اور عدم احضار کی کوئی وجہ معقول ظاہر کی جائے۔

حاضری کے لئے مچلکہ لینے کا اختیار

دفعہ ۹۱۔ جب کوئی شخص جس کے حاضر یا گرفتار کرنے کے لئے حاکم اجلاس کنندہ عدالت سمن یا وارنٹ صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو اُس عدالت میں حاضر ہو تو حاکم مذکور مجاز ہے کہ شخص مذکور سے مچلکہ بشمول یا بلا شمول ضامنوں کے بوعدہ حاضری عدالت تحریر کرا لے۔

گرفتاری حاضری کے مچلکہ کے شرط خلاف کرنے پر۔

دفعہ ۹۲۔ اگر کوئی شخص جس نے اس مجموعہ کے مطابق مچلکہ لکھ کر اپنے تئیں عدالت میں حاضر ہونے کا پابند کیا ہو عدالت میں حاضر نہ ہو تو حاکم اجلاس کنندہ عدالت مجاز ہوگا کہ وارنٹ اس حکم سے صادر کرے کہ شخص مذکور گرفتار اور اُس کے روبرو حاضر کیا جائے

اس باب کے احکام عموماً سمن اور وارنٹ گرفتاری کی نسبت متعلق پذیر ہوں گے۔

دفعہ ۹۳۔ احکام مندرجہ باب ہذا جو سمن اور وارنٹ اور اُن کے صدور اور اجرائے اور تعمیل سے متعلق ہیں جہاں تک ممکن ہو ہر سمن اور ہر وارنٹ گرفتاری سے بھی جو اس مجموعہ کے مطابق جاری ہو متعلق سمجھے جائینگے۔

(۷)

باب

بابت حکمنامجات واسطے جبراً حاضر کرانے دستاویزات اور دیگر جائداد منقولہ کے اور واسطے انکشاف حال اُن اشخاص کے جو بطور بیجا مقید کئے گئے ہوں۔

(الف) سمن واسطے حاضر کرانے کسی شئے کے

سمن واسطے پیش کرنے دستاویز یا دیگر شئے کے

دفعہ ۹۴ (۱) جب کسی عدالت کو کسی مقام سرون

سوا و دبلاد کلکتہ اور بمبئی میں کسی اہلکار مہتمم اسٹیشن پولیس کے نزدیک حاضر کرنا کسی دستاویز یا دیگر شے کا واسطے اغراض کسی تفتیش یا تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی کے جو اس مجموعہ کے بموجب ایسی عدالت یا عہدہ دار کی معرفت یا اُسکے روبرو ہو رہی ہو ضرور یا مناسب ہو تو جائز ہے کہ ایسی عدالت سمن یا اہلکار مذکور حکم تحریری بنام اُس شخص کے جاری کرے جس کے قبضہ یا اختیار میں دستاویز یا شئے مذکور کا ہونا باور کیا جاتا ہے۔ مدین ہدایت کہ وہ تاریخ اور مقام مندرجہ سمن یا حکم پر حاضر ہو کر دستاویز یا شے مذکور کو پیش کرے

(۲) ہر ایسے شخص کی نسبت جسکو بموجب اس دفعہ کے محض واسطے حاضر کرنے دستاویز یا دیگر شے کے حکم ہوا ہو یہ خیال کیا جائیگا کہ اُس نے حکم کی تعمیل کی بشرطیکہ بامر دہ دستاویز یا شے مذکور کو بجائے بذات خود حاضر ہو کر پیش کرنے کے حاضر کرا دے۔

(۳) اس دفعہ کی کوئی عبارت ایکٹ شہادت مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۲ع کی دفعات ۱۲۳ و ۱۲۴ کی مخل نہ ہوگی یا کسی چٹھی یا پوسٹ کارڈ یا پیغام تار برقی یا کسی دوسری دستاویز سے یا کسی پارسل یا ایسی چیز سے جو حکام صیغہ ڈاک یا صیغہ ٹیلیگراف کی تحویل میں ہو متعلق نہ سمجھی جائیگی +

صابطہ در خصوص خطوط اور ٹیلیگرام کے

دفعہ ۹۵ (۱) اگر کوئی دستاویز۔ پارسل یا چیز جو ایسی تحویل میں ہو کسی مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا ہائیکورٹ یا عدالت سشن کی دانست میں واسطے غرض کسی تفتیش یا تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا کے درکار و مطلوب ہو تو ایسے مجسٹریٹ یا عدالت کو اختیار ہے کہ صیغہ ڈاک یا ٹیلیگراف کو جیسی صورت ہو حکم دے کہ دستاویز پارسل یا شئے مذکور اُس شخص کے حوالہ کرے جسکی نسبت مجسٹریٹ یا عدالت مذکور ہدایت کرے۔

(۲) اگر کوئی ایسی دستاویز پارسل یا شئے کسی اور مجسٹریٹ یا کمشنر پولیس یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کی دانست میں کسی ایسی غرض کے لئے درکار ہو۔ تو اُسکو اختیار ہے کہ صیغہ ڈاک یا صیغہ تار برقی کو (جیسی صورت ہو) ہدایت کرے کہ دستاویز۔ پارسل یا شئے مذکور کو تلاش کرائے۔ اور تا صدور حکم مجسٹریٹ یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا عدالت کے اُسکو روک رکھے۔

(ب) وارنٹ ہائے تلاشی

کب وارنٹ تلاشی صادر کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۹۶ (۱) جب کسی عدالت کو اس بات کے باور کرنے کی وجہ موجود ہو کہ وہ شخص جسکے نام سمن یا حکم محکومہ دفعہ ۹۴ یا حکم مفصلہ دفعہ ۹۵ ضمن (۱) بھیجا گیا ہو یا بھیجا جائے دستاویز یا شئے مطلوبہ کو مطابق ہدایت مندرجہ سمن یا حکم کے حاضر نہ کریگا۔

یا جب عدالت کو اس بات کا علم نہ ہو کہ دستاویز یا دیگر شے مطلوبہ کس شخص کے قبضہ میں ہے

یا جب عدالت کی یہ رائے ہو کہ اغراض کسی تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا کی عام تلاشی یا معائنہ سے حاصل ہو جائینگی۔

تو اُس کو اختیار ہے کہ وارنٹ تلاشی صادر کرے اور وہ شخص جسکے نام وارنٹ لکھا جائے مجاز ہوگا کہ بموجب وارنٹ مذکور اور احکام مندرجہ آئندہ کے تلاشی اور معائنہ کرے +

(۲) اس ایکٹ کی کسی عبارت سے کسی مجسٹریٹ کو بجز مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے یہ اختیار نہ ہوگا کہ وارنٹ واسطے تلاشی ایسی دستاویز یا پارسل یا دیگر شئے کے صادر کرے جو عہدہ داران ڈاک یا ٹیلیگراف کی تحویل میں ہو۔

وارنٹ کے محدود کرنے کا اختیار

دفعہ ۹۷ عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے وارنٹ میں اس مقام یا مکان یا جزو مکان یا مقام کی صراحت کر دے، کہ صرف جس میں تلاشی یا معائنہ کیا جائے گا۔ پس وہ شخص جسکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہوئی ہو صرف اُس مقام یا مکان یا جزو کے اندر تلاشی مکان یا معائنہ کریگا جس کی اس طرح صراحت کی گئی ہو۔

تلاشی اس مکان کی جس میں مال مسروقہ یا دستاویزات جعلی وغیرہ کے ہونے کا شبہ ہو

دفعہ ۹۸ (۱) اگر مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول کو کسی اطلاع کی بنیاد پر اور اُسقدر تحقیقات کے بعد جو اُس کو ضروری معلوم ہو اس امر کے باور کرنے کی وجہ پائی جائے کہ کوئی مقام اس کام میں آتا ہے کہ اُس میں مال مسروقہ رکھا یا فروخت کیا جاتا ہے۔

یا دستاویزات جعلی یا مواہیر نقلی یا کاغذات اسٹامپ ملتبس یا سکہ جات ملتبسہ یا ملتبس سکے یا اسٹامپ جعلی بنانے کے اوزار یا اُسکا سامان اُس میں رکھا یا فروخت یا تیار کیا جاتا ہے۔

یا یہ کہ کوئی دستاویزات جعلی یا مواہیر نقلی یا کاغذات اسٹامپ ملتبس یا سکہ ملتبس یا اوزار یا سامان جو سکہ کی تلبیس یا اسٹامپ جعلی بنانے کے کام میں لایا جاتا ہے کسی مقام میں رکھا یا جمع کیا جاتا ہے۔

تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ اپنے وارنٹ کے ذریعہ سے کسی اہلکار پولیس کو جو کانسٹیبل سے بالاتر رتبہ رکھتا ہو اجازت دے۔

(الف) کہ وہ بقدر حاجت مدد ساتھ لے کر ایسے مقام میں دخل کرے۔ اور

(ب) اس مقام کی تلاشی حسب مصرحہ وارنٹ کے کرے۔ اور

(ج) ہر ایک مال یا دستاویزات یا مواہیر یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات کو جو وہاں دستیاب ہوں اور جنکی بابت اُسکو بوجہ معقول شبہ ہو کہ وہ چوری سے یا بطریق ناجایز حاصل کیئے گئے ہیں یا جعلی یا جھوٹے یا تلبیسی بنائے گئے ہیں اور تمام اوزار و سامان مذکورۂ صدر کو اپنے قبضہ میں کر لے۔ اور

(د) ایسے مال اور دستاویز اور مواہیر اور کاغذات اسٹامپ اور سکہ جات اور اوزار و سامان کو کسی مجسٹریٹ کے روبرو پہنچا دے یا اُس کو اُسی موقع پر اُس وقت تک محفوظ رکھے کہ مجرم کسی مجسٹریٹ کے پاس حاضر کیا جائے یا کسی مکان محفوظ میں کسی اور طور پر اُس کے رکھنے کا انتظام کر دے +

(۵) ہر شخص کو جو ایسے مقام پر پایا جائے اور جو ظاہراً ایسے مال یا دستاویزات یا سوا ہیر یا کاغذات اسٹامپ یا سکّہ جات یا اوزار یا سامان کے رکھے جانے یا فروخت یا تیار کیئے جانے سے واقفکار معلوم ہو اور جس کو ظاہراً یہ علم تھا یا اس اشتباہ کی وجہ معقول حاصل تھی کہ مال مذکور چوری سے یا کسی اور طریق ناجائز سے حاصل کیا گیا ہے یا کہ وہ دستاویزات یا سوا ہیر یا کاغذات اسٹامپ یا سکّہ جات یا اوزار یا سامان جعلی اور جھوٹے اور ملتبس بنائے گئے اور وہ اوزار یا سامان سکّہ تلبیس یا اسٹامپ جعلی بنانے کے لیئے مستعمل کیئے گئے یا اُن کے اُس طور پر مستعمل ہونے کا قصد کیا گیا تھا اپنی حراست میں کرے اور روبرو مجسٹریٹ کے لیجائے۔

(۶) دفعہ ہذا کے احکام۔

(الف) بابت تلبیسی سکّہ کے۔ اور

(ب) بابت ایسے سکّہ کے جسپر تلبیس کا شُبہ ہو۔ اور

(ج) بابت ایسے اوزار یا اسباب کے جو سکّہ کے تلبیسی بنانے میں مستعمل ہوں۔

جہاں تک کہ وہ لایق تعلق ہوں۔ بالتناسب۔

(الف) ایسے دھات کے ٹکڑوں سے متعلق ہونگے جو دھات کے غیر سرکاری سکّوں کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۹ء کی خلاف ورزی میں بنائے جائیں۔ یا برٹش انڈیا میں بخلاف ورزی کسی اشتہار مجریہ وقت حسب دفعہ ۱۹ ایکٹ محصولات بحری مصدرہ ۱۸۷۸ء کے لائے جائیں۔ اور

(ب) ایسے دہات کے ٹکڑوں سے جن پر اُس طرح بنائے جانے یا جنکے اُس طرح پر برٹش انڈیا میں لائے جانے کا گمان۔ یا ایکٹ ہائے مذکور میں سے ایکٹ اوّل الذکر کی خلاف ورزی میں چلائے جانے کے لیئے مقصود ہونے کا گمان ہو۔ اور

(ج) اُن اوزار یا اسباب سے جو بخلاف ورزی ایکٹ مذکور کے دہات کے ٹکڑوں کے بنانے میں مستعمل ہوں

کارروائی اُن اشیار کی نسبت جو علاقہ اختیار کے باہر تلاش میں پائی جاویں

دفعہ ۹۹ جب بوقت تعمیل کسی وارنٹ تلاشی کے ایسے مقام پر جو عدالت صادر کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی حدود ارضی سے باہر ہو کوئی شئے منجملہ اُن اشیار کے جن کی تلاشی کی جائے دستیاب ہوجائے تو اشیار مذکور مع فہرست کے جو بموجب احکام مندرجہ آیندہ تیار کی جائے فوراً عدالت صادر کنندہ وارنٹ کے روبرو حاضر کی جائیگی۔ الا اُس صورت میں کہ وہ مقام اُس مجسٹریٹ سے جو اُس باب میں اختیار سماعت رکھتا ہو بمقابلہ عدالت مذکور کے زیادہ قریب ہو تو اُس صورت میں فہرست اور اشیار مذکور فوراً اُس مجسٹریٹ کے روبرو پیش کی جاویگی۔ اگر کوئی وجہ موجہ مانع نہو تو مجسٹریٹ مذکور یہ حکم صادر کریگا کہ وہ فہرست اور اشیار عدالت مذکور میں پہنچا دی جائیں۔

(پنجم) انکشاف حال اُن اشخاص کا جو بطور بیجا مقید کیئے گئے ہوں

تلاش اُن اشخاص کی جو بطور بیجا مقید کیئے گئے ہوں

دفعہ ۱۰۰۔ اگر کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا

یا مجسٹریٹ درجہ اوّل یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص اس طرح مقید ہے کہ اُس کو قید رکھنا بمنزلہ جرم کے ہے تو نامبردہ وارنٹ تلاشی کے صادر کرنے کا مجاز ہے۔ اور جس شخص کے نام وارنٹ مذکور بھیجا جائے وہ اُس شخص کے تلاش کرنے کا جو اس طرح مقید ہو مجاز ہوگا اور تلاشی مذکور مطابق وارنٹ کے عمل میں آئیگی۔ اور شخص مذکور اگر دستیاب ہو فوراً مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جاویگا۔ اور مجسٹریٹ مذکور ایسا حکم صادر کریگا جو مقدمہ میں مناسب معلوم ہو۔

(د) احکام عام بابت تلاشی

وارنٹ تلاشی کی نسبت ہدایت وغیرہ

دفعہ ۱۰۱۔ احکام مندرجہ دفعات ۴۳-۷۵-۷۷-۷۹-۸۲-۸۳ و ۸۴ جہانتک ممکن ہو اُن سب وارنٹ ہائے تلاشی سے متعلق ہوں گے جو دفعہ ۹۶ یا دفعہ ۹۸ یا دفعہ ۱۰۰ کے مطابق ہوں۔

اُن لوگوں کو جو بند مقام کے مہتمم ہوں چاہیئے کہ تلاشی لینے دیں

دفعہ ۱۰۲۔ (۱) جب کبھی کوئی مقام اس باب کے مطابق مستوجب تلاشی یا معائنہ ہو بند ہو۔ تو اُس شخص کو جو اُس مقام میں رہتا یا اُسکا اہتمام کرتا ہو لازم ہے کہ اہلکار یا دیگر اشخاص تعمیل کنندہ وارنٹ کی درخواست اور وارنٹ کے پیش کرنے پر اُس اہلکار یا دیگر شخص کو بلا مزاحمت اندر جانے دے اور اُس کے ساتھ اس طرح پیش آئے کہ اُسکو خانہ تلاشی لینے میں ہر طرح کی سہولت معقول حاصل ہو۔

(۲) اگر ایسے مقام میں اس طور سے دخل کرنا غیر ممکن ہو تو اہلکار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ مجاز ہوگا کہ حسب شرائط مندرجہ دفعہ ۴۸ کے کاربند ہو۔

(۳) ہرگاہ کسی شخص پر ایسے مقام میں یا اسکے ارد گرد معقول شبہ اس امر کا ہو کہ وہ اپنے پاس ایسی شئے چھپائے ہوئے ہے جسکی بابت تلاشی ہونی چاہیئے تو جائز ہے کہ ایسے شخص کی تلاشی لیجائے اور اگر ایسا شخص عورت ہو تو دفعہ ۵۲ کی ہدایات مدِنظر رکھی جائیں گی۔

تلاشی گواہوں کے روبرو لیجائیگی

دفعہ ۱۰۳۔ (۱) قبل لینے تلاشی کے بموجب احکام اس باب کے اہلکار یا دیگر شخص عازم تلاشی کو چاہیئے کہ اُس موقع کے دو یا زیادہ باشندگان شریف کو جہاں مقام تلاشی طلب واقع ہو تلاشی کے وقت حاضر ہونے اور گواہ رہنے کے لئے طلب کرے۔

(۲) تلاشی مذکور اُن لوگوں کے روبرو ہوگی اور لازم ہے کہ ایک فہرست جملہ اشیاء کی جو دوران تلاشی مذکور گرفتار ہوں اور اُن مقامات کی جہاں کہ وہ دستیاب ہوں معرفت اہلکار مذکور یا شخص دیگر مرتب کیجائے اور اُسپر گواہان مذکور کے دستخط ہوں لیکن کسی شخص کے لئے جو از روئے دفعہ ہذا تلاشی کا گواہ ہو یہ ضرور نہ ہوگا کہ عدالت میں بطور گواہ تلاشی کے حاضر ہو۔ بجز اُس صورت کے کہ وہ بالتخصیص طلب کیا جائے۔

اس مقام کا رہنے والا جسکی تلاشی لیجائے حاضر ہو سکتا ہے

(۳) جو شخص اس مقام میں رہتا ہو جسکی تلاشی لی جائے

اُسکو یا اُسکی طرف سے کسی اور شخص کو ہر صورت میں اجازت دیجائیگی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے اور ایک نقل اُس فہرست کی جو حسب دفعہ ہذا تیار کیجائے اور جسپر گواہان مذکور کے دستخط ہوں اُس رہنے والے یا شخص کو اُس کی درخواست پر حوالہ کی جائیگی۔

(۴) جب بموجب دفعہ ۲ ضمن (۳) کسی شخص کی تلاشی لیجائے تو اُن تمام چیزوں کی فہرست جو اُس سے لیگئی ہوں تیار کی جائیگی اور اُسکی ایک نقل شخص مذکور کو اُس کے درخواست کرنے پر دیجائیگی۔

(ہ) متفرقات

دستاویزات وغیرہ جو پیش ہوں اُس کے ضبط کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۰۴- ہر عدالت کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے کسی دستاویز یا شئے دیگر کو جو اس مجموعہ کے مطابق اُس کے روبرو حاضر کی جائے ضبط کر رکھے

مجسٹریٹ اپنے روبرو تلاشی لئے جانے کے لئے ہدایت کر سکتا ہے

دفعہ ۱۰۵- ہر مجسٹریٹ کو اس بات کی ہدایت کرنے کا اختیار ہے کہ کوئی مقام جسکی تلاشی کے لئے وہ وارنٹ تلاشی جاری کرنے کا مجاز ہے اُسکے روبرو تلاش کیا جائے *

حصہ چہارم

انسداد جرم

باب (۸)[1]

بابت ضمانت حفظ امن اور نیک چلنی

(الف) ضمانت حفظ امن بعد ثبوت جرم

ضمانت حفظ امن بعد ثبوت جرم

دفعہ ۱۰۶- (۱) جب کسی شخص پر جرم بلوہ یا حملہ یا اور طرح پر نقص امن یا اُن میں سے کسی جرم اعانت کرنے یا ایسے جرم کے ارتکاب کی نیت صریح سے اشخاص مسلح کے مجتمع کرنے یا اور تدابیر ناجائز عمل میں لانے کا الزام لگایا جائے یا جب کوئی شخص بذریعہ دھمکی نقصان بیجا جسم یا مال کے ارتکاب تخویف مجرمانہ کا کرے اور وہ کسی ہائیکورٹ عدالت سشن یا عدالت پریذیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کے حضور سے اُس جرم کا مجرم قرار دیا جائے اور ایسی عدالت کی رائے ہو کہ شخص مذکور سے مچلکہ بوعدہ حفظ امن لکھوانا ضرور ہے *

[1] اُن مقامات میں جہاں پنجاب کے سرحدی جرائم کا قانون مصدرہ ۱۸۸۷ء نافذ ہے اُس قانون کی دفعہ ۹ سے دفعہ ۲۰ تک بشمول اُن دونوں دفعات کے) بطور جزد اس باب ہذا کے سمجھا جاویگا - دیکھو قانون ۴ ۱۸۸۷ء دفعہ ۳۶ -

تو ایسی عدالت مجاز ہوگی - کہ ایسے شخص کی نسبت سزا تجویز کرنے کے وقت یہ حکم صادر کرے کہ وہ مچلکہ بوعدہ اور اُسقدر تعداد کے جو اس کے مقدور کے موافق ہو معہ یا بلاضامنوں کے اور باقرار حفظ امن خلایق اندر اُس میعاد کے جو تین برس سے زیادہ نہ ہو اور جو عدالت مذکور کی تجویز سے مقرر کی جائے لکھدے -

(۲) اگر حکم ثبوت جرم اپیل میں یا اور طور پر منسوخ کیا جائے تو مچلکہ جو اس طور پر لکھا گیا ہو کالعدم ہو جائیگا -

(۳) عدالت اپیل یا عدالت ہائیکورٹ بھی جبکہ وہ اپنے اختیارات نظرثانی عمل میں لارہی ہو حکم تحت دفعہ ہٰذا صادر کرسکتی ہے -

(ب) ضمانت حفظ امن بمقدمات دیگر و ضمانت نیک چلنی :-

ضمانت حفظ امن اور اور صورتوں میں -

دفعہ ۱۰۷ (۱) جب کبھی کسی پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اطلاع پہنچے کہ کسی شخص کی نسبت احتمال ہے کہ وہ نقص امن کریگا یا امن عامہ میں فتور ڈالیگا یا کوئی ایسا فعل بجا لائیگا جس سے نقص امن لازم آئیگا یا امن عامہ میں فتور پڑیگا - تو صاحب مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ مفصلہ ذیل شخص مذکور سے وجہ اس امر کی استفسار کرے کہ اس سے مچلکہ مع یا بلا ضامنان بوعدہ حفظ امن خلایق اُس قدر میعاد کے لیئے جو ایک برس سے زیادہ نہ ہو اور جسکو مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے کیوں نہ لیا جائے -

(۲) تحت دفعہ ہٰذا کوئی کارروائی نہیں کیجائیگی بجز اس صورت کے کہ وہ شخص جس کے برخلاف اطلاع دیگئی ہو - یا وہ مقام جہاں نقص امن یا فتور کا اندیشہ ہو ویسے مجسٹریٹ کے اختیار سماعت کے حدود ارضی کے اندر ہو - اور سوائے چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع کے اور کسی مجسٹریٹ کے روبرو کارروائیات نہیں کی جائینگی - بجز اس صورت کے کہ وہ شخص جسکے برخلاف اطلاع دی گئی ہو اور وہ مقام جہاں نقص امن یا فتور کا اندیشہ ہو دونوں مجسٹریٹ مذکور کے اختیار سماعت کے حدود ارضی کے اندر ہوں -

ضابطہ کارروائی اُس مجسٹریٹ کیلئے جو ضمنی دفعہ (۱) کی رُو سے کاربند ہونے کا اختیار نہ رکھتا ہو

(۳) جب کوئی مجسٹریٹ جسکو تحت ضمن (۱) عمل کرنیکا اختیار نہ ہو یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ کسی شخص کی نسبت احتمال ہے کہ وہ نقص امن کریگا یا امن عامہ میں فتور ڈالیگا یا ایسا فعل بجا لائیگا جس سے غالباً نقص امن پیدا ہو یا امن عامہ میں فتور پڑے اور ایسا نقص امن یا فتور بجز حراست میں رکھنے شخص مذکور کے اور کسی طرح سے مسدود نہیں ہو سکتا ہے تو ایسے مجسٹریٹ یا عدالت کو اختیار ہے کہ اپنی وجوہات قلم بند کرنے کے بعد اُسکی گرفتاری کے لیئے (اگر وہ اس سے پہلے حراست یا عدالت میں حاضر نہ ہو) اپنا وارنٹ جاری کرے - اور شخص مذکور کو ایسے مجسٹریٹ کے روبرو معہ اپنی وجوہات کی نقل کے بھیجدے جو مقدمہ میں فیصلہ کرنے کا مجاز ہو -

(۴) وہ مجسٹریٹ جس کے روبرو کوئی شخص اس دفعہ کے بموجب بھیجا جائے مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے ایسے کسی شخص کو اُس وقت تک حراست میں رکھے جبتک کہ وہ تحقیقات جو آئندہ مقرر ہوتی ہے ختم نہ ہوئے -

ضمانت نیک چلنی کی اُن اشخاص سے جو فتنہ انگیز مواد پھیلاتے ہوں۔

دفعہ ۱۰۸۔ جب کبھی چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا پریذیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جسے اس بارہ میں لوکل گورنمنٹ نے خاص اختیار دیا ہو اطلاع پہنچے کہ اسکے علاقہ اختیار سماعت کے اندر کوئی ایسا شخص موجود ہے جو ویسے علاقہ کے اندر یا باہر بذریعہ تقریر یا تحریر مفصلہ ذیل مضمون پھیلاتا یا اسکے پھیلانے کا اقدام کرتا ہے یا کسی اور طرح اُنکے پھیلانے میں اعانت کرتا ہے

(الف) کوئی فتنہ انگیز مضمون یعنی کوئی ایسا مضمون جسکی اشاعت تحت دفعہ ۱۲۴ (الف) مجموعہ تعزیرات ہند قابل سزا ہے۔ یا

(ب) کوئی ایسا مضمون جسکی اشاعت تحت دفعہ ۱۵۳ (الف) مجموعہ تعزیرات ہند قابل سزا ہے۔ یا

(ج) کوئی ایسا مضمون کسی جج کے متعلق جو بموجب مجموعہ تعزیرات ہند تخویف مجرمانہ یا ازالہ حیثیت عرفی کی حد تک پہنچتا ہو۔

تو ایسے مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ (بطریق مصرحہ ذیل) ویسے شخص کو اس بات کی وجہ ظاہر کرنے کا حکم دے کہ کیوں اُس کو معہ یا بلا ضامنان ایسی میعاد کے لیئے جو ایک برس سے زیادہ نہ ہو اور جسے مجسٹریٹ مذکور مناسب خیال کرے نیک چلنی کا مچلکہ لکھ دینے کا حکم نہ دیا جائے۔

تحت دفعہ ہذا کسی ایسی شایع شدہ شئے مطبوعہ کے اڈیٹر (ترتیب دہندہ) پروپرائٹر (مالک) پرنٹر (طبع کنندہ) یا پبلشر (شایع کنندہ) کے برخلاف جسکی بپابندی قواعد موضوعہ قانون مطابع و رجسٹری کتب مجریہ ۱۸۶۷ء رجسٹری کرائی گئی ہو یا بپابندی قواعد مذکورہ طبع یا شایع کی گئی ہو۔ نواب گورنر جنرل باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ یا کسی ایسے افسر کے حکم یا منظوری کے بغیر جسے گورنر جنرل باجلاس کونسل نے اس بارہ میں اختیار دیا ہو کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

ضمانت نیک چلنی کی آوارہ گردوں اور اُن شخصوں سے مشتبہ ہو

دفعہ ۱۰۹۔ جب کبھی پریذیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اُمور مفصلہ ذیل کی اطلاع پہنچے۔

(الف) یہ کہ کوئی شخص ایسے مجسٹریٹ کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر اپنی موجودگی کی اخفا کے لیئے احتیاط کر رہا ہے اور قرین قیاس ہے کہ وہ شخص وہ احتیاط اسی وجہ سے کر رہا ہے کہ کسی جرم کا مرتکب ہو۔ یا

(ب) یہ کہ حدود مذکور کے اندر ایک ایسا شخص ہے جو بظاہر کوئی سبیل معاش کی نہیں رکھتا ہے یا جو اپنا حال حسب اطمینان نہیں بیان کر سکتا ہے۔

تو ایسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ مفصلہ ذیل ایسے شخص سے اس بات کی وجہ طلب کرے کہ اُس سے مچلکہ مع ضامنوں کے بوعدہ نیک چلن رہنے کے اُس قدر میعاد کے لیئے جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو اور جسکو مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے کیوں نہ لکھوا لیا جائے۔

ضمانت نیک چلنی کی اُن شخصوں سے جو عادتاً جرم کیا کرتے ہیں۔

دفعہ ۱۱۰۔ جب کسی مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جسے لوکل گورنمنٹ کی طرف سے بالخصوص اس باب میں اختیار عطا ہوا ہو۔ اس بات کی اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص جو اُس کے علاقہ کی حد حدود ارضی کے اندر ہو۔

(الف) عادتاً شخص رہزن یا نقب زن یا چور ہے۔ یا

(ب) عادتاً مال مسروقہ حاصل کرتا ہے یہ جانکر کہ وہ مال بسبیل سرقہ حاصل ہوا ہے۔ یا

(ج) عادتاً چوروں کی محافظت کرتا یا آنکہ انکو پناہ دیتا ہے یا مال مسروقہ کے اخفا کرنے یا تصرف کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یا

(د) عادتاً نقصان رسانی یا استحصال بالجبر کرتا یا دغا دیتا یا جعلی سکہ کرنسی نوٹ یا اسٹامپ بناتا ہے یا ایسا کرنے کا اقدام کرتا ہے۔ یا

(ہ) ایسے جرائم کا ارتکاب یا ارتکاب کا اقدام یا ارتکاب میں اعانت کرتا ہے جن سے نقض امن پیدا ہوتا ہو۔ یا

(و) ایسا جان پر کھیلنے والا اور خطرناک شخص ہے کہ اگر وہ بلا ضمانت کھلا رہے تو خلایق کو اندیشہ ضرر ہوگا۔

تو ایسے مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ حسب طریقہ مقصدہ آیندہ ایسے شخص سے اسبات کی وجہ طلب کرے کہ اس سے مچلکہ معہ ضمانت بوعدہ نیک چلن رہنے کے کسی میعاد تک جو تین برس سے زیادہ نہو اور مجسٹریٹ کی تجویز سے مقرر ہو کیوں نہ لکھوایا جاوے۔

دفعہ ۱۱۱۔ احکام دفعات ۱۰۹ و ۱۱۰ رعایائے برطانیہ اہل یورپ سے ان صورتوں میں متعلق ہونگے جب ان نسبت کارروائی مطابق ایکٹ متعلقہ رعایائے آوارہ اہل یورپ مصدرہ ۱۸۶۹ء کے ہوسکتی ہو۔

احکام آوارہ گردان اہل یورپ کے متعلق

دفعہ ۱۱۲۔ جب کوئی مجسٹریٹ بروئے دفعہ ۱۰۷ یا دفعہ ۱۰۸ یا دفعہ ۱۰۹ یا دفعہ ۱۱۰ کے بموجب عمل کرتا ہو کسی شخص سے دفعہ متذکرہ صدر کے بموجب وجہ ظاہر کرانی ضرور سمجھے اسکو چاہیئے کہ حکم تحریری میں خلاصہ اس اطلاع کا جو اس پاس پہنچی ہو مع مقدار مچلکہ تحریر طلب و میعاد کہ جسکے لئے مچلکہ نفاذ پذیر رہیگا اور تعداد و حیثیت اور قسم ضامنان (اگر کوئی ہوں) مطلوبہ کے قلمبند کرے۔

حکم جو صادر کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۱۳۔ اگر وہ شخص جسکی نسبت ایسا حکم دیا جائے عدالت میں حاضر ہو تو وہ حکم اسکو پڑھکر سنا دیا جائیگا یا اگر وہ خواہش کرے اسکا خلاصہ اس کو سمجھا دیا جائیگا۔

ضابطہ کارروائی اس شخص کی نسبت جو عدالت میں حاضر ہو

دفعہ ۱۱۴۔ اگر ایسا شخص عدالت میں حاضر نہو تو صاحب مجسٹریٹ اسکے نام سمن اس حکم کے ساتھ جاری کریگا کہ وہ حاضر ہو یا جب شخص مذکور حراست میں ہو تو وارنٹ اس ہدایت کے ساتھ بھیجا جائیگا کہ وہ افسر جسکی حراست میں وہ شخص ہو اس عدالت کے روبرو حاضر کرے مگر شرط یہ ہو کہ جب افسر پولیس کی رپورٹ یا کسی اور شخص کی اطلاع وغیرہ سے مجسٹریٹ کو معلوم ہو (رپورٹ یا اطلاع کے خلاصہ کو مجسٹریٹ قلمبند کریگا) اسبات کا ظن غالب ہو کہ امن خلایق میں نقص واقع ہوگا اور ایسے نقض امن کا بلا فوری گرفتار کرنے شخص مذکور کے فرو کرنا غیر ممکن ہے تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جس وقت چاہے اسکی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری کرے

سمن یا وارنٹ اس شخص کی نسبت جو وہاں حاضر نہیں ہے

حکم مرسلہ دفعہ ۱۱۲ کی نقل سمن یا وارنٹ کے ساتھ رہا کریگی

دفعہ ۱۱۵ - ہر سمن یا وارنٹ کے ساتھ جو دفعہ ۱۱۴ کے بموجب صادر کیا جاوے نقل حکم مذکورۂ دفعہ ۱۱۲ شامل رہیگی۔ اور وہ نقل معرفت اُس عہدہ دار کے جو سمن یا وارنٹ کی تعمیل یا تکمیل کرتا ہو اُس شخص کو دیجائیگی جسپر سمن کی تعمیل ہوئی ہو یا جو وارنٹ کے بموجب گرفتار ہوا ہو۔

اصالتاً حاضری کے معاف کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۱۶ - صاحب مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اگر وجہ کافی دیکھے کسی شخص کی اصالتاً حاضری کو معاف کرے جس سے وجہ اس بات کی طلب ہوئی تھی کہ اُس سے مچلکہ بوعدہ حفظ امن کیوں نہ لکھالیا جاوے۔ اور اُسکو اجازت دے کہ وہ وکالتاً حاضر ہو۔

تحقیقات درخصوص صداقت اطلاع کے

دفعہ ۱۱۷ - (۱) جب کوئی حکم جو دفعہ ۱۱۲ کے بموجب صادر ہوا ہو کسی شخص حاضر عدالت کو حسب دفعہ ۱۱۳ پڑھکر سُنا یا سمجھا دیا جاوے۔ یا جب باتباع یا بسلسلہ تعمیل کسی سمن یا وارنٹ کے جو دفعہ ۱۱۴ کے بموجب جاری ہوا ہو کوئی شخص مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا لایا جاوے تو مجسٹریٹ مذکور اس اطلاع کی صداقت کی تحقیقات شروع کریگا جسپر اُس نے عمل کیا ہو اور ایسی شہادت مزید جو اُسکی دانست میں ضروری ہو لیگا۔

(۲) تحقیقات مذکور جب حکم میں بابت واسطے لینے ضمانت حفظ امن کے بھی شامل ہو۔ جہاں تک ممکن ہو مطابق اُس طریقہ کے عمل میں آئیگی جو مقدمات سمن کی تجویز کے لئے آیندہ مقرر ہے اور جب حکم کے اندر ہدایت واسطے لینے ضمانت نیک چلنی کے ہو تو تحقیقات اُس طریقہ کے مطابق ہوگی جو آیندہ واسطے تحقیقات مقدمات وارنٹ کے مقرر ہوا ہے الا فرد قرارداد جرم کا لکھنا ضرور نہ ہوگا۔

(۳) واسطے اغراض اس دفعہ کے یہ امر واقعہ بذریعہ ثبوت شہرت عام کے باور نہج بر ثابت کرنا جائز ہے کہ کوئی شخص عادتاً مجرم ہے۔

(۴) ہرگاہ کسی امر زیر تحقیقات میں دو یا دو سے زیادہ اشخاص باہم شامل ہوں تو جائز ہے کہ انکی نسبت کارروائی ایک ہی یا علیحدہ علیحدہ تحقیقات کے ذریعہ سے جو مجسٹریٹ مناسب سمجھے کی جاوے۔

ضمانت داخل کرنیکا حکم

دفعہ ۱۱۸ اگر ایسی تحقیقات سے یہ ثابت ہو کہ واسطے حفظ امن یا قائم رکھنے نیک چلنی کے (جیسی کہ صورت ہو) اُس شخص سے جسکی بابت تحقیقات کیگئی ہے مچلکہ مع یا بلا ضامنان کے لکھنا ضرور ہے تو مجسٹریٹ مذکور اُس مضمون کا حکم صادر کریگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ

اوّلاً کسی شخص کے نام یہ حکم صادر نہ ہوگا کہ وہ اس قسم سے مختلف یا اُس تعداد سے زاید یا اس میعاد سے زیادہ کی ضمانت لکھدے جسکی تصریح حکم مصدرہ تحت دفعہ ۱۱۲ میں مندرج کی گئی ہے۔

ثانیاً یہ کہ ہر مچلکہ کی تعداد حالات مقدمہ پر مناسب لحاظ کرکے مقرر کی جاوے اور بہت زیادہ نہ ہو۔

ثالثاً یہ کہ جب وہ شخص جسکی نسبت تحقیقات عمل میں آئی ہو نابالغ ہو تو مچلکہ صرف اُسکے ضامنوں سے لکھا جائیگا

رہائی اُس شخص کی جس کے بارے میں اطلاع دی گئی ہو —

دفعہ ۱۱۹- اگر عند التحقیقات زیر دفعہ ۱۱۷ یہ ثابت نہ ہو کہ اُس شخص سے جسکی نسبت تحقیقات عمل میں آئی ہے مچلکہ بوعدہ حفظ امن یا نیک چلنی کے (جیسی کہ صورت ہو) لینا ضرور ہے تو مجسٹریٹ مثل میں ایک یادداشت اس مضمون کی لکھ لیگا۔ اور اگر وہ شخص صرف واسطے اغراض تحقیقات کے زیر حراست ہو اُس کو چھوڑ دیگا۔ یا اگر شخص مذکور حراست میں نہ ہو اُس کو رخصت کریگا۔

(ج) کارروائی متعلقہ جملہ صورتہائے مابعد حکم مشعر طلب کرنے ضمانت کے

شروع اُس میعاد کی جس کے لیئے ضمانت مطلوب ہو

دفعہ ۱۲۰ (۱) اگر کسی شخص کی نسبت جسکی بابت دفعہ ۱۰۶ یا دفعہ ۱۱۸ کے بموجب حکم مشعر طلبی ضمانت صادر کیا جائے بوقت صدور اُس حکم کے حکم سزائے قید صادر کر چکا ہو یا وہ قید میں ہو تو وہ میعاد جسکے لیئے ضمانت طلب کی گئی تھی اُس میعاد قید کے انقضا کے بعد شروع ہوگی۔

(۲) اور صورتوں میں میعاد مذکور حکم کی تاریخ سے شروع ہوگی۔ بجز اُس صورت کے کہ مجسٹریٹ بوجہ کافی کوئی مابعد کی تاریخ مقرر کرے —

مچلکہ کا مضمون

دفعہ ۱۲۱- اس مچلکہ میں جو ایسے شخص کو لکھنا پڑیگا شخص مذکور اس بات کا اقرار کریگا کہ امن خلایق کو محفوظ رکھیگا یا نیک چلن رہیگا یعنے جیسا موقع ہو۔ اور صورت آخر الذکر میں کسی جرم کا ارتکاب کرنا یا اُس کے ارتکاب کا قصد کرنا یا اُسمیں معاون ہونا جو لایق سزائے قید ہو جہاں کہیں اُس کا ارتکاب کیا جائے بمنزلہ انحراف مچلکہ سمجھا جائیگا۔

ضامنوں کے نامنظور کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۲۲- صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ منجملہ ضامنان نیکچلنی ملزم کے جو اس باب کے بموجب حاضر کیئے جائیں کسی ضامن کو اس وجہ سے نامنظور کرے کہ وہ نالایق ہے اور وجوہ نامنظوری کو مجسٹریٹ قلمبند کریگا۔

قید ضمانت نہ داخل کرنے کی صورت میں

دفعہ ۱۲۳ (۱) اگر کوئی شخص جسکو دفعہ ۱۰۶ یا دفعہ ۱۱۸ کے بموجب حکم واسطے ادخال ضمانت کے دیا گیا ہو ایسی ضمانت اُس تاریخ تک یا اُسکے ماقبل داخل نہ کرے جس تاریخ کو وہ میعاد شروع ہو جسکی بابت ضمانت دینی چاہیئے۔ تو وہ شخص بجز اُس صورت کے جسکا ذکر آیندہ لکھا جائیگا جیلخانہ میں بھیجا جائیگا۔ یا اگر وہ پہلے ہی سے جیلخانہ میں ہو تو اُس وقت تک جیلخانہ میں رکھا جائے گا جب تک میعاد مذکور منقضی نہ ہو یا اُس وقت تک کہ وہ ضمانت مطلوبہ میعاد مذکور کے اندر اُس عدالت یا مجسٹریٹ کے حضور حاضر کردے۔ جس نے اُس کی بابت حکم دیا ہو۔

کاغذات مقدمہ کب ہائی کورٹ یا عدالت سشن کے روبرو پیش کیئے جائیں گے

(۲) جب ایسے شخص کے نام صاحب مجسٹریٹ کیطرف سے حکم واسطے دینے ضمانت میعادی زاید از یکسال کے صادر ہوا ہو اور وہ ضمانت قسم مذکورہ بالا داخل نہ کرے تو صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اُس کے نام وارنٹ اس ہدایت کے ساتھ جاری کرے کہ تا صدور حکم عدالت سشن کے یا اگر مجسٹریٹ مذکور پریزیڈنسی کا مجسٹریٹ ہو تو تا صدور حکم ہائی کورٹ کے وہ

نظر بند رکھا جائے اور کاغذات مقدمہ حسبقدر جلد ممکن ہو عدالت مذکور کے روبرو پیش کیئے جائینگے۔

(۳) عدالت مذکور مجاز ہے کہ بعد ملاحظہ کاغذات اور بعد طلب کرتے کسی حالات یا ثبوت مزید کے مجسٹریٹ سے جو عدالت مذکور کو ضروری معلوم ہو مقدمہ میں ایسا حکم صادر کرے جو وہ مناسب سمجھے۔

مگر شرط یہ ہے کہ میعاد (اگر کوئی ہو) جس کے لیئے کوئی شخص بقصور عدم ادخال ضمانت کے قید کا سزاوار ہوتا ہے۔ تین برس سے زیادہ نہ ہوگی۔

(۴) اگر ضمانت افسر مہتمم جیل کے سامنے پیش کیجائے تو وہ اسے اس عدالت یا مجسٹریٹ کے روبرو پیش کردیگا جس نے حکم دیا ہو اور عدالت یا مجسٹریٹ مذکور کے احکام کا انتظار کریگا۔

قسم قید — (۵) وہ قید جو بحالت عدم ادخال ضمانت بوعدہ حفظ امن کے عاید کیجائے قید محض ہوگی۔

(۶) جائز ہے کہ وہ قید جو بصورت عدم ادخال ضمانت بوعدہ نیک چلنی کے عاید کی جائے سخت ہو یا محض جیسی کہ عدالت یا مجسٹریٹ کی ہر مقدمہ میں ہدایت ہو۔

دفعہ ۱۲۴ — ان لوگوں کو رہا کردینے کا اختیار جو عدم ادخال ضمانت کے باعث مقید ہوں — (۱) جب مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی یہ رائے ہو کہ کوئی شخص جو بموجب حکم کسی مجسٹریٹ یا کسی اور مجسٹریٹ کے جو اس سے پہلے اسی عہدہ پر تھا یا حکم کسی مجسٹریٹ ماتحت کے اس باب کے مطابق ضمانت نہ داخل کرنے کے قصور میں قید کیا گیا ہو اس بات کے لایق ہے کہ بلا اندیشہ ضرر خلایق یا کسی اور شخص کے اس کو رہائی دیجائے تو ایسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ اسکے رہا ہونے کا حکم دے۔

(۲) جب کبھی کوئی شخص تحت باب ہذا ضمانت دینے میں قاصر رہنے کی وجہ سے قید کیا گیا ہو چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع کو (بجز اسکے کہ حکم مذکور اس سے کسی بالاتر عدالت نے صادر کیا ہو) اختیار ہوگا کہ ضمانت کی مقدار یا ضامنوں کی تعداد یا میعاد کو جس کے لیئے ضمانت لیگئی ہو کم کردینے کے لیئے حکم صادر کرے۔

(۳) جب کسی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی یہ رائے ہو کہ کوئی شخص جو اس باب کے مطابق حسب حکم عدالت سشن یا ہائیکورٹ بقصور عدم ادخال ضمانت قید کیا گیا ہے بلا اندیشہ ضرر خلایق چھوڑ دیا جا سکتا ہے تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ فوراً اس مقدمہ کی رپورٹ واسطے صدور حکم عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے جیسا موقع ہو لکھ بھیجے اور عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ اگر مناسب سمجھے ایسے شخص کی رہائی کا حکم دے۔

دفعہ ۱۲۵ — مجسٹریٹ ضلع کا اختیار در بارہ منسوخ کرنے ایسے مچلکے کے جو واسطے حفظ امن یا نیک چلنی کے ہو — چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع مجاز ہے کہ کسی وقت بوجوہ کافی جو ضبط تحریر میں آئینگی کسی ایسے مچلکہ کو منسوخ کرے جو واسطے حفظ امن کے بموجب حکم کسی عدالت واقع ضلع کے جو اس کی عدالت سے بالاتر ہو تحریر کیا گیا ہو۔

دفعہ ۱۲۶ — ضامنوں کی علحدگی — (۱) ہر وہ شخص جو کسی اور شخص کی باامن روش یا نیک چلنی کا ضامن ہوا ہو مجاز ہے۔ کہ جس وقت چاہے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ

درجہ اول سے مچلکا و ضمانت نامہ منسوخ کرانے کی درخواست کرے جو حسب باب ہذا اندر حدود اراضی اُس کے علاقہ لکھا گیا ہو۔

(۲) برطبق گزرنے ایسی درخواست کے صاحب مجسٹریٹ اپنا سمن یا وارنٹ جو کچھ مناسب سمجھے اس حکم سے جاری کریگا کہ وہ شخص جسکے لئے ضامن اُسکی طرف سے پابند ہوا تھا اُسکے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جاوے۔

(۳) جب ایسا شخص مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو مجسٹریٹ مذکور مچلکہ اور ضمانت نامہ کو منسوخ کریگا اور شخص مذکور کو یہ حکم دیگا کہ ضمانت جدید اُسی قسم کی جیسی اصل ضمانت تھی مچلکہ کی میعاد غیر منقضیہ کی بابت داخل کرے۔ ایسا ہر حکم واسطے حصول اغراض دفعات ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ کے بمنزلہ ایسے حکم کے سمجھا جائیگا جو بموجب دفعہ ۱۰۶ یا دفعہ ۱۱۸ (جیسی صورت ہو) صادر ہوا ہو۔

باب (۹)

مجمع ہائے خلاف قانون

مجسٹریٹ یا اہلکار پولیس کے حکم کے مطابق مجمع کا منتشر ہونا

دفعہ ۱۲۷ – (۱) ہر مجسٹریٹ یا اہلکار مہتمم پولیس اسٹیشن مجاز ہے۔ کہ کسی مجمع خلاف قانون کو یا ۵ یا زیادہ اشخاص کی جماعت کو جنکی نسبت احتمال ہو کہ وہ امن خلایق میں خلل ڈالیں گے منتشر ہو جانے کا حکم دے۔ اُسکے مطابق جماعت مذکور کے تمام شرکا کو لازم ہوگا کہ منتشر ہو جائیں۔

(۲) یہ دفعہ بلاد کلکتہ و بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے۔

غیر فوجی قوت کا استعمال میں لانا منتشر کرنے کے لئے

دفعہ ۱۲۸ – اگر ایسا حکم صادر ہونے پر ایسا کوئی مجمع منتشر نہو جائے اگر بلا ایسے حکم دیئے جانے کے مجمع مذکور اس طرح کارروائی کرے کہ جس سے ارادہ منتشر نہ ہونے کا ظاہر ہو تو ہر مجسٹریٹ یا اہلکار مہتمم اسٹیشن پولیس عام اس سے کہ وہ بلاد پریذیڈنسی کے اندر ہو یا باہر مجاز ہے کہ جبراً مجمع کو منتشر کرے اور کسی شخص مذکور کو جو ملکہ معظمہ کی افواج کا افسر یا سپاہی نہ ہو یا ایسا والنٹیر نہ ہو جسکا نام بموجب ایکٹ والنٹیر ہند مصدرہ ۱۸۶۹ء کے درج ہوا ہو اور اُسی حیثیت سے عمل کرتا ہو مجمع کے منتشر کرانے کے لئے اُسکی مدد کرنے کی ہدایت کرے اور اگر ضرورت ہو مجمع مذکور کے شرکا کو مجمع کے منتشر کرنے کیلئے یا قانون کے بموجب اُنکو سزا دلانے کے لئے گرفتار اور محبوس کرے

قوت فوجی کا استعمال میں لانا

دفعہ ۱۲۹ – اگر کوئی ایسا مجمع اور طرح پر منتشر نہ ہو سکے اور اگر عام خلایق کی حفاظت کے لئے اُس کا منتشر کرنا ضروری ہو تو سب سے اعلے درجہ کا مجسٹریٹ جو اُس وقت حاضر ہو مجاز ہوگا کہ بمدد فوج اُسکو منتشر کرائے۔

اُس افسر سپاہ کا لازمہ خدمت جسکو مجسٹریٹ مجمع کے منتشر کردینے کے لئے کہے

دفعہ ١٣٠ - جب کوئی مجسٹریٹ کسی ایسے مجمع کو بمدد فوج منتشر کرنیکا ارادہ کرے تو اُسکو اختیار ہے کہ کسی افسر کمیشن یافتہ یا غیر کمیشن یافتہ کو جو ملکہ معظمہ کی افواج کے کسی قدر سپاہیوں کا کمانیر ہو یا جو کسی ایسے اشخاص والنٹیر کا کمان افسر ہو جو ایکٹ والنٹیر ہند مصدرہ سنہ ١٨٦٩ء کے مطابق بھرتی ہوئے ہوں یہ حکم دے کہ مجمع کو بالی فوج کے ذریعہ سے منتشر کرے اور اُن اشخاص کو جو مجمع کے شریک ہوں اور جنکا مجسٹریٹ نشان دے یا جنکو گرفتار او محبوس کرنا اس وجہ سے ضرور ہو کہ مجمع منتشر ہوجائے یا اُنکی سزا مطابق قانون کے کی جائے گرفتار او محبوس کرے۔

(٢) ایسا ہر کمان افسر ایسی درخواست کی تعمیل جس طرح مناسب سمجھے کریگا مگر تعمیل کرنے کے وقت اسقدر کم تشدد عمل میں لائیگا اور انسان کی ذات و مال کو اسقدر کم نقصان پہنچائیگا جو بوقت منتشر کرنے مجمع اور گرفتار کرنے اور روک رکھنے اشخاص نشان دادہ کے ممکن پایا جائے۔

کمیشن یافتہ فوجی افسروں کا اختیار در بارہ منتشر کرنے مجمع کے

دفعہ ١٣١ - جب صاف و صریح امن خلایق میں نقصان پہنچنے کا خطرہ بسبب ایسے مجمع خلاف قانون کے ہو اور اُسوقت کسی مجسٹریٹ کے ساتھ خط و کتابت کرنا ممکن نہ ہو تو ملکہ معظمہ کی افواج کے ہر کمیشن یافتہ کو اختیار ہے کہ فوج کی مدد سے مجمع مذکور کو منتشر کرے اور منجملہ اشخاص شریک مجمع کے کسی قدر اشخاص کو اُسکے منتشر کرنے کے لئے یا مطابق قانون کے اُنکی سزا کرنے کیلئے گرفتار اور قید کرے لیکن جسوقت کہ وہ اس دفعہ کے بموجب کارروائی کرتا ہو اگر یہ ممکن ہو کہ مجسٹریٹ سے استصلاح کرسکے تو لازم ہے کہ وہ ایسا کرے اور اُسکے بعد ہدایات مجسٹریٹ کی دربارہ اس امر کے کہ آیا اُسکو ایسی کارروائی جاری رکھنی چاہئے یا نہیں تعمیل کریگا۔

ممانعت ارجاع نالش بعلت اُن افعال کے جو حسب باب ہذا وقوع میں آئیں

دفعہ ١٣٢ - کوئی نالش کسی شخص پر اس فعل کی بابت جسکا اس باب کے مطابق وقوع میں آنا ظاہر کیا جائے کسی عدالت فوجداری میں رجوع نہ کی جائیگی - الا بمنظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل - اور

(الف) کوئی مجسٹریٹ یا اہلکار پولیس جو نیک نیتی سے اس باب کے مطابق عمل کرے -

(ب) کوئی افسر جو نیک نیتی سے دفعہ ١٣١ کے مطابق کاربند ہو -

(ج) کوئی شخص جو باتباع کسی حکم متعلقہ دفعہ ١٢٨ یا ١٣٠ کے کوئی فعل نیک نیتی سے کرے - اور

(د) کوئی افسر ادنی یا سپاہی یا والنٹیر جو بتعمیل کسی حکم کے جسکا بجالانا قانون کی فوج کی رو سے اُس پر واجب ہے کوئی فعل کرے -

ایسا فعل کرنے سے جرم کا مرتکب نہ سمجھا جائیگا۔

باب (۱۰)[1]

اُمور باعث تکلیف خلایق

حکم باشرطہ واسطے دفع کرنے اُمور باعث تکلیف کے

دفعہ ۱۳۳ (۱) جب کوئی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا کوئی مجسٹریٹ درجہ اول درحالیکہ لوکل گورنمنٹ سے اُسکو اس باب میں اختیار دیا گیا ہو عند الحصول رپورٹ پولیس یا اور طرح کی اطلاع کے اور بعد لینے اُس قدر ثبوت کے (اگر کچھ ہو) جو مناسب معلوم ہو یہ تصور کرے۔

کہ کسی راستہ یا دریا یا نالی سے جسے عوام بطور جایز استعمال میں لاسکتے ہوں یا کسی مقام عام سے کوئی سدّ ناجایز یا باعث تکلیف خلایق دُور ہوجانی چاہیئے ۔ یا

کسی دوکانداری یا پیشہ کا یا رکھنا کسی مال یا مال تجارتی کا جو خلایق کی تندرستی یا آسایش جسمانی کا مُضر ہو موقوف کیا جانا یا دوسری جگہ اُٹھادیا جانا یا ممنوع قرار دیا جانا انسب ہے ۔ یا

تعمیر کسی عمارت کی یا صرف کسی چیز کا جس سے احتمال آگ لگنے یا بھک سے اُڑجانے کا پیدا ہو لایق روک دینے یا بند کردینے کے ہے ۔ یا

کوئی عمارت ایسی حالت میں ہے کہ غالباً گرپڑیگی جس سے اُن لوگوں کو جو اُس کے پاس رہتے یا کاروبار کرتے یا اُس کے پاس ہوکر گزرتے ہیں نقصان آئیگا۔ اور اسی سبب سے اُسکا دُور کیا جانا یا مرمت کرنا یا پشتہ دیا جانا ضرور ہے ۔ یا

کسی تالاب یا چاہ یا خندق کے گرد جو کسی ایسے رستہ یا مقام عام کے متصل ہو ایسا جنگلہ قایم کرنا چاہیئے کہ اُس سے جو خطرہ عوام کو پیدا ہوتا ہے وہ مسدود ہوجائے ۔

تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہوگا کہ جو شخص ایسی سدّراہ یا امر موجب تکلیف خلایق کا باعث ہو یا ایسی دوکانداری یا پیشہ کرتا ہو یا کوئی مال یا مال تجارتی رکھتا ہو یا ایسی عمارت یا چیز یا تالاب یا چاہ یا خندق کا مالک یا قابض یا اُسپر اختیار رکھتا ہو اُس کے نام حکم شرطیہ اس ہدایت سے صادر کرے کہ وہ میعاد معینہ حکم کے اندر ۔

ایسی سدّراہ یا امر موجب تکلیف خلایق کو دُور کردے ۔ یا

ایسی دوکانداری یا پیشہ کو موقوف کرے یا اُٹھادے ۔ یا

اشیاء مذکور یا مال تجارتی کو اُٹھوادے ۔ یا

ایسی عمارت کی تعمیر مسدود یا بند کردے ۔ یا

---

[1] باب ہذا شہر مدراس میں مدراس کے ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۴ء کی دفعہ ۲۹ کی رُو سے وسعت پذیر کیا گیا ہے ۔

اُسکو دور کردے یا اُسکی درست کراوے یا اُس میں آڑ لگا دے یا اُس چیز کے صرف کرنے کا طریقہ بدل دے ۔ یا
تالاب یا چاہ یا خندق کے گرد جیسی صورت ہو جنگلہ لگا دے ۔ یا
اُسی مجسٹریٹ یا کسی اور مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کے روبرو وقت اور مقام مندرجہ حکم پر حاضر ہو کر
درخواست واسطے منسوخی یا ترمیم حکم مذکور کے حسب طریقہ مندرجہ آئندہ داخل کرے ۔

(۲) کسی حکم کی نسبت جو اس دفعہ کے بموجب کسی مجسٹریٹ کے حضور سے حسب ضابطہ جاری ہوا ہو کسی عدالت دیوانی میں اعتراض نہ کیا جائیگا ۔

تشریح مقام عام میں وہ جائداد جو سرکاری ہو اور پڑاؤ کی جگہ اور وہ زمین جو کہ تندرستی اور تفریح کی اغراض کے لیئے خالی چھوڑ دی گئی ہو داخل ہے ۔

حکم کی تعمیل یا تشہیر

دفعہ ۱۳۴ (۱) حکم مذکور کی جہاں تک ممکن ہو اسی شخص پر جسکے نام صادر ہوا ہو اُسی طریقہ کے بموجب تعمیل کی جائے گی جو واسطے اجرائے سمن کے اس مجموعہ میں مقرر ہوا ہے ۔

(۲) اگر وہ حکم اُس طور سے جاری نہ ہو سکے تو اُس کی بابت اشتہار مشتہر کیا جائے گا اور وہ اشتہار اُس طرح مشتہر ہوگا جس طرح لوکل گورنمنٹ از روئے قاعدہ ہدایت کرے اور اُس کی ایک نقل ایسے مقام یا مقامات پر آویزاں کی جائیگی جو شخص مذکور کی اطلاع رسانی کے لیئے زیادہ مناسب معلوم ہوں ۔

اُس شخص کو اس حکم کی تعمیل کرنا چاہیئے جو اُسکے نام صادر ہو یا وہ وجہ دکھائے یا جوری کی استدعا کرے ۔

دفعہ ۱۳۵ ۔ اُس شخص کو جسکے نام ایسا حکم صادر ہو لازم ہے ۔ کہ
(الف) جس فعل کے کرنے کی ہدایت حکم میں ہو میعاد مقررہ حکم کے اندر اُس کی تعمیل کرے ۔ یا
(ب) حکم کے بموجب حاضر ہو کر یا تو وجہ ناجوازی حکم کی ظاہر کرے یا اُس مجسٹریٹ سے جس نے حکم صادر کیا ہو اِس امر کی درخواست کرے کہ اہالی جوری واسطے تجویز اس امر کے مقرر کیئے جائیں کہ حکم مذکور معقول اور مناسب ہے ۔ یا کیا

عدم تعمیل حکم مذکور کا نتیجہ

دفعہ ۱۳۶ ۔ اگر شخص مذکور ایسے فعل کی تعمیل نہ کرے ۔ یا حاضر ہو اور وجہ نہ ظاہر کرے یا درخواست واسطے تقرر اہالی جوری کے حسب ہدایت دفعہ ۱۳۵ کے نہ گذرانے تو وہ اُس تعزیر کا مستوجب ہوگا جو مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۸۸ میں مقرر ہوا ہے ۔ اور وہ حکم ناطق کر دیا جائیگا ۔

ضابطہ جب وہ حاضر ہو کر وجہ ظاہر کرے

دفعہ ۱۳۷ (۱) اگر شخص مذکور حاضر ہو کر وجہ ناجوازی حکم کی ظاہر کرے تو مجسٹریٹ کو مناسب ہے کہ اُس مقدمہ میں اسی طرح پر ثبوت لے جسطرح پر کہ مقدمات قابل اجرائے سمن میں لیا جاتا ہے ۔

(۲) اگر مجسٹریٹ کو اطمینان ہو جائے کہ وہ حکم معقول اور مناسب نہیں ہے تو مقدمہ میں کچھ اور کارروائی مزید نہ ہوگی ۔

(۳) اگر مجسٹریٹ کو حسب بیان متذکرہ صدر اطمینان نہ ہو تو وہ حکم ناطق کیا جائیگا ۔

ضابطہ جب وہ جوری کے لیئے استدعا کرے

دفعہ ۱۳۸ (۱) عند الحصول درخواست واسطے تقرر اہالی جوری حسب مراد دفعہ ۱۳۵ کے مجسٹریٹ کو لازم ہے ۔ کہ
(الف) اُسیوقت اہالی جوری مقرر کرے جن میں اشخاص کی تعداد طاق اور کم سے کم پانچ ہو ۔ منجملہ اُن کے

جوری کا سرگروہ اور شرکا ریا قیماندہ کے نصف اشخاص مجسٹریٹ کی طرف سے نامزد کیے جائینگے اور باقی شرکار سائل کی طرف سے نامزد ہونگے۔

(ب) ایسے سرگروہ اور شرکار جوری کو واسطے حاضر ہونے کے اُس مقام پر اور اُس وقت میں جو مجسٹریٹ مناسب سمجھے طلب کرے۔

(ج) ایک عرصہ مقرر کرے جس کے اندر اہل جوری کو اپنی رائے دینی ضرور ہے۔

(۲) میعاد مقرر کردہ حسب مذکورۂ بالا کو وجہ موجہ دکھلائے جانے پر مجسٹریٹ بڑھا سکتا ہے۔

ضابطہ جبکہ جوری مجسٹریٹ کے حکم کو معقول سمجھے۔

دفعہ ۱۳۹ – (۱) اگر اہالی جوری یا اہالی جوری کے غالب الاراء کے نزدیک حکم صاحب مجسٹریٹ کا جیسا کہ اصل میں ہوا تھا یا بعد اس قدر ترمیم کے جسکو مجسٹریٹ قبول کرے معقول اور منصفانہ قرار پائے تو مجسٹریٹ مذکور اُس حکم کو بہ تبعیت اُس ترمیم (اگر کچھ ہوئی ہو) ناطق کردیگا

(۲) اور صورتوں میں تحت باب ہذا کوئی اور کارروائی مزید نہ ہوگی۔

ضابطہ جبکہ حکم ناطق کردیا جاوے

دفعہ ۱۴۰ – (۱) جب کوئی حکم بموجب دفعہ ۱۳۶ یا دفعہ ۱۳۷ یا دفعہ ۱۳۹ کے ناطق کردیا جائے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اُسکے ناطق ہونے کی اطلاع اُس شخص کے پاس بھیجے جسکے نام حکم صادر ہوا تھا اور نیز اُسکو ہدایت کرے کہ وہ اس امر کی تعمیل اندر میعاد مقررہ اطلاع نامہ کے کرے جسکی بابت اُسکے نام حکم ہوا ہے۔ اور اُسکو مطلع کردے کہ عدول حکمی کی صورت میں وہ اُس تعزیر کا مستوجب ہوگا جو مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۸۸ میں مقرر ہے

عدول حکمی کے نتائج

(۲) اگر امر مذکور میعاد مقررہ کے اندر نہ کیا جائے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اُسکی تعمیل کرائے اور اُسکی تعمیل کرانے کا خرچ بذریعہ نیلام کسی عمارت یا اشیا یا دیگر جائداد کے جو اُسکے حکم سے اُٹھا دی جائے یا بذریعہ قرقی و نیلام کسی اور جائداد منقولہ شخص مذکور کے جو اُس مجسٹریٹ کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر یا اُس سے باہر ہو وصول کرے اگر وہ دیگر جائداد منقولہ حدود مذکور کے باہر ہو تو اُس حکم کی رو سے قرقی اور نیلام کرنا اُس وقت جائز ہوگا جبکہ اُس پر اُس مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہو جائیں جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر جائداد قرقی طلب پائی جائے۔

(۳) کوئی نالش بابت کسی عمل کے جو اس دفعہ کے بموجب نیک نیتی سے کیا گیا ہو جائز نہ ہوگی۔

ضابطہ جبکہ جوری مقرر کی جائے یا جوری اپنی رائے ظاہر کرے

دفعہ ۱۴۱ – اگر سائل بوجہ غفلت یا اور کسی وجہ سے اہالی جوری کے تقرر کا مانع ہو یا اگر کسی وجہ سے اہالی جوری بعد مقرر ہونے کے اُس میعاد کے اندر جو مقرر ہوئی ہو یا اُس میعاد مزید کے اندر جو صاحب مجسٹریٹ اپنے امتیاز سے عطا کرے اپنی رائے ظاہر کریں تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے اور تعمیل اُس حکم کی حسب الحکم دفعہ ۱۴۰ کے کی جاویگی۔

حکم امتناعی نازمان تحقیقات

دفعہ ۱۴۲ – (۱) اگر کوئی مجسٹریٹ جو دفعہ ۱۳۳ کے مطابق حکم صادر کرے یہ تصور کرے کہ عوام کو خطرہ یا نقصان عظیم سے محفوظ رکھنے کے لئے فوراً تدبیرات مناسب عمل میں لائی جانی چاہئیں تو اُسکو اختیار ہے کہ جب تک اس سے کہ اہل جوری مقرر ہو گئے ہوں یا ہونے والے ہوں یا نہیں، حکم امتناعی اُس قسم کا جو

واسطے روکنے یا مسدود کرنے ایسے خطرہ یا نقصان کے ضرور ہو اُس شخص پر جاری کرے جسکے نام اصلی حکم صادر ہوا تھا

(۲) اگر شخص مذکور اُسی وقت حکم امتناعی کی تعمیل نہ کرے تو مجسٹریٹ مذکور مجاز ہے کہ خود یا اوروں کے ذریعہ سے ایسی تدبیرات عمل میں لائے جو اُسکی دانست میں واسطے روکنے ایسے خطرہ اور مسدودی ایسے نقصان کی اُسکو مناسب معلوم ہوں ۔

(۳) کسی فعل معقول کی بابت جو نیک نیتی سے اس دفعہ کے مطابق مجسٹریٹ سے ظہور میں آئے کوئی نالش پیدائی کے لایق نہ ہوگی ۔

مجسٹریٹ امور باعث تکلیف عام کے مکرر کرنے یا کرتے رہنے سے منع کر سکتا ہے

دفعہ ۱۴۳ - مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا کوئی مجسٹریٹ جسکو لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے اس باب میں اختیار عطا کیا ہوا ہو مجاز ہے کہ ہر شخص کو کسی امر باعث تکلیف عام کے جسکی تعریف مجموعہ تعزیرات ہند یا کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام میں ہوئی ہے مکرر کرنے یا کرتے رہنے سے منع کرے ۔

باب (۱۱)

احکام چند روزہ بمقدمات ضروری

امور باعث تکلیف خلایق یا ایسے خطرے کے ضروری مقدمات میں جس کا اندیشہ ہو ۔

ضروری مقدمات امور باعث تکلیف خلایق میں یا ایسے خطرہ کی صورت میں جسکا اندیشہ ہو حکم ناطق صادر کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۴۴ - (۱) اُن مقدمات میں جن میں بہ رائے مجسٹریٹ ضلع چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا کسی مجسٹریٹ حصہ ضلع یا کسی اور مجسٹریٹ کے جسکو اس دفعہ کے بموجب عمل کرنیکا اختیار خاص لوکل گورنمنٹ یا چیف مجسٹریٹ پریسیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع سے ملا ہو فوراً انسداد یا جلد تدبیر کرنی مناسب ہو ۔

تو ایسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ بذریعہ حکم تحریری جسمیں مقدمہ کے حالات قلمبند ہونگے اور جو حسب احکام دفعہ ۱۳۴ جاری کیا جائیگا کسی شخص کو ہدایت کرے کہ وہ کسی فعل سے باز رہے یا کسی خاص جائداد کی نسبت جو اُسکے قبضہ یا اہتمام میں ہو کسی خاص طور پر بند و بست کرے بشرطیکہ مجسٹریٹ مذکور کے نزدیک ایسی ہدایت غالباً باعث انسداد یا منجر بہ انسداد کسی مزاحمت یا تکلیف یا نقصان کی بمقابلہ اُن اشخاص کے جو کسی خدمت جائز میں مصروف ہوں یا ایسے خطرہ کی جو انسان کی جان یا تندرستی یا سلامتی پر مؤثر ہو یا فتور امن عام یا بلوہ یا ہنگامہ کی ہوگی ۔

(۲) جائز ہے کہ حکم متعلقہ دفعہ ہذا اُن صورتوں میں جب باشد ضرورت ہو یا اُن حالات میں جبکہ اطلاع نامہ اُس شخص پر مناسب مہلت کے ساتھ جاری کرنا ممکن نہ ہو جسکے نام حکم صادر کیا جائے ایک طرفہ صادر کیا جائے ۔

سلہ باب ہٰذا شہر مدراس میں مدراس کے ایکٹ ۲ مجریہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹ کی رو سے وسعت پذیر کیا گیا ہے ۔

(۳) جایز ہے کہ وہ حکم جو اس دفعہ کے بموجب صادر ہو کسی شخص خاص کے نام یا عموماً خلایق کے نام جب کسی خاص مقام میں جمع ہوتی یا اُس کی سیر کرتی ہو لکھا جائے +

(۴) ہر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ کسی حکم کو جو خود اسی نے یا اُسکے ماتحت کے کسی مجسٹریٹ نے یا جو حاکم اُس سے پہلے اُس عہدہ پر تھا اُس نے حسب دفعہ ہذا صادر کیا ہو منسوخ یا تبدیل کرے +

(۵) کوئی حکم حسب دفعہ ہذا اپنے صدور کی تاریخ سے زیادہ از دو ماہ نافذ نہ رہیگا بجز اسکے کہ لوکل گورنمنٹ جان انسان یا تندرستی یا امن کو خطرہ ہونے یا بلوہ یا ہنگامہ کے احتمال ہونے کی صورتوں میں بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری اور طرح پر ہدایت کرے +

باب (۱۲)

نزاعات بابت جائداد غیر منقولہ

ضابطہ جبکہ نزاع متعلق اراضی یا آب سے امن میں فتور پڑنے کا احتمال ہو

دفعہ ۱۴۵-(۱) جب کسی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو بحصول کسی رپورٹ پولیس یا اور قسم کی اطلاع کے اطمینان ہو جاوے کہ اُسکے علاقہ کی حدود اراضی کے اندر کسی اراضی یا آب یا اُس کی حدود کی بابت ایسی نزاع برپا ہے کہ اُس سے امن خلایق میں فتور پڑنے کا احتمال ہے تو اُس کو لازم ہے کہ حکم تحریری مشعر اندراج وجوہ اپنے اطمینان متذکرۂ صدر کے قلمبند کرے اور اُس میں فریقین متنازعت کو حکم دے کہ وہ اصالتاً یا وکالتاً ایک میعاد کے اندر جو مجسٹریٹ کی تجویز سے مقرر ہوگی اُسکی عدالت میں حاضر ہو کر اپنے اپنے دعوی کی بابت خصوص نسبت شئے متنازعہ کے قبضہ اصلی اور حقیقی کے اپنے اپنے بیانات تحریری داخل کریں + (۲) اس دفعہ کی اغراض کے لیئے الفاظ "اراضی آب" میں مکانات-منڈیاں شکارگاہ ماہی-فصل غلہ-یا دیگر پیداوار اراضی اور کسی ویسی جایداد کا لگان یا منافع داخل ہے + (۳) حکم کی نقل کی تعمیل ویسے شخص یا اشخاص پر جیسی کہ مجسٹریٹ ہدایت کرے اس طریقہ پر کی جائیگی جس طریقہ پر مجموعہ ہذا میں تعمیل سمن کی بابت حکم درج ہے اور کم از کم ایک نقل مقام متنازعہ پر یا اُسکے قریب کسی نمایاں جگہ پر چسپاں کیئے جانے سے مشتہر کیجائیگی

تحقیقات درخصوص قبضہ کے

(۴) تب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ بلا کرنے لحاظ اُوپر روئیداد دعاوی فریقین نسبت استحقاق قبضہ داری شئے متنازعہ کے اُنکے بیانات مدخلہ کو ملاحظہ کرے اور فریقین کا بیان سماعت کرے اور جو شہادت فریقین نے پیش کی ہو اُسکو لے۔ اور شہادت مذکور کی تاثیر پر غور کرے اور اُسقدر شہادت مزید اگر کوئی ہو جیسے وہ ضروری سمجھے لے۔ اور اگر ممکن ہو یہ امر فیصل کردے کہ فریقین میں سے کوئی اور کون حکم متذکرہ بالا کی تاریخ کو شئے متنازعہ مذکور پر ویسا قبضہ رکھتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ کو یہ واضح ہو جائے کہ ایسے حکم کی تاریخ سے ٹھیک پہلے دو مہینوں کے اندر کوئی ایک فریق جبراً اور ناجائز طور پر بیدخل کیا گیا ہے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ اس طرح بیدخل کیئے گئے فریق کو ایسا قرار دے کہ گویا تاریخ مذکور پر وہ قابض تھا +

نیز شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ صورت موجودہ کو اشد ضرورت کی صورت خیال کرے تو وہ تحت دفعہ ہذا ایسا فیصلہ صادر کرنے کے دوران میں ہر وقت شئے متنازعہ کو قرق کر سکتا ہے +

(۵) اس دفعہ کی کوئی عبارت کسی فریق کو جسے اس دفعہ کی رو سے حاضر ہونے کا حکم دیا گیا ہو یا کسی اور شخص تعلقدار کو یہ ثابت کرنے سے مانع نہ ہوگی کہ کوئی نزاع حسب مذکورہ بالا موجود نہیں اور نہ پیدا ہوئی ہے۔ ایسی صورت میں مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ اپنے حکم مذکورہ بالا کو منسوخ کر دے اور تمام مزید کارروائیات کو متعلق اسکے روک دے لیکن ماسوا ایسی منسوخی کے مجسٹریٹ کا حکم تحت ضمن (۱) ناطق ہوگا +

جس کا قبضہ ہے وہ قابض رہیگا جبتک کہ قانوناً اُس کو بے دخل نہ کیا جائے

(۶) اگر مجسٹریٹ یہ تجویز کرے کہ فریقین میں سے ایک فریق شئے متنازعہ پر قسم مذکور کا قبضہ رکھتا ہے تو اُس کو لازم ہے کہ اپنے حکم کے ذریعہ سے یہ بات ظاہر کرے کہ فریق مذکور اُسوقت تک قبضہ رکھنے کا مستحق ہے جبتک کہ وہ حسب ضابطہ قانون بے دخل نہ کیا جاوے اور یہ کہ کوئی شخص اُس کی قبضہ داری میں جبتک کہ وہ بے دخل نہ کیا جائے کسی طرح کی دست اندازی نہ کرے +

(۷) کارروائیات تحت دفعہ ہذا صرف بوجہ اسکے کہ فریقین کارروائی مذکور میں سے کوئی فریق فوت ہو گیا ہے ساقط نہ ہونگی۔

شئے متنازعہ کے قرق کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۴۶۔(۱) اگر مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ فریقین میں سے کوئی قسم مذکور کا اُس وقت قبضہ نہیں رکھتا ہے یا اُس کو اطمینان حاصل نہ ہو سکے کہ کون فریق شئے متنازعہ پر قسم مذکور کا اُسوقت قبضہ رکھتا ہے تو اُسکو اختیار ہے کہ شئے مذکور کو اُسوقت تک قرق رکھے جبتک کہ کوئی عدالت مجاز فریقین کے حقوق واقع شئے مذکور کو طے نہ کرے یا یہ تجویز نہ کرے کہ کون شخص اُس کے قبضہ کا مستحق ہے +

(۲) جب مجسٹریٹ شئے متنازعہ کو قرق کرے تو وہ مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے اسکے لیئے ایک ریسیور مقرر کرے اور ریسیور مذکور مجسٹریٹ کی تحت نگرانی تمام اختیارات ایسے ریسیور کے رکھے گا جو تحت مجموعہ ضابطہ دیوانی مقرر ہو +

تنازعات متعلق حق آسایش وغیرہ کے

دفعہ ۱۴۷۔(۱) جب کسی مجسٹریٹ کو حسب متذکرہ صدر اس بات کا اطمینان ہو کہ اُس کے علاقہ کی حدود اراضی کے اندر کسی اراضی یا آب کے استعمال کے حق کی بابت (جس میں راستہ یا اراضی یا آب پر دیگر آسایش کا حق بھی شامل ہے) ایسا نزاع برپا ہے کہ اُس سے امن خلایق میں فتور پڑنے کا احتمال ہے تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہے کہ اس امر کی حسب طریقہ مندرجہ دفعہ ۱۴۵ تحقیقات کرے اور اگر اُسکے نزدیک ایسے حق کا وجود پایا جائے تو اپنے حکم کے ذریعہ سے فعل متنازعہ کے عمل میں آنے کی اجازت دے یا ہدایت کرے کہ فعل مذکور عمل میں آنے پائے جیسا موقع ہو تا وقتیکہ وہ شخص جو اُس فعل کے ہونے پر اعتراض رکھتا ہو یا وہ شخص جو فعل عمل میں لانیکا دعوی رکھتا ہو کسی عدالت مجاز کا فیصلہ حاصل کرے جسمیں اُسکا استحقاق درباب متروک رکھنے یا عمل میں لانے ایسے فعل کے جیسا موقع ہو اُسکے حق میں تجویز کیا گیا ہو

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب مشعر عطائے اجازت عمل میں لانے کسی فعل کے جب ایسا فعل کرنے کا استحقاق ہر وقت سال میں نفاذ پا سکتا ہے صادر نہ ہوگا اِلّا اُس صورت میں کہ نفاد اُس حق کا قبل رجوع ہونے تحقیقات کے تین مہینے ماقبل کے اندر بطور معمول نافذ کیا گیا ہو۔ یا اگر وہ استحقاق صرف خاص خاص موسموں میں یا خاص خاص

موقعوں پر قابل نفاذ ہو تو بجز اس صورت کے کہ وہ استحقاق ان موسموں میں سے اخیری موسم یا ان موقعوں میں سے اخیر موقعہ پر استعمال میں لایا گیا ہو جو ایسی تحقیقات کے شروع ہونے سے عین ماقبل ہو۔

تحقیقات مقامی

دفعہ ۱۴۸ - (۱) جب کبھی اس باب کی اغراض کے لئے تحقیقات موقع کرنا ضرور ہو تو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کو اختیار ہے کہ اپنے کسی مجسٹریٹ ماتحت کو تحقیقات کے لئے متعین کرے اور اُسکے پاس ایسی ہدایات تحریری مرسل کرے جو اُسکی رہنمائی کے لئے ضروری معلوم ہوں اور یہ امر ظاہر کرے کہ کل یا جزو مصارف ضروری تحقیقات مذکور کا کس کے ذمہ رہیگا۔

(۲) رپورٹ اُس شخص کی جو اس طور پر متعینات کیا جاوے اس مقدمہ میں بطور ثبوت کے پڑھنی جائز ہے۔

حکم در خصوص خرچہ کے

(۳) جب کسی کارروائی متعلقہ باب ہذا میں کسی فریق کا کچھ روپیہ واسطے محصتانہ گواہوں یا وکیلوں یا دونوں امر کے خرچ ہوا ہو تو وہ مجسٹریٹ جو دفعہ ۱۴۵ یا ۱۴۷ یا ۱۴۸ کے مطابق مقدمہ فیصل کرے یہ ہدایت کر سکتا ہے کہ ایسا خرچہ آیا اُسی فریق کے سر یا مقدمہ کے کسی اور فریق کے ذمہ رہیگا اور آیا اُسکو کل یا جزو یا حصہ رسدی دینا پڑیگا اور جائز ہے کہ تمام خرچہ جسکے دلانے کی ہدایت کی جائے مثل زر جرمانہ کے وصول کیا جائے۔

باب (۱۳)

پولیس کا عمل انسدادی

پولیس کا اختیار دربارہ انسداد جرائم قابل دست اندازی پولیس کے

دفعہ ۱۴۹ - ہر اہلکار پولیس مجاز ہے کہ واسطے انسداد ارتکاب کسی جرم قابل دست اندازی پولیس کے دست اندازی کرے اور اُسکو لازم ہے کہ تا حد مقدور اپنے اُسکا انسداد کرے۔

ویسے جرموں کے ارتکاب کی نیت کی اطلاع

دفعہ ۱۵۰ - اگر کسی افسر پولیس کو اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص جرم قابل مداخلت پولیس کے ارتکاب کی نیت رکھتا ہے تو اُسکو لازم ہے کہ اُسکی اطلاع اُس عہدہ دار پولیس کو پہنچاوے جسکا وہ ماتحت ہو اور بھی کسی عہدہ دار کے پاس جس کا یہ کام ہو کہ ایسے جرم کے ارتکاب کا انسداد دیا اُس میں دست اندازی کرے۔

ویسے جرموں کے انسداد کے لئے گرفتاری

دفعہ ۱۵۱ - جس اہلکار پولیس کو یہ علم ہو کہ کوئی شخص کسی جرم قابل دست اندازی پولیس کے ارتکاب کا قصد کر رہا ہے اُسکو اختیار ہے کہ بلا صدور حکم مجسٹریٹ اور بلا وارنٹ کے اُس شخص کو گرفتار کرے جس کا ایسا قصد ہو بشرطیکہ اہلکار مذکور کی دانست میں اُس جرم کے ارتکاب کا انسداد اور طرح پر نہ ہو سکتا ہو۔

سرکاری جائداد کے نقصان پہنچانے کا انسداد

دفعہ ۱۵۲ - اہلکار پولیس مجاز ہے کہ اُس نقصان کے انسداد کے لئے جو کوئی شخص اُس کے روبرو میں کسی سرکاری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو پہنچانے کا اقدام کرے یا کسی سرکاری نشان واقع زمین یا پانی پر تیرنے والے نشان - یا جہاز رانی کے - اور نشان کے دور کرنے یا نقصان پہنچانے کے انسداد کے لئے

خود اپنے اختیار سے دست انداز ہو +

باٹوں اور پیمانوں کا معائنہ

دفعہ ۱۵۳- (۱) ہر اہلکار مہتمم اسٹیشن پولیس مجاز ہے کہ بلا وارنٹ اسٹیشن مذکور کی حدود کے اندر کسی مقام میں واسطے معائنہ یا تلاش کرنے باٹوں یا پیمانوں یا دیگر آلات وزن کشی کی جو اُسمیں مستعمل ہوتے یا رکھے رہتے ہوں اُس صورت میں دخل کرے جب اُسکو بوجوہ ظن غالب ہو کہ ایسے مقام پر ایسے باٹ یا پیمانے یا آلات وزن کشی رکھے ہیں جو جھوٹے ہیں +

(۲) اگر اُسکو ایسے مقام میں ایسے باٹ یا پیمانے یا آلات وزن کشی دستیاب ہوں جو جھوٹے ہیں تو اُسکو اختیار ہے کہ اُنکو اپنے قبضہ میں کرلے اور لازم ہے کہ فوراً قبضہ کرلینے کی اطلاع اُس مجسٹریٹ کو دے جسکو اختیار سماعت حاصل ہو

حصہ پنجم

پولیس کو اطلاع پہنچانے اور پولیس کے اختیارات تفتیش کا بیان

باب (۱۴)

مقدمات قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع -

دفعہ ۱۵۴- ہر ایک اطلاع متعلقہ ارتکاب جرم قابل دست اندازی اگر زبانی کسی افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کے پاس پہنچے افسر مذکور کے قلم سے یا اُسکے زیر ہدایت منضبط تحریر میں آئیگی اور وہ تحریر اطلاع دہندہ کے روبرو پڑھی اور سُنائی جائیگی اور ہر ایسی اطلاع پر عام اس سے کہ وہ تحریری ہو یا حسب بیان متذکرہ بالا منضبط تحریر میں لائی گئی ہو شخص اطلاع دہندہ کے دستخط کیے جائینگے اور خلاصہ اطلاع کا ایک ایسی کتاب میں درج کیا جائیگا جو اُسی افسر کی معرفت مطابق اُس نمونہ کے مرتب کی جائیگی جو لوکل گورنمنٹ اس غرض سے مقرر کرے +

مقدمات غیر قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع -

دفعہ ۱۵۵- (۱) جب کسی افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کے پاس اس مضمون کی اطلاع دیجائے کہ اسٹیشن مذکور کی حدود کے اندر کوئی جرم قابل غیر دست اندازی پولیس زد ہوا ہو تو اُسکو چاہیے کہ ایک کتاب میں جو حسب بیان متذکرہ بالا اس غرض کے لئے رکھی جائیگی خلاصہ اُس اطلاع کا درج کرے اور اطلاع دہندہ کو مجسٹریٹ کے حضور نالش کرنے کی ہدایت کرے -

مقدمات غیر قابل دست اندازی کی تفتیش

(۲) کوئی اہلکار پولیس مجاز نہیں ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم جو کہ ایسے مقدمہ کی تجویز یا تجویز کیلئے سپرد کرنیکا اختیار رکھتا ہو یا بلا حکم مجسٹریٹ پریزیڈنسی کسی مقدمہ غیر قابل دست اندازی پولیس میں تفتیش کرے +

(۳) جب کسی اہلکار پولیس کے نام ایسا حکم پہنچے تو وہ مجاز ہے کہ نسبت مراتب تفتیش کے (با ستثنائے اختیار گرفتاری

بلا وارنٹ) وہی اختیارات عمل میں لائے جو کوئی افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کسی مقدمہ قابل دست اندازی پولیس میں عمل میں لا سکتا ہے ÷

مقدمات قابل دست اندازی کی تفتیش

دفعہ ۱۵۶ (۱) ہر افسر مہتمم اسٹیشن پولیس مجاز ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ کے کسی ایسے مقدمہ قابل دست اندازی پولیس میں تفتیش کرے جسکو وہ عدالت جو اس اسٹیشن کی حدود کے اندر اسی رقبہ اراضی پر اختیار سماعت رکھتی ہے مطابق احکام باب ۱۵ مشعر بیان مقام تحقیقات و تجویز کے تحقیقات یا تجویز کرنے کی مجاز ہوتی ÷

(۲) کوئی کارروائی کسی افسر پولیس کی جو ایسے مقدمہ میں ہوئی ہو اُس کی کسی نوبت پر اس وجہ سے قابل اعتراض کے نہ ہوگی کہ مقدمہ ایسا تھا جس میں افسر مذکور اس دفعہ کے بموجب تفتیش کرنے کا مجاز نہ تھا۔

(۳) جو مجسٹریٹ بموجب دفعہ ۱۹۰ مجاز گردانا جائے اُسکو اختیار ہوگا کہ ایسی تفتیش کا حکم دے جسکا اوپر بیان ہوا۔

ضابطہ جبکہ جرم قابل دست اندازی کا گمان ہو

دفعہ ۱۵۷ - اگر باعتبار کسی اطلاع رسانی کے یا بطور دیگر کسی افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کو اس گمان کی وجہ پائی جائے کہ ایسے جرم کا ارتکاب ہوا ہے جس کی تفتیش کرنے کا اُسکو اختیار دفعہ ۱۵۶ کے بموجب حاصل ہے تو اُسکو چاہیئے کہ اس کی رپورٹ فوراً اُس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے جو بر طبق رپورٹ پولیس جرم مذکور کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو اور اس کو لازم ہے کہ بذات خود موقع پر جائے یا اپنے کسی اہلکار ماتحت کو متعین کرے کہ وہ مقدمہ کے واقعات او حالات کی تفتیش کرے اور تدابیر ضروری واسطے سراغ رسانی اور گرفتاری مجرم کے عمل میں لائے - مگر شرط یہ ہے - کہ

کب تفتیش موقع کی ضرورت نہیں

(الف) جب ایسے جرم کے ارتکاب کی اطلاع کسی شخص کے مقابلہ میں اُسکا نام لیکر پہنچائی جائے اور مقدمہ قسم سنگین سے نہ ہو تو افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کے لیئے ضرورت نہیں ہے کہ بذات خود موقعہ پر جائے یا کسی اہلکار ماتحت کو موقع کی تفتیش کرنے کے لیئے متعین کرے ÷

جب افسر پولیس مہتمم اسٹیشن تفتیش کی کوئی وجہ کافی نہ دیکھے

(ب) اگر افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کو معلوم ہو کہ تفتیش کرانے کی کوئی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ مقدمہ کی تفتیش نہ کریگا ÷

(۲) اُن صورتوں میں سے جو دفعہ ماتحتی (۱) کی شرط کے ضمن ہائے الف و (ب) میں مذکور ہیں ہر ایک میں افسر مہتمم پولیس اسٹیشن کو لازم ہوگا کہ اپنی رپورٹ مذکور میں وجوہ اس امر کی لکھے کہ دفعہ ہذا کے فقرۂ اول کی ہدایات کی تعمیل کیوں کلیتاً نہیں کر سکا ÷

رپورٹیں تحت دفعہ ۱۵۷ کیونکر مرسل ہونگی

دفعہ ۱۵۸ (۱) ہر رپورٹ جو دفعہ ۱۵۷ کے بموجب مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جائے اگر لوکل گورنمنٹ ایسی ہدایت کرے اس افسر اعلیٰ پولیس کی معرفت مرسل ہوگی جسکو لوکل گورنمنٹ بذریعہ اپنے حکم عام یا خاص کے اس امر کے لیئے مقرر کرے ÷

(۲) ایسا افسر اعلیٰ تاذ ہے کہ افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کو جیسی ہدایات مناسب سمجھے کرے اور اُسکو لازم ہے کہ ہدایات

مذکور کو رپورٹ پر قلمبند کر کے رپورٹ کو بلا توقف مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے +

تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۱۵۹ - ایسے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ عندالحصول ایسی رپورٹ کے تفتیش کی ہدایت کرے یا اگر مناسب سمجھے فوراً واسطے کرنے تحقیقات ابتدائی یا بغرض اور طرح پر طے کرنے مقدمہ کے حسب طریقہ محکومہ مجموعہ ہذا کے بذات خود جائے یا کسی مجسٹریٹ ماتحت اپنے کو اُس غرض سے متعین کرے۔

اہلکار پولیس کا اختیار درباره طلب کرنے گواہوں کے

دفعہ ۱۶۰ - ہر اہلکار پولیس جو اس باب کے مطابق تفتیش کرتا ہو مجاز ہے کہ بذریعہ حکم تحریری ایسے ہر شخص کو اپنے روبرو طلب کرے جو اُس کے یا کسی اسٹیشن متصل کی حدود کے اندر ہو اور جو اطلاع رسانی سے یا اور طور پر مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہو پس شخص مذکور کو لازم ہوگا کہ عندالطلب حاضر ہو

گواہوں کے اظہار بذریعہ پولیس کے

دفعہ ۱۶۱ (۱) ہر اہلکار پولیس جو اس باب کے مطابق تفتیش کرتا ہو مجاز ہے کہ اظہار زبانی ایسے ہر شخص کا لے جو مقدمہ کے واقعات اور حالات سے واقف ہو +

(۲) ایسے شخص کو لازم ہے کہ سچا جواب جملہ سوالات متعلقہ ایسے مقدمہ کا جو اہلکار مذکور کی طرف سے پوچھے جائیں سوا اُن سوالات کے جن کا جواب راست دینے سے شخص مذکور کے کسی جرم فوجداری میں ماخوذ ہونے یا تعزیر یا ضبطی مال کے مستوجب ہو جانے کا احتمال ہو +

جو بیانات پولیس افسر کے روبرو کیئے جائیں انپر دستخط نہ کیئے جائینگے اور نہ وہ بطور شہادت مقبول ہوں گے

دفعہ ۱۶۲ (۱) کوئی بیان جو کسی شخص نے دراثنائے تفتیش متعلقہ باب ہذا پولیس افسر کے روبرو کیا ہو اگر وہ ضبط تحریر میں آیا ہو تو اسپر اُس شخص کے جس نے بیان مذکور کیا دستخط ثبت نہ کیئے جائینگے اور نہ وہ بطور شہادت کے "مستعمل کیا جائیگا"

مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی گواہ جس کا بیان حسب متذکرہ بالا ضبط تحریر میں لایا گیا ہو مستغاثہ کی طرف سے پیش ہو تو ملزم کی درخواست پر عدالت کو لازم ہوگا کہ ویسی تحریر کو ملاحظہ کرے اور اُسوقت اگر عدالت مذکور اس امر کو اغراض معدلت کے لیئے قرین مصلحت سمجھے تو وہ یہ ہدایت کرسکتی ہے کہ ملزم کو اُس کی ایک نقل مہیا کردی جائے اور ویسا بیان حسب طریق محکمہ ایکٹ شہادت ہند ۱۸۷۲ء ویسے گواہ کے اعتبار کو متزلزل کرنے کے لیئے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔

(۲) اس دفعہ کی کوئی عبارت کسی ایسے بیان کے متعلق قرار نہیں دیجائیگی جو ایکٹ شہادت ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۳۲ ضمن (۱) کی شرائط کے ذیل میں آتا ہو +

کوئی ترغیب نہیں دیجائیگی

دفعہ ۱۶۳ (۱) کوئی اہلکار پولیس یا اور شخص ذی اختیار مجاز نہ ہوگا کہ کسی شخص ملزم کو حسب مصرحہ دفعہ ۲۴ - ایکٹ شہادت ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء کی کسی طرح کی ترغیب یا دھمکی دے یا اُسکے ساتھ وعدہ کرے یا ترغیب یا تخویف دلائے یا وعدہ کرائے +

(۲) مگر کوئی اہلکار پولیس یا اور شخص کسی شخص کو بذریعہ کسی تنبیہ کے یا اور طور پر دراثنائے کسی تفتیش متعلقہ باب ہذا کے ایسا بیان کرنے سے منع نہ کریگا جو وہ اپنی خوشی سے بلا اجبار ظاہر کرنا چاہتا ہو۔

بیان اور اقبال کے قلمبند کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۶۴ (۱) ہر مجسٹریٹ جو افسر پولیس نہ ہو مجاز ہے کہ کسی ایسے بیان یا اقبال کو

قلمبند کرے جو اُسکے روبرو اثنائے تفتیش مقتضیہ باب ہذا میں یا کسی وقت مابعد میں قبل شروع ہونے تحقیقات یا تجویز کے کیا گیا ہو ۔

(۲) ایسے بیانات منجملہ اُن طریقوں کے جو بعد ازیں شہادت کے قلمبند کرنے کے لئے محکوم ہیں کسی طریقہ سے جو کہ اُسکی رای میں بنظر حالات مقدمہ احسن ہو تحریر کئے جائینگے اور ایسے اقبالات جرم اُسی طرح قلمبند ہونگے اور اُنپر دستخط اُسی طرح ہونگے جس طرح دفعہ ۳۶۴ میں حکم ہوا اور ایسے بیانات یا اقبالات جرم بعد اُسکے اُس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کئے جائینگے جس کے روبرو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز ہونیوالی ہو ۔

(۳) کوئی مجسٹریٹ ایسا اقبال جرم قلمبند کرنے کا مجاز نہوگا ۔ الا اس صورت میں کہ شخص اقبال کنندہ سے استفسار کرنے پر مجسٹریٹ کو اُسکے یقین کرنے کی وجہ ہو کہ وہ اقبال خوشی سے کیا گیا تھا اور مجسٹریٹ موصوف جب ایسا اقبال لکھے تو اُسکے ذیل میں ایک یادداشت اِس عبارت سے لکھدیگا ۔

تشریح ۔ یہ ضرور نہیں ہے کہ جو مجسٹریٹ اقبال یا بیان لیکر قلمبند کرتا ہو اُسکو ایسا مجسٹریٹ ہونا چاہیئے ۔ جسکو مقدمہ میں اختیار سماعت حاصل ہو ۔

عہدہ دار پولیس کا تلاشی لینا

دفعہ ۱۶۵ (۱) جب اہلکار مہتمم اسٹیشن پولیس یا کسی عہدہ دار پولیس کی جو کسی مقدمہ کی تفتیش حال میں مصروف ہو یہ رائے ہو کہ کسی جرم کی تفتیش حال کے لئے جس کی تفتیش کرنیکا وہ مجاز ہے کسی دستاویز یا دوسری شے کا حاضر کیا جانا ضرور ہے اور اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہے کہ وہ شخص جس کے نام سمن یا حکم حسب دفعہ ۹۴ جاری کیا گیا ہے یا جاری کیا جائے ایسی دستاویز کو یا کسی اور شے کو جسکی بابت ہدایت سمن یا حکم میں درج ہے پیش نہ کریگا یا جب یہ معلوم نہو کہ دستاویز یا شے مذکور کسی شخص کے قبضہ میں ہے تو اہلکار مذکور مجاز ہے کہ کسی مقام میں جو اندر حدود اُس اسٹیشن کے واقع ہو جسکا وہ مہتمم ہے یا جس سے اُس کو تعلق ہے اُسکی بابت تلاش کرے یا تلاش کرالے ۔

(۲) ایسے افسر اسٹیشن پولیس یا عہدہ دار پولیس کو لازم ہے کہ اگر ممکن ہو بذات خود تلاشی لے ۔

(۳) اگر وہ بذات خود تلاشی نہ لے سکتا ہو اور اُس وقت کوئی اور شخص جو تلاشی لینے کا مجاز ہو حاضر نہو تو ایسے اہلکار یا عہدہ دار پولیس کو اختیار ہوگا کہ کسی اہلکار سے جو اُسکا ماتحت ہو تلاشی کرالے اور اُسکو چاہیئے کہ دستاویز یا دوسری شے جسکی تلاشی درپیش ہو اور مکان تلاشی طلب کی صراحت ایک حکم تحریری میں مندرج کرکے اہلکار مذکور کے حوالہ کرے ۔ اسپر اہلکار ماتحت کو اختیار ہوگا کہ اُس مقام میں اُس شے کو تلاش کرے ۔

احکام مجموعہ ہذا در باب وارنٹ ہائے تلاشی کے جہانتک ممکن ہو اس تلاشی سے بھی متعلق ہونگے جو اس دفعہ کے مطابق کیجائے ۔

افسر مہتمم تھانہ پولیس کسی اور شخص کو وارنٹ تلاشی صادر کرنیکا حکم کرسکتا ہے

دفعہ ۱۶۶ (۱) افسر مہتمم تھانہ پولیس کو اختیار ہے کہ کسی دوسرے تھانہ پولیس کے افسر مہتمم سے عام اس سے کہ وہ اسی ضلع میں واقع ہو یا کسی اور ضلع میں کسی مقام کی تلاشی لینے کے لئے اُس صورت میں درخواست کرے جس میں افسر اول الذکر اپنے تھانہ کی حدود کے اندر تلاشی کرا سکتا ہے

(۳) جب اہلکار مذکور سے اِس نہج کی درخواست کی جائے تو اُسکو لازم ہے کہ دفعہ ۱۶۵ کے بموجب عمل کرے اور شئے دستیاب شدہ کو (اگر کوئی ہو) اُس عہدہ دار کے پاس بھیجدے جسکی درخواست پر اُس نے تلاشی کی ہو۔

ضابطہ جسکہ تفتیش ۲۴ گھنٹے کے اندر ختم نہ ہو سکے۔

دفعہ ۱۶۷ (۱) جب کبھی دریافت ہو کہ کوئی تفتیش متعلقہ باب ہذا اس عرصہ ۲۴ گھنٹے کے اندر تکمیل نہیں پا سکتی جو دفعہ ۶۱ میں مقرر ہوا ہے اور وجوہ اِس بات کے باور کرنے کی ہوں کہ الزام قرارداده یا مخبری صحیح ہے تو اہلکار مہتمم پولیس اسٹیشن مجسٹریٹ قریب تر کے پاس فوراً ایک نقل تحریرات مندرجہ روزنامچہ جسکی بابت بعد ازیں مجموعہ ہذا میں احکام درج ہیں متعلقہ مقدمہ کے ارسال کریگا۔ اور اُسیوقت ملزم کو بھی (اگر کوئی ہو) مجسٹریٹ کے پاس چالان کریگا۔

(۲) مجسٹریٹ جسکے پاس شخص ملزم حسب دفعہ ہذا بھیجا جائے مجاز ہوگا عام اس سے کہ اُسکو مقدمہ کی تجویز کرنیکا اختیار حاصل ہو یا نہ ہو کہ مجرم کو وقتاً فوقتاً ایسی حراست میں نظر بند رکھے جانے کی۔ واسطے کسی میعاد کے کہ جو پندرہ روز سے زیادہ نہو اور جو اُسکی دانست میں مناسب ہو اجازت دے اگر وہ مقدمہ کی تجویز کرنے یا تجویز کے لئے مقدمہ سپرد کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہو اور ملزم کو زیادہ عرصہ تک نظر بند رکھنا غیر ضروری سمجھے تو اُسکو اختیار ہوگا کہ حکم دے کہ ملزم کو کسی مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس روانہ کیا جاوے +

(۳) اگر کوئی مجسٹریٹ اس دفعہ کے بموجب پولیس کی حراست میں کسی ملزم کے نظر بند کئے جانے کی اجازت دے تو اُسکو لازم ہے کہ اجازت دینے کی وجوہ کو قلمبند کرے +

(۴) اگر حکم مذکور سوائے مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ نے صادر کیا ہو تو اُسکو لازم ہے کہ اپنے حکم کی ایک نقل مع وجوہ صدور حکم مذکور اُس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے جسکا وہ بلا توسط ماتحت ہو۔

تفتیش کی رپورٹ بذریعہ اہلکار پولیس ماتحت کے

دفعہ ۱۶۸ جب کوئی اہلکار پولیس ماتحت اس باب کے مطابق کوئی تفتیش کر چکا ہو تو اسکو لازم ہو کہ تفتیش کے نتیجہ کی رپورٹ اُس افسر کے پاس بھیجدے جو پولیس اسٹیشن کا اہتمام رکھتا ہو۔

رہائی ملزم کی جب ثبوت خام ہو۔

دفعہ ۱۶۹ اگر بوقت ہونے تفتیش حسب مراد اس باب کے افسر مہتمم پولیس اسٹیشن کو دریافت ہو کہ واسطے بھیجنے شخص ملزم کے روبرو مجسٹریٹ کے ثبوت کافی یا وجہ معقول اشتباہ کی حاصل نہیں ہے تو اگر ملزم مذکور حراست میں ہو افسر مذکور اُسکو اس شرط پر رہا کریگا کہ وہ قطعہ مچلکہ مع یا بلا شمول ضامنوں کے جو کچھ افسر مذکور ہدایت کرے بہ عندالطلب اُس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونے کے لئے لکھ دے جسے پولیس کی رپورٹ پر جرم کی سماعت کا اختیار ہو اور جو ملزم کے مقدمہ کی تجویز یا اُسکو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا مجاز ہو +

مقدمہ مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائیگا جب ثبوت کافی ہو ÷ ÷ ÷

دفعہ ۱۷۰ (۱) اگر وقت عمل میں آنے کسی تفتیش مطابق باب ہذا کے افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کو دریافت ہو کہ ملزم کو مجسٹریٹ کے روبرو بھیجنے کے لئے ثبوت

کافی یا وجہ معقول حسب مصرحہ بالا حاصل ہے تو اہلکار مذکور کو لازم ہے کہ ملزم کو حراست میں کر کے اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جو اطلاع پولیس کے اعتبار پر اُس جرم کی سماعت کر سکتا ہے۔ اور شخص ملزم کے مقدمہ کی تجویز یا اُسکو تجویز کے لیئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ یا اگر وہ جرم جو مجرم کے ذمہ لگایا گیا قابل اخذ ضمانت ہو اور ملزم ضمانت دینے کی لیاقت رکھتا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ ملزم سے ضمانت نامہ بوعدہ حاضر ہونے اُسکے روبرو مجسٹریٹ مذکور کے ایک تاریخ مقررہ پر اور باقرار برابر حاضر رہنے کے یوماً فیوماً تاوقتیکہ اُسکے خلاف حکم نہو لکھوالے +

(۲) جب افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کسی شخص ملزم کو مجسٹریٹ کے پاس روانہ کرے یا اُس دفعہ کے بموجب اُس سے اس امر کی ضمانت لے کہ وہ مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہوگا تو افسر مذکور کو لازم ہے کہ صاحب مجسٹریٹ کے پاس ہر قسم کا ہتیار اور شے جو اُسکے روبرو پیش کرنا ضرور ہو بھیجدے اور مستغیث کو اگر کوئی ہو اور نیز اسقدر اشخاص کو جو بدانست اہلکار مذکور حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہوں اور جن کی اُسکے نزدیک ضرورت ہو واسطے لکھنے مچلکہ کے حکم دے اِس مضمون سے کہ مستغیث اور اشخاص مذکور مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہوں گے اور معاملہ الزام میں جو ملزم پر قایم کیا گیا ہے نالش کی پیروی کرینگے یا شہادت دینگے (جیسی صورت ہو)

(۳) اگر نام عدالت مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کا مچلکہ میں مذکور ہو تو لفظ کورٹ میں وہ کورٹ یعنی عدالت بھی شامل سمجھی جاویگی جس کے پاس صاحب مجسٹریٹ مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لیئے سپرد کرے۔ بشرطیکہ اطلاع معقول ایسی سپردگی کے پہلے سے مستغیث یا اشخاص کو دی جائے +

(۴) تاریخ سپردگی کی جو اس دفعہ کے بموجب مقرر کیجائے وہ تاریخ ہوگی جب ملزم کو عدالت میں حاضر ہونا ضرور ہو بشرطیکہ اُس سے حاضر ضمانتی لیگئی ہو یا وہ تاریخ ہوگی جس تاریخ کو وہ غالباً مجسٹریٹ کی عدالت میں پہنچ سکے گا۔ اگر وہ حراست میں بھیجا جائے۔

(۵) افسر جسکے روبرو مچلکہ تکمیل پایا ہو اُسکی ایک نقل اُن اشخاص میں سے ایک کو حوالہ کریگا جو اُس کی تکمیل میں شریک رہے ہوں۔ اور بعد اُسکے اصل دستاویز مع اپنی رپورٹ کے مجسٹریٹ کے پاس مرسل کریگا +

> مستغیثوں اور گواہوں کو اہلکار پولیس کے ساتھ جانیکا حکم نہیں ہوگا

دفعہ ۱۷۱۔ جب کوئی مستغیث یا گواہ عدالت مجسٹریٹ کو جاتا ہو تو اُسکو یہ ضرور نہوگا کہ وہ اہلکار پولیس کے ساتھ جائے۔

> مستغیثوں اور گواہوں پر تشدد نہیں کیا جائے گا

یا کسی مستغیث یا گواہ پر کچھ تشدد غیر ضروری نہ کیا جائیگا اور نہ تکلیف دیجائیگی۔ یا اُسکی حاضری کی بابت کچھ ضمانت نہ لیجائیگی بجز اُسکے خاص مچلکہ کے۔

> نافرمان مستغیث یا گواہ کو حراست میں کر کے بھیجا جا سکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی مستغیث یا گواہ حاضر ہونے یا مطابق ہدایت دفعہ ۱۷۰ کے مچلکہ لکھنے سے انکار کرے تو افسر مہتمم اسٹیشن پولیس مجاز ہوگا کہ اُسکو حراست میں کر کے مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے۔ اور مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جبتک وہ مچلکہ نہ لکھے یا مقدمہ کی سماعت ختم نہ ہو اُسکو حراست میں قایم رکھے +

تفتیش کی کارروائیوں کا روزنامچہ

دفعہ ۱۷۲(۱) ہر اہلکار پولیس کو جو اس باب کے مطابق مقدمہ کی تفتیش میں مصروف ہو لازم ہے کہ اپنی تفتیش کی کارروائی روز بروز ایک روزنامچہ میں لکھتا جائے۔ اور اس میں وہ وقت جبکہ اطلاع اُسکے پاس پہنچی تھی اور وقت جبکہ اُس نے تفتیش شروع اور ختم کی اور وہ مقام یا مقامات جنکو اُس نے معائنہ کیا مع کیفیت اُن حالات کے جو اُس کی تفتیش سے دریافت ہوئے اُس میں درج کرے ✦

(۲) ہر عدالت فوجداری مجاز ہے کہ روزنامچہ ہائے پولیس متعلق ایسے مقدمہ کے جو اُس عدالت میں زیر تحقیقات یا تجویز ہو طلب کرکے ایسے روزنامچہ کو بغرض مدد ایسی تحقیقات یا تجویز کے کام میں لائے نہ بطور شہادت و ثبوت مقدمہ۔ شخص ملزم یا اُسکے کارپردازان ایسے روزنامچوں کو طلب کرانیکے مستحق نہیں ہیں اور نہ ملزم اور اُسکے کارپرداز صرف اس وجہ سے روزنامچہ معائنہ کرنیکے مستحق ہیں کہ عدالت نے اُس پر حوالہ کیا ہے اِلّا اگر ایسے روزنامچہ اُس اہلکار پولیس کی طرف سے واسطے تازہ کرنے اپنے حافظہ کے استعمال میں لائے جائیں یا اگر عدالت اُن روزنامچوں کو اُس افسر پولیس کی تکذیب کے لیئے کام میں لائے تو احکام ایکٹ شہادت ہند مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۱۶۱ یا دفعہ ۱۴۵ کے (جیسی صورت ہو) اُس سے متعلق ہونگے ✦

افسر پولیس کی رپورٹ

دفعہ ۱۷۳-(۱) ہر تفتیش جو اس باب کے مطابق کی جائے بلا توقف بیجا ختم کی جائیگی اور جسوقت تفتیش ختم ہوجائے افسر مہتمم پولیس اسٹیشن کو لازم ہے کہ قطعہ رپورٹ مطابق نمونہ مقررہ لوکل گورنمنٹ باندراج اسمائے فریقین و کیفیت اطلاع اور نام اُن اشخاص کے جو ظاہراً مقدمہ کے حالات سے واقف ہوں ساتھ تذکرہ اس امر کے کہ آیا شخص ملزم حراست میں بھیجا گیا یا اپنے مچلکہ پر چھوڑ دیا گیا اور اگر چھوڑ دیا گیا ہے تو بضمانت یا بلا ضمانت اُس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے گا جو پولیس کی رپورٹ پر جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو ✦

(۲) اگر پولیس کا کوئی افسر اعلیٰ حسب دفعہ ۱۵۸ مقرر کیا گیا ہو تو رپورٹ مذکور ایسی صورتوں میں جنمیں لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص کے ویسا حکم کرے افسر مذکور کے توسط سے بھیجی جائے گی اور افسر مذکور صاحب مجسٹریٹ کے حکم کو مشروط گردانکر اختیار ہوگا کہ عہدہ دار مہتمم تھانہ پولیس کو تحقیقات مزید کی ہدایت کرے ✦

(۳) جب کبھی اُس رپورٹ سے جو از روئے دفعہ ہذا روانہ کی گئی ہو یہ دریافت ہو کہ ملزم کی رہائی مچلکہ پر ہوئی ہے تو مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ نسبت مسترد ہونے یا نہونے مچلکہ کے جیسا کہ وہ مناسب سمجھے حکم دے ✦

پولیس خودکشی وغیرہ کی تحقیقات اور رپورٹ کریگا

دفعہ ۱۷۴[ل]-(۱) جب کسی افسر مہتمم اسٹیشن پولیس یا کسی اور عہدہ دار پولیس کو جسے لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں خاص اختیار دیا ہوا سبات کی اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص

ل دفعات ۱۷۴ و ۱۷۵ و ۱۷۶ - اُس رقبہ ارضی میں تعلق پذیر ہوتے وقت جو مدراس کی عدالت العالیہ ہائیکورٹ آف جوڈیکچر کے معمولی اختیار دیوانی صیغہ ابتدائی کی حدود ارضی میں شامل ہے حسب ذیل پڑھی جائے گی (دیکھو ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۹ء دفعہ ۴ (ب) یعنے

افسر مہتمم اسٹیشن پولیس معمولاً اُس موت کی تحقیقات کریگا جو اذیت کے ساتھ یا مشتبہ حالت میں وقوع میں آئی ہو

دفعہ ۱۷۴ (۱) جب کسی افسر مہتمم اسٹیشن پولیس کو اسبات کی اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص (الف) مرتکب خودکشی کا ہوا ہے - یا

(الف) مرتکب خودکشی کا ہوا ہے - یا
(ب) کسی دوسرے شخص کے ہاتھ سے یا جانور سے مارا گیا ہو یا کسی کل کے صدمہ یا اور حادثہ سے ہلاک ہو گیا ہو - یا

(بقیہ صفحہ ۸۶) (ب) کسی دوسرے کے ہاتھ سے یا جانور سے مارا گیا ہے - یا کسی کل کے صدمہ یا اور حادثہ سے ہلاک ہو گیا ہے — یا
(ج) ایسی حالت میں مر گیا ہے کہ اُن سے شبہ معقول پیدا ہوتا ہے کہ کسی اور شخص سے کوئی جرم ہوا ہے +
تو اسکو لازم ہوگا کہ کمشنر پولیس کو فوراً اطلاع اسکی ضرورکی کرے اور اسکے برعکس کسی قاعدہ یا حکم متذکرہ دفعہ اول مرقوم الذیل کے نہ ہونے کی تقدیر میں اُس موقع پر جاوے - جہاں لاش شخص فوت شدہ کی موجود ہو اور وہاں قرب وجوار کے پانچ یا زیادہ باشندگان شریف روبرو مقدمہ کی تفتیش کرے اور رپورٹ بابت وجہ ظاہری مرگ کے مرتب کرے اور صراحت زخموں یا ہڈیوں کے ٹوٹنے کی یا چوٹ یا اور قسم کے نشانات ضرر کے جو بدن پر پائے جائیں رپورٹ میں درج کرے اور یہ لکھے کہ کس طور سے اور کس ہتھیار سے یا آلہ کے ذریعہ سے (اگر کچھ ہو) وہ نشانات بظاہر پیدا کئے گئے تھے (۲) رپورٹ پر دستخط اہلکار پولیس و دیگر اشخاص کے یا اُن میں سے اُس قدر اشخاص کے جو افسر کی رائے سے اتفاق کریں ثبت ہونگے وہ رپورٹ فوراً کمشنر پولیس کے دفتر میں بھیجدی جائیگی (۳) صورتہای مرقوم الذیل میں سے کسی صورت میں یعنی (الف) کسی ایسی صورت میں کہ جب لوکل گورنمنٹ از روی قاعدہ کے حکم کرے (ب) کسی ایسی صورت میں کہ جب یہ معلوم ہو کہ موت اذیت کے ساتھ وقوع میں آئی ہو یا باعث موت کی نسبت کوئی شبہ پایا جاتا ہو (ج) کسی اور صورت میں کہ جب اہلکار پولیس قرین مصلحت سمجھے اسکو لازم ہوگا کہ کسی ایسے ڈاکٹر سے اُسکا معائنہ کرائے جو لوکل گورنمنٹ کی طرف سے اس کام کے لئے مقرر ہوا ہو (۴) اہلکار پولیس کو اختیار ہے کہ بذریعہ حکم تحریری حسب بیان کردہ بالا پانچ یا اُس سے زیادہ اشخاص کو حسب غرض تفتیش کرنیکی غرض سے اور کسی اور شخص کو جو واقعات مقدمہ سے واقف کار معلوم ہوتا ہو طلب کرے اور ہر شخص جو اس طرح پر طلب کیا جاوے اُسکو لازم ہوگا کہ حاضر ہو کر بجز ایسے سوالات کے جنکا جواب دینے سے اُسپر کسی جرم فوجداری کا الزام یا کسی تاوان یا سزائے ضبطی کے عاید ہونیکا احتمال ہو باقی سوالات کا جواب راست دے -
(۵) اگر واقعات سے وہ جرم قابل دست اندازی پولیس کے نہ پایا جاوے جسپر دفعہ ۰۰ کا اطلاق ہو سکے تو افسر پولیس اشخاص مذکور کو مجسٹریٹ کی عدالت میں حاضر ہونے کا حکم نہ دیگا -

دفعہ ۱۷۵ (۱) لوکل گورنمنٹ متصرح حالات ذیل قواعد وضع کر سکتی ہے اور کمشنر پولیس ان قواعد کے مطابق احکام عام یا خاص بتصریح حالات ذیل	اُن قواعد و احکام کے صادر کرنیکا اختیار جو در خصوص تفتیش بذریعہ عہدہ داران بجز افسران مہتمم پولیس اسٹیشن کے ہوں

وقتاً فوقتاً صادر کر سکتا ہو (الف) اُن حالات کی کہ جب افسر مہتمم پولیس اسٹیشن بعد پہنچنے اطلاع کسی ایسے واقع کے جسکا ذکر دفعہ اخیر مرقوم الفوق کی دفعہ تحتی (۱) کی ضمن (الف) یا ضمن (ب) یا ضمن (ج) میں کیا گیا ہے اُن لوازم خدمات مزید میں سے کسی اور لازمہ خدمت کو انجام نہ دے جو حسب دفعہ مذکور ویسے عہدہ دار کے ذمہ کئے گئے ہیں (ب) اُن حالات کی کہ جب لوازم خدمت مزید انجام دئیے جائینگے اور ویسی حالات میں لوازم خدمت مزید مذکور کس عہدہ دار کے ذریعہ سے انجام پائینگے - (۲) وہ عہدہ دار جسکے ذمہ از روی قواعد یا احکام تحت دفعہ تحتی (۱) لوازم خدمت مزید مذکور کی بجا آوری ہو کمشنر پولیس یا کوئی اسسٹنٹ ڈپٹی یا اسسٹنٹ یا کوئی اور افسر پولیس ہو سکتا ہو جو انسپکٹر سے نیچے درجہ کا نہ ہو اور عہدہ دار مذکور کو اُن لوازم خدمت کی بجا آوری کے وقت اختیار ہوگا کہ اُن اختیارات میں سے کسی اختیار کو عمل میں لائے - اور اُن خدمتوں کو انجام دے کہ جو بر تقدیر نہ ہونے ویسی قواعد یا احکام کے

(ج) ایسے حالات میں مرگیا ہے کہ اُن سے شبہ معقول پیدا ہوتا ہے کہ کسی اور شخص سے کوئی جرم ہوا ہے۔
اُسکو لازم ہو کہ فوراً امر مذکور کی اطلاع اُس مجسٹریٹ کو کرے جو قریب تر ہو اور وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا مجاز ہو
الا اُس صورت میں کہ از روئے قاعدہ مقررہ لوکل گورنمنٹ یا از روئے کسی حکم عام یا خاص مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع
کے کسی اور نہج پر ہدایت ہوا ور اس موقع پر جائے جہاں لاش فوت شدہ شخص کی موجود ہو اور وہاں قرب و جوار کے
دو یا چند باشندگان شریف کے روبرو مقدمہ کی تفتیش کرے اور رپورٹ بابت وجہ ظاہری مرگ کے مرتب
کرے اور صراحت زخموں یا ہڈیوں کے ٹوٹنے کی یا چوٹ یا اور قسم کے نشانات ضرب کے جو بدن پر پائے جائیں
رپورٹ میں درج کرے اور یہ لکھے کہ کس طور سے اور کس ہتیار یا آلہ کے ذریعہ سے (اگر کچھ ہو) وہ نشانات بظاہر
پیدا کیئے گئے تھے۔

(۲) رپورٹ پر دستخط اہلکار پولیس اور دیگر اشخاص کے یا اُن میں سے اُس قدر اشخاص کے جو افسر کی رائے سے اتفاق
کریں ثبت ہو کر وہ رپورٹ فوراً مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کے پاس بھیجدی جائیگی۔

(۳) اگر وجہ موت کی نسبت کچھ شبہ ہو یا کسی اور وجہ سے اہلکار پولیس ایسا کرنا قرین مصلحت سمجھے تو اُسے لازم
ہوگا کہ برعایت اُن قواعد کے جنھیں لوکل گورنمنٹ اس باب میں مقرر کرے لاش کو اُس سول سرجن یا

افسر مہتمم اسٹیشن پولیس عمل میں لاسکتا اور انجام دیتا۔

احکام در خصوص تحقیقات بذریعہ پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے اور قبر سے نکالنے لاشوں کے

دفعہ ۱۷۶ (۱) جب پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا اور ایسی پریزیڈنسی مجسٹریٹ کو جسکو چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ اس بارہ میں اپنا قائم مقام مقرر کرے جب کوئی
شخص جو پولیس کی حراست میں یا قید خانہ میں ہو۔ فوت ہو جائے۔ یہ لازم ہوگا اور کسی اور صورت میں
جس کا ذکر دفعہ ۱۷۴ کی دفعہ ماتحتی (۱) کی ضمن (الف) یا ضمن (ب) یا ضمن (ج) میں کیا گیا ہے یہ جائز
ہوگا کہ تحقیقات واسطے دریافت کرنے وجہ موت کے خواہ بعوض یا با اضافہ اُس تفتیش کے عمل میں لائے جو دو
اخیر دفعات مرقوم الفوق میں سے کسی دفعہ کی رُو سے عمل میں آئی ہو اور جب وہ تحقیقات میں مصروف
ہو تو اُسکی کارروائی میں اُسکو وہ کل اختیارات حاصل ہونگے جو بروقت کرنے تحقیقات کسی جرم کے اُسکو
حاصل ہوتے اور اُسکو لازم ہوگا کہ شہادت کو جو اثنائے تحقیقات میں جہانتک ہو سکے طریقہ مقررہ دفعہ
۳۶۲ کے مطابق لیجائے قلمبند کرے۔

(۲) جب کمشنر پولیس یا پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے نزدیک واسطے دریافت کرنے وجہ موت کسی ایسے
شخص متوفی کے جس کی لاش مدفون ہوئی ہے مقتضائے انصاف ہو کہ لاش مذکور کا معائنہ ہونا
چاہیئے۔ تو کمشنر یا مجسٹریٹ (یعنی جیسی صورت ہو) مجاز ہے کہ لاش کو زمین سے کھدوا کر
اُس کا معائنہ کرلے۔

یا دیگر عہدہ دار صیغہ طب کے پاس جو قریب تر ہو اور جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس کام کے لیئے مقرر کیا ہو امتحان کے لیئے بھیجدے بشرطیکہ بحالت موسم اور بُعد مسافت کے لحاظ سے بلا احتمال سڑ جانے لاش کے اثناے راہ میں اور اس وجہ سے بیفائدہ ہو جانے امتحان کے لاش کا پہنچانا ممکن ہو +

(۴) پریزیڈنسی مدراس و بمبئی میں جایز ہے کہ وہ تفتیش اس دفعہ کے مطابق معرفت گاؤں کے مکھیا کے عمل میں آئے - اور اُس مکھیا کو لازم ہوگا کہ تحقیقات کے نتیجہ کی رپورٹ اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیجے جو قریب تر ہو اور وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا اختیار رکھتا ہو +

(۵) صاحبان مجسٹریٹ مفصلہ ذیل وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا اختیار رکھتے ہیں یعنے مجسٹریٹ ضلع اور مجسٹریٹ حصہ ضلع اور وہ مجسٹریٹ جسکو اس امر مذکور کا اختیار خاص لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے عطا ہوا ہو +

لوگوں کو طلب کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۷۵ (۱) اُس عہدہ دار پولیس کو جو زیر دفعہ ۱۷۴ کارروائی کر رہا ہو اختیار ہے کہ بذریعہ حکم تحریری کے دو یا زیادہ اشخاص کو حسب بیان مرقومۂ بالا بغرض تفتیش مذکور اور کسی اور شخص کو جو واقعات مقدمہ سے واقفکار معلوم ہوتا ہو طلب کرے - ہر شخص جو اس نہج پر طلب کیا جائے اُسکو لازم ہوگا کہ حاضر ہو کر بجز ایسے سوالات کے جن کے جواب دینے سے اُسپر کسی جرم فوجداری کا الزام یا کسی تعزیر یا سزائے ضبطی کے عائد ہونے کا احتمال ہو باقی سوالات کا جواب راست دے +

(۲) اگر واقعات سے وہ جرم قابل دست اندازی پولیس کے نہ پایا جائے جسپر دفعہ ۱۷۰ کا اطلاق ہو سکے تو افسر پولیس اشخاص مذکور کو مجسٹریٹ کی عدالت میں حاضر ہونے کا حکم نہ دیگا +

وجہ مرگ کی تحقیقات بذریعہ مجسٹریٹ کے

دفعہ ۱۷۶ (۱) جب کوئی شخص جو پولیس کی حراست میں ہو فوت ہو جائے اُس مجسٹریٹ کو جو قریب تر اور وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا اختیار رکھتا ہو لازم ہوگا اور ہر دوسری صورت متذکرہ دفعہ ۱۷۴ دفعہ ماتحتی (۱) کے ضمن ہائے (الف) اور (ب) اور (ج) میں مجسٹریٹ کو جسے اس نہج کے اختیارات حاصل ہوں جایز ہوگا کہ تحقیقات واسطے دریافت کرنے وجہ موت کے بعوض یا باضافہ تفتیش عمل آوردہ افسر پولیس کے عمل میں لائے - اور اگر وہ تحقیقات میں مصروف ہو تو اُسکی کارروائی میں اُسکو وہ کل اختیارات حاصل ہونگے جو بروقت کرنے تحقیقات کسی جرم کے اُسکو حاصل ہوتے اور جو مجسٹریٹ تحقیقات میں مصروف ہو اُس کو چاہیئے کہ شہادت کو جو اُس نے مطابق کسی قاعدہ مقررہ آیندہ کے لی ہو حسب حالات مقدمہ قلمبند کرے +

زمین کھود کر لاشوں کے نکالنے کا اختیار

(۲) جب ایسے مجسٹریٹ کے نزدیک مقتضائے مصلحت ہو کہ لاش کسی شخص فوت شدہ کی جو دفن ہو چکی ہو نکالکر اس غرض سے امتحان کی جائے کہ وجہ موت کی دریافت ہو جائے تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہے کہ لاش کو زمین سے کھدوا کر اُسکا معاینہ کرائے +

لہ اسکا فٹ نوٹ بھی وہی ہے جو دفعہ ۱۷۴ کا ہے +

حصہ ششم

کارروائی ہائے متعلقہ نالشات

باب (۱۵)

اختیار عدالتہائے فوجداری در بارۂ تحقیقات و تجویز

(الف) مقام تحقیقات یا تجویز

دفعہ ۱۷۷ - علی العموم تحقیقات اور تجویز ہر جرم کی اُس عدالت کی معرفت ہوگی جسکے اختیار حکومت کی حدود ارضی کے اندر جرم مذکور سرزد ہوا ہو۔

تحقیقات اور تجویز کا معمولی مقام

دفعہ ۱۷۸ - باوصف عبارت مندرجہ دفعہ ۱۷۷ - کے لوکل گورنمنٹ اس بات کی ہدایت کرنے کی مجاز ہے کہ کوئی مقدمہ یا قسم مقدمات جو کسی ضلع میں دورہ سپرد کیئے جاویں کسی قسمت سشن میں تجویز کیئے جائیں۔

مختلف قسمتہائے سشن میں تجویز مقدمات کے لیئے حکم کرنیکا اختیار

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی ہدایت کسی ایسے حکم کا نقیض نہ ہو جو اُس سے پہلے مطابق دفعہ ۱۵ - ایکٹ ہائیکورٹہائے ہند مصدرۂ ۱۸۶۱ء - یا بموجب دفعہ ۵۲۶ - اس مجموعہ کے ہائیکورٹ نے جاری کیا ہو۔

دفعہ ۱۷۹ - جب کسی شخص پر الزام ارتکاب جرم کا بوجہ کسی فعل کے جو اُس سے واقع ہوا ہو یا کسی نتیجہ کے جو اس فعل سے ظہور میں آیا ہو لگایا جائے تو جایز ہے کہ ایسے جرم کی تحقیقات یا تجویز ایسی عدالت کی معرفت ہو جس کے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر کوئی ایسا فعل واقعہ ہوا یا ایسا نتیجہ نکلا ہو۔

ملزم کے مقدمہ کی تجویز اُس ضلع میں ہوسکتی ہے جہاں فعل یا نتیجہ وقوع میں آیا ہو

تمثیلات

(الف) زید عدالت کانپور کی حکومت کی حدود ارضی کے اندر زخمی ہوکر عدالت الہ آباد کی حدود ارضی میں پہنچکر مر گیا۔ جایز ہے کہ تحقیقات اور تجویز جرم زید کے ہلاک مستلزم سزا کی ضلع کانپور یا الہ آباد میں ہو۔

(ب) زید عدالت کانپور کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر زخمی ہوکر دس روز تک عدالت الہ آباد کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر اور پھر دس روز تک عدالت مرزاپور کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر پہنچکر دو نو جگہہ یعنی الہ آباد یا مرزاپور میں سے کسی جگہہ کی عدالت کی حدود ارضی کے اندر اپنا کاروبار معمولی کرنے سے معذور رہا تو تحقیقات و تجویز

سلہ ایکٹ پارلیمنٹ ۲۴ و ۲۵ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا باب ۱۰۴ -

حصہ ششم

کارروائی ہائے متعلقہ نالشات

باب (۱۵)

اختیار عدالتہائے فوجداری دربارہ تحقیقات و تجویز

(الف) مقام تحقیقات یا تجویز

تحقیقات اور تجویز کا معمولی مقام

دفعہ ۱۷۷- علی العموم تحقیقات اور تجویز ہر جرم کی اُس عدالت کی معرفت ہوگی جسکے اختیار حکومت کی حدود ارضی کے اندر جرم مذکور سرزد ہوا ہو۔

مختلف قسمتہائے سشن میں تجویز مقدمات کے لیئے حکم کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۷۸- باوصف عبارت مندرجہ دفعہ ۱۷۷- کے لوکل گورنمنٹ اس بات کی ہدایت کرنے کی مجاز ہے کہ کوئی مقدمہ یا کسی قسم مقدمات جو کسی ضلع میں دورہ سپرد کیئے جاویں کسی قسمت سشن میں تجویز کیئے جائیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی ہدایت کسی ایسے حکم کا نقیض نہو جو اُس سے پہلے مطابق دفعہ ۱۵- ایکٹ ہائیکورٹہائے ہند مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ء[^1]- یا بموجب دفعہ ۵۲۶- اس مجموعہ کے ہائیکورٹ نے جاری کیا ہو۔

ملزم کے مقدمہ کی تجویز اُس ضلع میں ہوسکتی ہے جہاں فعل یا نتیجہ وقوع میں آیا ہو

دفعہ ۱۷۹- جب کسی شخص پر الزام ارتکاب جرم کا بوجہ کسی فعل کے جو اُس سے واقع ہوا ہو یا کسی نتیجہ کے جو اس فعل سے ظہور میں آیا ہو لگایا جائے تو جایز ہے کہ ایسے جرم کی تحقیقات یا تجویز ایسی عدالت کی معرفت ہو جس کے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر کوئی ایسا فعل واقعہ ہوا یا ایسا نتیجہ نکلا ہو۔

تمثیلات

(الف) زید عدالت کانپور کی حکومت کی حدود ارضی کے اندر زخمی ہوکر عدالت الہ آباد کی حدود ارضی میں پہنچکر مر گیا- جایز ہے کہ تحقیقات اور تجویز جرم زید کے اہلاک مستلزم سزا کی ضلع کانپور یا الہ آباد میں ہو۔

(ب) زید عدالت کانپور کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر زخمی ہوکر دس روز تک عدالت الہ آباد کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر اور پھر دس روز تک عدالت مرزاپور کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر پہنچکر دو نو جگہ یعنی الہ آباد یا مرزاپور میں سے کسی جگہہ کی عدالت کی حدود ارضی کے اندر اپنا کاروبار معمولی کرنے سے معذور رہا تو تحقیقات و تجویز

[^1]: ایکٹ پارلیمنٹ سنہ ۲۴ و ۲۵ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا باب ۱۰۴-

چوری کرنا

(۳) جائز ہے کہ تحقیقات و تجویز جرم کسی شئے کے چوری کرنے کی معرفت اُس عدالت کے ہو جس کے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر شئے مذکور چوری گئی تھی یا ہو یا کسی اور شخص کے قبضہ میں تھی جو اُسکو مسروقہ جانکر یا مسروقہ جاننے کی وجہ رکھکر اُسکو حاصل کرے یا رکھ چھوڑے۔

لے بھاگنا یا بھگا لیجانا

(۴) لے بھاگنے یا بھگا لیجانے کے جرم کی تحقیقات یا تجویز وہ عدالت کر سکتی ہے جس کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر لے بھاگے ہوئے یا بھگا لیگئے ہوئے شخص لیجائے یا نکالے گئے تھے یا پہنچائے یا چھپائے یا روک رکھے گئے تھے۔

تحقیقات یا تجویز کا مقام جبکہ موقع جرم غیر محقق ہو یا صرف ایک ضلع میں نہ ہو یا جب جرم علی الاتصال کیا جائے یا چند افعال پر مشتمل ہو ۔ ۔ ۔

دفعہ ۱۸۲ ۔ جب یہ امر غیر محقق ہو کہ منجملہ چند رقبہ ہائے ارضی کے کوئی جرم کسی رقبہ میں سرزد ہوا۔ یا

کسی جرم کے ایک جزو کا ارتکاب کسی ایک رقبہ ارضی کے اندر اور دوسرے جزو کا ارتکاب دوسرے رقبہ میں ہوا ہو۔ یا

جب جرم علی الاتصال ہوتا جائے اور ایک سے زیادہ رقبہ ہائے ارضی کے اندر ارتکاب پاتا رہے۔ یا

جبکہ جرم چند افعال پر مشتمل ہو جنمیں سے ہر ایک ایک مختلف رقبہ ارضی میں واقع ہوا ہو۔

تو جائز ہے کہ اُسکی تحقیقات و تجویز کسی عدالت کی معرفت ہو جو ایسے رقبہ ہائے ارضی میں سے کسی ایک پر اختیار سماعت رکھتی ہو۔

جرم جو سفر میں سرزد ہو

دفعہ ۱۸۳ ۔ جائز ہے کہ تحقیقات و تجویز کسی جرم کی جو اُس حالت میں سرزد ہو جبکہ مجرم فی الواقع کوئی سفر خشکی یا تری طے کرتا ہو۔ اُس عدالت کی معرفت عمل میں آئے جس کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر یا اُس میں ہو کر مجرم یا اُس شخص نے جسکی نسبت یا اُس مال نے جس کی بابت جرم مذکور وقوع میں آیا تھا اُس سفر خشکی یا تری کے طے کرنے میں گذر کیا ہو۔

جرائم برخلاف احکام ایکٹ ہائے متعلقہ ریلوے اور ٹیلیگراف اور ڈاک خانہ اور اسلحہ کے

دفعہ ۱۸۴ ۔ جائز ہے کہ تحقیقات و تجویز ایسے جملہ جرائم کی جو خلاف احکام کسی قانون مجریہ وقت متعلقہ ریلوے یا ٹیلیگراف یا ڈاکخانہ یا اسلحہ اور مصالحہ حرب کے وقوع میں آئی ہوں کسی بلدہ پریزیڈنسی میں ہو عام اس سے کہ جرم مذکور کا اُس بلدہ کے اندر یا اُسکے باہر سرزد ہونا قرار دیا جائے۔

بشرطیکہ مجرم اور جملہ گواہان جو اُس پر نالش کیئے جانے کے لیئے ضروری ہوں بلدہ مذکور کے اندر دستیاب ہو سکیں

شبہ ہو نیکی صورت میں ہائیکورٹ تجویز کریگی کہ کس ضلع میں تحقیقات یا تجویز ہونی چاہیئے

دفعہ ۱۸۵ (۱) جب کبھی اس بابت کا شبہ ناشی ہو کہ کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز بموجب احکام ملحقہ بالا مندرجہ باب ہذا کس عدالت کی معرفت ہونی چاہیئے تو وہ ہائیکورٹ جسکے صیغہ اپیل کے علاقہ فوجداری کے حدود ارضی کے اندر مجرم واقعی موجود ہو اس امر کا فیصلہ کر سکے گی کہ کس عدالت کی معرفت جرم کی تحقیقات و تجویز کی جائیگی

(۲) اور بہ حالیکہ جب مجرم رعیت ملکہ معظمہ اہل یورپ ہو تو رنگون کے رکارڈر کی عدالت اور بانی کل

صورتوں میں جوڈیشیل کمشنر کی عدالت اس دفعہ کی اغراض کے لیئے بمنزلہ ہائیکورٹ سمجھی جاویگی ۔

سمن یا وارنٹ جاری کرنے کا اختیار بعلت اس جرم کے جو علاقہ اختیار کے باہر وقوع میں آیا ہو

دفعہ ۱۸۶ - (۱) جب کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جسکو لوکل گورنمنٹ سے اس امر کا اختیار خاص ملا ہو اس امر کے باور کرنے کی وجہ معلوم ہو کہ کوئی شخص جو اُسکے علاقہ حکومت کی حدود اراضی کے اندر ہے حدود مذکور کے باہر عام اس سے کہ وہ مقام برٹش انڈیا کے اندر ہو یا باہر ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جسکی تحقیقات و تجویز حسب احکام دفعہ ۱۷۷ لغایت ۱۸۴ مجموعہ ہذا (بشمول ہر دو دفعات) یا حسب احکام کسی اور قانون مجریہ وقت کے اُسکی حدود اراضی کے اندر نہیں ہوسکتی ہے مگر بمطابق کسی قانون نافذ الوقت کے اسکی تحقیقات و تجویز برٹش انڈیا میں ہونی چاہیئے تو ایسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جرم کی تحقیقات اسی طرح کرے کہ گویا وہ اُسکی حدود اراضی کے اندر سرزد ہوا تھا اور حسب طریقہ متذکرہ صدر شخص ملزم کو جبراً اپنے روبرو حاضر کرائے اور اُسکو اس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جو جرم مذکور کی تحقیقات و تجویز کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا اگر جرم مذکور لایق اخذ ضمانت ہو اُس سے مچلکہ بشمول یا بلا شمول ضامنوں کے بوعدہ احضار روبرو مجسٹریٹ مذکور کے لے ۔

(۲) جب ایک سے زیادہ ایسے مجسٹریٹ ہوں جو ایسا اختیار سماعت رکھتے ہوں اور وہ مجسٹریٹ جو اس دفعہ کے بموجب عمل کرتا ہو اس بات سے مطمئن نہ ہو سکے کہ ایسے شخص کو کس مجسٹریٹ کے روبرو بھیجنا چاہیئے یا اُس سے کیسے روبرو حاضر ہونیکا مچلکہ لینا چاہیئے تو مقدمہ کی رپورٹ ہائیکورٹ میں واسطے صدور احکام مرسل کی جائیگی ۔

ضابطہ جبکہ وارنٹ از طرف مجسٹریٹ ماتحت کے جاری ہو

دفعہ ۱۸۷ (۱) اگر شخص مذکور ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار ہوا ہو جو دفعہ ۱۸۶ کے مطابق معرفت کسی اور مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے صادر ہوا ہو تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کے پاس جسکا وہ ماتحت ہو بھیجدے الا اس صورت میں کہ وہ مجسٹریٹ جو ایسے جرم کی تحقیقات و تجویز کا اختیار رکھتا ہو شخص مذکور کی گرفتاری کے لیئے اپنا وارنٹ جاری کرے کہ اُس صورت میں شخص گرفتار شدہ اس افسر پولیس کو حوالہ کیا جائیگا جو وارنٹ کی تعمیل کرتا ہو یا اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائیگا جس نے وارنٹ مذکور جاری کیا ہو ۔

(۲) اگر وہ جرم جسکے ارتکاب کا شخص گرفتار شدہ ملزم یا مشتبہ ہو اس قسم کا ہو کہ اُس کی تحقیقات و تجویز اُسی ضلع میں سوائے عدالت اُس مجسٹریٹ کے جو دفعہ ۱۸۶ کے مطابق عمل کرتا ہو کسی اور عدالت فوجداری کی معرفت ہوسکتی ہو تو اُس مجسٹریٹ کو چاہیئے کہ ایسے شخص کو اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے ۔

رعایائے برطانیہ کی ماخوذی اُن جرموں کی بابت جو برٹش انڈیا کے باہر سرزد ہوں ۔

دفعہ ۱۸۸ - جب ملکہ معظمہ کی کوئی ہندوستانی دیسی رعیت برٹش انڈیا کی حدود سے باہر یا پرے کسی مقام پر جرم کا ارتکاب کرے ۔ یا

(الف) جب کوئی رعیت برطانیہ کسی ہندوستانی والی ریاست کی قلمرو میں کسی جرم کا ارتکاب کرے ۔ یا

(ب) جب ملکہ معظمہ کا کوئی ملازم (عام اس سے کہ وہ رعیت برطانیہ ہو یا نہ ہو) ہند کے کسی والی ریاست کی

قلمروؤں میں کسی جرم کا مرتکب ہو تو جائز ہے کہ اُس جرم کی بابت اُس کے ساتھ وہی سلوک کیا جائے گویا کہ وہ برٹش انڈیا کے اندر اسی مقام پر سرزد ہوا تھا جہاں کہ وہ دستیاب ہو۔

پولیٹیکل ایجنٹ اس امر کی تصدیق کریگا کہ الزام لایق تحقیقات ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے کسی جرم کے الزام کی تحقیقات برٹش انڈیا میں نہ ہوگی۔ اِلّا اُس وقت کہ پولیٹیکل ایجنٹ اُس ملک کا جہاں کہ اُس جرم کا سرزد ہونا بیان کیا گیا ہو اگر وہاں کوئی ایسا عہدہ دار ہو تصدیق اس امر کی کرے کہ اُس کی رائے میں الزام اُس نوع کا ہے جسکی تحقیقات برٹش انڈیا میں ہونی چاہیئے۔ اور جہاں کوئی پولیٹیکل ایجنٹ ہو تو لوکل گورنمنٹ کی منظوری مطلوب ہوگی۔

اور یہ بھی شرط ہے کہ جو کارروائیاں کسی شخص کی نسبت حسب دفعہ ہذا عمل میں آئی ہوں اگر وہ برٹش انڈیا کے اندر جرم سرزد ہونیکی صورت میں اُسی جرم کی بابت اور اُسی شخص کی نسبت مانع ماخوذی مابعد کی ہوتیں تو وہ کارروائیاں اُس شخص کی نسبت حسب شرائط قانون اختیارات سرکاری اندر ریاست غیر و اختیار بازگرفت مجرمان مصدرہ سنہ ۱۸۷۹ء بابت اُس جرم کے بھی جو برٹش انڈیا کی حدود کے باہر کسی جگہ اُس سے ہوا ہو مانع کارروائی مزید کی ہونگی۔

یہ ہدایت کرنیکا اختیار کہ نقلیں گواہوں کے اظہارات یا دستاویزات کی وجہ ثبوت میں مقبول ہوں۔

دفعہ ۱۸۹ ۔ جب کسی ایسے جرم کی نسبت جسکا ذکر دفعہ ۱۸۸ میں ہے تحقیقات یا تجویز ہوتی ہو لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب جانے ہدایت کرے کہ نقلیں گواہوں کے اظہارات یا دستاویزات کی جو کہ اُس ملک کے پولیٹیکل ایجنٹ یا حاکم عدالت کے روبرو قلمبند یا پیش کیگئی ہوں جہاں جرم کا سرزد ہونا بیان کیا گیا ہو اُس عدالت میں جہاں وہ تحقیقات یا تجویز عمل میں آتی ہو ایسی ہر صورت میں بطور وجہ ثبوت کے مقبول کیجائیں جسمیں کہ عدالت مذکور اُن معاملات میں جنسے ایسے اظہارات یا دستاویزات علاقہ رکھتی ہوں شہادت لینے کے لیئے کمیشن جاری کرسکتی ہے۔

(ب) شرائط جو واسطے شروع کرنے کارروائی کے ضروری ہیں۔

جرموں کی سماعت مجسٹریٹوں کے روبرو

دفعہ ۱۹۰ ۔ (۱) بجز اُس صورت کے جو آیندہ مذکور ہے ہر مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ "حصہ ضلع" یا اور مجسٹریٹ جسکو اس امر کا اختیار خاص دیا گیا ہو مجاز ہر جرم کی سماعت کرنے کا ہے حسب مفصلہ ذیل :۔

(الف) جب اُسکے پاس شکایت بابت وقوع ایسے واقعات کے پہنچے جو جرم مذکور پر مشتمل ہوں۔

(ب) جب ایسے واقعات کی رپورٹ پولیس سے پہنچے۔

(ج) جب ایسی اطلاع سوائے اہلکار پولیس کے کسی اور شخص کی طرف سے پہنچے یا اُس کو خود علم ہو یا شبہ پیدا ہو کہ ایسا جرم فی الواقع سرزد ہوا ہے۔

(۲) لوکل گورنمنٹ کو یا مجسٹریٹ ضلع کو باتباع احکام عام یا خاص لوکل گورنمنٹ کے اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ کو اس بات کا اختیار خاص بخشے کہ دفعہ ماتحتی (۱) کے ضمن (الف) یا ضمن (ب) کے بموجب ایسے جرائم کی سماعت کرے جنکی تحقیقات یا دورہ سپرد کرنا اُسکے اختیار میں ہو۔

(۳) لوکل گورنمنٹ مجاز ہو کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو واسطے سماعت کرنے ایسے جرائم کے حسب مراد دفعہ ماتحتی (۱) ضمن (ج) اختیار عطا کرے جنکی تجویز کرنا یا تجویز کے لئے سپرد کرنا اُس کے اختیار میں ہو۔

استقبال یا سپردگی ملزم کی درخواست پر

دفعہ ۱۹۱- جب کوئی مجسٹریٹ کسی جرم تحت دفعہ ماتحتی (۱) ضمن (ج) دفعہ ماسبق کی سماعت کرے تو یہ لازم ہوگا کہ شخص ملزم کو پیشتر اسکے کہ کوئی ثبوت لیا جائے اطلاع کردی جائے کہ اُسے استحقاق حاصل ہے کہ وہ مقدمہ کی تجویز کسی اور عدالت کی معرفت کرالئے۔ اور اگر ملزم یا جبکہ چند شخص ملزم ہوں انمیں سے کوئی ایک شخص ویسے مجسٹریٹ کے تجویز مقدمہ کرنے پر معترض ہو تو لازم ہوگا کہ بجائے اسکے کہ مجسٹریٹ مذکور مقدمہ کی تجویز کرے اسے عدالت سشن میں سپرد کردیا جائے۔ یا کسی اور مجسٹریٹ کے پاس منتقل کردیا جائے۔

استقال مقدمات مجسٹریٹوں کے ذریعہ سے۔

دفعہ ۱۹۲- (۱) ہر چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کو اختیار ہے کہ کسی مقدمہ کو جسکی وہ سماعت کرچکا ہو تحقیقات یا تجویز کے لئے کسی اور مجسٹریٹ کے سپرد کرے جو اسکا ماتحت ہو۔

(۲) ہر مجسٹریٹ ضلع مجاز ہے کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول کو جس نے کسی مقدمہ کی سماعت کی ہو یہ اختیار دے کہ وہ مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لئے اپنے ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ مخصوص کے پاس منتقل کرے جو اس حکم کے مطابق ملزم کی تحقیقات یا اسکو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا مجاز ہو اور ایسے مجسٹریٹ کو اختیار ہو کہ اسی مطابق مقدمہ منفصل کرے

سماعت جرائم عدالتہائے سشن میں

دفعہ ۱۹۳- (۱) بجز اُس صورت کے کہ اس مجموعہ میں یا کسی اور قانون نافذالوقت میں کوئی اور حکم صریح اسکے خلاف ہو کسی عدالت سشن کو اختیار نہ ہوگا کہ بطور عدالت مجاز سماعت ابتدائی کے کسی جرم کی سماعت کرے بجز اسکے کہ شخص ملزم کسی ایسے مجسٹریٹ کیطرف سے سپرد کیا گیا ہو جو اسی امر کا اختیار حسب ضابطہ رکھتا ہو۔

(۲) ایڈیشنل سشن جج اور اسسٹنٹ سشن جج صاحبان صرف ان مقدمات کی تجویز کرینگے جنکی تجویز کرنے کی لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص کے ہدایت کرے یا بصورت صاحبان اسسٹنٹ سشن جج قسمت کا سشن جج جو مقدمات عام یا خاص حکم کی رو سے تجویز کے لئے انکے سپرد کرے۔

سماعت جرائم ہائیکورٹ کے روبرو

دفعہ ۱۹۴- (۱) عدالت ہائیکورٹ مجاز ہے کہ کسی ایسے جرم کی سماعت کرے جو حسب طریقہ متضمنہ ذیل اسکو سپرد کیا گیا ہو۔

اس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی سند شاہی کی شرائط میں خلل آئیگا جو مطابق ایکٹ ہائے کورٹہائے ہند ۱۸۶۱ء یا مجموعہ ہذا کے کسی اور حکم کے عطا ہوئی ہو۔

معلومات منجانب ایڈووکیٹ جنرل

(۲) (الف) باوجودیکہ مجموعہ ہذا میں کچھ ہی حکم کیوں نہ ہوا ایڈووکیٹ جنرل کو

---

۱ اپر برہما کی عدالتہائے سشن کے ضابطہ کارروائی کے لئے قانون بہ ۱۸۹۲ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۳ ضمن (۲) (دیکھو اور ربارہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے دفعہ ۲۲- ایضاً دیکھو دستہ ۱۵ ایکٹ مصدرہ ۲۴ و ۲۵ جلوس ملکہ معظمہ باب ۱۰۴

باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کی منظوری ماقبل کے ساتھ اختیار ہوگا کہ عدالت ہائیکورٹ کے حضور ان اشخاص کے برخلاف جو عدالت ہائیکورٹ کے اختیار سماعت کے تابع ہوں ان تمام اغراض کے لئے معلومات پیش کرے کہ جنکے لئے جناب ملکہ معظمہ وکٹوریہ کا اٹارنی جنرل سرکار کی جانب سے عدالت ہائیکورٹ آف جسٹس واقعہ انگلینڈ حضور معلومات پیش کرسکتا ہے۔

(ب) ہر دیسی غیر معلوم شدہ کی بنا پر ایسی کارروائیات کی جاسکتی ہیں جو اسی قسم کی معلومات کی صورت میں جو جناب ملکہ معظمہ وکٹوریہ کا اٹارنی جنرل پیش کرے اس قدر جائز طور پر کی جاسکتی ہیں جسقدر کہ حالات مقدمہ اور دستور العمل و ضابطہ عدالت ہائیکورٹ مذکور مقتضی ہو۔

(ج) تمام جرمانہ جات۔ تاوانات اور ضبطیاں و دیون و مبالغ زر جو کسی دیسی غیر معلوم شدہ کی رو سے یا اس کے اعتبار سے حاصل یا وصول ہوں گورنمنٹ ہند کی ملک ہونگی۔

(د) عدالت ہائیکورٹ کو اختیار ہوگا کہ اس دفعہ کے احکام نافذ کرنے کے لئے قواعد مرتب کرے۔

نالش بعلت توہین اختیار جائز ملازمان سرکاری کے

دفعہ ۱۹۵ کوئی عدالت سماعت نہ کرے گی۔

(الف) ایسے جرم کی جو حسب دفعات ۱۷۲ لغایت ۱۸۸ مجموعہ تعزیرات ہند کے قابل سزا ہے۔ الا منظوری ماقبل یا بطبق ارجاع نالش منجانب اُس ملازم سرکاری کے جس سے سرو کار ہو یا کسی اور ملازم سرکاری کے جسکا وہ ماتحت ہو۔

نالش بعلت بعض جرائم نقیض انصاف عام کے

(ب) ایسے جرم کی جو مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعات ۱۹۳ یا ۱۹۴ یا ۱۹۵ یا ۱۹۶ یا ۱۹۹ یا ۲۰۰ یا ۲۰۵ یا ۲۰۶ یا ۲۰۷ یا ۲۰۸ یا ۲۰۹ یا ۲۱۰ یا ۲۱۱ یا ۲۲۸ کے بموجب قابل سزا ہو۔ جب وہ جرم کسی کارروائی عدالت میں یا بہ تعلق اُسکے سرزد ہو۔ الا منظوری یا بطبق استغاثہ اسی عدالت کے یا کسی اور عدالت کے جسکی عدالت اول الذکر ماتحت ہو۔

نالش بعلت بعض جرائم متعلق اُن دستاویزات کے جو ثبوت میں پیش ہوں

(ج) ایسے جرم کی جسکی تصریح دفعہ ۴۶۳ میں ہے یا جو قابل سزا حسب دفعہ ۴۷۱ یا ۴۷۵ یا ۴۷۶ مجموعہ مذکور کی ہے جب وہ جرم کسی مقدمہ مرجوعہ عدالت کے کسی فریق کی طرف سے نسبت کسی دستاویز کے سرزد ہو جو اُس کارروائی میں بطور شہادت کے پیش یا داخل ہوئی ہو۔ الا منظوری ماقبل یا بطبق رجوع استغاثہ اُسی عدالت یا کسی اور عدالت کے جسکی عدالت اول

(۲) دفعہ ماتحتی (۱) کے ضمن (ب) و (ج) میں لفظ "عدالت" سے عدالت دیوانی یا مال یا فوجداری مراد ہے لیکن اُسمیں رجسٹرار یا سب رجسٹرار تحت ایکٹ رجسٹری ہند مصدرہ ۱۸۷۷ء داخل نہیں ہے۔

(۳) ماتحتی دفعہ (۱) کے احکام بعلاقہ جرائم مندرجہ دفعہ ماتحتی مذکور ویسے جرائم کی اعانت اور اُن کے ارتکاب کے اقدام سے بھی متعلق ہیں۔

منظوری کی قسم جسکی ضرورت ہے

(۴) جائز ہے کہ وہ منظوری جو اس دفعہ میں مذکور ہوئی ہے۔ الفاظ عام میں ظاہر

کیجائے اور ضرور نہیں ہے کہ اُس میں شخص ملزم کا نام لیا جائے مگر اُس میں حتی الامکان تخصیص اُس عدالت یا اور مقام کی کی جائیگی جہاں جرم سرزد ہوا تھا اور نیز اُس کے سرزد ہونے کی نوبت کی۔

(۵) جب منظوری بنسبت ارجاع نالش بابت کسی جرم متذکرہ دفعہ ہذا کے دیجائے تو وہ عدالت جو مقدمہ کی سماعت کرے مجاز ہوگی کہ کسی اور جرم کی فرد قرار داد مرتب کرے جسکا سرزد ہونا واقعات سے پایا جاتا ہو۔

(۶) ہر منظوری یا اُسکا انکار جو اس دفعہ کے بموجب وقوع میں آئے اُسکے منسوخ یا عطا کرنے کا اُس حاکم کو اختیار ہے جسکے ماتحت حاکم منظوری دہندہ یا انکار کنندہ ہو اور کوئی منظوری اُس تاریخ سے جب منظوری عطا ہو چھ مہینے سے زیادہ عرصہ تک بحال نہ رہیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت ہائیکورٹ وجہ موجہ دکھلائے جانے پر میعاد کو بڑھا سکتی ہے۔

(۷) اس دفعہ کے اغراض کے لیئے ہر عدالت صرف اس عدالت کے ماتحت سمجھی جاویگی جس میں معمولاً اپیل بنا راضی ڈگری عدالت اول الذکر دایر ہوتا ہو۔ یعنے

(الف) جبکہ ایسی اپیلیں ایک سے زیادہ عدالتوں میں دائر ہو سکتی ہوں تو ادنےٰ اختیار سماعت کی عدالت اپیل وہ عدالت متصور ہوگی جس کے ماتحت عدالت مذکورہ قرار دیجائے گی۔

(ب) جبکہ ایسی اپیلیں عدالت دیوانی اور نیز عدالت مال میں دائر ہو سکتی ہوں تو ویسی عدالت اس مقدمہ کی نوعیت کے لحاظ سے جسکے متعلق جرم کا سرزد ہونا بیان کیا گیا ہو عدالت دیوانی یا عدالت مال کے ماتحت متصور ہوگی۔

(ج) جبکہ کوئی اپیل رجوع نہ ہو سکتا ہو تو ویسی عدالت ابتدائی اختیار سماعت کی اس اعلےٰ عدالت کے ماتحت متصور ہوگی جسکے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں عدالت اول الذکر واقعہ ہو۔

نالش بعلت اُن جرائم کے جو سلطنت سے متعلق ہوں

دفعہ ۱۹۶ - کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کریگی جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کے چھٹے باب میں مقرر ہوئی ہے (بجز دفعہ ۱۲۷ باب مذکور کے) یا جو حسب دفعہ ۱۰۸ (الف) یا دفعہ ۱۵۳ (الف) یا دفعہ ۲۹۴ (الف) یا دفعہ ۵۰۵ مجموعہ مذکور لایق سزا ہو۔ اِلّا بر طبق رجوع ایسی نالش کے جو بموجب حکم یا از روئے اختیار مفوضہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ یا کسی اور عہدہ دار کے جسکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے اس امر کا اختیار دیا ہو دائر کی گئی ہو۔

ججوں اور سرکاری ملازموں پر نالشیں

دفعہ ۱۹۷ (۱) جب کسی جج یا کسی اور عہدہ دار سرکاری پر جو بلا منظوری گورنمنٹ ہند یا لوکل گورنمنٹ اپنے عہدہ سے برخاست نہیں ہو سکتا ہے اُسکی ججی یا ملازمی سرکاری کی حیثیت سے کسی جرم کے کرنیکا الزام لگایا جائے تو کسی عدالت کو الزام مذکور کی سماعت کا منصب نہ ہوگا اِلّا بمنظوری ماقبل اس گورنمنٹ کے جو اُسکی برخاستگی کا اختیار رکھتی ہے یا بمنظوری کسی اور عہدہ دار کے جسکو گورنمنٹ نے اس امر کا اختیار دیا ہو۔ یا منظوری کسی عدالت یا اور حاکم کے جسکا وہ جج یا عہدہ دار سرکاری ماتحت ہو اور جسکا اختیار بابت منظوری دینے کے لوکل گورنمنٹ نے محدود نہ کیا ہو

سلہ درخصوص جرائم متعلقہ سلطنت اور جھوٹی گواہی از طرف اُس شخص کے جسکو اُمید یا ہمیں معافی کی اُمید دیگئی ہے دیکھو قانون سنہ ۱۸۹۹ء کی ضمیمہ کی دفعہ ۱

گورنمنٹ کا اختیار در خصوص نالش کے

(۲) گورنمنٹ مذکور اس بات کی تجویز کرنے کی مجاز ہے کہ کس شخص کی معرفت اور کس طور پر اور کس جرم یا جرائم کی بابت نالش بنام جج یا ملازم سرکاری مذکور کے عمل میں آئیگی اور اُس عدالت کی تخصیص کر سکتی ہے جسکے روبرو مقدمہ تجویز کیا جائیگا۔

نالش بعلت نقص معاہدہ اور سازش بحیثیت عرفی اور جرایم متعلق ازدواج کے

دفعہ ۱۹۸۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نکریگی جو مجموعہ تعزیرات ہند کے باب ۱۹ یا باب ۲۱ یا دفعات ۴۹۳ لغایت دفعہ ۴۹۶ (بشمول اُن ہر دو دفعات کے) مجموعہ مذکورہ میں داخل رہیے الّا بر بنائے نالش کسی شخص کے جسے اُس جرم سے رنج پہنچا ہو۔

نالش بعلت زنا یا پھسلا لیجانے کسی عورت منکوحہ کے

دفعہ ۱۹۹۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کریگی جو مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۹۷ یا دفعہ ۴۹۸ میں داخل ہو الّا بربنائے نالش از طرف شوہر عورت کے یا درصورت غیر حاضری شوہر کے از طرف اُس شخص کے جو بروقت سرزد ہونے جرم کے اُسکی طرف سے عورت مذکور کی خبر گیری کرتا ہو۔

باب (۱۶)

بابت استغاثہ بحضور مجسٹریٹ

ستغیث کا اظہار

دفعہ ۲۰۰۔ بہ تبعیت احکام دفعہ ۴۷۶ جب مجسٹریٹ کسی مقدمہ کی بر طبق استغاثہ سماعت کرے اُسکو لازم ہے کہ فوراً اظہار مستغیث کا بذریعہ حلف کے لیوے اور اُسکا لب لباب ضبط تحریر میں آئیگا اور اُس پر مستغیث اور نیز مجسٹریٹ کے دستخط ثبت کیئے جائیں گے۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ

(الف) جب استغاثہ تحریری ہو تو مجموعہ ہذا کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ مجسٹریٹ قبل منتقل کرنے مقدمہ حسب دفعہ ۱۹۲ کے مستغیث کا اظہار لے۔

(ب) جب مجسٹریٹ مذکور کسی پریزیڈنسی کا مجسٹریٹ ہو تو جائز ہے کہ ایسا اظہار اندروے حلف کے یا بلا حلف لیا جائے جیسا مجسٹریٹ مذکور ہر مقدمہ میں مناسب سمجھے اور اظہار کو تحریر میں لانا ضرور نہیں ہے۔ مگر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے قبل اسکے کہ مراتب استغاثہ اُسکے روبرو پیش ہوں اُن مراتب کے تحریر کیئے جانے کا حکم دے۔

(ج) جب ایسا مقدمہ دفعہ ۱۹۲ کے مطابق منتقل کیا گیا ہو اور مجسٹریٹ منتقل کنندہ نے پہلے سے مستغیث کا اظہار لے لیا ہو تو اُس مجسٹریٹ کے لیئے جسکے پاس وہ منتقل کیا گیا ہو ضرور نہیں ہے کہ مستغیث کا اظہار مکرر لے۔

ضابطہ کا سوائی مجسٹریٹ کا جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو۔

دفعہ ۲۰۱۔ (۱) اگر استغاثہ مذکور تحریراً بحضور ایسے مجسٹریٹ کے داخل ہوا ہو جو نالش کی سماعت کرنیکا مجاز نہ ہو تو چاہیئے کہ استغاثہ کو اس غرض سے مع عبارت ظہری اس امر کے واپس کرے کہ وہ عدالت مناسب کے روبرو پیش کیا جائے۔

(۲) اگر نالش تحریراً نہ کی گئی ہو تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ مستغیث کو عدالت مجاز میں جانے کی ہدایت کرے۔

اجرائے حکمنامہ کا التوا

دفعہ ۲۰۲۔ (۱) اگر چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا کسی اور مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو جسکو

لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً اس امر کا اختیار دے یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو کسی جرم کے استغاثہ کی صداقت کی نسبت جسکی سماعت کرنیکا وہ مجاز ہو اعتبار نہ کرنے کی وجہ معلوم ہو تو اُسکو اختیار ہے کہ جب مستغیث کا اظہار ہو جائے تو وجوہ عدم اعتبار صداقت استغاثہ کی قلمبند کرے اور مستغاث علیہ کے جبراً حاضر کرائے جانے کے لئے حکمنامہ کا اجرا ملتوی رکھے اور مقدمہ کی تحقیقات میں خود مصروف ہو یا ہدایت کرے کہ سب سے پہلے تفتیش موقع بغرض دریافت صداقت یا عدم صداقت استغاثہ کی معرفت کسی عہدہ دار کے جو ماتحت ایسے مجسٹریٹ کا ہو یا معرفت کسی افسر پولیس کے یا معرفت کسی اور شخص کے جسے وہ مناسب سمجھے اور جو مجسٹریٹ یا افسر پولیس نہ ہو عمل میں آئے۔

(۲) اگر وہ تفتیش کسی ایسے شخص کی معرفت عمل میں آئے جو نہ مجسٹریٹ ہو نہ عہدہ دار پولیس تو شخص مذکور وہ تمام اختیارات عمل میں لائیگا جو اس مجموعہ کی رو سے افسر مہتمم پولیس اسٹیشن کو عطا ہوئے ہیں الا اُسکو اختیار بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا حاصل نہ ہوگا۔

(۳) یہ دفعہ بلاد کلکتہ اور بمبئی کی پولیس سے بھی متعلق ہے۔

استغاثہ کا ڈسمس ہونا

دفعہ ۲۰۳ ـ وہ مجسٹریٹ جسکے روبرو استغاثہ کیا جائے۔ یا جسکو استغاثہ بھیجا گیا ہو مجاز ہے کہ اگر بعد لینے اظہار مستغیث کے اور غور کرنے پر نتیجہ تفتیش مقتضیہ دفعہ ۲۰۲ کے (اگر کوئی ہوئی ہو) اسکے نزدیک کوئی وجہ کافی پیروی مقدمہ کی نہ ہو تو استغاثہ کو ڈسمس کرے اور ایسی صورت میں ایسا کرنے کی وجوہات بالاختصار قلمبند کرے۔

باب (۱۷)

بابت شروع کارروائی روبروے مجسٹریٹ

اجراء حکمنامہ

دفعہ ۲۰۴ (۱) اگر بدانست مجسٹریٹ سماعت کنندہ مقدمہ کے کارروائی کرنے کی وجہ کافی ہو اور مقدمہ اس قسم کا نظر آئے جسمیں حسب ہدایت خانہ ۴ ضمیمہ ۲ کے پہلے پہل سمن جاری ہونا چاہئے تو اُسے لازم ہے کہ واسطے حاضری ملزم کے اپنا سمن جاری کرے اور اگر مقدمہ اس قسم کا معلوم ہو کہ بموجب ہدایت مندرجہ خانہ مذکور پہلے پہل وارنٹ جاری ہونا چاہئے تو وہ مجاز ہوگا کہ اپنا وارنٹ یا اگر مناسب سمجھے اپنا سمن اس غرض سے جاری کرے کہ شخص مذکور اس مجسٹریٹ کے روبرو (اگر اُسے خود اختیار سماعت حاصل نہ ہو تو) کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو جو مجاز سماعت ہو ایک وقت معینہ پر حاضر ہو یا حاضر کیا جائے۔

(۲) کوئی عبارت دفعہ ہذا کی مخل احکام دفعہ ۹۰ نہ سمجھی جائیگی۔

(۳) جب کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے حکمنامہ کی فیس یا اور فیسیں واجب الادا ہوں تو حکمنامہ مذکور جاری نہیں کیا جائیگا تاوقتیکہ وہ فیس ادا نہ ہو جائے اور اگر ویسی فیس ایک معقول میعاد کے اندر ادا نہ ہو تو مجسٹریٹ مقدمہ کو ڈسمس کر سکتا ہے۔

مجسٹریٹ ملزم کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف رکھ سکتا ہے

دفعہ ۲۰۵۔(۱) جب کبھی مجسٹریٹ سمن جاری کرے اُسکو اختیار ہے کہ اگر اُسکے نزدیک وجہ کافی ہو ملزم کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف رکھے اور معرفت وکیل کے حاضر ہونے کی اجازت دے۔

(۲) مگر ایسا مجسٹریٹ جو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز میں مصروف ہو مجاز ہے کہ بموجب اپنی صوابدید کے کارروائی کی کسی نوبت پر ملزم کے اصالتاً حاضر ہونے کی ہدایت کرے اور اگر ضرورت ہو اسکو حسب طریقہ متذکرہ صدر جبراً حاضر کرائے۔

باب (۱۸)

بابت تحقیقات متعلقہ اُن مقدمات کے جو عدالتہائے سشن یا ہائی کورٹ کی تجویز کے لایق ہیں۔

تجویز مقدمہ کیلئے سپرد کرنے کا اختیار

دفعہ ۲۰۶۔(۱) بپابندی احکام دفعہ ۳۴۴ ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی اور مجسٹریٹ ضلع اور مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول یا وہ مجسٹریٹ جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس باب میں اختیار دیا گیا ہو مجاز ہے کہ کسی شخص کو عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں بعلت کسی جرم کے جو اس عدالت کی تجویز کے لایق ہو تجویز کے لئے سپرد کردے۔

(۲) لیکن بجز اسکے جسکے لئے مجموعہ ہذا میں اور طور کا حکم ہوا ہے کوئی شخص جو لایق تجویز عدالت سشن ہو بغرض تجویز مقدمہ کے لئے ہائی کورٹ کو سپرد نہ کیا جائیگا۔

ضابطہ ان تحقیقات میں جو قبل سپردگی کے ہوں

دفعہ ۲۰۷۔ جو مقدمہ صرف عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ سے تجویز ہونے کے لایق ہو یا مجسٹریٹ کی دانست میں عدالت مذکور کی تجویز کے لایق ہو اُس کی تحقیقات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوتی ہے ضابطہ مفصلہ ذیل مرعی رکھا جائیگا۔

لینا ثبوت کا جو پیش کیا جاوے

دفعہ ۲۰۸۔(۱) جب شخص ملزم مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مستغیث کا بیان سُنے (اگر کوئی مستغیث ہو) اور حسب طریقہ مصرحۂ آیندہ وہ تمام ثبوت جو بتائید استغاثہ یا منجانب شخص ملزم کے پیش کیا جاوے یا جسقدر مجسٹریٹ طلب کرے لے۔

(۲) شخص ملزم کو اختیار ہوگا کہ مدعی کی جانب کے گواہوں پر سوالات جرح کرے اور ویسی صورت میں پیروکار نالش کو اختیار ہوگا کہ اُنپر سوال مکرر کرے۔

حکمنامہ واسطے پیش کرنے ثبوت مزید کے

(۳) اگر مستغیث یا اہلکار پیروکار استغاثہ یا شخص ملزم مجسٹریٹ سے یہ درخواست کرے کہ حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرنے کسی گواہ یا حاضر کئے جانے کسی دستاویز یا دیگر شئے کے جاری کیا جائے تو مجسٹریٹ کو چاہئے کہ اس مضمون کا حکمنامہ جاری کرے الا اُس حالت میں کہ باعث کسی وجوہ کے جو تحریر کی جاوینگی وہ اُس کا جاری کرنا غیر ضروری سمجھے۔

(۴) اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو بھی اپنی وجوہ قلمبند کرنی ضرور ہیں۔

کب شخص ملزم کی رہائی ہوگی

دفعہ ۲۰۹-(۱) جب وہ ثبوت جسکا ذکر دفعہ ۲۰۸ کی ماتحتی دفعات ۱ و ۳ میں ہوا ہے لے لیا جائے اور مجسٹریٹ ملزم کا اظہار (اگر ضروری ہو) جسمیں ملزم کو اُن حالات اور واقعات کے صاف کرنیکا موقع ملا ہو جو شہادت میں اُسکے مخالف نظر آتے ہوں لے چکے تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر اُسکی دانست میں شخص ملزم کو تجویز مقدمہ کیلئے سپرد کرنے کی وجوہ کافی نہوں تو اُس کو رہائی دے۔ اِلّا اُس صورت میں کہ مجسٹریٹ موصوف کو دریافت ہو کہ شخص مذکور کے مقدمہ کی تجویز خود اُسی کے روبرو یا کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو ہونی چاہیئے کہ اُس صورت میں وہ اُسی کے مطابق عمل کریگا +

(۲) کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع اس امر کی نہ سمجھی جائے گی کہ مجسٹریٹ کسی ملزم کو مقدمہ کی نوبت ماقبل پر رہا کرے بشرطیکہ اُن وجوہ سے جنھیں مجسٹریٹ مذکور کو قلمبند کرنا چاہیئے مجسٹریٹ الزام مذکور کو بے بنیاد سمجھے +

کب فرد قرارداد جرم تیار ہوگی

دفعہ ۲۱۰-(۱) جب ایسے ثبوت کے لینے اور ایسا اظہار لیئے جانے کے بعد (اگر کوئی اظہار ہو) مجسٹریٹ کو معلوم ہو کہ شخص ملزم کو تجویز کے لیئے سپرد کرنے کی وجوہ کافی ہیں تو اُسکو لازم ہے کہ اپنے ہاتھ سے ایک فرد قرارداد جرم لکھے اور یہ ظاہر کرے کہ ملزم پر کونسا جرم لگایا گیا ہے۔

فرد ملزم کو سمجھائی جائے گی اور نقل ملزم کو دی جائے گی

(۲) بطور قلمبند ہونے فرد قرارداد جرم کے وہ فرد شخص ملزم کے روبرو پڑھی اور اُسکو سمجھائی جائیگی اور اُسکی ایک نقل اگر شخص ملزم درخواست کرے بلا لیئے کسی رسوم کے دیجائے گی۔

صفائی کے گواہوں کی فہرست تجویز کیوقت

دفعہ ۲۱۱ (۱) شخص ملزم کو ہدایت کیجائے گی کہ اُسیوقت فہرست اُن اشخاص کی (اگر کچھ ہوں) جنکو وہ تجویز کے وقت شہادت دینے کیلئے طلب کرانا چاہتا ہو تقریراً یا تحریراً داخل کرے

فہرست مزید

(۲) مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے شخص ملزم کو کسی وقت مابعد پر اپنے گواہونکی فہرست مزید داخل کرنیکی اجازت دے اور جب ملزم ہائیکورٹ میں تجویز مقدمہ کیلئے سپرد ہوا ہو کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع اس امر کی نہ سمجھی جائیگی کہ شخص ملزم کسی وقت ماقبل شروع ہونے اُسکے مقدمہ کی تجویز کے روبرو ہائیکورٹ کے ایک فہرست مزید اُن اشخاص کی جنکو وہ تجویز مذکور کے وقت شہادت دینے کیلئے طلب کرانا چاہتا ہو کلارک شاہی کو حوالہ کرے۔

مجسٹریٹ کا اختیار بابت لینے اظہار گواہوں کے

دفعہ ۲۱۲ مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے کسی گواہ کو جسکا نام ایسی فہرست میں مندرج ہو جو دفعہ ۲۱۱ کے بموجب داخل ہوئی ہو طلب کرکے اُسکا اظہار لے۔

حکم سپردگی

دفعہ ۲۱۳-(۱) جب شخص ملزم بعد اسکے کہ اُس سے فہرست گواہان حسب احکام دفعہ ۲۱۱ طلب ہوئی ہو اُسکو داخل نکرے یا بعد داخل ہونے ایسی فہرست کے اور بعد طلب کیئے نے اور دفعہ ۲۱۲ کے بموجب قلمبند ہونے اظہارات اُن گواہوں کے (اگر کچھ ہوں) جو فہرست میں مندرج ہوں اور جنکا اظہار لینا مجسٹریٹ کو منظور ہو مجسٹریٹ اُس حکم کے اصدار کا مجاز ہوگا کہ شخص ملزم ہائیکورٹ یا عدالت سشن میں (جیسی صورت ہو) تجویز مقدمہ کے لیئے سپرد کیا جائے اور (سوائے اس صورت کے کہ مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا مجسٹریٹ ہو) اُسکے سپرد کرنیکی وجوہ بعبارت مختصر لکھے گا۔

(۲) اگر مجسٹریٹ کو بعد سماعت گواہان مدعا علیہ یہ تشفی ہو جائے کہ شخص ملزم کی سپردگی کے لیئے کافی وجوہ نہیں

ہیں تو اُسکو اختیار ہوگا کہ فرد قرار داد جرم کو منسوخ کرکے ملزم کو رہا کرے ۔+

وہ شخص جسپر پریزیڈنسی شہروں کے باہر رعیت برطانیہ اہل یورپ کیسے شامل الزام لگایا جائے

دفعہ ۲۱۴ ۔ اگر کسی شخص پر جو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو یہ الزام لگایا جائے کہ وہ کسی جرم کا مرتکب بشراکت کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کے ہوا ہے جو لعبات اسی قسم کے جرم کے ہائیکورٹ کے روبرو سپرد ہونیوالا ہے یا جسکے مقدمہ کی تجویز بربنائے کسی الزام کے جو اس معاملہ سے پیدا ہوتا ہو ہائیکورٹ میں ہونیوالی ہے اور مجسٹریٹ کے نزدیک شخص ملزم مذکور کو تجویز کے لیئے سپرد کرنے کی وجوہ کافی پائی جائیں تو مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہے کہ اُسکو واسطے تجویز مقدمہ روبروئے ہائی کورٹ نہ روبروئے عدالت سشن کے سپرد کرے +

سپردگی تحت دفعہ ۲۱۳ یا ۲۱۴ کا مسترد ہونا

دفعہ ۲۱۵ ۔ جب کوئی سپردگی بمعرفت مجسٹریٹ مجاز کے دفعہ ۲۱۳ یا ۲۱۴ کے مطابق یا بمعرفت کسی عدالت سشن کے دفعہ ۴۷۷ کے مطابق یا بمعرفت کسی عدالت دیوانی یا مال کے دفعہ ۴۷۸ کے مطابق ایک مرتبہ ہو لے تو وہ صرف ہائی کورٹ کے حکم سے مسترد ہو سکتی ہے اور صرف بربنائے امر قانونی کے ۔+

صفائی کے گواہوں کو طلب کرنا جب کہ ملزم سپرد کیا جاسکے

دفعہ ۲۱۶ ۔ جب شخص ملزم نے فہرست اپنے گواہوں کی حسب حکم دفعہ ۲۱۱ داخل کی ہو اور وہ تجویز مقدمہ کے لیئے سپرد کیا گیا ہو تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ان گواہان مندرجہ فہرست کو جو اُسکے روبرو حاضر نہ کیئے گئے ہوں طلب کرے تاکہ وہ اُس عدالت میں حاضر ہوں جس میں شخص ملزم سپرد کیا گیا ہو ۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر شخص ملزم ہائیکورٹ میں سپرد ہوا ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے گواہان مذکور کی طلبی کلارک شاہی پر چھوڑ دے ۔ چنانچہ وہ گواہ اُسی سبیل سے طلب ہوسکیں گے ۔

غیر ضروری گواہ کے طلب کرنے سے انکار کرنا اِلّا جب کہ روپیہ امانت کردیا جائے

اور یہ بھی شرط ہے کہ اگر مجسٹریٹ کی دانست میں کسی گواہ کا نام صرف واسطے ایذا رسانی یا ایام گذاری یا واسطے زوال اغراض معدلت کے فہرست میں درج کیا گیا ہو تو مجسٹریٹ مذکور شخص ملزم کو حکم دیسکتا ہے کہ وہ حسب اطمینان عدالت ثابت کرے کہ گواہ مذکور کے مقدمہ میں ضروری ہونے کی وجوہ معقول موجود ہیں اور اگر اُسکو اسکا اطمینان نہ ہو تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ گواہ مذکور کو طلب نہ کرے (مگر نہ طلب کرنیکی وجوہ لکھدے) یا اُسکے طلب کرنے سے پہلے اسقدر مبلغ کے جمع کرنے کی ہدایت کرے جو واسطے ادائے خرچ حاضر کرانے گواہ مذکور کے اور واسطے ادائے تمام دیگر مناسب اخراجات کے ضروری معلوم ہو +

مستغیثوں اور گواہوں کے مچلکے

دفعہ ۲۱۷ ۔ (ا) اشخاص مستغیث اور گواہان مدعی اور مدعا علیہ کو جن کا عدالت سشن یا عدالت ہائیکورٹ میں حاضر ہونا ضرور ہو اور جو مجسٹریٹ کے روبرو حاضر آئیں لازم ہے کہ اپنے اپنے مچلکے باقرار حاضر ہونے عند الطلب روبرو عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے واسطے پیروی مقدمہ یا ادائے شہادت کے جیسی صورت ہو مجسٹریٹ کے روبرو تحریر کریں ۔

حراست میں رکھنا جبکہ حاضر ہونے یا مچلکہ دینے سے انکار کیا جائے

(۲) اگر کوئی مستغیث یا گواہ عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ میں حاضر ہونے سے یا مچلکہ متذکرہ بالا کے لکھنے سے انکار کرے تو مجسٹریٹ مجاز ہے کہ جبتک وہ ایسا مچلکہ نہ لکھے یا جبتک کہ اُسکا عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں حاضر ہونا ضرور ہو (جس صورت میں کہ مجسٹریٹ اُس کو حراست میں کر کے عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں جیسی کہ صورت ہو بھیجدیگا) اُسکو نظربند رکھے۔

سپردگی کی اطلاع کب دی جائیگی

دفعہ ۲۱۸۔ (۱) جب شخص ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا جائے صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ حکم مشعر اطلاع سپردگی اور صراحت جرم کی انہیں الفاظ کے ساتھ جو فرد قرارداد جرم میں مندرج ہوں اُس شخص کے نام صادر کرے جو اُس غرض سے لوکل گورنمنٹ کی طرف سے مقرر ہوا ہو۔ اِلّا اُس صورت میں کہ مجسٹریٹ کو اطمینان ہو کہ شخص مذکور امر سپردگی اور قرارداد جرم کے الفاظ سے پہلے واقف ہو چکا ہے۔

فرد قرارداد جرم وغیرہ ہائیکورٹ یا عدالت سشن میں بھیج دیا جائے گا

اور مجسٹریٹ موصوف فرد قرارداد جرم اور تحقیقات کی مثل کو مع کسی ہتھیار یا اور شئے منقولہ کے جو ثبوت میں داخل ہونیوالی ہو عدالت سشن میں بھیجدیگا یا (جب سپردگی ہائی کورٹ میں ہوئی ہو تو) پاس کلارک شاہی یا دوسرے عہدہ دار کے جو ہائیکورٹ سے اُس کام کے لیے مقرر ہوا ہو مرسل کریگا۔

انگریزی ترجمہ ہائیکورٹ میں بھیجدیا جائیگا

(۲) جبکہ سپردگی ہائیکورٹ کو کیجائے اور کوئی حصہ مثل کا انگریزی زبان میں نہ ہو تو لازم ہے کہ اُس حصہ کا انگریزی ترجمہ مثل کے ساتھ روانہ کیا جائے۔

گواہان مزید کے طلب کرنے کا اختیار

دفعہ ۲۱۹ (۱) مجسٹریٹ کو اگر وہ مناسب خیال کرے اختیار ہے کہ بعد سپردگی مقدمہ اور قبل شروع ہونے تجویز کے کچھ اور گواہان مزید طلب کر کے انکا اظہار لے اور حسب طریقہ مصرحہ بالا اُن سے مچلکہ باقرار حاضری عدالت اور ادائے شہادت کے لکھوالے۔

(۲) جہانتک ممکن ہو ایسا اظہار شخص ملزم کے روبرو لیا جائیگا۔ اور اگر مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا مجسٹریٹ نہ ہو تو ایسے گواہ کے اظہار کی ایک نقل شخص ملزم کو اگر وہ درخواست کرے بلا اخذ رسوم دیجائیگی۔

دوران تجویز میں ملزم کو حراست میں رکھنا

دفعہ ۲۲۰۔ تا وقوع تجویز اور دوران تجویز میں مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ بپابندی احکام اس مجموعہ کے درباب لینے ضمانت کے اپنے وارنٹ کے ذریعہ سے شخص ملزم کو حراست میں نظربند رکھے۔

(۱۹)

باب

بابت فرد قرارداد جرم کے

نمونہ ہائے فرد قرارداد جرم

فرد قرارداد جرم میں جرم لکھا جائیگا

دفعہ ۲۲۱ - (۱) ہر فرد قرارداد جرم میں جو اس مجموعہ کے مطابق ہو

وہ جرم لکھا جائیگا جسکا الزام شخص ملزم پر لگایا جائے۔

حرم کا خاص نام بیان کرنا کافی ہوگا (۲) اگر اُس قانون میں جسکی رُو سے کوئی جرم قرار پایا ہو اُسکا کوئی خاص نام مقرر ہوا ہو تو جائز ہے کہ فرد قرارداد جرم میں وہ جرم صرف اُسی نام سے بیان کیا جائے۔

جب جرم کا کوئی خاص نام نہ ہو تو کسونکر بیان ہوگا (۳) اگر اُس قانون میں جسکے رُو سے کوئی جرم قرار پایا ہو اُسکا کوئی خاص نام مقرر نہ ہو تو ضرور ہے کہ فرد قرارداد جرم میں اس جرم کی اسقدر تعریف درج کیجائے کہ ملزم اُن مراتب سے مطلع ہو جائے جنکا الزام اُس پر لگایا گیا۔

(۴) قانون اور قانون کی دفعہ جسکی خلاف ورزی سے جرم قرارداد کا وقوع بیان کیا گیا ہو فرد قرارداد جرم میں ظاہر کی جائیگی۔

فرد قرارداد جرم سے کیا کیا معلوم ہوگا (۵) فرد قرارداد جرم کا مرتب کرنا بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ ہر شرط قانونی جو واسطے قائم کرنے اُس جرم کے قانوناً ضروری ہو جسکا الزام لگایا گیا اس خاص مقدمہ میں پوری کی گئی۔

فرد قرارداد جرم کس زبان میں ہوگی (۶) بلاد پریزیڈنسی میں فرد قرارداد جرم بزبان انگریزی لکھی جاویگی۔ اور اور جگہ فرد مذکورہ خواہ بزبان انگریزی خواہ عدالت کی زبان میں تحریر پائے گی۔

کب سزایابی سابق کی تصریح کیجائیگی (۷) اگر شخص ملزم کسی جرم سابق میں خود ہو کر سزایاب ہوا ہو اور اُس سزایابی سابق کا ثابت کرنا اس وجہ سے منظور ہو کہ اُسکا اثر اس سزا پر پہنچے جو عدالت دینے کی مجاز ہے تو سزایابی سابق کا حال بقید تاریخ اور مقام فرد قرارداد جرم میں درج کرنا چاہیئے۔ اگر یہ حال اُس سے متروک ہو جائے تو حکم سنانے سے پہلے کسی وقت اُسکا درج کرنا عدالت کو جائز ہے۔

تمثیلات

(الف) فرد قرارداد جرم میں زید کی نسبت بکر کے قتل عمد کا الزام لگا گیا۔ یہ بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ زید کا فعل تعریف قتل عمد مندرجہ دفعات ۲۹۹ و ۳۰۰ مجموعہ تعزیرات ہند میں داخل ہے اور جو مستثنیات عامہ اس مجموعہ میں مندرج ہیں اُنمیں سے کسی میں داخل نہیں ہے اور جو پانچ مستثنیات دفعہ ۳۰۰ کی ذیل میں ہیں اُنمیں بھی داخل نہیں ہے یا یہ کہ اگر وہ مستثنیٰ اول میں داخل ہے تو اُس مستثنیٰ کی جو تین شرائط ہیں اُنمیں سے کوئی ایک شرط اس سے متعلق ہے۔

(ب) زید کی نسبت فرد قرارداد جرم میں حسب دفعہ ۳۲۶ مجموعہ تعزیرات ہند کے یہ الزام لگایا گیا ہو کہ اُس نے عمر کو کسی گولی چلانے کے آلہ کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر شدید پہنچایا۔ یہ بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ یہ مقدمہ دفعہ ۳۳۵ مجموعہ تعزیرات ہند میں داخل نہیں ہے اور مستثنیات عامہ اُس سے علاقہ نہیں رکھتیں۔

(ج) زید پر قتل عمد یا دغا یا سرقہ یا استحصال بالجبر یا زنا یا تخویف مجرمانہ یا جھوٹے نشان ملکیت کے استعمال میں لانیکا الزام لگایا گیا پس فرد قرارداد جرم میں یہ مندرج ہو سکتا ہے کہ زید نے قتل عمد یا دغا یا سرقہ یا استحصال بالجبر یا زنا یا تخویف مجرمانہ کا ارتکاب کیا یا کہ ملکیت کے جھوٹے نشان کو استعمال میں لایا۔ اور ضرور نہیں ہے کہ ان جرائم

مطابق جرم قابل سزا ہے ہر صورت میں فرد قرارداد جرم کے اندر لکھنا چاہیئے۔

(د) زید پر حسب دفعہ ۱۸۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے اس بات کا الزام لگایا گیا کہ اُس نے عمداً مال کے نیلام میں جو ایک سرکاری ملازم کے اختیار جائز کے رُو سے نیلام پر چڑھایا گیا تھا مزاحمت کی۔ پس فرد قرارداد جرم میں یہی عبارت لکھی جائے گی۔

تفصیل بابت وقت اور موقع اور شخص کے۔

دفعہ ۲۲۲ (۱) فرد قرارداد جرم میں اس قدر تفصیلات بابت وقت اور موقع ارتکاب جرم قرارداده کے معہ نام اُس شخص کے (اگر کوئی ہو) یا اُس شئے کے (اگر کچھ ہو) مندرج ہونگی جس کے مقابلہ میں یا جسکی نسبت جرم وقوع میں آیا ہو جو بطور معقول ملزم کو اسبات سے مطلع کرنے کے لیئے کافی ہوں کہ اُسپر کس امر کا الزام لگایا گیا ہے۔

(۲) جبکہ ملزم پر خیانت مجرمانہ یا زر نقد کے تصرف بیجا مجرمانہ کا الزام فرد قرارداد جرم میں لگایا گیا ہو تو اُس مجموعی رقم کی تصریح کر دینا ہی کافی ہوگا جسکی نسبت جرم کا ارتکاب میں آنا قرار دیا گیا ہے۔ اور ان تاریخوں کا جن کے مابین جرم کا ارتکاب میں آنا قرار دیا گیا ہو خاص رقوم یا ٹھیک ٹھیک تاریخوں کی تصریح کے بغیر ہی فرد قرارداد جرم میں درج کر دینا کافی ہوگا۔ پس جو فرد قرارداد جرم اس طرح سے تیار ہو وہ ایک جرم کی فرد قرارداد جرم دفعہ ۲۳۴ کے معنوں میں سمجھی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ ویسی تاریخوں کی اول اور اخیری تاریخ کے درمیانی عرصہ کا ایک سال سے زاید نہ ہونا لازم ہوگا۔

کب ارتکاب جرم کے طور کا بیان کرنا ضرور ہے۔

دفعہ ۲۲۳ - جب مقدمہ اس قسم کا ہو کہ مراتب مندرجہ دفعات ۲۲۱ و ۲۲۲ سے شخص ملزم کو بخوبی یہ امر نہ معلوم ہو سکے کہ اسپر کس امر کا الزام ہے تو لازم ہے کہ جس طور پر ارتکاب جرم مبینہ کا کیا گیا ہو اُس کی بابت وہ حالات بھی فرد قرارداد جرم میں درج کیئے جائیں جو اس غرض کے واسطے کافی ہوں۔

تمثیلات

(الف) زید پر ایک خاص وقت اور مقام پر ایک خاص شئے کے سرقہ کرنے کا الزام لگایا گیا تو فرد قرارداد جرم میں یہ لکھا جانا ضرور نہیں ہے کہ کس طور پر سرقہ کیا گیا۔

(ب) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے ایک خاص وقت اور مقام پر بکر کو دغا دی۔ تو ضرور ہے کہ فرد قرارداد جرم میں یہ لکھا جائے کہ زید نے کس طور پر بکر کو دغا دی۔

(ج) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے فلاں وقت اور فلاں مقام پر جھوٹی گواہی دی تو ضرور ہے کہ فرد قرارداد جرم میں زید کی گواہی کا وہ جزو لکھا جائے جسکا جھوٹا ہونا بیان کیا گیا ہے۔

(د) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے خالد ایک سرکاری ملازم کو اُس کے منصبی کاروبار سرکاری کے انصرام میں

فلاں وقت اور فلاں مقام پر مزاحمت پہنچائی تو ضرور ہے کہ فرد قرار داد جرم میں یہ لکھا جائے کہ زید نے خالد کو اس کے کار ہائے منصبی کے انصرام میں کس نہج پر مزاحمت پہنچائی۔

(ہ) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے فلاں وقت اور مقام پر خالد کو عمداً قتل کیا تو ضرور نہیں ہے کہ فرد قرارداد جرم میں یہ بھی لکھا جائے کہ زید نے کس طور پر خالد کو قتل کیا۔

(و) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے اس نیت سے حکم قانون کی نافرمانی کی کہ بکر سزا سے بچ جائے۔ پس فرد قرارداد جرم میں وہ نافرمانی درج کیجائے گی جسکا الزام ہے۔ اور نیز وہ قانون جس سے خلاف ورزی ہوئی ہو۔

فرد قرارداد جرم کے الفاظ کے معنی اس قانون کے معنی کے موافق سمجھے جاویں گے جس کی رُو سے وہ جرم لائق سزا ہو

دفعہ ۲۲۴ - ہر فرد قرارداد جرم میں جو الفاظ جرم کے بیان کرنے میں مستعمل ہوں ان سے یہ سمجھا جائیگا کہ وہ ان معنوں کے ساتھ مستعمل ہوئے ہیں جو اس قانون میں جسکے بموجب جرم مذکور لائق سزا ہو ان کے لیئے مقرر کیئے گئے ہوں۔

غلطیوں کا اثر

دفعہ ۲۲۵ - جرم کے بیان یا ان مراتب کے بیان میں جنکا فرد قرارداد جرم میں درج کیا جانا ضرور ہے غلطی کا واقع ہونا اور جرم اور نیز مراتب مذکور کے بیان میں فروگذاشت ہونا کسی نوبت مقدمہ میں سقم اہم متصور نہوگا الا اُس صورت میں کہ ملزم کو فی الواقع اُس غلطی یا فروگذاشت سے مغالطہ ہوا ہو۔ اور بوجہ اس کے انصاف نہ ہو سکا ہو۔

تمثیلات

(الف) زید پر حسب دفعہ ۲۴۲ مجموعہ تعزیرات ہند کے یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے ایسا سکہ ملتبس اپنے پاس رکھا کہ جسکو قبضہ میں لاتے وقت وہ جانتا تھا کہ یہ سکہ ملتبس ہے۔ اور فرد قرارداد جرم میں الفاظ "فریباً" فروگذاشت ہو گئے۔ تو جس حال میں یہ بات نہ پائی جائے کہ زید کو اس فروگذاشت سے فی الواقع مغالطہ ہوا وہ غلطی مؤثر نفس مقدمہ متصور نہ ہوگی۔

(ب) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے بکر کو دغا دی اور جس طور پر کہ اس نے بکر کو دغا دی وہ فرد قرارداد جرم میں نہیں لکھا یا غلط لکھا گیا۔ زید نے جوابدہی کی اور گواہ حاضر کیئے اور اُس معاملہ کا حال جو اس کو بیان کرنا تھا بیان کیا۔ پس عدالت اس سے یہ مستنبط کرسکتی ہے کہ دغا دینے کے طور کا بیان نہ ہونا ایک فروگذاشت مؤثر نفس مقدمہ نہیں ہے۔

(ج) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے بکر کو دغا دی اور جس طور پر کہ اس نے بکر کو دغا دی وہ فرد قرارداد جرم میں بیان نہیں کیا گیا اور فیما بین زید اور بکر کے اکثر معاملات ہوئے تھے اور زید کو کوئی ذریعہ اس بات کے معلوم کرنیکا نہیں ملا کہ وہ الزام ان معاملات میں سے کس کی بابت ہے پس اس نے کچھ جوابدہی نہ کی تو ان واقعات سے عدالت مستنبط کرسکتی ہے کہ دغا دینے کے طور کا نہ بیان کرنا اس مقدمہ میں ایک غلطی مؤثر نفس مقدمہ ہے۔

(۴) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے جنوری ۱۸۸۲ء کی ۲۱ تاریخ کو خدا بخش کو عمداً قتل کیا اور واقع میں شخص مقتول کا نام حیدر بخش تھا۔ اور قتل کی تاریخ ۲۰ جنوری ۱۸۸۲ء تھی زید پر سوائے ایک الزام کے اور کبھی قتل عمد کا الزام نہیں لگایا گیا تھا اور جو تحقیقات کہ مجسٹریٹ کے روبرو ہوئی اُس کو اُس نے سُنا۔ اور وہ صرف حیدر بخش کے مقدمہ سے متعلق ہے۔ پس ان واقعات سے عدالت یہ استنباط کر سکتی ہے کہ زید کو مغالطہ نہیں ہوا۔ اور فرد قرار داد جرم کی غلطی مؤثر نفس مقدمہ نہیں ہے۔

(۵) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اُس نے جنوری ۱۸۸۲ء کی ۲۰ تاریخ کو حیدر بخش کو عمداً قتل کیا اور ۲۱ جنوری ۱۸۸۲ء کو خدا بخش کو جو اُس قتل عمد کی علت میں اُس کو گرفتار کرنے کی کوشش کرتا تھا عمداً قتل کیا جب اس پر قتل حیدر بخش کا الزام لگایا گیا اُس کے مقدمہ کی تجویز بعلت قتل عمد خدا بخش کے کی گئی اور جو گواہ اُس کی صفائی کے حاضر کیئے گئے وہ گواہ حیدر بخش کے مقدمہ کے تھے اِس صورت میں عدالت یہ بات مستنبط کر سکتی ہے کہ زید کو مغالطہ ہوا اور کہ یہ غلطی مؤثر نفس مقدمہ ہے۔

ضابطہ سپرد ہونے پر بدون فرد قرار داد جرم کے یا بذریعہ ناقص فرد قرار داد جرم کے

دفعہ ۲۲۶ اگر کوئی شخص بدون کسی فرد قرار داد جرم کے یا بذریعہ ناقص یا غلط فرد قرار داد جرم کی تجویز کے لیئے سپرد کیا جائے تو عدالت ماتحت ہائی کورٹ کو سپردگی عمل میں آئی ہو تو کلارک شاہی کو جائز ہے کہ بلحاظ قواعد مندرجہ مجموعہ ہذا در بارہ نموتہ فرد قرار داد جرم کے فرد قرار داد جرم مرتب کرے یا اُس میں اضافہ کرے یا اور نہج پر اُس میں ترمیم کرے یعنی جیسی کہ صورت ہو۔

تمثیلات

(۱) زید پر (ج) کے قتل عمد کا الزام لگایا گیا۔ (ج) کے قتل عمد کی اعانت کا الزام ایزاد کیا جا سکتا ہے یا قتل عمد کے الزام کی جگہ قایم کیا جا سکتا ہے۔

(۲) زید پر زیر دفعہ ۴۶۷ مجموعہ تعزیرات ہند قیمتی کفالت کے جعلی بنانے کا الزام لگایا گیا۔ زیر دفعہ ۱۹۴ جھوٹی گواہی بنانے کا الزام بھی ایزاد کیا جا سکتا ہے۔

(۳) زید پر مال مسروقہ کو مسروقہ جان کر لینے کا الزام لگایا گیا۔ بدوران تجویز ضمنی طور پر دریافت ہوتا ہے کہ اُسکے قبضہ میں ملتبس سکہ بنانے کے آلات ہیں زیر دفعہ ۲۳۵ مجموعہ تعزیرات ہند الزام فرد قرار داد جرم میں ایزاد نہیں ہو سکتا۔

فرد قرار داد جرم کو عدالت تبدیل کر سکتی ہے

دفعہ ۲۲۷ (۱) ہر عدالت مجاز ہے کہ کسی فرد قرار داد جرم کو کسی وقت قبل سُنانے تجویز کے یا اگر جرم کی تجویز روبرو عدالت سشن یا عدالت ہائیکورٹ کے ہو تو کسی وقت ماقبل معلوم ہونے رائے اہالی جوری یا ظاہر ہونے رائے اسیسروں کے تبدیل کردے۔ یا اُس میں اضافہ کر دے۔

(۲) ایسی ہر ایک تبدیل یا ایزادی شخص ملزم کے روبرو پڑھی اور اُس کو سمجھا دی جائے گی۔

کب مقدمہ شامل ہوئے تجویز فوراً عمل میں آسکتی ہے

دفعہ ۲۲۸ اگر فرد قرار داد جرم جو بموجب دفعہ ۲۲۶

یا ۲۲۷ کے مرتب کی گئی ہو یا وہ تبدیلی یا افزادی جو دفعات مذکور کی رو سے عمل میں آئی ہو ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ میں مصروف ہونیسے عدالت کے نزدیک غالباً مدعا علیہ کی جوابدہی میں یا مستغیث کی پیروی مقدمہ میں فتور واقع نہ ہوگا تو یہ بات باختیار عدالت ہے کہ فرد قرار داد جرم کے مرتب ہونے یا اُس میں تبدیل یا اضافہ کرنے کے بعد مقدمہ کی تجویز میں اُسی طرح مصروف ہو کہ گویا فرد جدید یا تبدیل شدہ اصل فرد قرار داد جرم تھی۔

کب تجویز جدید کا حکم دیا جاسکتا ہے یا تجویز ملتوی رہ سکتی ہے

دفعہ ۲۲۹ اگر فرد قرار داد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ میں مصروف ہونے سے عدالت کے نزدیک غالباً ملزم یا مستغیث کی حق تلفی حسب طریقہ متذکرہ صدر ہوگی تو اُس عدالت کو اختیار ہے کہ تجویز جدید ہونے کا حکم دے یا تجویز مقدمہ اُس میعاد تک ملتوی رکھے جو ضروری ہو۔

مقدمہ کا ملتوی رہنا اگر تبدیل شدہ فرد قرار داد جرم میں اُس جرم کی بابت نالش کرنے کے لیئے پیشتر منظوری درکار ہو۔

دفعہ ۲۳۰ اگر جرم مندرجہ فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسا ہو کہ اُس کی بابت نالش کرنے کے لیئے پیشتر سے منظوری طلب کرلی ضرور ہو تو مقدمہ کی کارروائی تا حصول منظوری ملتوی رہیگی اِلّا اُس حال میں کہ ارجاع نالش کیلئے انہیں واقعات کی بنیاد پر منظوری حاصل ہوگئی ہو جنپر فرد جدید یا تبدیل شدہ مبنی ہو۔

گواہوں کو پھر طلب کرنا جبکہ فرد قرار داد جرم تبدیل کی جاوے

دفعہ ۲۳۱ جب کوئی فرد قرار داد جرم عدالت سے بعد شروع ہونے تجویز کے تبدیل کیجاوے یا اسمیں اضافہ کیا جائے تو مستغیث اور شخص ملزم کو اجازت دیجائیگی کہ منجملہ اُن گواہوں کے جنکا اظہار ہوچکا ہو جس گواہ کو چاہے مکرر طلب کرے یا مکرر طلب کرا کے ویسی تبدیلی یا اضافہ کی بابت اُسکا اظہار لے۔ اور نیز کسی ایسے مزید گواہ کو طلب کرے جسکو عدالت ضروری سمجھے۔

سنگین غلطی کی تاثیر

دفعہ ۲۳۲ (۱) اگر رائے کسی عدالت اپیل یا عدالت ہائی کورٹ کی وقت استعمال اپنے اختیارات نگرانی یا اختیارات متعلقہ باب ۲۷ کے یہ ہو کہ جس شخص پر جرم ثابت کیا گیا ہے اُسکو فی الواقع بوجہ نہ ہونے فرد قرار داد جرم کے یا بوجہ غلطی ہونے کے فرد قرار داد جرم میں جوابدہی میں مغالطہ ہوا ہے تو اُسکو لازم ہے کہ فرد قرار داد جرم کو جسطرح مناسب سمجھے مرتب کر کے اُسی کی بنیاد پر تجویز جدید عمل میں آنے کا حکم دے۔

(۲) اگر اُس عدالت کی رائے میں واقعات مقدمہ ایسے ہوں کہ اُن کی بنا پر کوئی الزام صحیح شخص ملزم پر نظر بہ واقعات مثبتہ عاید نہ ہوسکتا ہو تو وہ عدالت حکم اثبات جرم کو فسخ کریگی۔

تمثیل

زید پر جرم متعلقہ دفعہ ۱۹۶ مجموعہ تعزیرات ہند بر بنائے ایسے فرد قرار داد جرم کے ثابت قرار دیا گیا جس میں لکھنا فروگذاشت ہوا تھا کہ زید یہ بات جانتا تھا کہ وہ شہادت جسکو اُس نے بددیانتی سے بطور شہادت صحیح و اصلی کے مستعمل کیا یا مستعمل کرنے کا قصد کیا جھوٹی یا جعلی تھی تو اگر عدالت کو ظن غالب ہو کہ زید ایسا علم رکھتا تھا اور فرد قرار داد جرم میں اس بات کا بیان فروگذاشت ہونے سے کہ زید ایسا علم رکھتا تھا اُسکو اپنی جوابدہی میں مغالطہ ہوا

تو عدالت مذکور یہ حکم دیگی کہ فرد قرارداد جرم ترمیم ہو کر تجویز از سر نو عمل میں آئے۔ مگر جس حال میں کہ کارروائی مقدمہ سے یہ قرین قیاس ہو کہ زید کو ایسا علم نہ تھا تو عدالت حکم اثبات جرم کو فسخ کریگی۔ +

چند الزامات کا شمول

علیحدہ علیحدہ فرد قرارداد جرم ہر جرم جداگانہ کی بابت

دفعہ ۲۳۳- لازم ہے کہ ہر جرم جداگانہ کی بابت جسکا کسی شخص پر الزام لگایا جاوے فرد قرارداد جرم علیحدہ ہو اور ایسے ہر الزام کی تجویز بھی جداگانہ ہونی چاہیئے بجز اُن صورتوں کے جو دفعات ۲۳۴ و ۲۳۵ و ۲۳۶ و ۲۳۹ میں مذکور ہیں۔

تمثیل

زید پر ایک وقت سرقہ کا اور دوسرے وقت ضرر شدید پہنچانے کا الزام لگایا گیا تو چاہیئے کہ زید کی نسبت سرقہ کی فرد قرارداد جرم اور تجویز جدا ہو اور ضرر شدید پہنچانے کی فرد قرارداد جرم اور تجویز جدا ہو۔ +

جب تین جرم ایک ہی قسم کے ایکسال کے اندر وقوع میں آئیں تو اُن کا الزام ایک شامل عاید کیا جاوے گا۔

دفعہ ۲۳۴- (۱) جب ایک شخص کی نسبت ایک ہی قسم کے ایک سے زیادہ الزامات لگائے جاویں جو جرم اول سے لیکر جرم آخر تک عرصہ بارہ مہینے کے اندر سرزد ہوئے ہوں تو جایز ہے کہ اُس پر ایک ہی وقت میں چند جرائم کا الزام جو تین سے زیادہ نہ ہوں عاید ہو کر سب کی ایک تجویز کی جائے۔

(۲) جرائم اُس وقت ایک ہی قسم کے ہیں جب اُن کے لیئے مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ واحد میں یا کسی اور قانون خاص یا مختص المقام میں ایک ہی تعداد کی سزا مقرر ہو۔ +

ایک سے زیادہ جرموں کی بابت تجویز

دفعہ ۲۳۵-(۱) اگر چند واقعات میں جو باہم ایسا تعلق رکھتے ہیں کہ وہ ایک ہی معاملہ ہو گئے ہیں ایک ہی شخص سے ایک زیادہ جرائم سرزد ہوں تو جایز ہے کہ ایسے ہر جرم کی علت میں شخص مذکور کی نسبت تکملہ فرد قرارداد جرم اور تجویز کا ایک ہی ساتھ ہو۔

وہ جرم جو دو تعریفوں کے اندر آئے

(۲) اگر افعال متطہرہ ایسے جرم مشتمل ہوں جو بموجب کسی قانون مجاریہ وقت کے ایسی دو یا کئی تعریفات جداگانہ میں داخل ہو جنمیں جرائم کی تعریفات یا تعزیرات مرقوم ہوں تو جس شخص سے وہ فعل سرزد ہو جائز ہے کہ ایک ہی تجویز کے وقت اُسپر ہر جرم منجملہ جرایم مذکور لگایا جائے اور ہر ایک کی تجویز کی جائے۔

وہ افعال جو ایک جرم ہوں مگر اُنکا مجموعہ دوسرا جرم ہو۔

(۳) اگر چند افعال جنمیں سے ایک یا زیادہ افعال فرداً فرداً جرم ہو یا جرائم ہوں مگر جن کا مجموعہ ایک دوسرا جرم ہو کسی شخص سے سرزد ہوں تو جایز ہے کہ شخص ملزم پر الزام اُس جُرم کا جو اُن افعال سے مجموعاً پیدا ہوتا ہو یا اُس جرم کا جو منجملہ آن افعال کے یا چند افعال سے پیدا ہوتا ہو ایک ہی مقدمہ میں شامل ہو کر اُن کی ایک وقت تجویز کی جائے۔

(۴) کوئی عبارت دفعہ ہذا کی مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۷۱ کی مخل نہ ہوگی۔ +

تمثیلات متعلقہ دفعہ ضمنی (۱)

(الف) زید ایک شخص خالد کو جو حراست جائز میں تھا چھڑا لیگیا اور اُس کے چھڑانے میں ایک کنسٹبل ولید کو جسکی حراست میں خالد تھا زید نے ضرر شدید پہنچایا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم مصرحہ دفعات ۲۲۵ و ۳۳۳ مجموعہ تعزیرات ہند کی بابت فرد قرارداد جرم لکھی جائے۔ اور احکام اثبات جرم صادر کیئے جائیں۔

(ب) زید نے زنا کرنے کی نیت سے دن کے وقت ایک مکان میں نقب زنی کی اور اُس مکان میں داخل ہو کر بکر کی زوجہ کے ساتھ زنا کیا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم متعلقہ دفعات ۴۵۴ و ۴۹۷۔ مجموعہ تعزیرات ہند کے جُدا جُدا فرد قرارداد جرم لکھے اور جُدا جُدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ج) زید ہندہ کو جو خالد کی زوجہ ہے خالد کے پاس سے بایں ارادہ پھسلا لیگیا کہ اُس کے ساتھ زنا کرے اور درحقیقت اُس کے ساتھ زنا کا مرتکب ہوا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم متعلقہ دفعات ۴۹۸ و ۴۹۷ مجموعہ تعزیرات ہند کے جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جُدا جُدا تجاویز اثبات جرم صادر ہوں۔

(د) زید کے پاس چند مواہیر ہیں جنکی بابت وہ جانتا ہے کہ ملتبس ہیں اور یہ نیت رکھتا ہے کہ بغرض ارتکاب چند جعلسازیوں کے جنکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۶ میں مقرر ہے اُن کو استعمال میں لائے تو جائز ہے کہ بعلت قبضہ داری ہر ایک مہر حسب دفعہ ۴۷۳ مجموعہ تعزیرات ہند کے زید کی نسبت جُدا جُدا فرد فرد قرارداد جرم لکھی جائے اور تجویز اثبات جرم جُدا جُدا کی جاوے۔

(ہ) زید نے خالد کو نقصان پہنچانے کے ارادہ سے یہ جان کر اُسپر نالش فوجداری دائر کی کہ انصافاً یا قانوناً اُس نالش کی کوئی وجہ نہیں ہے پھر اُسی زید نے خالد پر ایک جرم کے ارتکاب کا جھوٹا الزام لگایا یہ جان کر کہ ایسے الزام لگانے کی انصافاً یا قانوناً کوئی وجہ نہیں ہے تو جائز ہے کہ زید پر بابت دو جرائم مصرحہ دفعہ ۲۱۱ مجموعہ تعزیرات ہند کے جُدا جُدا فرد قرارداد جرم لکھی جائیں اور اُن کی نسبت جُدا جُدا تجویز اثبات جرم کی جائے۔

(و) زید نے خالد کو نقصان پہنچانے کے ارادے سے اُسپر ایک جرم کے ارتکاب کا جھوٹا الزام لگایا یہ جانکر کہ انصافاً یا قانوناً اُس الزام کی کوئی وجہ نہیں ہے اور تجویز کے وقت زید نے خالد کی نسبت جھوٹی گواہی دی اس نیت سے کہ خالد پر ایسا جرم ثابت کیا جائے جسکی سزا موت ہے تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم مصرحہ دفعہ ۲۱۱ و دفعہ ۱۹۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے جُدا جُدا فرد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جُدا جُدا تجاویز اثبات جرم کی جائیں۔

(ز) زید نے اور چھ شخصوں کے ساتھ جرائم بلوہ اور ضرر شدید اور ایسے سرکاری ملازم پر حملہ کرنے کا ارتکاب کیا جو اپنے کار منصبی کے انجام دینے میں بلوہ فرو کرنیکا قصد کرتا تھا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم محکومہ دفعہ ۱۴۷ و ۳۲۵ و ۱۵۲ مجموعہ تعزیرات ہند کے جُدا جُدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جُدا جُدا تجاویز اثبات جرم کی جائیں۔

(ح) زید نے ایک ہی وقت میں بکر اور عمر اور خالد کو خوف دلانے کی نیت سے نقصان جسمانی پہنچانے کی دھمکی دی تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت تینوں جرائم مندرجہ دفعہ ۵۰۶ مجموعہ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جُدا جُدا تجاویز اثبات جرم کی جائیں۔

جایز ہے کہ تجویز جداگانہ الزامات کی جو تمثیلات (الف) لغایت (ح) میں مندرج ہیں ایک ہی وقت میں کی جائے۔

تمثیلات متعلقہ دفعہ تحتی (۲)

(ط) زید نے بیجا طور پر خالد کو ایک بید مارا تو جایز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرایم مصرحہ دفعہ ۳۵۲ و ۳۲۳ مجموعہ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا تجویز ثبوت جرم کی جائے۔

(ی) اناج کے چند مسروقہ بورے پوشیدہ رکھنے کی غرض سے زید اور خالد کے حوالہ کیے گئے جنکو معلوم تھا کہ مال مسروقہ ہے بعد ازاں زید اور خالد نے بالعمد ایک غلہ کی کھتہ کی تہ میں اُن بوروں کے پوشیدہ کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کی۔ تو جایز ہے کہ زید اور خالد کی نسبت بابت جرایم دفعات ۴۱۱ و ۴۱۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا تجاویز ثبوت جرم کی جائیں۔

(ک) ہندہ نے اپنے طفل کو بدیں علم چھوڑا کہ اس فعل سے یہ احتمال ہے کہ وہ اس طفل کی ہلاکت کا باعث ہوگی۔ اور طفل مذکور بوجہ ایسے چھوڑنے کے مرگیا۔ تو جایز ہے کہ ہندہ کی نسبت حسب دفعہ ۳۱۷ و دفعہ ۳۰۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا تجاویز ثبوت جرم کی جائیں۔

(ل) زید نے بددیانتی سے ایک دستاویز جعلی کو بطور دستاویز اصلی کے ثبوت کے لیئے مستعمل کیا اس غرض سے کہ خالد ایک ملازم سرکار پر جرم مفصلہ دفعہ ۱۶۷ مجموعہ تعزیرات ہند ثابت کرائے۔ تو جایز ہے کہ زید پر بابت جرایم مفصلہ دفعات ۴۷۱ (جو دفعہ ۴۶۶ کے ساتھ پڑھی جاسے گی) اور دفعہ ۱۹۶ مجموعہ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا تجاویز اثبات جرم صادر ہوں۔

تمثیل متعلقہ دفعہ تحتی (۳)

(م) زید نے بکر پر سرقہ بالجبر کا ارتکاب کیا۔ اور اس ارتکاب کیوقت بالارادہ بکر کو ضرر پہنچایا۔ تو جایز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرایم متعلقہ دفعات ۳۲۳ و ۳۹۲ و ۳۹۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں۔ اور جدا جدا تجاویز اثبات جرم کی جائیں۔

حکم متنازعہ ہو کہ کونسا جرم سرزد ہوا ہے

دفعہ ۲۳۶ اگر کوئی فعل واحد یا افعال کا مجموعہ اس قسم کا ہو کہ اُن واقعات سے جو ثابت ہوسکتے ہیں یہ بات مشتبہ ہے کہ منجملہ چند جرایم کے کونسا جرم قرار پائیگا۔ تو جایز ہے کہ شخص ملزم کی نسبت فرد قرارداد جرم میں اُن تمام جرایم یا اُن میں سے کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جاسے اور ایسے الزامات کی کسی تعداد کی تجویز یں معًا ہوسکتی ہیں۔ یا جرایم مذکورہ میں سے کسی ایک جرم کا الزام علی سبیل البدلیت اُس کے ذمہ قایم ہوسکتا ہے۔

تمثیلات

(الف) زید پر ایسے فعل کے ارتکاب کا الزام لگایا گیا جو درجہ جرم سرقہ یا جرم استحصال مال مسروقہ یا خیانت مجرمانہ یا دغا کو پہنچ سکتا ہے۔ تو جایز ہے کہ اس پر الزام جرایم سرقہ اور حصول مال مسروقہ اور خیانت مجرمانہ اور دغا کا فرد قرارداد

جرم میں لگایا جاسے یا اُسپر الزام لگایا جائے کہ وہ سرقہ یا حصول مال مسروقہ یا خیانت مجرمانہ یا دغا کا مرتکب ہوا ہے۔

(ب) زید مجسٹریٹ کے روبرو از روئے حلف بیان کرتا ہے کہ مینے عمرو کو بکر کو لاٹھی سے مارتے دیکھا۔ مگر عدالت سشن میں زید نے از روے حلف کے بیان کیا کہ عمرو نے بکر کو نہیں مارا۔ جایز ہے کہ زید کی نسبت علی سبیل البدلیت فرد قرارداد جرم مرتب کیجائے۔ اور قصداً جھوٹی گواہی دینے کی بجویز اثبات جرم کی جائے۔ اگرچہ یہ امر ثابت نہ کیا جاسکتا ہو کہ ان مختلف بیانات میں سے کونسا جھوٹا ہے۔

حبکہ کسی شخص پر ایک جرم کا الزام لگایا جائے تو اُسکو دوسرے جرم کا مجرم ٹھیرایا جاسکتا ہے

دفعہ ۲۳۷ (۱) اگر صورت متذکرہ دفعہ ۲۳۶ میں صرف ایک جرم کا الزام ملزم پر فرد قرارداد جرم میں لگایا جائے۔ اور شہادت سے یہ پایا جائے کہ اُس نے کسی اور جرم کا ارتکاب کیا ہے جسکی علت میں حسب احکام دفعہ مذکور اُس کی نسبت فرد قرارداد جرم لکھی جاسکتی ہے۔ تو جایز ہے کہ اُسکے ذمہ وہی جرم ثابت قرار دیا جائے جسکا ارتکاب کرنا اُسپر ثابت ہو گو وہ الزام فرد قرارداد جرم میں درج نہ ہوا ہو۔

(۲) جب شخص ملزم پر کسی جرم کا الزام لگایا جائے تو جایز ہے کہ اُسے جرم مذکور کے ارتکاب کے اقدام کرنیکا مجرم ثابت کیا جائے۔ گو اقدام کا علیحدہ الزام نہ لگایا گیا ہو۔

تمثیل

زید پر فرد قرارداد جرم میں سرقہ کا الزام لگایا گیا۔ اور معلوم ہوا کہ اُس سے جرم خیانت یا جرم استحصال مال مسروقہ ظہور میں آیا ہے تو جایز ہے کہ اُسپر جرم خیانت مجرمانہ یا جرم استحصال مال مسروقہ (جیسا موقعہ ہو) ثابت قرار دیا جائے گو فرد قرارداد جرم میں اسپر جرم مذکور کا الزام نہ لگایا گیا ہو۔

حبکہ وہ جرم جو ثابت ہوا ہے اُس جرم میں شامل ہو جس کا الزام لگایا گیا ہے۔

دفعہ ۲۳۸ (۱) جب کسی شخص پر فرد قرارداد جرم میں ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جو چند مختلف اجزا کا مجموعہ ہو اور اُن میں سے صرف چند اجزا بالاشتمال ایک جرم صغیرہ مکمل کی حد تک پہنچتے ہوں اور ایسا اشتمال ثابت ہو۔ لیکن باقی اجزا ثابت نہ ہوں۔ تو جایز ہے کہ جرم صغیرہ اسپر ثابت قرار دیا جائے گو فرد قرارداد جرم میں اُسپر اُس جرم کا الزام نہ لگایا گیا ہو۔

(۲) جب کسی شخص کی نسبت فرد قرارداد جرم میں کوئی جرم قرار دیا گیا ہو ایسے حالات ثابت ہوں کہ جن سے جرم مذکور بقدر ایک جرم خفیف کے ہو جائے تو جایز ہے کہ نامبردہ کی نسبت جرم خفیف ثابت قرار دیا جائے گو اُس کی نسبت فرد قرارداد جرم میں وہ جرم قرار نہ دیا گیا ہو۔

(۳) کسی عبارت مندرجہ دفعہ ہذا سے یہ تصور کرنا لازم نہیں ہے کہ تجویز ثبوت کسی جرم مصرحہ دفعہ ۱۹۸ یا دفعہ ۱۹۹ کی اُس حالت میں جایز ہوگی جب کوئی استغاثہ حسب الحکم اُس دفعہ کے نہ کیا گیا ہو۔

تمثیلات

(الف) زید پر مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۰۷ کے مطابق الزام خیانت مجرمانہ کا کسی جائداد کی بابت

فرد قرار داد جرم میں لگایا گیا جسکا زید کو بحیثیت مال پہنچانے والے کے سپرد ہونا فرد مذکور میں قرار دیا گیا تھا یہ تحقق ہوتا ہے کہ مال کی نسبت زید نے دفعہ ۴۰۶ کے مطابق خیانت مجرمانہ کی۔ مگر وہ مال بحیثیت رسانندہ مال کے اُس کو سپرد نہیں کیا گیا تھا۔ تو جائز ہے کہ اُس کی نسبت تجویز ثبوت جرم خیانت مجرمانہ حسب مراد دفعہ ۴۰۶ کے کی جائے۔

(ب) زید کی نسبت مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۵ کے بموجب الزام ضرر شدید پہنچانے کا فرد قرار داد جرم میں قایم کیا گیا۔ نامبردہ نے یہ ثابت کیا کہ سخت و ناگہانی اشتعال طبع ہونے پر اُس نے عمل کیا۔ جائز ہے کہ نامبردہ کی نسبت تجویز ثبوت جرم حسب دفعہ ۳۳۵ مجموعہ تعزیرات ہند کی جائے۔

> کس کن شخصوں پر بالاشتراک الزام لگایا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۲۳۹ - جب ایک سے زیادہ اشخاص پر جرم واحد یا جرایم مختلف کا جن کا ارتکاب معاملہ واحد میں ہوا ہو الزام لگایا جاوے یا جب ایک شخص پر الزام ارتکاب کسی جرم کا اور دوسرے پر اعانت یا اقدام جرم مذکور کا الزام لگایا جائے۔ تو جائز ہے کہ ایسے جرایم کی بابت فرد قرار داد جرم اور تجویز مقدمہ شاملات میں ہو یا جُدا جُدا (جیسا عدالت کو مناسب معلوم ہو) اور احکام مندرجہ جزو اول باب ہذا جملہ ایسے الزامات سے متعلق سمجھے جائیں گے۔

تمثیلات

(الف) زید اور بکر پر ایک ہی قتل عمد کا الزام لگایا گیا۔ تو جائز ہے کہ قتل عمد کی علت میں زید اور بکر کی فرد قرار داد جرم اور تجویز مقدمہ یک شامل ہو۔

(ب) زید اور بکر پر سرقہ بالجبر کا الزام لگایا گیا جسکے اثنا میں زید نے قتل عمد کا ارتکاب کیا جس سے بکر کو کچھ تعلق نہیں ہے تو جائز ہے کہ بر بنائے ایک ہی فرد قرار داد جرم کے جسمیں دونوں پر سرقہ کا الزام اور صرف زید پر قتل عمد کا الزام لگایا گیا ہو دونوں کی تجویز مقدمہ یک شامل ہو۔

(ج) زید اور بکر دونوں پر ایک سرقہ الزام لگایا گیا۔ اور بکر پر دو اور سرقوں کا الزام قایم ہوا ہے جو اُسی واردات کے اثنا میں اُس سے سرزد ہوئے تھے۔ جائز ہے کہ ایک ہی فرد قرار داد جرم کی بنا پر ایک ہی ساتھ زید اور خالد دونوں کے مقدمہ کی تجویز کی جائے۔ اس طرح پر کہ ایک سرقہ کا الزام دونوں پر ہو اور باقی دو سرقوں کا صرف بکر پر ہو۔

> چند الزاموں سے ایک الزام پر مجرم ٹھہرنے پر باقی الزاموں سے دست بردار ہونا۔

دفعہ ۲۴۰ - جب ایک سے زیادہ الزام ایک ہی شخص پر قایم کیئے جائیں اور جب تجویز اثبات جرم کسی ایک یا چند جرایم کی بنیاد پر کی جائے تو شخص مستغیث یا عہدہ دار پیروکار جانب سرکار مجاز ہے کہ عدالت کی اجازت لے کر باقی الزام یا الزامات سے دست بردار ہو۔ یا خود عدالت کو اختیار ہے کہ الزام یا الزامات باقیماندہ کی نسبت تحقیقات یا تجویز ملتوی کر دے چنانچہ ایسی دست برداری یہ اثر رکھیگی کہ گویا شخص ملزم ایسے الزام یا الزامات سے بری کیا گیا بجز اُس صورت کے کہ تجویز اثبات جرم کی منسوخ کی جائے کہ اُس صورت میں عدالت مذکور (باتباع حکم عدالت منسوخ کنندہ حکم اثبات جرم)

مجاز ہوگی کہ اُس الزام یا الزامات کی تحقیقات یا تجویز میں مصروف ہو جس سے یا جن سے دست برداری ہوئی تھی۔

باب (۲۰)

تجویز مقدمات قابل اجرائے سمن معرفت مجسٹریٹان

مقدمات قابل اجرائے سمن میں ضابطہ

دفعہ ۲۴۱ مقدمات قابل اجرائے سمن کی تجویز میں مجسٹریٹ ضابطہ مفصلہ ذیل عمل میں لائیں گے۔

الزام کا مضمون بیان کردیا جائے گا

دفعہ ۲۴۲ - جب شخص ملزم مجسٹریٹ کے حضور حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو تفصیل اُس جرم کی جسکا الزام اُسپر لگایا گیا ہے اُسکو سنادیجائیگی اور اُس سے استفسار کیا جائیگا کہ اس بات کی وجہ ظاہر کرے کہ کیوں اُسکی نسبت تجویز اثبات جرم نہ کیجائے لیکن کوئی باضابطہ فرد قرارداد جرم مرتب کرنی ضرور نہ ہوگی۔

الزام کے صحیح ہونیکے اقبال پر ثبوت جرم

دفعہ ۲۴۳ - اگر شخص ملزم اُس جرم کے ارتکاب کا اقرار کرے جو اُسپر لگایا جائے تو اُسکا اقبال حتی المقدور انہیں الفاظ میں لکھا جائیگا جو اُسکے منہ سے نکلیں اور اگر وہ اس بات کی وجہ کافی نہ ظاہر کرسکے کہ اُسکی نسبت تجویز ثبوت جرم کیوں نہ کیجائے تو مجسٹریٹ اُس کی نسبت تجویز ثبوت جرم مطابق اُسکے کریگا۔

الزام کے صحیح ہونے کے اقبال پر ثبوت جرم

دفعہ ۲۴۴ (۱) اگر شخص ملزم ایسا اقبال نہ کرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اظہار مستغیث کا (اگر کوئی ہو) لے۔ اور تمام وجہ ثبوت جو بتائید نالش پیش کی جائے لے اور مستغاث علیہ کا بھی بیان سماعت کرے۔ اور جو کچھ ثبوت بتائید اُسکی جوابدہی کے گذرے اُسکو لیے۔

(۲) مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے بروقت درخواست کسی مستغیث یا ملزم کے حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرانے کسی گواہ یا پیش کرانے کسی دستاویز یا دیگر شئے کے جاری کرے۔

(۳) مجسٹریٹ مجاز ہے کہ قبل طلب کرنے کسی گواہ کے برطبق ایسی درخواست کے یہ حکم صادر کرے کہ مصارف معقول گواہ کے جو مقدمہ کی اغراض کے لیئے کچہری میں حاضر ہو ویسے اُسکے عاید حال ہوں عدالت میں جمع کرائے جائیں۔

بریّت

دفعہ ۲۴۵ (۱) اگر مجسٹریٹ بعد لینے ثبوت متذکرہ دفعہ ۲۴۴ اور اُس ثبوت مزید کے (اگر کچھ ہو) جو اُس نے اپنی تحریک خاص سے پیش کرایا ہو اور بعد کرنے سوال و جواب ساتھ شخص ملزم کے (اگر مجسٹریٹ کو ایسا منظور ہو) شخص ملزم کو بیگناہ سمجھے تو اُس کو لازم ہے کہ اسکی بریّت کا حکم تحریر کرے۔

حکم سزا

(۲) اگر مجسٹریٹ مذکور شخص ملزم کو مجرم قرار دے تو اسکو لازم ہے کہ اسکی نسبت حکم سزا مطابق قانون کے صادر کرے۔

تجویز نالش یا سمن کے باعث سے محدود نہیں ہوگی

دفعہ ۲۴۶ مجسٹریٹ مجاز ہے کہ دفعہ ۲۴۳ یا دفعہ ۲۴۵ کے مطابق شخص ملزم کو ایسے جرم کا مرتکب قرار دے جسکی تجویز اس باب کے بموجب ہوتی ہے اور جسکا اُس نے سرزد ہونا واقعات مسلمہ یا مثبتہ کی رو سے ثابت ہو گو نالش یا سمن میں کچھ اور مضمون ہو۔

مستغیث کا نہ حاضر ہونا

دفعہ ۲۴۷ - اگر سمن برطبق نالش کے جاری ہوا ہو اور اُس تاریخ کو جو واسطے

حاضری شخص ملزم کے مقرر ہوئی ہو یا کسی اور تاریخ مابعد کو جس پر مقدمہ کی سماعت ملتوی کی گئی ہو مستغیث حاضر نہ ہو تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ باوصف کسی مضمون کے جو اوپر مرقوم ہے شخص ملزم کو بری کر دے۔ اِلّا اس صورت میں کہ کسی وجہ سے مجسٹریٹ کو مقدمہ کا کسی اور تاریخ پر ملتوی کرنا مناسب معلوم ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب مستغیث سرکاری ملازم ہو اور اس کی ذاتی حاضری کی ضرورت نہ ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اس کی عدم حاضری کی پروانہ کر کے مقدمہ میں کارروائی کرے +

استغاثہ سے دست کش ہونا

دفعہ ۲۴۸ اگر کسی مقدمہ میں جس میں اس باب کے مطابق عمل ہو شخص مستغیث حکم اخیر کے صادر ہونے سے پہلے کسی وقت مجسٹریٹ کو اس بات سے مطمئن کر دے کہ اُسکو نالش سے دستکش ہونے کی اجازت دینے کی وجوہ کافی ہیں۔ تو مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اُسکو دستکش ہونیکی اجازت دے اور اسی وقت شخص ملزم کو بری کر دیگا۔

کارروائی کے بند کرنے کا اختیار جبکہ مستغیث نہ ہو۔

دفعہ ۲۴۹ ہر مقدمہ میں جو بر بنائے نالش نہیں بلکہ اور طور پر رجوع ہوا ہو مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل یا منظوری مجسٹریٹ ضلع ہر دیگر مجسٹریٹ مجاز ہے کہ بموجب اُن وجوہات کے جنکو وہ اُسی قلمبند کر یگا ایسے کارروائیوں کو کسی نوبت پر بلا صادر کئے تجویز مشعر برأت مدعا علیہ خواہ ثبات جرم کے ملتوی کر دے۔ اور اُسکے لئے شخص ملزم کو رہائی دے۔

مقدمات قابل اجراے سمن اور وارنٹ میں الزام دہی بغرض ایذا رسانی

الزامات جو ناحق یا براہ ایذا رسانی لگائی جائیں

دفعہ ۲۵۰ (۱) اگر کسی مقدمہ میں جو بذریعہ استغاثہ جسکی مجموعہ ہذا میں تعیین کی گئی ہے یا بربنائے مخبری کے جو کسی افسر پولیس یا مجسٹریٹ کے حضور کی جائے رجوع ہوا ہو۔ کوئی شخص کسی مجسٹریٹ کے روبرو کسی ایسے جرم کا مجرم ہو جسکی کوئی مجسٹریٹ تجویز کر سکے۔ اور وہ مجسٹریٹ جس نے مقدمہ کو سماعت کیا ہو شخص ملزم کو رہا یا جرم سے بری کر دے۔ اور مجسٹریٹ موصوف کو اس باب میں تشفی ہو کہ شخص ملزم پر جو الزام ہوا تھا وہ ناحق یا ایذا رسانی کی راہ سے تھا تو اُس کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے اپنے حکم مشعر رہائی یا برأت کے ذریعہ سے یہ ہدایت کرے کہ وہ شخص جسکے استغاثہ یا مخبری پر وہ الزام لگایا گیا تھا ملزم کو یا جب چند اشخاص ملزم ہوں تو انمیں سے ہر واحد کو اسقدر زر معاوضہ ادا کرے جو مجسٹریٹ موصوف کے نزدیک مناسب ہو اور پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ویسی ہدایت کے کرنے کے قبل مجسٹریٹ کو لازم ہوگا۔ کہ

(الف) کسی ایسے عذر کو قلمبند کر کے اُسپر غور کرے جو ہدایت مذکور کے صادر ہونے کے خلاف میں مستغیث یا مخبر پیش کرے

(ب) اگر مجسٹریٹ موصوف کسی زر معاوضہ کے دینے کی ہدایت کرے تو اپنے حکم مشعر رہائی یا برأت میں زر معاوضہ کے دلائے جانے کی وجوہات جو اُس کے نزدیک ہوں۔ تحریر کرے۔

(۲) وہ زر معاوضہ جسکی ادا کرنیکا مجسٹریٹ حسب ذیل دفعہ تحتی (۱) حکم کرے بطور جرمانہ کے وصول کیا جا سکیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ وصول نہ کیا جا سکے تو جس قید کا حکم صادر کیا جائیگا وہ قید محض ہوگی۔ اور اُس مدت کے لئے ہوگی جو مجسٹریٹ ہدایت کرے اور جو تیس روز سے زاید نہ ہو۔

(۳) وہ مستغیث یا مخبر جسے دفعہ تحتی (۱) کسی مجسٹریٹ درجہ دوم یا سوم نے یہ حکم کیا ہو کہ شخص ملزم کو زر معاوضہ

ادا کرے مجاز اس بات کا ہوگا کہ حکم مذکور کی تاریخی سے جہانتک کہ حکم مذکور زر معاوضہ کی ادا سے علاقہ رکھے اُس طرح پر اپیل کرے جس طرح پر مستغیث یا مجرم مذکور کسی تجویز اجلاس مجسٹریٹ موصوف میں مجرم ٹھیرنے پر کر سکتا۔

(۴) جب کوئی حکم مشعر دینے زر معاوضہ کے شخص ملزم کو کسی ایسے مقدمہ میں صادر ہو جو حسب دفعہ تحتی (۳) قابل اپیل ہے تو زر معاوضہ اُس میعاد کے گذرنے کے پیشتر جو داخل اپیل کے لیئے مقرر ہے۔ یا اگر کوئی اپیل داخل ہوا ہو تو قبل انفصال اپیل مذکور کے اُس کو نہیں دیا جائیگا۔

(۵) بروقت ولانے معاوضہ کے کسی نالش دیوانی مابعد میں جو متعلق اُسی معاملہ کے ہو۔ عدالت کسی ایسے زر معاوضہ پر لحاظ کریگی جو حسب دفعہ ہذا ادا یا وصول کیا گیا ہو۔

باب (۲۱)

تجویز مقدمات قابل اجراے وارنٹ بحضور مجسٹریٹ

ضابطہ مقدمات قابل اجرائے وارنٹ میں

دفعہ ۲۵۱ - مقدمات قابل اجرائے وارنٹ کی تجویز میں صاحبان مجسٹریٹ کو چاہیئے کہ ضابطہ مفصلہ ذیل پر عمل کریں۔

ثبوت نالش کی بابت

دفعہ ۲۵۲ (۱) جب شخص ملزم کسی مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہے کہ بیان شخص مستغیث کا اگر کوئی ہو سُنے اور تمام وجہ ثبوت کو جو بتائید نالش پیش کیجاے لے۔

(۲) مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مستغیث سے یا کسی اور طور پر نام اُن اشخاص کے دریافت کرے جو غالباً حالات مقدمہ سے واقف ہوں اور مدعی کیطرف سے شہادت دے سکتے ہوں۔ اور اُنمیں سے اُسقدر اشخاص کو جو ضروری معلوم ہوں اپنے روبرو شہادت دینے کے لیئے طلب کرے۔

ملزم کی رہائی

دفعہ ۲۵۳ (۱) اگر بعد لینے تمام وجہ ثبوت کے جسکا حوالہ دفعہ ۲۵۲ میں ہوا ہے اور بعد لینے اُس قدر اظہار شخص ملزم کے (اگر کچھ لیا جاے) جو مجسٹریٹ کو ضروری معلوم ہو مجسٹریٹ کی دانست میں کسی ایسے مقدمہ کا ثبوت ویسا شخص ملزم کے نہ پایا جائے کہ بصورت اُس کی عدم تردید کے ملزم کی نسبت تجویز ثبوت جرم جائز ہوتی تو مجسٹریٹ اُس کو رہا کریگا۔

(۲) کوئی عبارت دفعہ ہذا مانع اس کی نہ سمجھی جائیگی کہ مجسٹریٹ شخص ملزم کو مقدمہ کی کسی نوبت سابق پر رہا کرے اگر بموجب اُن وجوہ کے جنھیں مجسٹریٹ کو لکھنا چاہیئے مجسٹریٹ کی یہ راے ہو کہ الزام بے بنیاد ہے۔

فرد قرارداد جرم کا مرتب کرنا جسکہ جرم کا ثابت ہونا معلوم ہوتا ہو

دفعہ ۲۵۴ - اگر اس وقت جبکہ ایسی وجہ ثبوت اور اظہار لیا گیا ہو یا مقدمہ کی کسی نوبت ماقبل پر مجسٹریٹ کی یہ راے قرار پاے کہ یہ قیاس کرنے کی وجہ موجود ہے کہ شخص ملزم ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جس کی تجویز اس باب کے مطابق ہو سکتی ہے اور جسکو مجسٹریٹ مذکور تجویز کرنے کا مجاز ہے اور جسکے بدلے مجسٹریٹ موصوف اپنی دانست میں سزاے کامل عاید کر سکتا ہے تو اُسکو چاہیئے کہ ایک فرد قرارداد جرم ملزم کی نسبت قلمبند کرے۔

اقبال جرم

دفعہ ۲۵۵ (۱) تب فرد قرار داد جرم شخص ملزم کے روبرو پڑھی جائیگی، اور اُس کو سمجھائی جائیگی اور ملزم سے پوچھا جائیگا کہ تم مجرم ہو یا کچھ جوابدہی کرنا چاہتے ہو۔

(۲) اگر شخص ملزم اپنی نسبت ملزم ہونا قبول کرے تو صاحب مجسٹریٹ اُسکا اقبال قلمبند کریگا اور اگر مناسب سمجھے حسب اقتضائے رائے اپنے برینائے اُسکے اقبال کے اُسکی نسبت تجویز اثبات جرم کریگا۔

جواب

دفعہ ۲۵۶ (۱) اگر شخص ملزم جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے یا یہ دعویٰ کرے کہ اُسکی نسبت تجویز کیجائے تو اُسکو یہ بتانے کی ہدایت کیجائے گی کہ استغاثہ کے جن گواہوں کی شہادت لی جا چکی ہے کیا اُن میں سے کسی پر وہ سوالات جرح کرنا چاہتا ہے اور اگر چاہتا ہے تو کس کس پر اگر وہ کہے کہ ہیں ایسا چاہتا ہوں تو جن گواہوں کے وہ نام لے اُن کو پھر طلب کیا جائیگا اور سوالات جرح اور اظہار مکرر (اگر کوئی لیا جائے) کے بعد اُن کو رخصت کر دیا جائیگا۔ اس کے بعد استغاثہ کے باقی ماندہ گواہوں کی شہادت لی جائیگی اور سوالات جرح اور اظہار مکرر (اگر کوئی لیا گیا ہو) کے بعد اُن کو بھی رخصت کر دیا جائیگا۔ بعد ازاں ملزم کو اپنی جوابدہی میں مصروف ہونے اور اپنا ثبوت پیش کرنے کی ہدایت کی جائے گی۔

(۲) اگر شخص ملزم کوئی بیان تحریری داخل کرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اُس کو شامل مثل کر دے۔

حکمنامہ واسطے جبراً پیش کرانے ثبوت کے حسب درخواست ملزم

دفعہ ۲۵۷ (۱) اگر شخص ملزم مجسٹریٹ سے یہ درخواست کرے کہ حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرانے کسی گواہ کے اس غرض سے جاری کیا جائے یا اُس سے استفسار یا جرح کے سوالات کیئے جائیں یا کوئی دستاویز یا اور شے پیش کرائی جاوے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ حکمنامہ مطلوبہ جاری کرے الا اُس صورت میں کہ اُس کے نزدیک درخواست کو اس وجہ سے نامنظور کرنا مناسب ہو کہ وہ براہ ایذا رسانی یا ایام گذاری یا بزوال اغراض معدلت گستری کے گذری ہے۔ اور مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ وجہ مذکور کو قلمبند کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب ملزم فرد قرار داد جرم کے مرتب ہو جانے کے بعد کسی گواہ پر سوالات جرح کر چکا ہو یا سوالات جرح کرنیکا موقع اُسے دیا جا چکا ہو تو دفعہ ہذا کی رُو سے ویسے گواہ کو حاضری پر مجبور نہیں کیا جائیگا۔ الا اُس صورت میں کہ مجسٹریٹ نے یہ اطمینان کر لیا ہو کہ معدلت عامہ کی اغراض کے لیئے ایسا کرنا ضروری ہے۔

(۲) مجسٹریٹ مذکور مجاز ہے کہ ایسی درخواست پر کسی گواہ کے طلب کرنے سے پہلے یہ حکم دے کہ گواہ مذکور کے مصارف معقول جو اُس مقدمہ کی اغراض کیلئے عدالت میں حاضر ہونے سے اُسکے عاید حال ہوں عدالت میں جمع کیئے جائیں۔

برأت

دفعہ ۲۵۸ (۱) اگر کسی مقدمہ میں جو اس باب سے متعلق ہو اور جسمیں فرد قرار داد جرم مرتب کی گئی ہو مجسٹریٹ کو معلوم ہو کہ شخص ملزم بیگناہ ہے تو مجسٹریٹ مذکور اُس کی برأت کا حکم صادر کریگا۔

ثبوت جرم

(۲) اگر کسی ایسے مقدمہ میں مجسٹریٹ کو دریافت ہو کہ شخص ملزم فی الواقع مجرم ہے تو اُس کو چاہیئے کہ قانون کے مطابق اُس کی نسبت حکم سزا صادر کرے۔

مستغیث کی غیرحاضری — **دفعہ ۲۵۹**- اگر مقدمہ بربنائے نالش کسی مستغیث کے قایم ہوا ہو اور اُس روز جو واسطے سماعت مقدمہ کے مقرر ہوا ہو مستغیث غیرحاضر ہو اور جرم ایسا ہو کہ اُس کی بابت صلح کرنا جایز ہو تو مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے باوصف اسکے کہ کسی دفعہ ماسبق میں کچھ اور حکم ہو فرد قرارداد جرم کے مرتب ہونے سے پہلے شخص ملزم کو رہا کرے -

باب (۲۲)

بابت تجویز سرسری

تجویز سرسری کا اختیار — **دفعہ ۲۶۰**- (ا) باوصف اسکے کہ اس مجموعہ میں کوئی اور مضمون ہو-

(الف) مجسٹریٹ ضلع

(ب) مجسٹریٹ درجۂ اول جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس امر کا اختیار خاص عطا کیا ہو-

(ج) ہر بنچ یعنے جلسہ مجسٹریٹوں کا جسکو اختیار مجسٹریٹ درجۂ اول عطا ہوئے ہوں اور لوکل گورنمنٹ کیطرف سے اختیار دیا گیا ہو-

مجاز ہے کہ اگر وہ مناسب سمجھے جرائم مفصلۂ ذیل میں سے کل یا جزو کی تجویز بطور سرسری کرے -

(الف) وہ جرائم جنکی سزا موت یا حبس بعبور دریائے شور یا چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی قید نہ ہو-

(ب) جرائم جو حسب دفعات ۲۶۴ و ۲۶۵ و ۲۶۶ مجموعہ تعزیرات ہند کے وزن اور پیمانوں سے متعلق ہیں-

(ج) ضرب پہنچانا حسب دفعہ ۳۲۳ مجموعہ تعزیرات ہند-

(د) سرقہ حسب دفعہ ۳۷۹ یا ۳۸۰ یا ۳۸۱ مجموعہ مذکور جبکہ مال مسروقہ کی مالیت پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو-

(ہ) مال کا تصرف بیجا حسب دفعہ ۴۰۳ مجموعہ مذکور جبکہ مال تصرف شدہ کی مالیت پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو -

(و) مال مسروقہ کا لینا یا پاس رکھنا حسب دفعہ ۴۱۱ مجموعہ مذکور جبکہ مالیت مال مذکور کی پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو

(ز) مال مسروقہ کے پوشیدہ رکھنے یا علیحدہ کرنے میں مدد کرنی حسب دفعہ ۴۱۴ مجموعہ مذکور جب مالیت مال مذکور کی پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو-

(ح) نقصان رسانی حسب دفعہ ۴۲۷ مجموعہ مذکور-

(ط) مداخلت بیجا بخانہ حسب دفعہ ۴۴۸ مجموعہ مذکور- اور جرائم زیر دفعہ ۴۵۱ - ۴۵۶ و ۴۵۷ مجموعہ مذکور-

(ی) توہین بارادہ اشتعال طبع بغرض نقص امن حسب دفعہ ۵۰۴ اور تخویف مجرمانہ حسب دفعہ ۵۰۶ مجموعہ مذکور

(ک) اعانت کسی جرم کا منجملہ جرائم متذکرہ صدر-

(ل) اقدام کسی جرم کا منجملہ جرائم متذکرہ صدر جب ایسا اقدام بھی جرم ہو

(م) جرائم تحت دفعہ ۲۰ قانون مداخلت بیجا مویشی ۱۸۷۱ء -

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی مقدمہ جس میں مجسٹریٹ وہ اختیار خاص عمل میں لائے جو از روئے دفعہ ۳۴ کے حوالہ ہوئے ہیں سرسری طور پر تجویز نہ کیا جاوے گا۔

(۲) جب تجویز سرسری کے اثنا میں مجسٹریٹ یا پنچ پر ظاہر ہو جائے کہ مقدمہ اس قسم کا ہے کہ یہ احسن واسطے نہیں ہوگا کہ اس کی سرسری تجویز کی جاوے۔ تو مجسٹریٹ یا پنچ مذکور کو لازم ہوگا کہ ان گواہوں کو جو طلب کرے جنکا اظہار ہو چکا ہے اور مقدمہ کی اس طریقہ پر جسکا حکم اس مجموعہ میں ہے بعد سماعت کرے۔

اُن مجسٹریٹوں کے پنچ کو اختیار عطا کرنا جن کو کمتر اختیار دیا گیا ہے

دفعہ ۲۶۱ - لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ مجسٹریٹوں کے کسی پنچ یعنے اجلاس کو جسکو مجسٹریٹ درجہ دوم یا درجہ سوم کے اختیارات عطا ہوئے ہوں اس بات کا اختیار عطا کرے کہ وہ کل جرائم مفصلہ ذیل یا اُن میں سے کسی کی تجویز بطور سرسری کرے۔

(الف) جرائم بخلاف ورزی مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعات ۲۷۷ و ۲۷۸ و ۲۷۹ و ۲۸۵ و ۲۸۶ و ۲۸۹ و ۲۹۰ و ۲۹۲ و ۲۹۳ و ۲۹۴ و ۳۲۳ و ۳۳۴ و ۳۳۶ و ۳۴۱ و ۳۵۲ و ۴۲۶ و ۴۴۷ - ۴

(ب) جرائم بخلاف ورزی ایکٹہائے میونسپل و دفعات صفائی مندرجہ ایکٹ ہائے پولیس جنکی سزا صرف جرمانہ یا قید واسطے کسی میعاد کے جو ایک مہینہ سے زیادہ نہ ہو مقرر ہے۔

(ج) کسی جرم مفصلہ صدر کی اعانت۔

(د) کسی جرم مفصلہ صدر کا اقدام کرنا جب ایسا اقدام کرنا بھی جرم ہو۔

مقدمات لایق اجرائے سمن میں اور مقدمات لایق اجرائے وارنٹ میں ضابطہ جو متعلق ہوسکے گا

دفعہ ۲۶۲ (۱) جو مقدمات اس باب کے مطابق تجویز کیئے جائیں اگر مقدمہ لایق اجرائے سمن ہو تو وہی ضابطہ جو مقدمات لایق اجرائے سمن کے لیئے مقرر ہوا ہے مرعی رہیگا۔ اور اگر مقدمات لایق اجرائے وارنٹ ہوں تو وہی ضابطہ جو مقدمات لایق اجرائے وارنٹ کے لیئے مقرر ہوا ہے عمل میں آئیگا بجز اُس صورت کے جسکا آیندہ ذکر کیا جائیگا۔

قید کی حد

(۲) کسی مقدمہ میں جسمیں حسب شرائط باب ہذا جرم ثابت قرار پاوے کوئی سزا قید کی تین مہینے سے زیادہ میعاد کے لیئے تجویز نہ کی جاوے گی۔

ریکارڈ اُن مقدمات میں جن کا اپیل نہ ہو

دفعہ ۲۶۳ - جن مقدمات میں کہ اپیل جایز نہیں ہے مجسٹریٹ یا صاحبان مجسٹریٹ کے پنچ یعنے اجلاس کو ضرور نہیں ہے کہ گواہوں کی شہادت قلمبند کرے یا فرد قرارداد جرم باضابطہ مرتب کرے۔ مگر ایسے مجسٹریٹ یا صاحبان مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ایک ایسے فارم یعنے رجسٹر میں جس کی لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے مراتب مفصلہ ذیل مندرج کرتے رہیں۔

(الف) نمبر سلسلہ وار

(ب) تاریخ ارتکاب جرم

(ج) تاریخ رپورٹ یا استغاثہ

(د) نام مستغیث کا اگر کوئی ہو۔

(ہ) شخص ملزم کا نام بقید ولدیت و سکونت

(و) جرم جسکا استغاثہ کیا گیا اور جو ثابت ہوا۔ اگر کچھ ہوا اور اُن صورتوں میں جو دفعہ ۲۶۰ کی تحتی دفعہ ۱ کے ضمن (د) یا ضمن (ہ) یا ضمن (و) یا ضمن (ز) سے متعلق ہوں مالیت اُس جائیداد کی جسکی بابت جرم سرزد ہوا۔

(ز) شخص ملزم کا عذر اور اسکا اظہار اگر کچھ لکھا گیا ہو۔

(ح) تجویز اور درصورت ثابت قرار پانے جرم کے مختصر کیفیت وجوہ تجویز کی۔

(ط) حکم سزا یا دیگر حکم اخیر

(ی) کارروائی کے ختم ہونے کی تاریخ۔

ریکارڈ ان مقدمات میں جو لایق اپیل ہوں

دفعہ ۲۶۴ (۱) ہر مقدمہ میں جو کسی مجسٹریٹ یا بنچ کی معرفت بطور سرسری تجویز کیا جائے جب اُس تجویز سے اپیل کرنا جائز ہو مجسٹریٹ یا بنچ مذکور کو لازم ہے کہ قبل صادر کرنے حکم سزا کے ایک تجویز باندراج خلاصہ وجہ ثبوت کے جسکی بناء پر جرم ثابت قرار پایا ہو۔ اور نیز مراتب مندرجہ دفعہ ۲۶۳ کے قلمبند کرے۔

(۲) تجویز مذکور اُن مقدمات میں جو اس دفعہ سے متعلق ہوں صرف ایک ہی کاغذ مثل ا ہوگی۔

ریکارڈ اور تجویز کس زبان میں لکھی جائے گی

دفعہ ۲۶۵ (۱) عبارت مندرجہ رجسٹر حسب دفعہ ۲۶۳۔ اور تجویزات محکومہ دفعہ ۲۶۴ زبان انگریزی یا عدالت کی زبان میں حاکم اجلاس کنندہ کے ہاتھ سے لکھی جائیں گی یا اگر وہ عدالت جسکا حاکم اجلاس کنندہ جس ماتحت ہو ہدایت کرے حاکم مذکور کی مادری زبان میں لکھی جائیں گی۔

کلارک کے مامور کرنیکے لیئے بنچ کو اختیار دیا جاسکتا ہے

(۲) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ ایسے صاحبان مجسٹریٹ کے بنچ کو جو جرائم کی تجویز سرسری کرنے کی مجاز ہوں اس بات کا اختیار دے کہ عبارت مندرجہ رجسٹر یا تجویز متذکرہ صدر کو ایسے عہدہ دار کے ہاتھ سے لکھوائے جو اُس عدالت کے حکم سے جسکا وہ بنچ بلاتوسط ماتحت ہو اُس کام کے لیئے مقرر کیا جائے پس اُس عبارت یا تجویز پر جو اُس طور سے مرتب ہو اس بنچ کے ہر مجسٹریٹ کے دستخط ہونگے جو اس کارروائی میں شریک رہا ہو۔

(۳) اگر ویسا حکم نہ دیا گیا ہو تو وہ عبارت مندرجہ رجسٹر جسکو بنچ کے ایک ممبر نے مرتب کیا اور اسپر حسب مذکورہ بالا دستخط کئے گئے ہوں مناسب عبارت مندرجہ رجسٹر ہوگی۔

(۴) اگر بنچ میں اختلاف رائے ہو تو مختلف الرائے ممبر علیحدہ تجویز لکھنے کا مجاز ہے۔

باب ۲۳

بابت تجویز مقدمات بحضور ہائی کورٹ اور عدالت سشن

(الف) ابتدائی

دیر رہائی عدالتہائے سشن کے بارے میں قانون ۱۸۶۸ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۳ مگر رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے بارے میں دفعہ ۴۴۲-۴۴۳ مع شاد دیکھو۔

الف - مراتب ابتدائی

ہائیکورٹ کی تعریف

دفعہ ۲۶۶ - اس باب میں بجز دفعات ۲۷۶ و ۳۰۷ کے اور باب ۱۸ میں لفظ "ہائیکورٹ" سے وہ ہائی کورٹ آف جوڈیکچر مراد ہے جو بموجب ایکٹ عدالتہائے ہائی کورٹ ہند مصدرہ ۱۸۶۱ء[1] مقرر ہوئی ہے یا آئندہ مقرر کیجائے - اور اس میں ملک پنجاب کی چیف کورٹ [2] اور عدالت صاحب کارڈ رنگون" اور ایسی اور اور کورٹ یعنی عدالتیں شامل ہیں جنکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ آف انڈیا کے اس باب کی اغراض کے لیئے ہائیکورٹ قرار دیں -

ہائیکورٹ کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری کے ہوں گی

دفعہ ۲۶۷ - تمام مقدمات کی تجویز جو اس باب کے بموجب ہائی کورٹ کے روبرو ہو بذریعہ اہالی جوری کے ہوگی -

اورگو کہ اس مجموعہ کی کسی دفعہ میں کوئی اور مضمون ہو جملہ مقدمات فوجداری میں جو اس مجموعہ کے بموجب یا بموجب فرمان شاہی متعلقہ کسی عدالت ہائیکورٹ کے جو بموجب ایکٹ عدالتہائے[1] ہائیکورٹ ہند مصدرہ ۱۸۶۱ء کے مقرر ہوئی ہے کسی ہائیکورٹ میں منتقل کیئے جائیں جائز ہے کہ انکی تجویز اگر ہائیکورٹ ہدایت کرے بذریعہ اہالی جوری کے عمل میں آئے -

عدالت سشن کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری یا بشرکت اسیسروں کے ہوگی -

دفعہ ۲۶۸ - تمام مقدمات کی تجویز جو کسی عدالت سشن کے روبرو عمل میں آئے بذریعہ اہالی جوری یا باعانت اسیسروں کے کی جائے گی -

لوکل گورنمنٹ حکم کر سکتی ہے کہ عدالت سشن کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری کے ہوں

دفعہ ۲۶۹ (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری قبل کے ساتھ بذریعہ حکم مندرجہ گزٹ سرکاری کے یہ ہدایت کرے - کہ تجویز جملہ جرائم یا کسی خاص قسم کے جرائم کی روبرو کسی عدالت سشن کے کسی ضلع میں بذریعہ جوری کے ہوگی اور ویسے ہی منظوری کے ساتھ اس بات کی بھی مجاز ہے کہ وقتاً فوقتاً ایسے حکم کو منسوخ یا تبدیل کرے -

(۲) لوکل گورنمنٹ اسی قسم کے حکم کے ذریعہ سے یہ بھی اعلان کر دیسکتی ہے کہ کسی ایسے ضلع کی صورت میں جہاں کسی جرم کی تجویز بذریعہ جوری کے ہونیوالی ہو ویسے جرائم کی تجویز اگر صاحب جج اپنے پاس درخواست گذرنے پر یا خود اپنی مرضی سے ہدایت کرے بذریعہ ان اہالیان جوری کے ہو جو خاص جوری کی فہرست سے طلب کیئے جائیں - اور گورنمنٹ موصوفہ مجاز ہوگی کہ ویسے حکم کو مسترد یا متغیر کرے -

(۳) جب ملزم ایک ہی مقدمہ میں ایسے متعدد جرائم کی علت میں ماخوذ ہو جن میں سے بعض لائق تجویز بذریعہ جوری ہوں اور بعض ایسے نہ ہوں تو جرائم مذکور میں سے اُن جرائم کی بذریعہ جوری کے تجویز کی جائے گی جو بذریعہ جوری کے لائق تجویز ہیں - اور اُن میں سے اُن جرائم کی بذریعہ عدالت سشن بمدد ایسے اہالی جوری کے جو بحیثیت اسیسر کے ہوں تجویز کی جائے گی جو لائق تجویز بذریعہ جوری نہ ہوں -

---

[1] ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ ۱۸۶۱ء ۲۴ و ۲۵ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریہ باب ۱۰۴ -

[2] ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ ۱۸۶۱ء ۲۴ و ۲۵ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریہ باب ۱۰۴ -

ہر مقدمہ روبرو سے عدالت سشن میں نالش کی کارروائی معرفت کسی پیروکار سرکاری کے ہوگی

دفعہ ۲۷۰ ہر مقدمہ میں جو عدالت سشن کے روبرو تجویز کیا جائے ضرور ہے کہ نالش کی کارروائی معرفت کسی پیروکار سرکاری کے ہو۔

(ب) بابت آغاز کارروائیات

شروع تجویز

دفعہ ۲۷۱ (۱) جب عدالت مقدمہ کی تجویز کرنے پر مستعد ہو تو شخص ملزم اس کے روبرو حاضر ہوگا یا حاضر کیا جائیگا۔ اور فرد قرار داد جرم عدالت میں پڑھی اور اس کو سمجھا دیجائے گی اور اس سے استفسار کیا جائیگا کہ آیا تم جرم قرار دادہ کے مرتکب ہوئے ہو یا مقدمہ کا تجویز کیا جانا چاہتے ہو۔

جواب مشعر مجرمیت

(۲) اگر شخص ملزم بجواب اس کے اپنے تئیں مجرم قرار دے تو اسکا جواب قلمبند کیا جائیگا اور جائز ہے کہ اس کی بنیاد پر ناسپردہ کی نسبت تجویز اثبات جرم عمل میں آئے۔

جواب دینے سے انکار کرنا یا تجویز کیئے جانے کا دعوےٰ کرنا

دفعہ ۲۷۲۔ اگر شخص ملزم جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے یا تجویز کیئے جانے کا دعوےٰ کرے تو عدالت حسب ہدایات مندرجہ ذیل اہالی جوری یا اسیسروں کو منتخب کرکے مقدمہ کی تجویز شروع کریگی۔

ایک ہی جوری یا ایک ہی جماعت اسیسران کے ذریعہ سے چند ملزموں کی تجویز یکے بعد دیگرے عمل میں آسکتی ہے

مگر شرط یہ ہے کہ بملحوظی استحقاق پیش کرنے اعتراض کے جو آئیندہ مذکور ہے۔ جایز ہے کہ ایک ہی جوری یا ایک ہی جماعت اسیسروں کی اسقدر اشخاص ملزم کے مقدمات کی تجویز میں تدریجاً مصروف ہو یا اعانت کرے جو عدالت کو مناسب معلوم ہو۔

فرد قرار داد جرم میں الزام غیر قابل ثبوت کا مندرج ہونا

دفعہ ۲۷۳ (۱) جن مقدمات کی تجویز ہائیکورٹ کے روبرو ہو جب ہائیکورٹ کو شخص ملزم کی تحقیقات و تجویز کے شروع ہونے سے کسی وقت معلوم ہو کہ کوئی الزام یا جزو الزام صریح غیر قابل ثبوت ہے تو جج کو اختیار ہے کہ فرد قرار داد جرم میں یہ حال درج کرے۔

اندراج کی تاثیر

(۲) ایسے حال کے فرد قرار داد جرم میں درج ہونے سے یہ نتیجہ ہوگا کہ کارروائی آئیندہ بابت جرم قرار دادہ یا جزو جرم قرار دادہ کے جیسا موقع ہو ملتوی ہو جائیگی۔

(ج) بابت انتخاب جوری

اہالی جوری کی تعداد

دفعہ ۲۷۴ (۱) ان مقدمات میں جن کی تجویز ہائی کورٹ کے روبرو ہو جوری میں نو اشخاص شریک ہونگے۔

(۲) مقدمات لایق تجویز عدالت سشن میں جو بذریعہ جوری کے تجویز ہوں جوری میں اسقدر اشخاص بعدد طاق شریک ہونگے جو تین سے کم اور نو سے زیادہ نہ ہوں۔ اور جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم متعلقہ کسی ضلع خاص یا کسی خاص اقسام جرائم موقوعہ ضلع مذکور کے وقتاً فوقتاً مقرر فرمائے۔

جوری واسطے تجویز مقدمہ ان اشخاص کے عدالت سشن کے روبرو جو اہل یورپ یا اہل امریکہ نہ ہوں

دفعہ ۲۷۵۔ جب ایسے شخص کے مقدمہ کی تجویز عدالت سشن میں اہالی جوری کے ذریعہ سے ہو جو اہل یورپ یا اہل امریکہ نہ ہو تو لازم ہے کہ اگر

شخص ملزم مدخواست کرے تو تعداد نصف اہل جوری میں ایسے اشخاص شامل کیئے جائیں جو نہ اہل یورپ ہیں نہ اہل امریکہ

اہالی جوری بذریعہ قرعہ اندازی کے منتخب کیئے جائیں گے

دفعہ ۲۷۶ مقدمہ کے اہالی جوری بذریعہ قرعہ اندازی اُس طور پر جسکی عدالت ہائیکورٹ وقتاً فوقتاً بذریعہ قاعدہ کے ہدایت کرے اُن اشخاص میں سے منتخب کیئے جائینگے جو جوری کا کام دینے کے لیئے طلب کیئے گئے ہوں۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ

موجودہ طریقہ کا برقرار رہنا

اولاً۔ تا اجرائے قواعد حسب دفعہ ہذا واسطے کسی عدالت کے اُس طریقہ انتخاب اہالی جوری کی پابندی کی جائے گی جو اُس عدالت میں بالفعل جاری ہو۔

جو اشخاص طلب کیئے جائیں وہ کب مستحق ہوں گے

ثانیاً درصورت غیر کافی ہونے تعداد اشخاص طلب شدہ کے جائز ہے کہ اہالی جوری بتعداد مطلوبہ بعد حصول اجازت عدالت کے اُن دیگر اشخاص میں سے جو حاضر ہوں منتخب کیئے جائیں۔

ثالثاً۔ بلاد پریزیڈنسی میں۔

خاص اہالی جوری کے روبرو تجویزات

(الف) اگر شخص ملزم پر ایسے جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے جسکی سزا موت مقرر ہے۔ یا (ب) اگر کسی اور مقدمہ میں ہائیکورٹ کا حاکم اس طرح ہدایت کرے۔

تو اہالی جوری اُس فہرست خاص اشخاص جوری سے منتخب کیئے جائیں گے جو آئیندہ مقرر کی گئی ہے۔

رابعاً کسی ایسے ضلع میں جسکے لیئے لوکل گورنمنٹ نے یہ اعلان کیا ہو کہ بعض جرایم کی تجویز بذریعہ خاص اشخاص جوری کے ہو اہالی جوری کسی ایسی صورت میں جسمیں جج ہدایت کرے اس فہرست خاص اشخاص جوری سے منتخب کیئے جائیں گے جو دفعہ ۳۲۵ میں مقرر ہے۔

اہالی جوری کے نام پکارے جائینگے

دفعہ ۲۷۷ (۱) اُسی وقت جب ایک ایک اہل جوری منتخب ہوتا جائے اُس کا نام بآواز بلند پکارا جائیگا۔ اور اُس کے حاضر ہونے پر شخص ملزم سے پوچھا جائیگا کہ وہ اُس اہل جوری کی معرفت اپنے جرم کی تجویز کرانے پر کچھ اعتراض رکھتا ہے یا نہیں۔

اہالی جوری کی نسبت اعتراض

(۲) جائز ہے کہ اُس وقت اعتراض نسبت ایسے اہل جوری کے طرف سے شخص ملزم یا شخص پیروکار مقدمہ کے کیا جائے۔ اور وجوہ اعتراض کا بیان کرنا لازم ہوگا۔

اعتراض بلا پیش کرنے وجوہ کے

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت ہائیکورٹ میں شخص پیروکار مستجانب سرکار کو آٹھ مرتبہ بلا پیش کرنے وجوہ کے اعتراض کرنیکا استحقاق ہوگا۔ اور شخص ملزم یا جملہ اشخاص ملزم کیطرف سے بھی آٹھ مرتبہ اعتراض کرنا جائز ہوگا۔

اعتراض کی وجوہات

دفعہ ۲۷۸۔ جب کوئی اعتراض بابت کسی اہل جوری کے بربنا کسی وجہ منجملہ وجوہ مندرجہ ذیل کے پیش کیا جائے تو وہ اگر حسب اطمینان عدالت ثابت ہو وہ اعتراض منظور کیا جائیگا۔

(الف) اہل جوری کے دل میں کچھ جانب داری قیاسی یا واقعی کا ہونا۔

(ب) کوئی وجہ ذاتی مثلاً غیر ملک کا باشندہ ہونا یا عدم موجودگی ایسی لیاقت کی جو کسی قانون یا ایسے قاعدہ مجاریہ وقت کی رو سے جو حکم قانون کا رکھتا ہو اہل جوری کیلئے ضرور ہو یا اکیس ۲۱ برس سے کم یا ساٹھ برس سے زیادہ عمر کا ہونا۔

(ج) از روئے عادت قدیمی یا بنا بر شتم مذہبی کے تمام معاملات دنیوی کی فکر سے قطع تعلق کرنا۔

(د) عدالت میں یا عدالت کے زیر حکومت کسی عہدہ پر مامور ہونا۔

(ہ) خدمات پولیس کی تعمیل میں مصروف ہونا یا خدمت پولیس کا اُس کے سپرد رہنا۔

(و) اُسپر ایسے جرم کا ثابت ہونا جو عدالت کی رائے میں اُسکو جوری میں بیٹھنے کے غیر قابل کر دیتا ہے۔

(ز) اُس زبان کے سمجھنے کی ناقابلیت جسمیں شہادت ادا کیجائے۔ یا جب شہادت کا ترجمہ دوسری زبان میں کیا جائے ترجمہ کی زبان کا نہ سمجھ سکنا۔

(ح) کوئی اور امر جو عدالت کی دانست میں اُسکو جوری میں بیٹھنے کے لایق نہیں رکھتا ہے۔

اعتراض کا فیصلہ — **دفعہ ۲۷۹** (۱) ہر اعتراض جو کسی اہل جوری کی نسبت کیا جائے فیصلہ اُس کا عدالت سے ہوگا۔ اور عدالت کا فیصلہ قلمبند کیا جائیگا اور ناطق ہوگا۔

اُس اہل جوری کی جگہ جسکی نسبت اعتراض کیا جائے اور شخص کا مامور ہونا — (۲) اگر اعتراض منظور کیا جائے تو اُس اہل جوری کی جگہ جسپر اعتراض ہوا ہو ایک اور اہل جوری جو سمن کے حکم کے بموجب حاضر ہوا اور طریقہ مقررہ دفعہ ۲۷۶ منتخب ہوا ہو مامور کیا جائیگا۔ یا اگر ایسا دوسرا اہل جوری حاضر نہ ہو تو اُس جگہ پر کوئی اور شخص قایم کیا جائیگا جو عدالت میں حاضر اور جسکا نام جوری کی فہرست میں مندرج ہو۔ یا جسکو عدالت ملیہ جوری میں شریک ہونے کے لایق سمجھے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی اعتراض بسبت ماموری ایسے اہل جوری یا غیر شخص کے دفعہ ۲۷۸ کے مطابق پیش ہو کر منظور نہ کیا گیا ہو۔

اہالی جوری کا میر مجلس — **دفعہ ۲۸۰** (۱) جب اہالی جوری منتخب ہو لیں تو اُنکو لازم ہے کہ اپنی جماعت میں سے ایک شخص کو میر مجلس مقرر کریں۔

(۲) میر مجلس کو لازم ہے کہ اہالی جوری کے مباحث میں صدر نشین ہو اور جوری کی رائے ظاہر کرے۔ اور اگر اہالی جوری یا کسی اہل جوری کو کچھ پوچھنا منظور ہو تو عدالت سے استفسار کرے۔

(۳) اگر اکثرین اہالی وُس میعاد کے اندر جو حاکم عدالت کے نزدیک معقول معلوم ہو کسی میر مجلس کے تقرر پر متفق نہ ہوں تو وہ عدالت کی طرف سے مقرر کیا جائیگا۔

اہالی جوری کو حلف دینا — **دفعہ ۲۸۱** ۔ جب میر مجلس مقرر ہو لے تو اہالی جوری کو حلف حسب احکام ایکٹ حلف متعلقہ ہند مصدرہ ۱۸۷۳ء کے دیا جائیگا۔

ضابطہ جبکہ اہل جوری حاضر نہ ہو۔ وغیرہ — **دفعہ ۲۸۲** (۱) اگر کوئی مقدمہ کسی جوری کے روبرو پیش ہو اور کسی وقت پر جوری کی رائے ظاہر ہونے سے پہلے کوئی اہل جوری کسی وجہ کافی سے تجویز کے وقت از ابتدا تا انتہا حاضر رہنے سے معذور ہو جائے یا اگر کوئی اہل جوری غیر حاضر ہو جائے اور اُسکو جبراً حاضر کرانا غیر ممکن ہو یا اگر معلوم ہو کہ کوئی

اہل جوری اُس زبان سے ناواقف ہے جسمیں شہادت دیگئی یاجب شہادت کا ترجمہ سنایا جائے ترجمہ کی زبان سے ناواقف ہے تو کوئی شخص جدید جوری میں شامل کیا جائیگا یا اہالی جوری برخاست ہوکر جوری جدید مقرر کی جائے گی۔

(۲) ایسی ہر صورت میں تجویز از سر نو شروع کی جائے گی۔

قیدی کی بیماری کی صورت میں جوری کو رخصت کردینا

دفعہ ۲۸۳- حاکم عدالت کو اُس صورت میں بھی اہالی جوری کے رخصت کرنیکا اختیار ہے جبکہ قیدی کٹہرہ کے آگے کھڑے رہنے سے معذور ہوجائے۔

(د) انتخاب اسیسران

اسیسران کیونکر منتخب کیئے جائیں گے

دفعہ ۲۸۴- جب مقدمہ کی تجویز باعانت اسیسران ہونیوالی ہو دو یا زیادہ اسیسر جسقدر حاکم عدالت کو مناسب معلوم ہوں اُن اشخاص میں سے منتخب کیئے جائینگے جو اسیسر کا کام دینے کے لیئے طلب ہوئے ہوں۔

ضابطہ جبکہ اسیسر حاضر نہ ہوسکے

دفعہ ۲۸۵ (۱) اگر در اثنائے تجویز کسی مقدمہ کے جو باعانت اسیسران عمل میں آئے کسی وقت رائے اخیر سے پہلے کوئی اسیسر کسی وجہ کافی سے ابتدا سے انتہا تحقیقات تک حاضر رہنے سے معذور ہوجائے یا غیر حاضر ہوجائے اور اُسکا جبراً حاضر کرانا غیر ممکن ہو تو مقدمہ کی تجویز دوسرے اسیسر یا اسیسروں کی مدد سے جاری رہیگی۔

(۲) اگر تمام اسیسر لوگ حاضر ہونیسے مجبور ہوجائیں یا حاضر ہونے میں قصور کریں تو کارروائی مقدمہ کی ملتوی کی جائیگی اور نئے اسیسروں کی مدد سے مقدمہ از سر نو تجویز کیا جائیگا۔

(ہ) تجویز تا اختتام کارروائیہائے مُدعی و مدعا علیہ

شروع پیروی استغاثہ

دفعہ ۲۸۶ (۱) جب اہالی جوری یا اسیسران منتخب ہولیں شخص پیروکار استغاثہ کو چاہیئے کہ اپنا بیان اسطرح شروع کرے کہ مجموعہ تعزیرات ہند یا کسی اور قانون سے وہ عبارت پڑھے جسمیں جرم قرار دادہ کی تشریح ہو۔ اور اس امر کا مختصر بیان کرے کہ کس وجہ ثبوت سے اُسکو مستغاث علیہ پر جرم ثابت کرنیکی اُمید ہے۔

گواہوں کا اظہار

(۲) تب پیروکار مذکور اپنے گواہوں کا اظہار کرائے گا۔

مجسٹریٹ کے روبرو اظہار شخص ملزم کا وجہ ثبوت ہوگا

دفعہ ۲۸۷- شخص ملزم کا اظہار جو مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے قلم سے یا اُس کے روبرو حسب ضابطہ لکھا گیا ہو پیروکار مذکور کی طرف سے داخل کیا جائیگا اور وہ بطور وجہ ثبوت کے پڑھا جائیگا

تحقیقات ابتدائی میں جو شہادت گزرے وہ مقبول ہوگی

دفعہ ۲۸۸ جائز ہے کہ شہادت کسی گواہ کی جو حسب ضابطہ شخص ملزم کے مواجہ میں اور مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو لیگئی ہو اگر رائے حاکم اجلاس کنندہ کی مقتضی ہو اور وہ گواہ پیش کیا جائے اور اُسکا اظہار لیا جائے بطور ثبوت کے مقدمہ میں تصور کیجائے۔

ضابطہ بعد اظہار گواہان جانب مستغیث کے

دفعہ ۲۸۹ (۱) جب اظہار گواہان جانب مستغیث اور بیان مستغاث علیہ (اگر کچھ ہوا ہو) ختم ہوجائے تو شخص ملزم سے یہ پوچھا جائیگا کہ اُسکو شہادت پیش کرانی منظور ہے یا نہیں۔

(۲) اگر وہ جواب دے کہ شہادت پیش کرانا منظور نہیں ہے۔ تو شخص پیروکار کو اختیار ہے کہ اپنے بیان کا خلاصہ ظاہر کرے اور اگر عدالت کو یہ گمان ہو کہ کسی ثبوت سے ثابت نہیں ہے کہ ملزم سے جرم سرزد ہوا تو اسکو اختیار ہے کہ اگر مقدمہ کی تجویز

اسیسروں کی مدد سے ہوئی ہو اپنی تجویز قلمبند کرے۔ یا اگر مقدمہ کی تجویز اہالی جوری کی اعانت سے ہوئی ہو اہالی مذکور کو ہدایت کرے کہ اپنی رائے مشعر بے گناہی مستغاث علیہ کے ظاہر کریں۔

(۳) اگر شخص ملزم یا اشخاص ملزم میں سے ایک شخص (جبکہ کئی ملزم ہوں) یہ جواب دے کہ اسکو شہادت پیش کرانی منظور ہے۔ اور عدالت کے نزدیک کچھ ثبوت اس امر کا نہ ہو کہ ملزم سے جرم قرار دادہ سرزد ہوا تو عدالت مجاز ہے کہ اگر مقدمہ کی تجویز باعانت اسیسران ہوتی ہو تجویز مشعر برات مدعا علیہ کے قلمبند کرے۔ یا اگر مقدمہ کی تجویز معرفت جوری کے ہوتی ہو تو جوری کو ہدایت کرے کہ وہ مدعا علیہ کی برات کی رائے دے۔

(۴) اگر شخص ملزم یا جب چند ملزم ہوں کوئی ایک ملزم عذر کرے کہ ہمکو شہادت دینی منظور ہے۔ اور عدالت کے نزدیک ثبوت اس امر کا پایا جاسے کہ اس سے جرم سرزد ہوا ہے۔ یا اگر اسکے اس عذر پر کہ ہمکو شہادت دینی منظور نہیں ہے پیروکار سرکار اپنے بیان کا خلاصہ ظاہر کرے۔ اور عدالت کی یہ رائے ہو کہ ملزم سے جرم سرزد ہونے کا ثبوت پایا جاتا ہے تو عدالت شخص ملزم کو حکم دے گی کہ اپنی جوابدہی کرے۔

جواب

دفعہ ۲۹۰- تب شخص ملزم یا اس کے وکیل کو اختیار ہے کہ اپنی جوابدہی شروع کرے۔ اور ان واقعات یا قانون کو ظاہر کرے جن پر وہ استدلال کرنیکا ارادہ رکھتا ہو۔ اور ثبوت مدخلہ جانب مدعی کی نسبت جسقدر جرح کرنی ضرور سمجھے کرے۔ اس کے بعد اس کو اختیار ہے کہ اپنے گواہوں کا اظہار کرائے (اگر کچھ ہوں) اور بعد ہونے سوالات جرح اور سوالات مکرر تائید جوابدہی کے (اگر کچھ ہوں) اپنے جواب کا خلاصہ بیان کرے۔

ملزم کا استحقاق درخصوص اظہار اور طلبی گواہوں کے

دفعہ ۲۹۱- شخص ملزم کو اختیار ہے کہ کسی ایسے گواہ کا اظہار کرائے جسکو اس نے پہلے نامزد نہ کیا ہو۔ مگر جو عدالت میں حاضر ہو۔ اِلّا اس کو استحقاقاً یہ اختیار نہ ہوگا کہ سوائے اس صورت کے جو دفعات ۲۱۱ و ۲۳۱ میں مذکور ہے علاوہ گواہان مندرجہ اس فہرست کے جو اس نے مجسٹریٹ سپرد کنندہ مقدمہ کو حوالہ کی تھی کسی اور گواہ کو طلب کرائے۔

پیروکار نالش کا حق جواب

دفعہ ۲۹۲- اگر شخص ملزم یا اشخاص ملزم میں سے کوئی ملزم کوئی شہادت پیش کرے تو پیروکار نالش کا جواب دینے کا مستحق ہوگا۔

اہالی جوری یا اسیسروں کا معاینہ کرنا

دفعہ ۲۹۳ (۱) جب کبھی عدالت کی رائے میں یہ امر مناسب معلوم ہو کہ اہالی جوری یا اسیسر لوگ اس موقع کا معائنہ کریں جہاں جرم مبینہ نالش کا سرزد ہونا ظاہر کیا گیا ہو یا کسی اور مقام کو معائنہ کریں جسمیں کسی اور امر مؤثر تجویز مقدمہ کا واقع ہونا ظاہر کیا گیا ہو۔ تو عدالت اسی مضمون کا حکم صادر کریگی اور اہالی جوری یا اسیسر ایک ساتھ کسی اہلکار عدالت کی حوالگی میں مقام مذکور پر پہنچائے جائینگے۔ اور کوئی شخص جسکو عدالت نے مامور کیا ہو اُن کو موقع مذکور معائنہ کرائیگا۔

(۲) اہلکار مذکور کو لازم ہے۔ اِلّا باجازت عدالت۔ کہ کسی اور شخص کو اہالی جوری یا اسیسروں میں سے کسی کے ساتھ گفتگو یا کسی طرح کی مکالمت نہ کرنے دے اور جب معائنہ ختم ہو تو اہالی جوری یا اسیسر لوگ فوراً عدالت میں واپس

پہنچائے جاوینگے - اِلّا اُس صورت میں کہ عدالت سے کچھ اور ہدایت ہو - +

اہل جوری یا اسیسر کا اظہار لیا جانا

دفعہ ۲۹۴ - اگر کوئی اہل جوری یا اسیسر بذات خود کسی امر واقعہ متعلقہ مقدمہ سے واقف ہو تو اُسکو لازم ہے کہ اُس حال سے حاکم عدالت کو مطلع کرے - بعد اُسکے جایز ہے کہ دوسرے گواہوں کی طرح اُس کو حلف دیا جائے اور اُسکا اظہار لیا جائے اور اُس سے سوالات جرح اور پھر سوالات تائیدی کیئے جائیں - +

جوری یا اسیسروں کا اُس اجلاس میں حاضر ہونا جسپر تجویز ملتوی رہے

دفعہ ۲۹۵ - اگر تجویز ملتوی کی جائے تو اہالی جوری یا اسیسروں کو لازم ہے کہ جس روز پر اجلاس ملتوی رکھا جائے اُس روز اور پھر اجلاس ما بعد میں تا اختتام تجویز حاضر ہوا کریں - +

اہالی جوری کو معہ رکھنا

دفعہ ۲۹۶ - عدالت ہائیکورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً وقتاً جب تجویز کسی مقدمہ مرجوعہ ہائی کورٹ کی ایک دن سے زیادہ عرصہ تک جاری رہے اہالی جوری کو یکجا رکھنے کیلئے قواعد منضبط کرے - اور بپابندی اُن قواعد کے حاکم اجلاس کنندہ اس باب میں حکم دیسکتا ہے کہ آیا اہالی جوری کسی اہلکار عدالت کے اہتمام میں یکجا رکھے جاوینگے - اور کیونکر یکجا رکھے جاینگے یا اُنکو اجازت دیجائیگی کہ اپنے اپنے گھر کو چلے جائیں -

(و) خاتمہ تجویز کا اُن مقدمات میں جو بذریعہ جوری کے تجویز ہوں

جوری کو متنبہ کرنا

دفعہ ۲۹۷ - جن مقدمات کی تجویز بذریعہ اہالی جوری کے ہو جب مقدمہ کی جوابدہی اور مدعی کی جانب کا جواب (بشرطیکہ کچھ ہو) ختم ہو جائے تو حاکم عدالت اہالی جوری کو متنبہ کریگا اور نالش اور جوابدہی دونوں کی شہادت کے خلاصہ کو اور اُس قانون کو ظاہر کریگا جسکے احکام کے بموجب اہالی جوری کو کاربند ہونا چاہیئے -

صاحب جج کا لازمہ خدمت

دفعہ ۲۹۸ (۱) ایسے مقدمات میں صاحب جج کو لازم ہے کہ

(الف) تمام قانونی مباحثات کو جو دوران تجویز میں پیدا ہوں اور خصوصاً تمام مباحثات کو جو واقعات منوی الاثبات کے متعلق مقدمہ ہونے یا نہ ہونے کی نسبت ہوں یا شہادت کے قابل قبول ہونے یا نہ ہونے یا فریقین کے سوالات مستفسرہ کے مناسب ہونے یا نہ ہونے کی بابت ہوں طے کر دے - اور اپنی رائے کے مطابق شہادت ناقابل القبول کو عام اس سے کہ فریقین اسپر معترض ہوں یا نہ ہوں پیش نہ ہونے دے +

(ب) تمام دستاویزات جو بروقت تجویز کے ثبوت میں داخل ہوں اُنکے معنے اور مطلب کا تصفیہ کرے -

(ج) تمام امور متعلقہ واقعہ کا فیصلہ کر دے جنکا ثابت کرنا اس غرض سے ضروری ہو کہ کسی خاص امر کا ثبوت دینا ممکن ہو جائے

(د) اس بات کا فیصلہ کر دے کہ کوئی خاص مباحثہ جو پیدا ہو خود اُس کی معرفت طے کیا جائیگا یا معرفت جوری کے اور امر مذکور کی نسبت اُسکا فیصلہ اہل جوری پر واجب التسلیم ہوگا -

(۲) حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے مقدمہ کا خلاصہ بیان کرنیکے اثنا میں کسی امر متعلقہ واقعہ یا کسی ایسے امر کی نسبت جسمیں امر قانونی اور امر متعلقہ واقعات مخلوط ہوں اور مقدمہ سے تعلق رکھتا ہو اپنی رائے اہل جوری کے روبرو ظاہر کرے -

تمثیلات

(الف) بیان ایک شخص کا جو مقدمہ میں گواہ نہیں ہے اس بنیاد پر ثابت کرانا منظور ہے کہ ایسے حالات مقدمہ میں ثابت ہوئے ہیں جن سے بیان مذکور کی بابت شہادت لینی جائز ہے ۔

پس حاکم عدالت سے اس امر کا تصفیہ کرنا متعلق ہے نہ اہالی جوری سے کہ موجودگی اُن حالات کی ثابت ہوئی ہے یا نہیں ۔

(ب) یہ منظور ہے کہ ایک دستاویز جسکی اصل کا گم یا تلف ہو جانا ظاہر کیا گیا بذریعہ دخال ثبوت درجہ دوم کے ثابت کیجائے ۔

پس اس امر کا فیصل کرنا حاکم عدالت سے متعلق ہے کہ اصل دستاویز گم یا تلف ہوگئی ہے یا نہیں ۔

دفعہ ۲۹۹ ۔ اہالی جوری سے یہ کام متعلق ہیں ۔ جوری کا لازمی خدمت

(الف) یہ تجویز کرنا کہ واقعات میں سے کونسا پہلو صحیح ہے اور بعد اُس کے وہ رائے دینی جو بلحاظ اُس پہلو کے حاکم عدالت کی ہدایت کے مطابق ظاہر کرنی مناسب ہے ۔

(ب) تمام اصطلاحات (علاوہ اصطلاحات قانونی کے) اور کلمات جو معنی غیر متعارف میں مستعمل کیے جاتے ہیں اور جنکے معنی کے تعیین کی ضرورت واقع ہو اُن کے معنی کی تنقیح کرنا عام اس سے کہ اس طرح کے الفاظ دستاویزات میں ہوں یا نہ ہوں ۔

(ج) ایسے تمام امور کا تجویز کرنا جنکو از روے قانون کے امور متعلقہ واقعہ تصور کرنا چاہیئے ۔

(د) اس امر کا تصفیہ کرنا کہ عبارات عام بلا تعیین کسی خاص مقدمات سے متعلق ہیں یا نہیں ۔ اِلّا اُس حال میں کہ وہ عبارات ضابطہ قانونی سے متعلق ہوں یا اُن کے معنے قانوناً معین کر دیئے گئے ہوں کہ اُن صورتوں میں سے ہر ایک میں معنی کا تجویز کرنا حاکم عدالت سے متعلق ہے ۔

تمثیلات

(الف) زید کی نسبت مقدمہ بابت قتل عمد بکر کے زیر تجویز ہے ۔

حاکم عدالت کا یہ کام ہے کہ قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا میں جو فرق ہے اہالی جوری کے روبرو اُسکی توضیح کرے ۔ اور اُن سے کہدے کہ واقعات کے فلاں پہلو کے اعتبار سے زید کو قتل عمد یا قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم قرار دینا چاہیئے یا اُس کی برائت ہونی چاہیئے ۔

اس امر کا تجویز کرنا اہل جوری کا کام ہے کہ واقعات کا کونسا پہلو صحیح ہے ۔ اُسکے بعد اُنکو صاحب جج کی ہدایت کے مطابق رائے دینی چاہیئے ۔ عام اس سے کہ وہ ہدایت صحیح ہو یا غلط اور وہ اُس ہدایت میں اُسکے ساتھ اتفاق کرتے ہوں یا نہیں ۔

(ب) امر تصفیہ طلب یہ ہے کہ فلاں شخص نے فلاں امر خاص کو ایک معقول طور پر باور کیا یا نہیں ۔ یا یہ کہ فلاں کام سلیقہ معقول کے ساتھ یا بہ تندہی قرار واقعی کیا گیا یا نہیں ۔

ہر دو امر مذکورہ صدر کی تجویز متعلق باہالی جوری ہے ۔

دفعہ ۳۰۰ ۔ جن مقدمات میں جوری کی مدد سے تجویز کی جائے بعد اُسکے کہ حاکم عدالت کی ہدایت ختم ہو جائے اہالی جوری کو اختیار ہے کہ اپنی رائے پر غور کرنے کے لیئے علیحدہ بیٹھیں ۔ غور کرنے کے لیئے علیحدہ بیٹھنا

بلا اجازت عدالت کے کوئی شخص علاوہ اہل جوری کے کسی اہل جوری سے مکالمت یا کسی طرح کی مراسلت نہ کرنے پائیگا۔

راسے کا سنانا — **دفعہ ۳۰۱** - جب اہل جوری اپنی رائے پر غور کرلیں تو اُن کا میر مجلس عدالت کو اُنکی رائے سے یا کثرت رائے سے مطلع کریگا۔

ضابطہ جبکہ اہالی جوری کے درمیان اختلاف ہو — **دفعہ ۳۰۲** - اگر اہالی جوری متفق الرائے نہ ہوں تو حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ ان سے کہے کہ پھر علیحدہ جاکر غور کریں۔ اور اُسقدر عرصہ کے بعد جو بدانست حاکم عدالت معقول ہو جائز ہے کہ اہل جوری اپنی رائے ظاہر کریں گو وہ لوگ متفق الرائے نہ ہوں۔

ہر ہر الزام کی بابت رائے دیجائے گی اور حاکم جوری سے سوال کرسکتا ہے — **دفعہ ۳۰۳** (۱) بجز اُس صورت کے کہ عدالت اور ہنچ پر حکم دے اہالی جوری تمام الزامات کی نسبت جنکی بابت شخص ملزم کی تجویز ہونی چاہیئے اپنی رائے ظاہر کرینگے۔ اور حاکم عدالت مجاز ہے کہ اُنکی رائے دریافت کرنیکے لیئے اہالی جوری سے ایسے سوالات کرے جو ضروری معلوم ہوں۔ +

سوال اور جواب قلمبند کیئے جائینگے — (۲) ایسے سوالات اور جوابات جو اُن کی بابت دیئے جائیں قلمبند کیئے جائینگے۔

رائے کا ترمیم کرنا — **دفعہ ۳۰۴** جب اتفاقاً یا سہواً کوئی رائے غلط ظاہر کیجائے تو اہالی جوری کو اختیار ہے کہ اُس کے قلمبند ہونیسے پہلے یا عین مابعد اُسکی اپنی رائے ترمیم کریں۔ اور بالآخر وہ رائے جسطور سے کہ ترمیم ہوئی ہو اسی طور سے قائم رہیگی +

رائے ہائیکورٹ میں کب غالب رہیگی — **دفعہ ۳۰۵** (۱) جب کسی مقدمہ میں جسکی تجویز ہائیکورٹ کے روبرو ہو کل اہالی جوری متفق الآرا ہوں یا جبکہ اُنمیں سے چھ اشخاص جوری کی ایک رائے ہو اور حاکم عدالت اُن سے اتفاق کرے تو حاکم موصوف اپنی تجویز اس رائے کے موافق صادر کریگا۔

(۲) اگر ایسے کسی مقدمہ میں اہالی جوری کو اطمینان ہو کہ اُن سب کی رائے واحد نہ ہوگی۔ مگر اُنمیں سے چھ اشخاص کی ایک رائے ہو جائے تو میر مجلس حاکم عدالت کو اُس کی اطلاع کریگا۔

اور صورتوں میں جوری کو رخصت کردینا — (۳) اگر حاکم عدالت اہالی جوری کی کثرت رائے سے اختلاف کرے تو اُسکو لازم ہے کہ فوراً اہالی جوری کو رخصت کردے۔

(۴) اگر اہالی جوری میں سے کم سے کم چھ اشخاص متفق الرائے نہ ہوں تو حاکم عدالت کو لازم ہے کہ بعد انقضائے اُسقدر عرصہ کے جو مناسب معلوم ہو جوری کو رخصت کردے۔

عدالت سشن میں کب رائے غالب رہے گی — **دفعہ ۳۰۶** (۱) جب کسی مقدمہ میں جسکی تجویز روبرو عدالت سشن کے ہوتی ہو حاکم عدالت اہالی جوری کی رائے یا اشخاص غالب الآرا کی رائے سے اختلاف رائے ظاہر کرنا ضروری نہ سمجھے تو وہ اپنی تجویز اُنکی رائے کے مطابق صادر کریگا۔

(۲) اگر شخص ملزم جرم سے بری کیا جائے تو حاکم عدالت تجویز مشعر اُس کی بابت کے قلمبند کریگا۔ اور اگر شخص ملزم پر جرم ثابت قرار پائے تو حاکم عدالت اُس کی نسبت وہ سزا تجویز کریگا جو قانون کے مطابق ہو۔ +

ضابطہ جبکہ سشن جج رائے سے اختلاف رکھتا ہو — **دفعہ ۳۰۷** (۱) اگر کسی ایسے مقدمہ میں سشن جج

اہالی جوری یا اُنمیں سے اشخاص غالب التعداد کی رائے سے نسبت کُل یا بعض اُن جرائم کے جنکی علت میں شخص ملزم کی تجویز کی گئی ہو اسقدر اختلاف کامل رکھتا ہو کہ حاکم موصوف کی دانست میں بنظر مقتضائے معدلت کے مقدمہ کا ہائیکورٹ میں بھیجنا ضروری معلوم ہو تو اسکو لازم ہے کہ مقدمہ کو ہائیکورٹ میں بعد لکھنے وجوہ اپنی رائے کے بھیجدے۔ اور جب جوری کی رائے مشعر برائت ملزم کے ہو تو یہ رائے ظاہر کرے کہ ملزم سے کونسا جرم اُسکی دانست میں سرزد ہوا۔

(۲) جب کبھی حاکم عدالت اس دفعہ کے موجب مقدمہ ہائیکورٹ میں بھیجے اُسکو مناسب نہیں ہے کہ تجویز رہائی ملزم کی یا تجویز مشعر اثبات کسی جرم کے منجملہ اُن جرائم کے قلمبند کرے جن کی بابت شخص ملزم کی تجویز ہوئی ہو۔ بلکہ اُسکو اختیار ہے کہ شخص ملزم کو پھر حراست میں بھیجے یا اُس سے ضمانت لے لے۔

(۳) جب مقدمہ اس طور سے بھیجا جائے تو جائز ہے کہ اُسکے فیصل کرنے میں ہائیکورٹ اُن اختیارات میں سے جو کہ وہ بصیغہ اپیل عمل میں لاسکتی ہے کسی اختیار کو عمل میں لائے۔ اور بپابندی اس امر کے اسکو لازم ہوگا کہ کُل ثبوت پر غور کرنے اور سشن جج اور اہالی جوری کی آرائے کا پورا وزن کرنیکے بعد ملزم کو کسی ایسے جرم سے جسکی بابت جوری اُسے بہ طبق فرد قرارداد جرم مرتبہ کے جو اہالی جوری کے پیش کیگئی تھی مجرم ثابت کرسکتی تھی بری کرے یا مجرم ثابت کرے اور اُس کو مجرم گرداننے کی صورت میں وہی حکم سزا صادر کرنے کی مجاز ہوگی جیسے عدالت سشن صادر کرسکتی تھی۔

(ز) تجویز مکرر ملزم کے مقدمہ کی بعد رخصت ہونے اہالی جوری کے

تجویز مکرر ملزم کے مقدمہ کی بعد رخصت ہونے جوری کے

دفعہ ۳۰۸ - جب اہالی جوری رخصت ہوجائیں تو شخص ملزم حراست میں یا ضامنی پر رکھا جائیگا (یعنی جیسی صورت ہو) اور اسکے مقدمہ کی تجویز بذریعہ دوسری جوری کے عمل میں آئیگی بجز اُس صورت کے کہ حاکم کی دانست میں تجویز جدید ہونی مناسب نہ ہو کہ اُس صورت میں حاکم عدالت کو لازم ہوگا کہ فرد قرارداد جرم اُس مضمون کو تحریر کردے۔ اور ایسی تحریر اثر برائت کا پیدا کریگی۔

(ح) اختتام تجویز اُن مقدمات کا جن میں تجویز باعانت اسیسروں کے ہو

اسیسروں کی رائوں کا سنایا جانا۔

دفعہ ۳۰۹ (۱) جب کسی مقدمہ میں جسکی تجویز اسیسروں کی مدد سے ہو بیان مدعا علیہ کا اور جواب پیروکار نالش کا اگر کوئی ہو ختم ہوے تو عدالت کو اختیار ہے کہ خلاصہ حال ثبوت جانب مدعی و مدعا علیہ کا ظاہر کرے۔ اور اُسکے بعد لازم ہے کہ اسیسروں کو حکم دے کہ ہر ایک اپنی اپنی رائے زبانی ظاہر کرے۔ اور عدالت ہر ایک رائے قلمبند کرے گی۔

تجویز

(۲) تب حاکم عدالت اپنی تجویز صادر کریگا۔ مگر تجویز صادر کرنے میں اُسپر اس بات کی پابندی نہ ہوگی کہ خواہ مخواہ اسیسروں کی رائے کا اتباع کرے۔

(۳) اگر شخص ملزم پر جرم ثابت قرار پائے تو حاکم عدالت اُسپر حکم سزا مطابق قانون کے صادر کرے گا۔

(ط) کارروائی اُس صورت میں جب ملزم پر کوئی جرم پہلے ثابت ہوچکا ہو

کارروائی اُس صورت میں جب ملزم پر کوئی جرم پہلے ثابت ہوچکا ہو

دفعہ ۳۱۰ - جس مقدمہ میں تجویز معرفت اہل جوری یا

یا باعانت اسیسران ہوا اور ملزم پر ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جو کسی اور جرم کے وقوع کے بعد جو اُس پر پہلے ثابت ہو چکا ہو وقوع میں آیا ہو تو اُس کارروائی میں جو دفعات ۲۷۱، ۲۹۶، ۳۰۵ و ۳۰۶ و ۳۰۹ میں محکوم ہے تبدیل حسب مفصلہ ذیل ہوگی:-

(الف) وہ جزو فرد قرارداد کا جسمیں حکم اثبات جرم سابق کا ذکر ہو عدالت کے روبرو نہ پڑھا جائیگا اور نہ ملزم سے یہ استفسار کیا جائیگا کہ اُسپر کوئی جرم حسب متذکرہ فرد قرارداد کے پہلے ثابت ہو چکا ہے یا نہیں۔ بجز اسکے اور تاوقتیکہ ملزم نے الزام جرم مابعد کا اقبال کیا ہو یا وہ جرم اُسپر ثابت ہو چکا ہو۔

(ب) اگر ملزم جرم مابعد کو قبول کرے یا وہ جرم اُسپر ثابت کیا جائے تب اُس سے پوچھا جائیگا کہ آیا حسب مندرجۂ فرد قرارداد کے اُسپر پہلے کوئی جرم ثابت ہو چکا ہے یا نہیں۔

(ج) اگر ملزم جواب دے کہ اُسپر پہلے جرم ثابت ہو چکا ہے تو حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ اُسکا لحاظ کر کے اُسپر حکم سزا صادر کرے۔ الّا اگر کسی جرم ماقبل کے اُسپر ثابت ہونے سے انکار کرے یا سوال مذکور کا جواب دے یا دینے سے انکار کرے تو اہالی جوری یا عدالت کو بشمول اسیسران کے (جیسی صورت ہو) لازم ہے کہ حال جرم مثبتہ سابق کی تحقیقات کرے اور ایسی صورت میں (اگر تجویز معرفت جوری کے ہوتی ہو) اہالی جوری کو مکرر حلف دینا ضرور نہ ہوگا۔

کب سابق اثبات جرم کا ثبوت دیا جاسکتا ہے

دفعہ ۳۱۱- باوجودیکہ دفعہ اخیر مرقوم الفوق میں کوئی امر مندرج ہو اثبات جرم سابق کا ثبوت جرم مابعد کی تجویز کے وقت لیا جاسکتا ہے اگر ایکٹ شہادت متعلقہ ہند سنہ ۱۸۷۲ء کے احکام کے رو سے اثبات جرم سابق کا واقعہ مؤثر مقدمہ ہو۔

(ی) فہرست اہالیان جوری متعلقہ ہائیکورٹ اور طلبی اشخاص جو ریکلی اُس عدالتیں

اہالی جوری خاص کی تعداد

دفعہ ۳۱۲- اہالی جوری خاص کی فہرست میں کسی وقت پر چار سو سے زیادہ اشخاص کے نام داخل نہ کیئے جائینگے۔

عام اور خاص اہالی جوری کی فہرستیں

دفعہ ۳۱۳- (۱) کلارک شاہی کو چاہیئے کہ ہر سال کی یکم اپریل سے پہلے بپابندی اُن قواعد کے جو وقتاً فوقتاً ہائیکورٹ سے مقرر کیئے جائیں فہرست ہائے مفصلہ ذیل مرتب کرتا رہے:-

(الف) ایک فہرست تمام اشخاص کی جو عام اہالی جوری کی خدمت دینے کے مستوجب ہوں۔ اور

(ب) ایک فہرست اُن اشخاص کی جو صرف خاص جوری کی خدمت دینے کے مستوجب ہوں۔

(۲) فہرست آخر الذکر کے تیار کرنے میں اُن اشخاص کی حیثیت مالی اور چال چلن اور لیاقت علمی کا بھی لحاظ کیا جائیگا جن کے نام اُس میں داخل ہوں۔

(۳) کوئی شخص اپنا نام خاص جوری کی فہرست میں داخل کرانے کا استحقاق محض اس وجہ سے نہ رکھیگا کہ سال گذشتہ میں اُسکا نام خاص جوری کی فہرست میں داخل کیا گیا تھا۔

(۴) درصورت طلبی از طرف ہائیکورٹ کلکتہ کے جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کو اور دوسری

ہائی کورٹوں کی طلبی کی صورت میں لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ گورنمنٹ کے کسی عہدہ دار مشاہرہ یاب کو اہل جیوری کی خدمت کرنے سے مستثنیٰ رکھے۔

فہرست تیار کرنے والے عہدہ دار کا اختیار

(۵) کلارک شاہی کو برعایت قواعد متذکرہ صدر اختیار کلی رہیگا کہ فہرست ہائے مذکورہ جسطرح مناسب سمجھے تیار کرے۔ اور اُسکی تجویز کا اپیل نہوگا اور نہ اُسپر نظر ثانی ہوگی۔

فہرست ہائے مرتبہ و مصححہ کا مشتہر ہونا

دفعہ ۳۱۴ (۱) جو اشخاص کہ عام جوری اور نیز خاص جوری کی خدمت دینے کے مستوجب ہیں اُنکی فہرست مرتبہ بہ ثبت دستخط کلارک شاہی کے تیاری کے بعد جو پہلا ماہ اپریل واقع ہو اُسکی پندرہ تاریخ سے پہلے سرکاری گزٹ مقامی میں ایک مرتبہ مشتہر کی جائے گی۔

(۲) جو اشخاص کہ عام جوری اور نیز خاص جوری کی خدمت دینے کے مستوجب ہیں اُنکی فہرست ہائے مصححہ دستخطی حسب بیان مذکورہ بالا تیاری کے بعد جو پہلا مہینہ مئی کا واقع ہو اُسکی پہلی تاریخ سے پہلے ایک مرتبہ سرکاری گزٹ مقامی میں مشتہر کی جائے گی۔

(۳) اِن فہرستوں کی نقلیں عدالت کے مکان میں کسی نظرگاہ عام پر آویزاں کی جائینگی۔

اہالی جوری کی تعداد جو بلدہ پریزیڈنسی میں طلب کئے جائیں گے

دفعہ ۳۱۵ (۱) منجملہ اُن اشخاص کے جنکے اسماء فہرست ہائے مصرحہ بالا میں مندرج ہوں ہر بلدہ پریزیڈنسی میں ہر اجلاس سشن کے واسطے اقل درجہ ستائیس شخص اُن اشخاص میں سے جو خاص جوری کی خدمت دینے کے مستوجب ہوں اور چوّن شخص اُن میں سے عام جوری کی خدمت ادا کرنے کے لائق ہوں طلب کیئے جائیں گے۔

(۲) کوئی شخص چھ مہینے کے اندر ایک بار سے زیادہ طلب نہ کیا جائیگا۔ اِلّا اُس صورت میں کہ اُس کے بغیر تعداد اہالی جوری کی تکمیل نہ ہوسکتی ہو۔

طلبی زائد

(۳) اگر دراثنائے قایم رہنے کسی اجلاس سشن کے یہ معلوم ہو کہ تعداد اُن اشخاص کی جو اس نہج پر طلب کیے جائیں کافی نہیں ہے تو اُسقدر اشخاص زاید ضروری ہوں اور جوری کی خدمت دینے کے مستوجب ہوں اُسی اجلاس سشن کے لیئے طلب کیئے جائینگے۔

بلاد پریزیڈنسی کے باہر اہالی جوری کو طلب کرنا

دفعہ ۳۱۶ جب کسی ہائیکورٹ نے اپنا ارادہ مشتہر کیا کہ اجلاس بغرض نفاذ اپنے اختیارات فوجداری صیغہ ابتدائی اندر کسی مقام کے جو بلاد پریزیڈنسی کے باہر ہو منعقد کیا جاوے تو اُس مقام کی عدالت سشن کو لازم ہے کہ بقید کسی ہدایت کے جو ہائیکورٹ سے صادر ہو اپنی فہرست میں سے اہالی جوری بہ تعداد کافی اُسی طرح طلب کرے جسطرح اہالی جوری کو عدالت سشن میں طلب کرنیکا طریقہ مقرر کیا گیا ہے۔

اہالی جوری فوجی

دفعہ ۳۱۷ (۱) علاوہ اُن اشخاص کے جو جوری کی خدمت دینے کے لیئے اسطور سے طلب کئے جائیں عدالت سشن مذکور کو لازم ہے کہ اگر ضرورت دیکھے کمان افسر سے مشورہ کرکے منجملہ افسران سند یافتہ و غیر سند یافتہ متعینہ فوج ہائے منسلکہ کے جو اُس عدالت کے مقام اجلاس سے دس میل کے اندر رہتے ہوں جس قدر افسر واسطے

پورا کرنے تعداد جوری کے اُن اشخاص کی تجویز کے لیئے عدالت کی دانست میں ضروری ہوں جن پر الزام جرایم کا ہائی کورٹ کے روبرو حسب بیان مرقومۂ بالا کیا گیا ہو۔ طلب کرائے۔

(۳) تمام ایسے افسر جو طلب کیئے جائیں اس بات کے مستوجب ہونگے کہ باوصف کسی اَور مضمون مندرجہ اس مجموعے کے جوری کی خدمت ادا کریں۔ مگر کوئی ایسا افسر طلب نہ کیا جائیگا جسکا کمان افسر یہ خواہش رکھتا ہو کہ بربنائے کسی ضرورت اشد جنگی کے اُسکو یا باعث کسی اور وجہ خاص جنگی کے اُسکو اس خدمت سے معاف کرائے۔

اہالی جوری کا نہ حاضر ہونا

دفعہ ۳۱۸ - ہر شخص جو بموجب دفعات ۳۱۵ یا ۳۱۶ یا ۳۱۷ کے طلب کیا جائے اور بلا عذر جایز کے حسب الحکم مندرجہ سمن حاضر نہ ہو یا حاضر ہوکر بغیر حصول اجازت حاکم عدالت کے چلا جائے یا اجلاس عدالت کے التواء کے بعد اور بعد صدور حکم اُس کے حاضر ہونیکے حاضر نہ ہو تو وہ شخص مرتکب جرم توہین عدالت کا متصور ہوگا اور اس بات کے لایق ہوگا کہ جسقدر جرمانہ حاکم عدالت مناسب سمجھے اُسپر عاید کرے۔ اور درصورت عدم ادائے جُرمانہ مذکور کے جیلخانہ دیوانی میں اُس عرصہ تک قید رکھا جائیگا جو چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو جب تک کہ جرمانہ ادا نہ کیا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ حسب صوابدید اپنے جرمانہ یا قید جو حسب دفعہ ہذا عاید کی گئی ہو معاف کرے۔

(ک) بابت ترتیب فہرست اہالی جوری و اسیسران عدالت سشن و طلبی اہالی جوری اور اسیسروں کی اُس عدالت میں

بحیثیت جوری یا اسیسر کام دینے کی لیاقت

دفعہ ۳۱۹ - تمام اشخاص ذکور جنکی عمریں اکیس برس اور ساٹھ برس کے درمیان ہوں بہ مستثنیٰ اُن کے جو ذیل میں مذکور ہیں کسی مقدمہ کی تجویز میں جو اُس ضلع میں ہو جہاں اُن کی سکونت ہو جوری اور اسیسر کا کام دینے کے لایق ہونگے۔

یا اگر لوکل گورنمنٹ نے مقامی حالات کے لحاظ سے اس بارہ میں ضلع سے کوئی چھوٹا رقبہ معین کیا ہو تو ایسے معین کیئے گئے رقبہ میں

معافیاں

دفعہ ۳۲۰ - اشخاص مفصلہ ذیل جوری یا اسیسر کی خدمت دینے سے معاف کیئے گئے ہیں یعنی

(الف) عہدہ داران متعینہ کار ملکی (سول) جو مجسٹریٹ ضلع سے بالا رتبہ رکھتے ہوں۔

(ب) صاحبان جج تنخواہ دار۔

(ج) کمشنران اور کلکٹران صیغۂ مال یا صیغۂ پرمٹ

(د) وہ عہدہ داران پولیس اور اشخاص جو صیغۂ پرمٹ میں خدمت انسداد گذر خفیہ مال محصولی کی انجام دیتے ہوں

(ہ) وہ اشخاص جو مالگذاری کی تحصیل میں مصروف ہوں اور جنکو کلکٹر بوجہ تقاضائے کار سرکار کے بری کرنا مناسب سمجھے۔

(و) وہ اشخاص جو فی الواقع اپنے اپنے مذہبوں میں کام پادری کا کرتے ہوں یا دینی منصبوں پر مامور ہوں۔

(ز) اشخاص جو ملکہ معظمہ کی فوج میں نوکر ہوں سوا اُس صورت کے کہ باعتبار کسی قانون مجاریہ وقت کے وہ بالتخصیص جوری یا اسیسر کی خدمت دینے کے لایق قرار دیئے جائیں۔

(ح) صاحبان سرجن وغیرہ جو علانیہ اور بحیثیت طبابت کا پیشہ کرتے ہوں۔

(ط) اشخاص قانون پیشہ (حسب تصریح ایکٹ اشخاص قانون پیشہ ۱۸۷۹ء) جو فی الحقیقت کاروبار کرتے ہیں

(ی) اشخاص جو ڈاکخانہ اور تار برقی کے صیغوں میں ملازم ہوں۔

(ک) وہ اشخاص جو مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعات ۶۴۰ و ۶۴۱ کے مطابق عدالت میں اصالتاً حاضر ہونے سے بری کیئے گئے ہیں۔

(ل) وہ دیگر اشخاص جو لوکل گورنمنٹ کے حکم سے جوری یا اسیسر کی خدمت دینے سے معاف کیئے گئے ہیں۔

دفعہ ۳۲۱ (۱) سشن جج اور ضلع کا کلکٹر یا دوسرا عہدہ دار جسے لوکل گورنمنٹ اس امر کے لیئے مقرر کرے ایسے اشخاص کی فہرست جو جوری یا اسیسر کی خدمت انجام دینے کے مستوجب ہوں اور حسب رائے سشن جج یا کلکٹر یا دیگر عہدہ دار متذکرہ صدر ایسی خدمت انجام دینے کے لایق ہوں اور جو غالباً حسب دفعہ ۲۷۸ ضمن ہائے (ب) لغایت (ح) لشمول ہر دو اعتراض کے لایق نہ ہوں بترتیب حروف تہجی تیار اور مرتب کریگا۔ *اہلی جوری اور اسیسروں کی فہرست*

(۲) فہرست مذکور میں ہر شخص مسطور کا نام اور مقام سکونت اور حیثیت یا پیشہ لکھا جائیگا۔ اور اگر وہ شخص اہل یورپ یا اہل امریکہ ہو تو اُس کی قومیت بھی فہرست میں درج کی جائے گی۔

دفعہ ۳۲۲ - ایسی فہرست کی نقلیں کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور کے دفتر میں اور ضلع کے مجسٹریٹ اور عدالت ضلع کی کچہریوں میں لگائی جائینگی اور اس فہرست کے خلاصے جس قصبہ یا قصبہ جات میں یا اُن کے متصل اشخاص مندرجہ خلاصہ مذکور سکونت رکھتے ہوں اُنکی نظر گاہ عام میں آویزاں کیئے جائینگے۔ *فہرست کا مشتہر ہونا*

دفعہ ۳۲۳ ایسی ہر نقل یا خلاصہ کے ساتھ اس مضمون کا اطلاعنامہ شامل رہیگا۔ کہ جس کسی کو فہرست پر اعتراض کرنا منظور ہو اُسکا اعتراض معرفت سشن جج یا کلکٹر یا اور عہدہ دار مذکور سشن کے مقام کچہری میں ایسے وقت پر مسموع اور فیصل کیا جائیگا جو اطلاعنامہ مذکور میں مندرج ہو۔ *فہرست پر اعتراضات*

دفعہ ۳۲۴ (۱) اعتراضات مذکور کی سماعت کے لیئے سشن جج کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور کے ساتھ اجلاس کرکے وقت اور موقع مندرجہ اطلاعنامہ پر فہرست کی نظر ثانی کریگا۔ اور اُن اشخاص میں سے جنکو فہرست کی ترمیم سے غرض ہو اگر کوئی اعتراض کرے تو اُس کی سماعت کریگا۔ اور ایسے شخص کا نام فہرست سے خارج کرے گا جو اُن کی دانست میں خدمات مفوضہ جوری یا اسیسر کے انجام دینے کے لایق نہ ہو یا جو دفعہ ۳۲۰ کی رو سے ادائے خدمت سے مستثنےٰ ہونیکا حق ثابت کرے اور کسی اور شخص کا نام درج کریگا جو پہلی فہرست سے متروک رہا ہو اور اُنکے نزدیک منصب مذکور کے لایق ہو۔ *فہرست کی نظر ثانی*

(۲) اگر مابین کلکٹر یا دیگر عہدہ دار متذکرہ صدر اور سشن جج کے اختلاف رائے ہو تو اہل جوری یا اسیسر تجویز شدہ کا نام فہرست سے خارج کیا جائیگا۔

(۳) فہرست مصححہ کی ایک نقل پر سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار موصوف کے دستخط ثبت ہونیکے بعد عدالت

سشن میں مرسل کیجائے گی۔

(۴) حکم سشن جج یا کلکٹر اور دیگر عہدہ دار موصوف کا درباب تیاری یا تصحیح فہرست کے قطعی ہوگا۔

(۵) ہر برات جسکا دعوے حسب ضابطہ نہ کیا جائے اُس وقت تک کہ فہرست کی دوسری بار اصلاح کی جائے ایسی سمجھی جائے گی کہ اُس سے دست برداری کی گئی۔

فہرست کی سالانہ نظر ثانی

(۶) جو فہرست حسب طریقہ متذکرہ صدر تیار اور صحیح کیجائے اُسپر ہر سال میں ایک مرتبہ نظر ثانی کیجائے گی۔

(۷) یہ فہرست جبکہ حسب طریقہ متذکرہ صدر نظر ثانی کیجائے ایک فہرست جدید سمجھی جائے گی اور اُس سے وہ تمام قواعد متعلق ہونگے جو دفعات ما سبق میں اُس فہرست سے متعلق ہیں جو ابتداءً مرتب ہوئی تھی۔

خاص اہالی جوری کی فہرست کی تیاری

دفعہ ۳۲۵۔ کسی ایسے ضلع کی صورت میں جسکے لیئے لوکل گورنمنٹ نے قرار دیا ہو کہ بعض جرائم کی تجویز اگر جج ایسی ہدایت کرے خاص اہالی جوری کی معرفت ہو۔ تو سشن جج اور کلکٹر ضلع مذکور یا دیگر عہدہ دار مذکور بطریق مصرحہ بالا مصحح فہرست کے علاوہ ایک خاص فہرست تیار کرینگے جس میں ایسے اہالی جوری کے نام مندرج ہوں جو مصحح فہرست میں درج ہوں۔ اور جو سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور کی رائے میں جائداد یا چلن یا تعلیم کے لحاظ سے اعلٰے قابلیتیں رکھنے کی وجہ سے بطور خاص اہالی جوری کام دینے کے لیئے قابل و مناسب اشخاص ہوں۔ مگر یہ دوامی شرط ہے کہ ایسی خاص فہرست میں کسی شخص کے نام کا اندراج مصحح فہرست سے اُسکے نام کے اخراج کا باعث نہوگا۔ نہ اس اندراج سے وہ اُن مقدمات میں جو خاص اہالی جوری کی معرفت قابل تجویز نہ ہوں بطور معمولی اہل جوری کے کام کرنے کے مستوجب ہونے سے سبکدوش ہوگا۔

مجسٹریٹ ضلع جوریوں اور اسیسروں کو طلب کریگا

دفعہ ۳۲۶ (۱) سشن جج کو لازم ہے کہ علی العموم تاریخ مقررہ اجلاس سشن سے جسکو وہ وقتاً فوقتاً مقرر کرتا رہیگا کم سے کم سات دن پہلے ایک چٹھی مجسٹریٹ ضلع کے نام اس ہدایت سے بھیجے کہ اشخاص مندرجہ فہرست مصحح مذکور یا متذکرہ بالا خاص فہرست میں سے اُسقدر نفر کو طلب کرے جو بدانست عدالت موصوفہ اجلاس مذکور میں مقدمات لائق تجویز جوری اور مقدمات استمدادی آسیسران میں شریک ہونے کے لیئے ضرور ہوں۔ اور اشخاص طلب شدہ کی تعداد اُس تعداد کے دو چند سے کم نہوگی جو کسی ایسی تجویز کے لیئے درکار ہو۔

(۲) اُن اشخاص کے نام جنکا طلب کرنا ضرور ہو قرعہ کے ذریعہ سے کچہری عام میں نکالے جائینگے مگر وہ اشخاص جنہوں نے پچھلے چھ مہینے کے اندر کام دیا ہو خارج رہینگے۔ بجز اُس صورت کے تعداد مطلوبہ بلا شمول اُن اشخاص کے پوری نہ ہو سکے پس اسمائے برآمد شدہ چٹھی مذکور میں درج کیئے جائینگے۔

جوریوں یا اسیسروں کی دوسری جماعت کے طلب کرنے کا اختیار

دفعہ ۳۲۷۔ جب تعداد مقدمات زیر تجویز کی اتنی کثیر ہو کہ اہالی جوری یا اسیسروں کی ایک ہی جماعت کو تمام ایام اجلاس تک حاضر رکھنا موجب انکی گرانباری خاطر ہو یا جب کسی اور وجہوں سے ایسی ہدایات کرنی ضرور ہو تو عدالت سشن یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ سوائے اُن ایام کے

جو دفعہ ۳۲۶ میں مخصوص ہیں اشخاص جوری اور اسیسر لوگ اور اَور ایام میں بھی طلب کیئے جاویں۔

سمن کا نمونہ اور مضامین

دفعہ ۳۲۸ - لازم ہے کہ ہر سمن جو بنام اہل جوری یا اسیسر کے بھیجا جائے تحریری ہو اور اُس میں یہ حکم ہو کہ وہ اہل جوری یا اسیسر کی حیثیت سے جیسا موقع ہو ایک وقت اور ایک موقع مفصلہ سمن پر حاضر ہو۔

کب ملازم سرکار یا ملازم ریلوے معاف رکھا جا سکتا ہے

دفعہ ۳۲۹ - اگر کوئی شخص جسکے نام جوری یا اسیسر کی خدمت دینے کا سمن جاری ہوا ہو سرکار یا کسی ریلوے کمپنی کا ملازم ہو تو جائز ہے کہ عدالت جس میں وہ بذریعہ سمن طلب کیا گیا ہو اُس کو حاضر ہونیسے معاف رکھے بشرطیکہ اُس دفتر کے افسر کی تحریر سے جسمیں وہ نوکر ہو یہ واضح ہو کہ وہ بلا تکلیف دہی خلایق کے بطور جوری یا اسیسر کے جیسا موقع ہو حاضر نہیں ہو سکتا ہے۔

عدالت اہل جوری یا اسیسر کو حاضری سے معاف رکھ سکتی ہے

دفعہ ۳۳۰ - (۱) عدالت سشن مجاز ہے کہ باعتبار کسی وجہ معقول کے کسی اہل جوری یا اسیسر کو کسی خاص جلسہ سشن میں حاضر ہونے سے معاف رکھے۔

عدالت خاص اہالی جوری کو بارہ مہینوں کے اندر پھر بطور جور خدمت دینے کے مستوجب ہونے سے مستثنا کر سکتی ہے

(۲) عدالت سشن اگر وہ مناسب خیال کرے کسی تجویز بمعرفت خاص اہالی جوری کے خاتمہ پر ہدایت کر سکتی ہے کہ جن اہالی جوری نے جوری مذکور میں خدمت کی ہے اُن کو پھر بطور جور خدمت دینے کے لیئے بارہ مہینوں کے عرصہ میں نہیں بُلایا جائیگا +

فہرست اُن اہالی جوری اور اسیسروں کی جو حاضر ہوں

دفعہ ۳۳۱ - (۱) ہر جلسہ سشن میں عدالت موصوف ایک فہرست اُن اشخاص کی مرتب کرائیگی جو اُس سشن میں کام جوری یا اسیسر کا دینے کے لیئے حاضر ہوئے ہوں +

(۲) یہ فہرست اشخاص جوری اور اسیسر کی اُس فہرست کے ساتھ رکھی جائیگی جسکی اصلاح دفعہ ۳۲۴ کے موافق ہوئی ہو۔

(۳) فہرست مصححہ کے حاشیہ میں محاذی اُن ناموں کے جو فہرست محکومہ دفعہ ہذا میں مندرج ہوں حوالہ کی عبارت لکھی جائیگی +

جرمانہ بعلت عدم احضار اہل جوری یا اسیسر کے

دفعہ ۳۳۲ - (۱) ہر شخص جسکو سمن واسطے حاضر ہونے بطور اہل جوری یا اسیسر کے بھیجا گیا ہو اور بموجب حکم سمن کے بلا عذر جائز ہونے میں قصور کرے یا حاضر ہونے کے بعد بلا حصول اجازت عدالت چلا جائے یا مقدمہ کی تاریخ ملتوی پر بعد اسکے کہ عدالت نے اُسکو حاضر ہونیکا حکم دیا ہو حاضر نہو اس بات کا مستوجب ہوگا کہ بموجب حکم عدالت سشن کے کسی قدر جرمانہ دے جو ایک سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

(۲) جرمانہ مذکور معرفت صاحب مجسٹریٹ ضلع بذریعہ قرقی اور نیلام جائداد منقولہ مملوکہ ایسے اہل جوری یا اسیسر کے وصول کیا جائیگا جو اندر حدود اراضی اختیار حکومت اُس عدالت ہو جس نے حکم صادر کیا ہو +

(۳) وجہ موجہ دکھلائے جانے پر عدالت کو اختیار ہوگا کہ جرمانہ جو حسب ضمن مذکور عاید کیا گیا ہو معاف کر دے یا گھٹا دے +

(۴) اگر تعداد جرمانہ بذریعہ قرقی و نیلام جائداد کے وصول نہ ہو سکے تو جائز ہے کہ ایسا اہل جوری یا اسیسر بذریعہ حکم عدالت سشن جیلخانہ دیوانی میں پندرہ روز تک قید رکھا جائے اِلّا اُس صورت میں کہ وہ جرمانہ میعاد مذکور کے ختم ہونے سے پہلے ادا ہو جائے +

(ل) خاص شرائط ہائیکورٹوں کے لیئے

اڈووکیٹ جنرل کا اختیار در بارہ موقوف کرنے پیروی کے

دفعہ ۳۳۳ - جو مقدمہ اس مجموعہ کے مطابق ہائیکورٹ کے روبرو تجویز کیا جائے اُسکی کسی نوبت پر قبل گذرنے رائے جوری کے صاحب اڈووکیٹ جنرل کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے جناب ملکہ معظمہ کیطرف سے عدالت کو اطلاع دے کہ بربنائے اُس فرد قرارداد جرم کے وہ مقدمہ کی پیروی بمقابلہ مدعا علیہ نہ کریگا۔ اور ایسی اطلاع پر تمام کارروائی جو بربنائے ایسی فرد قرارداد جرم کے مدعا علیہ کی نسبت عمل میں آئی ہو موقوف کی جائیگی اور وہ اُس سے رہائی پائیگا۔ مگر وہ رہائی بمنزلہ برأت کے نہوگی۔ الّا اس حال میں کہ حاکم اجلاس کنندہ اور جج کا حکم دے۔

اجلاس کرنے کا وقت

دفعہ ۳۳۴ واسطے تعمیل اپنے اختیارات ابتدائی صیغۂ فوجداری کے ہر عدالت ہائیکورٹ ان تاریخوں میں اور ایسے مناسب فاصلوں پر اجلاس کریگی جنکو اُس عدالت کا چیف جسٹس وقتاً فوقتاً مقرر کرتا رہے۔

اجلاس کرنیکا مقام

دفعہ ۳۳۵ (۱) عدالت ہائیکورٹ کو لازم ہے کہ اپنا اجلاس اُسی مقام پر کرے جہاں بالفعل کرتی ہے ۔ یا کسی اور مقام پر (اگر کوئی ہو) جو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل درحالیکہ وہ عدالت ہائی کورٹ متعینہ فورٹ ویلیم بنگالہ ہو یا لوکل گورنمنٹ درحالیکہ وہ کوئی دوسری عدالت ہائی کورٹ ہو ہدایت کرے۔

(۲) مگر کورٹ مذکورہ مجاز ہے کہ وقتاً فوقتاً اگر وہ ہائی کورٹ متعینہ فورٹ ولیم بنگالہ ہو تو بمنظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اور باقی اور صورتوں میں بمنظوری لوکل گورنمنٹ کے علاقہ سماعت اپیل کی حدود ارضی کے اندر ایسے اور اور مقامات پر اجلاس کرے جو کورٹ مذکور کی تجویز سے مقرر کیئے جائیں۔

اجلاس ہونیکی اطلاع

(۳) جس عہدہ دار کو چیف جسٹس ہدایت کرے اُسکو لازم ہے کہ پہلے سے اشتہار اس امر کا موقع کے (لوکل) گزٹ سرکاری میں چھپوا دے کہ واسطے نفاذ اختیارات سماعت ابتدائی صیغہ فوجداری متعلقہ ہائیکورٹ کے کورٹ موصوف کا کہاں اور کس وقت اجلاس ہوگا۔

رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے مقدمہ کی تجویز کا مقام

دفعہ ۳۳۶ - عدالت ہائی کورٹ کو یہ حکم دینا جایز ہے کہ جتنے اہل یورپ رعایائے برطانیہ اور اشخاص جنکے مقدمے لایق تجویز ہائیکورٹ حسب دفعہ ۲۱۴ کے ہوں جو چند معین اضلاع کے اندر یا سال کے چند اوقات معیّن کے اندر تجویز مقدمہ کیلئے سپرد عدالت کیئے گئے ہوں۔ اُن سب کے مقدموں کی تجویز ہائیکورٹ کے معمولی مقام اجلاس میں ہوگی یا یہ حکم دینا جایز ہے کہ اُن کے مقدموں کی تجویز کسی موقع نامزد پر ہوگی۔

باب (۲۴)

شرائط عام بابت تحقیقات و تجویزات مقدمہ

شریک جرم کی معافی کا وعدہ

دفعہ ۳۳۷ (۱) درصورت کسی جرم کے جو محض لایق تجویز عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے ہو۔ مجسٹریٹ ضلع اور مجسٹریٹ پریسیڈنسی اور ہر مجسٹریٹ درجہ اوّل جو جرم کی تحقیقات کرتا ہو یا بمنظوری مجسٹریٹ ضلع

لہ در بارہ وعدہ معافی شریک کے اپیل جایں اور تجویز مقدمہ بذریعہ مجسٹریٹ کے ۔ دیکھو قانون ۶ ۱۹۲۳ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۱۔

گرد در بارہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے دیکھو دفعہ ۲۲ ایضاً

کے ہر دوسرا مجسٹریٹ مجاز ہے کہ بنظر حصول شہادت کسی شخص کے جسکی نسبت گمان ہو کہ وہ کسی جرم زیر تجویز کے ارتکاب میں حیلتاً یا صراحتاً شریک یا اُسکا واقف کار رہا ہے شخص مذکور کے ساتھ اس شرط پر وعدہ معافی سزا کا کرے کہ وہ کُل حالات متعلقہ جرم جو اُسکے علم میں ہوں مع نام اُن اشخاص کے جو اُس جرم کے ارتکاب میں بطور اصل مجرم یا معاون کے شریک رہے ہوں بلا کم وکاست راست راست ظاہر کردے +

(۲) ہر شخص جو جرم کی معافی حسب منشائے دفعہ ہذا قبول کرے اُسکا اظہار بطور گواہ مقدمہ کے لیا جائیگا - +

(۳) اگر ایسا شخص ضمانت پر رہا نہ ہوا ہو تو وہ روز اختتام تجویز تک معرفت عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے ہوگی یعنی جیسی صورت ہو حراست میں رکھا جائیگا +

(۴) ہر مجسٹریٹ جو مجسٹریٹ پریزیڈنسی نہ ہو جو اس دفعہ کے بموجب سزا کی معافی کا وعدہ کرے ایسا وعدہ کرنیکی وجوہ قلمبند کریگا۔ اور جب وہ ایسا وعدہ کرے اور اُس شخص کا اظہار لیلے جسکو معافی دیگئی ہو اُسکو اختیار نہوگا کہ خود مقدمہ کی تجویز کرے گو وہ جرم جو ظاہرا شخص ملزم سے سرزد ہوا ہے مجسٹریٹ مذکور کی سماعت وتجویز کے لایق ہو۔ +

وعدہ معافی کے ہدایت کرنے کا اختیار

دفعہ ۳۳۸ - کسی وقت پر بعد سپردگی مقدمہ مگر قبل صدور تجویز کے اُس عدالت کو جس میں سپردگی کی گئی ہو اختیار ہوگا کہ اُس مقدمہ میں ایسی شخص کی شہادت حاصل کرنیکے لیئے جسکی نسبت گمان ہو کہ وہ حیلتاً یا صراحتاً کسی جرم قسم متذکرہ صدر کے ارتکاب میں شریک ہوا ہے یا اُسکا واقفکار رہے شخص مذکور کے ساتھ معافی سزا کا وعدہ کرے یا مجسٹریٹ سپردکنندہ مقدمہ یا مجسٹریٹ ضلع کو ملحوظی اُنہیں شرائط کے جو اُوپر مذکور ہیں معافی سزا کے وعدہ کرنے کا حکم دے۔ +

سپردگی اُس شخص کی جسکے ساتھ وعدہ معافی کیا گیا ہو

دفعہ ۳۳۹ (۱) جب وعدہ معافی سزا دفعہ ۳۳۷ یا دفعہ ۳۳۸ کے مطابق کیا جا اور کسی شخص نے جسنے ایسا وعدہ قبول کیا ہو کسی واقعہ کے عمداً مخفی رکھنے سے یا جھوٹی گواہی دینے سے اُن شرائط کی تعمیل نہ کی ہو جنکے اعتبار پر اُسکے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا تو جایز ہے کہ اُسکی تجویز بابت اُس جرم کے جسکی نسبت وعدہ معافی اسطور پر کیا گیا ہو یا واسطے تجویز کسی اور جرم کے جو جرم اول الذکر سے متعلق او ظاہرا اُس سے سرزد ہوا ہو کیجائے -

(۲) بیان اُس شخص کا جسکو معافی عطا ہوئی ہو جب معافی اس دفعہ کے بموجب اُس سے اُٹھالیجائے اُسکے مقابل میں بطور وجہ ثبوت کے گذر سکتا ہے -

(۳) کوئی نالش بابت ادائے جھوٹی شہادت کے نسبت بیان مذکور بلا منظوری ہائیکورٹ کے رجوع نکی جائیگی۔ +

ملزم کا اختیار در خصوص جوابدہی معرفت وکیل کے

دفعہ ۳۴۰ - ہر شخص جسپر کسی عدالت فوجداری کے رو برو الزام لگایا جا ئے استحقاقاً مجاز ہے کہ اپنی جوابدہی معرفت وکیل کے کرے۔ +

ضابطہ جبکہ ملزم کارروائی کو نہ سمجھے

دفعہ ۳۴۱ - اگر شخص ملزم گو وہ فاتر العقل نہ ہو کارروائی عدالت کو نہ سمجھ سکتا ہو تو عدالت مجاز ہے کہ مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز میں مصروف ہو۔ اور اگر مقدمہ سوائے ہائیکورٹ کے کسی اور کورٹ میں دایر ہوا اور تحقیقات کا نتیجہ ملزم کا سپرد ہونا یا تجویز کا نتیجہ مجرم پر جرم ثابت قرار پانا ہو تو کاغذات کارروائی مع رپورٹ

ملہ دربارہ وعدہ معافی شریک کے ایسے جرم میں اور تجویز مقدمات بذریعہ مجسٹریٹ کے - دیکھو قانون ۱۸۶۱ع کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۱ - مجرد بارہ دربایئے برما میں اپیل یورپ کے دیکھو دفعہ ۲۲ ایضاً +

بجملہ حالات مقدمہ عدالت ہائیکورٹ میں مرسل کیئے جائینگے اور ہائیکورٹ اُسکی نسبت وہ حکم صادر کریگی جو مناسب معلوم ہو۔

ملزم کے اظہار لینے کا اختیار | **دفعہ ۳۴۲** (۱) بدین غرض کہ شخص ملزم کو ایسے مراتب کے صاف کر دینے کا موقع ملے جو شہادت میں ظاہر اُس کے خلاف مراد ہوں تحقیقات یا تجویز کی کسی نوبت پر عدالت کو اختیار رہے کہ بغیر پیشتر مطلع کرنے شخص ملزم کے ملزم سے ایسے سوالات کرے جو عدالت کو ضروری معلوم ہوں اور عدالت کو لازم ہے کہ اسی غرض سے بعد قلمبندی بیانات گواہان جانب مدعی اور قبل اسکے کہ شخص ملزم کو جوابدہی کرنے کی اجازت ہو عموماً مقدمہ کی بابت اُس سے استفسار کرے۔

(۲) شخص ملزم اس وجہ سے مستوجب سزا نہوگا کہ اُس نے ایسے سوالات کا جواب دینے سے انکار کیا یا انکا جواب جھوٹا بیان کیا مگر عدالت اور اہالی جوری کو (اگر کوئی ہوں) اختیار ہوگا کہ ایسے انکار یا جھوٹے جواب سے مناسب نتیجہ اخذ کریں جو مقتضائے انصاف معلوم ہو۔

(۳) جائز ہے کہ جوابات شخص ملزم پر نہ صرف ایسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ میں لحاظ کیا جائے اور وہ از طرف یا بمقابلہ شخص ملزم وجہ ثبوت میں داخل کیئے جاویں بلکہ کسی اور تحقیقات یا تجویز مقدمہ میں بھی جو متعلق کسی اور جرم کے ہو جس کا سرزد ہونا اُنکے جواب سے پایا جاتا ہو قابل لحاظ اور ثبوت میں داخل ہونے کے لائق ہونگے +

(۴) شخص ملزم کو کسی طرح کا حلف نہ دیا جائیگا +

افشائے امر کیلئے بے کوئی دباؤ نہ ڈالا جائے گا | **دفعہ ۳۴۳**۔ بجز اُس کارروائی کے جو دفعات ۳۳۷ اور ۳۳۸ میں مقرر ہوئی ہے جائز نہیں ہے کہ شخص ملزم پر بذریعہ وعدہ یا تخویف یا اور طور پر اس امر کی ترغیب دینے کے لیئے کسی طرح کا دباؤ ڈالا جائے کہ وہ کسی امر کو جس سے اُسکو واقفیت ہو ظاہر کرے یا مخفی رکھے۔

کارروائی کے ملتوی رکھنے کا اختیار | **دفعہ ۳۴۴**۔ اگر بوجہ غیر حاضری کسی گواہ کے یا کسی اور وجہ معقول سے یہ بات ضرور یا مقتضائے مصلحت ہو کہ کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ کا شروع کرنا ملتوی کیا جائے یا ملتوی رکھی جائے تو عدالت مجاز ہے کہ وقتاً فوقتاً اپنے حکم تحریری مع وجوہ کے ذریعہ سے ایسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ کو بپابندی اُن شرائط کے جو مناسب معلوم ہوں اُس عرصہ کے لیئے جو معقول معلوم ہو ملتوی کرتی رہے۔ اور شخص ملزم کو اگر وہ حراست میں ہو بذریعہ اجرائے وارنٹ کے حراست میں رہنے کے لیئے پھر بھیجدے +

حراست میں بھیجنے کا حکم | مگر شرط یہ ہے کہ کسی مجسٹریٹ کو اختیار نہ ہوگا کہ اس دفعہ کے بموجب کسی شخص ملزم کو ایک وقت پندرہ روز سے زیادہ میعاد کے لیئے حراست میں رہنے کے لیئے پھر بھیجدے +

(۲) ہر ایک حکم جو سوائے ہائیکورٹ کے کسی اور کورٹ کی طرف سے اس دفعہ کے بموجب صادر ہو ضبط تحریر میں آئیگا اور اُسپر حاکم اجلاس کنندہ یا مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہونگے +

معقول وجہ پھر حراست میں بھیجنے کی | **تشریح**۔ اگر اسقدر ثبوت دستیاب ہوگیا ہو جس سے ظن غالب پیدا ہو کہ شخص ملزم سے کوئی جرم سرزد ہوا ہے اور قرین قیاس معلوم ہو کہ مقدمہ ملتوی کرنے سے کچھ زیادہ ثبوت حاصل ہوگا تو یہ وجہ شخص ملزم کے حراست میں پھر بھیجنے کی وجہ معقول ہے۔

وہ جرائم جنکی بابت راضی نامہ ہو سکتا ہے | **دفعہ ۳۴۵** (۱) جائز ہے کہ جرائم حسب دفعات مجموعہ تعزیرات ہند

صرف اول دو خانہ جدول مندرجہ ذیل لایق سزا ہوں اُنکا راضی نامہ اُن اشخاص کی طرف سے عمل میں آئے جن کا ذکر جدول کے خانہ ۳ میں ہوا ہے :-

جرم	دفعات مجموعہ تعزیرات ہند کی جو جرم سے متعلق ہیں	شخص جسکی طرف سے جرم کا راضی نامہ ہو سکتا ہے
سوچ بچار کر اس نیت سے کوئی بات وغیرہ کہنا جس سے مذہب کی بابت کسی شخص کا دل دُکھے	۲۹۸	وہ شخص جسکا مذہب کی بابت دل دکھانا مقصود ہو۔
ضرر پہنچانا	۳۲۳ و ۳۲۴	وہ شخص جسکو ضرر پہنچا ہو
بیجا طور پر کسی شخص کی مزاحمت کرنی یا اُس کو حبس میں رکھنا	۳۴۱ و ۳۴۲	وہ شخص جسکے ساتھ مزاحمت کی جائے یا جو حبس میں رکھا جائے۔
حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کا عمل میں لانا	۳۵۲ و ۳۵۵ و ۳۵۸	وہ شخص جسپر حملہ کیا جائے یا جسکی نسبت جبر مجرمانہ عمل میں آئے
بطور ناجایز محنت کرنے پر مجبور کرنا	۳۷۴	وہ شخص جس سے جبراً محنت لیجائے
نقصان رسانی جبکہ صرف نقصان یا ہرجہ جو پہنچایا جائے کسی شخص خانگی کا نقصان یا ہرجہ ہو	۴۲۶ و ۴۲۷	وہ شخص جسکو نقصان یا ہرجہ پہنچایا جائے۔
مداخلت بیجا مجرمانہ مداخلت بیجا بخانہ	۴۴۷ ۴۴۸	شخص قابض اُس جائداد کا جسپر مداخلت بیجا کی جائے۔
خدمت کے معاہدہ کا نقض مجرمانہ	۴۹۰ و ۴۹۱ و ۴۹۲	وہ شخص جسکے ساتھ مجرم نے معاہدہ کیا ہو۔
زنا نیت مجرمانہ کے ساتھ کسی عورت کدخدا شدہ کا پھسلا لیجانا یا لے اُڑنا یا روک رکھنا	۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۸	شوہر عورت کا
ازالہ حیثیت عرفی کسی مضمون کو یہ جانکر کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے چھاپنا یا کندہ کرنا	۵۰۰ ۵۰۱	وہ شخص جسکا ازالہ حیثیت عرفی ہوا ہو
کسی چھپے ہوئے یا کندہ کیے ہوئے مادہ کو جسمیں کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو یہ جانکر کہ اُسمیں ایسا مضمون ہے فروخت کرنا	۵۰۲	وہ شخص جسکا ازالہ حیثیت عرفی ہوا ہو۔
نقض امن کرانے کی نیت سے توہین کرنا	۵۰۴	وہ شخص جسکی توہین کی جائے
تخویف مجرمانہ الا اُس صورت میں جبکہ جرم لایق سزائے قید سات برس کے ہو۔	۵۰۶	وہ شخص جسکو خوف دلایا جائے۔

(۲) جائز ہے کہ جرم بالعمد ضرر پہنچانے یا بالعمد ضرر شدید پہنچانے کا جنکی سزائیں مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۴ یا دفعہ ۳۲۵ یا ۳۳۵ یا ۳۳۷ یا ۳۳۸ میں مقرر ہیں باجازت اُس عدالت کے جسکے روبرو کسی جرم مذکورۂ صدر کی نالش دائر ہو اُس شخص کی طرف سے راضی نامہ پر طے کیا جائے جسکو ضرر پہنچایا گیا ہو۔

(۳) جب کوئی جرم اس دفعہ کے مطابق لائق تصفیہ براضی نامہ ہو تو جائز ہے کہ ایسے جرم کی اعانت یا ایسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرنا (جب ایسا فعل کرنا خود جرم ہو) اسی طریق پر بذریعہ راضی نامہ تصفیہ پائے۔

(۴) جب وہ شخص جو اور صورت میں اس دفعہ کے مطابق کسی جرم کا تصفیہ بصورت راضی نامہ کرنے کا مجاز ہوتا نابالغ یا مجنون یا فاتر العقل ہو تو وہ شخص جو اس کی طرف سے معاہدہ کرنے کا مجاز ہو جرم مذکور کی بابت راضی نامہ کر سکتا ہے۔

(۵) جب شخص ملزم تجویز کے لیئے سپرد کیا جائے یا جب اُسپر جرم ثابت کیا جائے اور اپیل دائر ہو تو اُس عدالت کی اجازت کے بدون جس کے وہ سپرد ہوا یا جیسی کہ صورت ہو جس کے روبرو اپیل سماعت ہونیوالی ہو جرم مذکور کی بابت کوئی راضی نامہ نہیں کیا جائیگا +

(۶) راضی نامہ پر تصفیہ ہونا کسی جرم کا اس دفعہ کے مطابق یہ اثر رکھیگا کہ گویا ملزم جرم سے بری کیا گیا۔

(۷) بجز اُس کے جو اس دفعہ میں حکم ہے کوئی جرم راضی نامہ پر طے نہ کیا جائیگا +

ضابطہ جب مجسٹریٹ منفصل نہ کر سکتا ہو ان مقدمات میں جو وہ فیصل نہیں کر سکتا ہے

دفعہ ۳۴۶ (۱) اگر کسی مقدمہ کے دوران تحقیقات یا تجویز میں جو کسی ضلع واقع بیرون بلاد پریزیڈنسی میں کسی مجسٹریٹ کے روبرو ہو رہی ہو مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ شہادت موجودہ سے یہ ظن غالب پیدا ہوتا ہے کہ مقدمہ اُس قسم کا ہے کہ اُسکی تجویز یا سپردگی اُسی ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ سے ہونی چاہیئے تو مجسٹریٹ مذکور اپنی کارروائی ملتوی کرکے کاغذات مقدمہ کو مع اپنی رپورٹ کے جسمیں مختصر حال مقدمہ کا لکھا جائیگا کسی مجسٹریٹ کے پاس جسکا وہ ماتحت ہو یا کسی اور مجسٹریٹ مجاز سماعت کے پاس جسکو مجسٹریٹ ضلع ہدایت کرے مرسل کریگا +

(۲) وہ مجسٹریٹ جسکے پاس مقدمہ بھیجا جائے مجاز ہوگا کہ اگر اُسکو ایسا اختیار حاصل ہو مقدمہ کو خود تجویز کرے یا اپنے کسی مجسٹریٹ ماتحت کے پاس جو مجاز سماعت ہو تجویز کے لیئے منتقل کرے۔ یا شخص ملزم کو اُسکے مقدمہ کے تجویز ہونیکے لیئے سپرد کرے +

ضابطہ جبکہ بعد شروع تحقیقات یا تجویز کے مجسٹریٹ سمجھے کہ مقدمہ کو سپرد عدالت بالا کرنا چاہیئے

دفعہ ۳۴۷ (۱) اگر کسی تحقیقات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوتی ہے یا کسی تجویز مقدمہ میں جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوتی ہو کارروائی کی کسی نوبت پر قبل کرنے دستخط اوپر تجویز کے یہ دریافت ہو کہ مقدمہ اس قسم کا ہے کہ اُس کی تجویز عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے روبرو ہونی چاہیئے اور اگر حاکم موصوف کو تجویز کے لیئے مقدمہ سپرد کرنیکا اختیار ہو تو اُس کو لازم ہے کہ کارروائی مزید بند کرکے شخص ملزم کو مطابق شرائط دفعات صدر کے عدالت بالا میں سپرد کرے۔

(۲) اگر ایسا مجسٹریٹ تجویز کے لیئے مقدمہ سپرد کرنیکا اختیار نہ رکھتا ہو تو اُس کو مناسب ہے کہ مطابق دفعہ ۳۴۶ کے عمل کرے

تجویز ان شخصوں کی جو پیشتر ان جرموں کے مجرم ٹھہر چکے ہوں جو سکہ سازی یا قانون اسٹامپ یا جائداد کے متعلق ہوں

دفعہ ۳۴۸۔ اگر وہ شخص جو ایسے جرم کی علت میں ایکبار سزا پا چکا ہو جسکی سزا حسب شرائط باب بارہ ۱۲ یا ۱۷ مجموعہ تعزیرات ہند

کے تین برس یا اُس سے زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے دوبارہ ایسے جرم میں ماخوذ ہو جائے جسکی سزا مطابق باب ہائے مذکور تین برس یا اُس سے زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے تو وہ عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں جیسا موقع ہو سپرد کیا جائیگا۔ الّا جبکہ اُس مجسٹریٹ کی جسکی روبرو معاملہ دائر ہو یہ رائے ہو کہ شخص ملزم کے مجرم ٹھیرنے کی تقدیر میں وہ خود کافی سزا صادر کرسکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ ضلع کو اختیارات تحت دفعہ ۳۰ عطا ہوئے ہوں تو جائز ہے کہ مقدمہ عدالت سشن میں سپرد نہ ہوکر اُس کے پاس منتقل کر دیا جائے۔

ضابطہ جبکہ مجسٹریٹ سخت تر سزا جو کافی ہو صادر نہ کرسکتا ہو

دفعہ ۳۴۹ (۱) جب رائے کسی مجسٹریٹ درجۂ دوم یا درجۂ سوم مجاز سماعت کی بعد سماعت ثبوت پیش کردہ مدعی و مدعا علیہ کے یہ ہو کہ شخص ملزم پر جرم ثابت ہے اور اُس کو اُس سزا سے کوئی مختلف سزا یا کوئی زیادہ سخت سزا ملنی چاہیئے جو مجسٹریٹ مذکور خود عاید کرنے کا مجاز ہے یا شخص ملزم سے حسب دفعہ ۱۰۶ مچلکہ لکھوانا ضرور ہے تو اُس کو اختیار ہے کہ اپنی رائے قلمبند کرکے تمام کاغذات مقدمہ اور نیز شخص ملزم کو اُس مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کے پاس بھیجدے جسکا وہ ماتحت ہو۔

(۲) وہ مجسٹریٹ جسکے پاس کاغذات مقدمہ بھیجے جائیں مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے اہالی مقدمہ کا اظہار لے۔ اور کسی گواہ کو پھر طلب کرکے اُسکا اظہار لے جو مقدمہ میں پہلے گواہی دے چکا ہو۔ اور ثبوت مزید طلب کرکے شامل مثل کرے۔ اور مقدمہ میں ایسی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم صادر کرے جو اُس کو مناسب معلوم ہو اور قانون کے موافق ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ اُس مقدمہ میں اُس سے زیادہ سزا عاید نہ کریگا جسکو وہ دفعات ۳۲ و ۳۳ کے مطابق عاید کرنیکا اختیار رکھتا ہے۔

ثبوت جرم یا سپردگی مقدمہ اُس شہادت پر جسکا ایک حصہ ایک مجسٹریٹ نے اور دوسرا حصہ دوسرے نے لکھا ہو۔

دفعہ ۳۵۰ (۱) اگر اختیار سماعت کسی مجسٹریٹ کا بعد اس کے کہ اُس نے کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ کی کل شہادت یا اُس کے کسی جزو کی سماعت کی ہو اُس مقدمہ میں ساقط ہو جائے اور اُسکی جگہ کوئی اور مجسٹریٹ آجائے جو اُس میں اختیار سماعت رکھتا اور عمل میں لاتا ہو تو ایسے مجسٹریٹ جانشین کو اختیار ہے کہ بربنا اُس شہادت کے جو کہ اُس کے متقدم نے قلمبند کی ہو یا جو کہ جزوً مجسٹریٹ سابق نے اور جزوً خود اُسنے قلمبند کی ہو مقدمہ کو فیصل کرے یا گواہوں کو پھر طلب کرکے از سر نو تحقیقات یا تجویز شروع کرے۔

مگر حسب شرط ذیل :-

(الف) کسی تجویز مقدمہ میں شخص ملزم کو اختیار ہے کہ جب دوسرا مجسٹریٹ اپنی کارروائی شروع کرے تو گواہوں کو یا اُن میں سے کسی کو مکرر طلب کیئے جانے اور مکرر اظہار لیئے جانے کی درخواست کرے۔

(ب) عدالت ہائیکورٹ یا جن مقدمات کی تجویز معرفت ایسے صاحبان مجسٹریٹ کے ہوئی ہو جو مجسٹریٹ ضلع کے ماتحت ہیں۔ اُنمیں مجسٹریٹ ضلع مجاز ہے کہ عام اس سے کہ وہ لایق اپیل ہوں یا نہ ہوں کسی حکم اثبات جرم کو جو بربنا ایسی

شہادت کے صادر ہوا ہو جو کلاں اس مجسٹریٹ کے ہاتھ سے قلمبند نہ ہوئی ہو جس نے حکم اثبات جرم صادر کیا ہو منسوخ کردے +
بشرطیکہ ہائیکورٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی رائے میں شخص ملزم کو ایسی کارروائی سے نقصان شدید پہنچا ہو۔ اور اُس کو اختیار ہے کہ
از سر نو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز ہونے کا حکم دے +

(۲) کوئی عبارت اس دفعہ کی اُن صورتوں سے متعلق نہیں ہے جن میں کہ دفعہ ۳۴۶ کے مطابق کارروائی ملتوی کیجائے +

روک رکھنا اُن ملزموں کو جو عدالت میں حاضر ہوں

دفعہ ۳۵۱ (۱) جایز ہے کہ ہر شخص جو کسی عدالت فوجداری میں حاضر ہو گو وہ گرفتار یا طلب ہو کر نہ آیا ہو واسطے تحقیقات یا تجویز کسی جرم کے جو عدالت مذکور کی سماعت کے لایق ہو اور جسکی بابت اُس کی ذات سے سرزد ہونیکا گمان وجہ ثبوت سے پیدا ہوتا ہو عدالت کے حکم سے روک رکھا جاوے اور اُسپر اُسی طرح مقدمہ قایم کیا جاوے کہ گویا وہ گرفتار یا طلب ہو کر آیا تھا۔

(۲) جب ایسا شخص ایسی تحقیقات کے دوران میں روکا جائے جو باب ۱۸ کے بموجب ہوتی ہو یا بعد شروع ہونے تجویز مقدمہ کے روکا جائے تو کارروائی متعلقہ شخص مذکور از سر نو ہوگی۔ اور گواہوں کا اظہار مکرر لیا جائیگا۔ +

عدالتیں کھلی ہوئی ہونگی

دفعہ ۳۵۲ - وہ مقام جہاں کوئی عدالت فوجداری کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز کرنے کے لیئے اپنی نشست رکھے کھلی عدالت قرار پائیگا۔ اور بالعموم خلق اللہ کو اختیار ہوگا کہ جہاں تک اُس میں آرام کے ساتھ گنجایش ہو اُس میں آتے جاتے رہیں +

مگر شرط یہ ہے کہ حاکم اجلاس کنندہ یا مجسٹریٹ مجاز ہے کہ کسی خاص مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کی کسی نوبت پر اگر مناسب سمجھے یہ حکم صادر کرے کہ تمام خلایق یا کوئی خاص شخص اُس کمرہ یا مکان میں نہ آنے پائے یا حاضر نہ رہے جو عدالت کے استعمال میں آتا ہو +

باب ۲۵

بابت طریقہ لینے اور قلمبند کرنے شہادت کے مقدمات کی تحقیقات اور تجویز میں

ملزم کی روبرو شہادت لی جاوے گی

دفعہ ۳۵۳ - بجز اُس صورت کے جسکے لیئے اور طرح پر حکم صریح ہوا ہے تمام شہادت جو مطابق احکام باب ہائے ۱۸ اور ۲۰ اور ۲۱ اور ۲۲ اور ۲۳ کے لیجائے شخص ملزم کے مواجہ میں لی جائیگی۔ یا جب وہ اصالتاً حاضر ہونے سے معاف ہو مواجہ اُس کے وکیل کے لی جائے گی +

پریزیڈنسی کے شہروں کے باہر شہادت کے قلمبند کرنے کا طریقہ

دفعہ ۳۵۴ - جو تحقیقات و تجویز مقدمہ (علاوہ تجویز سرسری مقدمہ کے) حسب مجموعہ ہذا معرفت یا روبرو کسی مجسٹریٹ کے (جو مجسٹریٹ پریزیڈنسی نہ ہو) یا معرفت یا روبرو سشن جج کے عمل میں آئے اُنمیں شہادت گواہوں کی حسب طریقہ مندرجہ ذیل قلمبند کی جائے گی۔ +

* اہل یورپ یا امریکہ کا تحقیقات یا تجویز مقدمہ کے وقت جو مجسٹریٹ یا عدالت سشن کے روبرو ہو شہادت کے قلمبند کرنے کے بارے میں دیکھو قانون ۷ سنہ ۱۸۸۴ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۲۔ مگر رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے بارے میں دیکھو دفعہ ۲۲ ایضاً +

مقدمات قابل سمن میں اور مجسٹریٹ درجہ اول اور درجہ دوم کے روبرو بعض جرموں کی تجویزمیں تحریر شہادت

دفعہ ۳۵۵-(۱) مقدمات قابل اجرائے سمن میں جو سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو تجویز کیئے جاتے ہیں۔ اور مقدمات جرائم مفصلہ دفعہ ۲۶۰- دفعہ تحتی (۱) ضمن ہائے (ب) لغایت (م) (بشمول ہردو) میں جب اُنکی تجویز معرفت کسی مجسٹریٹ درجہ اوّل یا درجہ دوم کے ہو اور تمام کارروائیات تحت دفعہ ۵۱۴ میں (اگر تجویز کے اثنا میں نہ ہوں) مجسٹریٹ کو چاہیئے کہ ہرایک گواہ کی شہادت کا خلاصہ جیسے جیسے گواہ کا اظہار ہوتا جائے۔ بطور یادداشت کے لکھتا جائے۔

(۲) ایسی یادداشت مجسٹریٹ کے قلم خاص سے تحریر پاکر اور اُسکے دستخط سے مزین ہوکر شامل مثل کی جائیگی۔

(۳) اگر مجسٹریٹ یادداشت حسب مذکورۂ بالا لکھ نہ سکے تو اُس کو چاہیئے کہ اپنی معذوری کی وجہ تحریر کرے۔ اور یادداشت مذکور اپنی زبان سے کچہری عام میں لکھوائے اور اُسپر اپنے دستخط ثبت کرے۔ اور وہ یادداشت شامل مثل کی جائیگی۔

پریزیڈنسی کے شہروں کے باہر اور اور صورتوں میں تحریر شہادت

دفعہ ۳۵۶ (۱) باقی اور اور تجاویز مقدمہ میں جو روبرو عدالتہائے سشن اور صاحبان مجسٹریٹ کے (باستثنا صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے) عمل میں آئیں اور جملہ تحقیقاتوں میں جو مطابق باب ۱۲ و ۱۸ کے ہوں شہادت ہر گواہ کی بزبان مروجہ عدالت معرفت مجسٹریٹ یا سشن جج کے یا مجسٹریٹ یا سشن جج کی حاضری اور سماعت میں اور اُس کی ذاتی ہدایت اور نگرانی سے قلمبند کی جائیگی۔ اور اُسپر مجسٹریٹ یا سشن جج کے دستخط ثبت ہونگے۔

ادائے شہادت انگریزی میں

(۲) جب ایسے گواہ کی شہادت زبان انگریزی میں ادا کی جائے تو مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہے کہ اُس کو اپنے قلم سے زبان مذکور میں لکھے۔ اور سوائے اُس صورت کے کہ شخص ملزم زبان انگریزی سے واقف ہو یا زبان عدالت کی انگریزی ہو ترجمہ مصدقہ اُس شہادت کا زبان مروجہ عدالت میں تحریر ہوکر شامل مثل کیا جائیگا۔

یادداشت جبکہ شہادت مجسٹریٹ یا جج خود قلمبند نہ کرے

(۳) جن مقدمات میں مجسٹریٹ یا سشن جج شہادت کو قلمبند نہ کرے اُسکو لازم ہے کہ جیسے جیسے ایک ایک گواہ کا اظہار ہوتا جائے گواہ کے بیان کا خلاصہ بطور یادداشت لکھتا جائے۔ اور یادداشت مذکور خاص مجسٹریٹ یا سشن جج اپنے ہاتھ سے لکھیگا اور وہ بعد ثبت ہونے دستخط مجسٹریٹ یا سشن جج کے مثل میں شامل کی جائیگی۔

(۴) اگر مجسٹریٹ یا سشن جج حسب بیان مذکورۂ صدر یادداشت لکھنے سے معذور رہو تو اُسکو معذوری کی وجہ لکھنی لازم ہوگی۔

شہادت کس زبان میں قلمبند کیجائیگی

دفعہ ۳۵۷ (۱) لوکل گورنمنٹ کو اس حکم کے صادر کرنے کا اختیار ہے۔ کہ کسی ضلع یا حصہ ضلع یا اُن کارروائیوں میں جو کسی عدالت سشن یا مجسٹریٹ یا خاص درجہ کے مجسٹریٹوں کے روبرو ہوں مجسٹریٹ یا سشن جج مقدمات متذکرہ دفعہ ۳۵۶ میں اپنے ہاتھ سے اپنی ہی مادری زبان میں اظہار ہر گواہ کا لکھے الا اُس صورت میں کہ سشن جج یا مجسٹریٹ کسی وجہ موجبہ سے کسی گواہ کا اظہار خود نہ لکھ سکے کہ ایسی صورت میں اُس کو چاہیئے کہ اپنی معذوری کی وجہ تحریر کرے۔ اور کچہری عام میں خود اپنی زبان سے اظہار لکھوائے۔

(۲) جو اظہار اس طور سے قلمبند ہوا سیشن جج یا مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہونگے اور وہ شامل مثل کیا جائیگا۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ لوکل گورنمنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ کو ہدایت کرسکتی ہے کہ اظہار گواہ کا زبان انگریزی یا زبان مروجہ عدالت میں لکھے گو زبان مذکور اس کی زبان مادری نہ ہو۔

مقدمات تحت دفعہ ۳۵۵ میں مجسٹریٹ کی مرضی

دفعہ ۳۵۸ ۔ مقدمات قسم متذکرہ دفعہ ۳۵۵ میں مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے گواہ کی شہادت اس طریق پر لے جو دفعہ ۳۵۶ میں مذکور ہے۔ یا اگر مجسٹریٹ مذکور کے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر لوکل گورنمنٹ سے حکم متذکرہ دفعہ ۳۵۷ صادر ہوا ہو تو مطابق اس طریقہ کے اظہار قلمبند کرے جو دفعہ مذکور میں مقرر ہے۔

شہادت کے قلمبند کرنیکا طریقہ تحت دفعہ ۳۵۶ یا ۳۵۷ کے

دفعہ ۳۵۹ (۱) جو شہادت دفعہ ۳۵۶ یا دفعہ ۳۵۷ کے مطابق لی جائے۔ وہ عموماً بطور سوال وجواب کے قلمبند نہ کیجائے گی بلکہ بشکل بیان مسلسل کے۔

(۲) مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے کوئی خاص سوال وجواب قلمبند کرے یا کرائے۔

ضابطہ درخصوص ویسی شہادت کے جبکہ مکمل ہوجائے

دفعہ ۳۶۰ (۱) جیسے جیسے ایک ایک گواہ کی شہادت جو حسب دفعہ ۳۵۶ یا ۳۵۷ لیگئی ہو مکمل ہوتی جائے بمواجہ شخص ملزم کے اگر وہ حاضر ہو یا بمواجہ اسکے وکیل کے اگر وہ وکالتاً حاضر ہو گواہ کو پڑھکر سنادیجائیگی۔ اور بشرط ضرورت اس کی اصلاح کردی جائیگی۔

(۲) اگر اسوقت جبکہ گواہ کو اسکا اظہار سنایا جائے گواہ کسی بیان مندرجہ اظہار کی صحت سے منکر ہو تو مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہے۔ کہ اس کی اصلاح نہ کرکے اظہار پر اس اعتراض کی یادداشت لکھ لے جو گواہ نے کیا ہو۔ اور اپنی طرف سے ایسی کیفیت بھی جیسے وہ ضروری سمجھے اسپر لکھدے۔

(۳) اگر اظہار اس زبان میں جس میں گواہ اظہار دے تحریر نہ کیا جائے بلکہ دوسری زبان میں تحریر ہوا اور گواہ اس زبان کو جس میں اسکا اظہار قلمبند ہو نہ سمجھتا ہو تو جس زبان میں اس نے اظہار دیا ہو اس زبان میں یا اور کسی زبان میں جسکو وہ سمجھتا ہو اسکا اظہار ترجمہ ہوکر اس کو سنادیا جائے۔

ملزم یا اس کے وکیل کو شہادت کا سنا دینا

دفعہ ۳۶۱ (۱) جب کبھی شہادت ایسی زبان میں ادا کی جائے جسکو شخص ملزم نہ سمجھتا ہو۔ اور ملزم اس وقت اصالتاً حاضر ہو تو وہ شہادت سر اجلاس اس زبان میں ترجمہ ہوکر اس کو سنا دی جائیگی جسکو وہ سمجھتا ہو۔

(۲) اگر شخص ملزم وکالتاً حاضر ہو اور شہادت سوائے زبان مستعملہ عدالت کے کسی اور زبان میں ادا کیجائے جسکو اسکا وکیل نہ سمجھتا ہو تو وہ شہادت زبان مستعملہ میں ترجمہ ہوکر وکیل کو سمجھا دیجائے گی۔

(۳) جب دستاویزات ثبوت باضابطہ کی اغراض کے لیئے داخل کی جائیں عدالت مجاز ہوگی کہ حسب اقتضائے رائے اپنے اس قدر دستاویزات کا ترجمہ کرائے جو ضروری معلوم ہوں۔

تحریر شہادت صاحبان پریذیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالتوں میں

دفعہ ۳۶۲ (۱) ہر مقدمہ میں جس میں مجسٹریٹ

پریزیڈنسی کسی قدر جرمانہ عاید کرے جو دو سو روپیہ سے زیادہ ہو یا قید جو چھ مہینے سے زیادہ ہو تجویز کرے اُسکو لازم ہے کہ شہادت گواہوں کی اپنے ہاتھ سے قلمبند کرے یا اُسکو بر اجلاس اپنی دوسری زبان سے دوسرے سے لکھوا دے اور تمام شہادت جو اس طور سے قلمبند ہو بعد ثبت دستخط مجسٹریٹ کے شامل مثل کی جائے گی -- +

(۲) جو شہادت اس طور سے لیجائے بالعموم بطور بیان مسلسل کے قلمبند کی جائے گی - مگر مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے کسی خاص سوال یا جواب کو لکھ لے یا لکھوا لے -

(۳) چند احکام سزا جو دفعہ ۳۵ کے مطابق ایک ہی وقت صادر کیے جائیں اس دفعہ کی اغراض کیلئے بمنزلہ حکم سزا واحد سمجھے جائینگے -

رائے نسبت اوضاع وحرکات گواہ کے

دفعہ ۳۶۳ - ہر سشن جج یا مجسٹریٹ کو جو کسی گواہ کی شہادت قلمبند کرے لازم ہے کہ اظہار دینے کے وقت گواہ مذکور کی جیسی اوضاع و حرکات پائی جائیں اُن کی نسبت اپنی رائے (اگر کچھ ہو) جس قدر ضروری معلوم ہو تحریر کرے -

اظہار ملزم کا کیونکر قلمبند کیا جائے گا

دفعہ ۳۶۴ (۱) جب کسی شخص ملزم کا اظہار معرفت کسی مجسٹریٹ یا اور عدالت کے سوائے عدالت ہائی کورٹ کے جو مطابق سند شاہی کے مقرر ہوئی ہے - یا سوائے چیف کورٹ پنجاب کے لیا جائے - تو وہ تمام اظہار معہ جملہ سوالات کے جو ملزم سے کیے جائیں اور نیز جملہ جوابات کے جو وہ دے لفظ بلفظ اُس زبان میں قلمبند کیے جائینگے جسمیں کہ اُسکا اظہار لیا جائے - یا اگر یہ غیر ممکن ہو تو عدالت کی زبان میں یا بزبان انگریزی تحریر ہو کہ اُس کو معائنہ کرایا جائیگا یا اُسکے روبرو پڑھا جائیگا - اور اگر وہ اُس زبان کو نہ سمجھتا ہو جس میں کہ اظہار لکھا گیا ہو تو اُس زبان میں جسکو وہ سمجھتا ہو ترجمہ ہو کر اُسکو سنا دیا جائیگا - اور اُسکو اختیار ہوگا کہ اپنے جواب کی توضیح کرے یا اپنے جوابات میں کچھ اور اضافہ کرے -

(۲) جب تمام تحریر اُس بیان کے موافق ہو جائے جسکو وہ سچ ظاہر کرتا ہو تب ملزم کے دستخط اور مجسٹریٹ یا ایسی عدالت کے جج کے دستخط اظہار پر ثبت ہونگے - اور ایسا مجسٹریٹ یا جج اپنے ہاتھ سے اس امر کی تصدیق لکھیگا کہ وہ اظہار اُس کے مواجہہ اور اُس کی سماعت میں قلمبند کیا گیا اور اُس میں شخص ملزم کا تمام بیان صحیح و درست مندرج ہے -

(۳) جن مقدمات میں کہ اظہار شخص ملزم کا مجسٹریٹ یا سشن جج کی معرفت قلمبند نہ کیا جائے تو مجسٹریٹ یا جج کو لازم ہے بجز اُس صورت کے کہ وہ مجسٹریٹ پریزیڈنسی ہو - کہ جیسے جیسے گواہ کا اظہار ہوتا جائے اظہار کی ایک یادداشت بزبان مستعملہ عدالت یا بزبان انگریزی لکھتا جائے اگر وہ زبان انگریزی سے بقدر کافی واقف ہو اور مجسٹریٹ یا جج مذکور کو چاہیئے کہ ایسی یادداشت اپنے قلم خاص سے لکھے - اور اُسپر اپنے دستخط ثبت کرے - اور وہ یادداشت شامل مثل کیجائیگی - اگر مجسٹریٹ یا جج مذکور ایسی یادداشت کے لکھنے سے معذور ہو تو اُس کو لازم ہے کہ اپنی معذوری کی وجہ لکھے - + (۴) کوئی

تحریر شہادت ہائیکورٹ میں

دفعہ ۳۶۵ - ہر عدالت ہائیکورٹ کو جو بموجب فرمان شاہی کے مقرر ہوئی ہو اور نیز چیف کورٹ پنجاب کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ قاعدہ عام کے یہ بات مقرر کرے کہ جو جو مقدمات اُن عدالتوں کے روبرو پیش ہوں اُن میں شہادت کس طور پر قلمبند کی جائے گی - اور عدالت مذکور کے ججوں کو لازم ہوگا کہ مطابق اُسی قاعدہ کے (اگر کوئی مقرر ہوا ہو) شہادت کو یا اُسکا خلاصہ قلمبند کریں - +

عبارت اس ذیلی دفعہ کی شخص ملزم کے اظہار سے متعلق نہ ہوگی جو حسب دفعہ ۳۶۴ کے لیجائے +

باب ۲۶

بابت تجویز کے

تجویز کے سنانے کا طریقہ

دفعہ ۳۶۶ (۱) تجویز ہر مقدمہ کی جو معرفت کسی عدالت فوجداری مجاز سماعت ابتدائی کے فیصل کیا جائے حسب تفصیل ذیل پڑھکر سنائی جاوے گی یا ویسی تجویز کا خلاصہ حسب تفصیل ذیل بیان کر دیا جائیگا۔

(الف) برسر اجلاس اسی وقت بعد ختم ہونے تجویز کے یا کسی تاریخ مابعد پر جسکی اطلاع فریقین یا ان کے وکلار کو دیجائیگی اور

(ب) عدالت کی زبان میں یا کسی اور زبان میں جو شخص ملزم یا اسکا وکیل سمجھتا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ کل تجویز جج اجلاس کنندہ پڑھکر سناویگا اگر اس سے حسب کو رپڑھکر سنا دیئے جانیکی استدعا مدعی یا مدعاعلیہ کرے

(۲) شخص ملزم تجویز سننے کے لیئے اگر حراست میں ہو تو حاضر کیا جائیگا یا اگر حراست میں نہ ہو تو اسکو تجویز سننے کے لیئے عدالت میں حاضر ہونیکا حکم دیا جائیگا۔ الا اس صورت میں کہ دوران تجویز میں اسکا اصالتاً حاضر ہونا معاف کیا گیا ہو اور حکم سزا میں صرف جرمانہ کا حکم ہو یا وہ بری کر دیا گیا ہو تو ان صورتوں میں سے ہر ایک میں جائز ہے کہ وہ تجویز اس کے وکیل کے مواجہ میں سنائی جاوے۔

(۳) جو تجویز کہ عدالت فوجداری سناتے وہ صرف اس وجہ سے باطل متصور نہ ہوگی کہ کوئی فریق یا اسکا وکیل اس تاریخ یا اس مقام پر جس کی اطلاع تجویز مذکور کے سنانے کے لیئے دیگئی تھی حاضر نہیں تھا یا کہ ویسی تاریخ اور مقام کی اطلاع فریقین یا ان کے وکلار کو یا ان میں سے کسیکو پہنچائی نہیں گئی یا اس کے پہنچانے میں کچھ نقص ہوا ہے۔

(۴) اس دفعہ کے کسی مضمون سے یہ مفہوم نہیں ہوگا کہ دفعہ ۵۳۷ کے احکام کی وسعت پذیری کسی طرح سے محدود کر دیگئی ہے۔

تجویز کی زبان اور اسکا مضمون

دفعہ ۳۶۷ (۱) ایسی ہر تجویز بجز اس صورت کے جسکی بابت کوئی اور حکم صریح اس مجموعہ میں مندرج ہو عدالت کے حاکم اجلاس کنندہ کے قلم خاص سے عدالت کی زبان میں یا انگریزی زبان میں تحریر کی جائے گی اور اس میں امر یا امور تنقیح طلب درج کیئے جائینگے اور فیصلہ ہر امر مذکور کا اور وجوہ فیصلہ لکھی جائینگی۔ اور اسپر تاریخ اور دستخط بقلم حاکم اجلاس کنندہ سر اجلاس تجویز سنانے کے وقت ثبت کیئے جائینگے۔

(۲) تجویز مذکور میں صراحت اس جرم کی (اگر کوئی ہو) جسکی پاداش میں اور مجموعہ تعزیرات ہند کی اس دفعہ کی یا کسی اور قانون کی جسکے مطابق شخص ملزم پر حکم سزا صادر کیا گیا درج کی جائے گی۔ اور نیز صراحت سزا کی جو اس کے لیئے تجویز ہوئی ہو۔

تجویز علی سبیل البدلیت

(۳) جب مجرم پر کوئی جرم مقررہ مجموعہ تعزیرات ہند ثابت قرار دیا جائے اور اس امر میں شبہ ہو کہ جرم مذکور مجموعہ مذکور کی دو دفعات میں سے کسی دفعہ میں داخل ہے۔ یا دفعہ واحد کے دو ضمنوں میں سے کسی ضمن میں داخل ہے۔ تو عدالت کو چاہیئے کہ اشتباہ کو صاف کر کے تجویز علی سبیل البدلیت صادر کرے۔

(۴) اگر تجویز کی رو سے شخص ملزم جرم سے بری کیا گیا ہو تو تجویز میں عدالت وہ جرم لکھیگی جس سے کہ شخص ملزم بری کیا جائے اور یہ ہدایت کریگی کہ وہ رہائی پاوے۔

(۵) اگر شخص ملزم پر ایسا جرم ثابت قرار دیا جائے جسکی سزا موت مقرر ہے اور عدالت کی تجویز سے اُسکو کوئی اور سزا سوائے موت کے دیگئی ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ اپنی تجویز میں وجہ اس بات کی ظاہر کرے کہ کیوں سزا موت کی عاید نہیں کی گئی۔

مگر شرط یہ ہے کہ جن مقدمات میں جوری کی معرفت تجویز ہو عدالت کو کوئی تجویز لکھنی ضرور نہیں ہے لیکن عدالت سشن کو لازم ہے کہ اہل جوری کو جو ہدایت کیجائے اُس ہدایت کی مدات کو قلمبند کرے۔

حکم سزائے موت

دفعہ ۳۶۸ (۱) جب کسی شخص کی نسبت حکم سزائے موت صادر ہو تو حکم میں یہ ہدایت کی جائے گی کہ وہ شخص اُس عرصہ تک گلو بستہ لٹکایا جائے کہ اُسکا دم نکل جائے۔

حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور

(۲) حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور میں اُس مقام کی تصریح نہوگی جسمیں کہ شخص سزایاب کو بھیجنا منظور ہو۔

عدالت تجویز کو تبدیل نہ کر سکے گی

دفعہ ۳۶۹ کسی عدالت کو باستثنائے ہائیکورٹ کے اختیار نہیں ہے کہ جب اپنی تجویز پر ایک مرتبہ دستخط کر چکے اُس میں کچھ تبدیل یا نظر ثانی کرے الا اُس طور پر جیسا کا ذکر دفعہ ۳۹۵ اور دفعہ ۴۸۴ میں ہوا ہے یا واسطے تصحیح غلطی کتابت کے۔

پریزیڈنسی مجسٹریٹ کی تجویز

دفعہ ۳۷۰۔ پریزیڈنسی مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ طریقہ محکومہ صدر کے مطابق تجویز لکھنے کے عوض امور مفصلہ ذیل قلمبند کرے:-

(الف) مقدمہ کا نمبر ترتیبی۔

(ب) تاریخ ارتکاب جرم۔

(ج) نام مستغیث (اگر کوئی ہو)

(د) نام شخص ملزم کا اور (بجز رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے) اُسکی ولدیت و سکونت۔

(ہ) جرم جسکا الزام لگایا گیا یا جو ثابت قرار دیا گیا۔

(و) عذر شخص ملزم کا اور اُسکا اظہار (اگر کچھ لیا گیا ہو)

(ز) حکم اخیر

(ح) تاریخ حکم مذکورہ اور

(ط) اُن سب مقدمات میں جنمیں مجسٹریٹ قید کی سزا تجویز کرے یا جرمانہ دو سو روپیہ سے زیادہ تعداد کا یا دونو سزائیں عاید کرے ایک مختصر کیفیت وجوہ ثابت قرار دینے جرم کی۔

ملزم کو تجویز سمجھا دیجائیگی اور نقل دی جائے گی

دفعہ ۳۷۱ (۱) شخص ملزم کی درخواست پر تجویز کی ایک نقل یا جب وہ خواہش ظاہر کرے تجویز کا ترجمہ اُسی کی زبان میں اگر اُسکا تیار کرنا ممکن ہو یا زبان مستعملہ عدالت اُسکو بلا توقف دیا جائیگا۔ لازم ہے کہ نقل مذکور ہر صورت میں علاوہ مقدمہ لایق اجرائے سمن کے بلا اُجرت دی جائے۔

(۲) لازم ہے کہ اُن مقدمات میں جو معرفت جوری کے عدالت سشن میں تجویز کیئے جائیں نقل ہدایت

حاکم جو جوری کو سنائی جائے۔ شخص ملزم کی درخواست پر بلا درنگ بلا خرچہ دیجائے۔

اُس شخص کی صورت میں جسکی بابت حکم سزائے موت صادر ہوا ہو۔ (۳) جب شخص ملزم کی نسبت سشن جج کے حکم سے سزائے موت تجویز کی گئی ہو تو جج مذکور کو چاہیئے کہ ملزم کو اس بات سے بھی مطلع کرے کہ اگر اُسکو اپیل کرنا منظور ہو تو کس میعاد کے اندر اپیل رجوع کرنا چاہیئے

تجویز کا کب ترجمہ کیا جائیگا **دفعہ ۳۷۲** - اصل تجویز مقدمہ کی مثل میں شامل کی جائیگی اور اگر اصل تجویز سوائے زبان مستعملہ عدالت کے کسی اور زبان میں لکھی ہوئی ہو اور ملزم خواستگار ہو تو ترجمہ اسکا زبان مستعملہ عدالت مرتب ہوکر مثل میں شامل کیا جائیگا۔

عدالت سشن تجویز اور حکم سزا کی نقل مجسٹریٹ کے پاس بھیجیگی **دفعہ ۳۷۳** - جن مقدمات کی تجویز عدالت سشن کے روبرو ہو۔ عدالت مذکور کو لازم ہے کہ اپنی تجویز اور حکم سزا کی (اگر کوئی ہو) ایک نقل اُس مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجدے جس کے علاقۂ حکومت کی حدود ارضی کے اندر مقدمہ کی تجویز ہوئی تھی۔

باب (۲۷)

بابت ترسیل احکام سزا بغرض بحالی عدالت اعلیٰ میں

حکم سزائے موت عدالت سشن مرسل کریگی۔ **دفعہ ۳۷۴** جب عدالت سشن حکم سزائے موت صادر کرے تو کاغذات مثل عدالت ہائیکورٹ میں مرسل کیئے جائینگے اور حکم مذکور کی تعمیل نہ کیجائے گی اِلّا اُس صورت میں کہ وہ ہائیکورٹ سے بحال رکھا جائے۔

ہدایت کرنے کا اختیار کہ تحقیقات مزید کی جائے یا شہادت مزید لی جائے **دفعہ ۳۷۵** (۱) جب ایسے کاغذات مثل مرسل کیئے جائیں۔ اگر ہائیکورٹ کی رائے ہو کہ کسی ایسے امر کی بابت تحقیقات مزید کی جائے یا شہادت مزید لی جائے جو شخص مجرم قرار دادہ کی قصور واری یا بے گناہی سے تعلق رکھتا ہو تو ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ خود تحقیقات مذکور کرے یا شہادت مزید لے یا عدالت سشن کو تحقیقات کرنے یا شہادت مزید لینے کی ہدایت کرے۔

(۲) ایسی تحقیقات یا شہادت روبروئے اہالی جوری یا اسیسر کے عمل میں نہ آئے گی اور نہ لی جائیگی۔ اور بجز اُس صورت کے عدالت ہائی کورٹ سے اور طرح پر ہدایت ہو شخص مجرم قرار دادہ کا اُس وقت حاضر رہنا ضرور نہیں ہے جب وہ تحقیقات کی جائے یا شہادت لی جائے۔

(۳) نتیجہ ایسی تحقیقات یا شہادت کا جبکہ ہائیکورٹ خود تحقیقات نہ کرے اور شہادت نہ لے بذریعہ سارٹیفکٹ ہائیکورٹ مذکور میں مرسل کیا جائیگا۔

اختیار ہائیکورٹ کا دربارہ بحال رکھنے حکم سزا کے یا منسوخ کرنے اُس تجویز کے جسکی رو سے جرم ثابت قرار پایا ہو

دفعہ ۳۷۶ - ہر مقدمہ میں جو دفعہ ۳۷۴ کے بموجب مرسل ہوا ہو عام اس سے کہ اُس کی تجویز باعانت اسیسران یا اہل جوری کے ہوئی ہو ہائی کورٹ کو اختیار ہے ۔ کہ

(الف) حکم سزا کو بحال رکھے یا کوئی اور حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے - یا

(ب) اُس تجویز کو جسکی رُو سے جُرم ثابت قرار پایا ہو منسوخ کرے اور ملزم پر ایسا جرم ثابت تجویز کرے جو عدالت سشن قایم کرسکتی تھی یا بربنا اُسی فرد قرارداد جرم یا فرد مصحح کے از سر نو مقدمہ کے تجویز ہونے کا حکم دے - یا

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی حکم بحالی کا حسب دفعہ ہذا صادر نہ کیا جائیگا تاوقتیکہ میعاد اپیل کے دائر کرنے کی نہ گذر جائے - یا اگر اپیل میعاد مذکور کے اندر دائر ہوچکا ہو تو تاوقتیکہ اپیل کا تصفیہ نہ ہوجائے -

بحالی حکم سزا یا نئے حکم سزا پر دو حجوں کے دستخط ہوں گے

دفعہ ۳۷۷ - ہر مقدمہ میں جو حسب طریقہ متذکرہ صدر مرسل کیا جائے ہائیکورٹ کی تجویز کا جو مشعر بحالی حکم سزا ہو یا کسی اور تجویز یا حکم جدید کا جو ہائیکورٹ سے صادر ہو جبکہ کورٹ مذکور میں دو یا زیادہ حاکم ہوں کم سے کم دو حکام کے ہاتھ سے قلمبند ہو کر صادر ہونا اور اُسپر اُن کے دستخط کا ثبت ہونا ضروریات سے ہے -

ضابطہ اختلاف رائے کی صورت میں

دفعہ ۳۷۸ - جب ایسا مقدمہ چند حاکموں کے بنچ کے روبرو سماعت کیا جائے اور اُن حاکموں میں اختلاف رائے مساوی ہو تو وہ مقدمہ معہ آرا اُن حاکموں کے کسی اور حاکم کے روبرو پیش کیا جائیگا - اور حاکم آخرالذکر بعد اُس قدر سماعت کے جو اُس کو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کریگا - اور تجویز یا حکم اُسی رائے کے مطابق صادر کیا جائیگا -

ضابطہ اُن مقدمات میں جو بحالی کیلئے ہائیکورٹ میں پیش ہوں

دفعہ ۳۷۹ - جو مقدمات عدالت سشن سے عدالت ہائیکورٹ میں واسطے بحالی حکم سزائے موت کے مُرسل کیئے جائیں ہائیکورٹ کے اہلکار مناسب کو لازم ہے کہ بلاتوقف بعد صادر ہونے حکم بحالی سزا یا کسی اور حکم مصدرہ ہائیکورٹ کے نقل اُس حکم کی بعد ثبت مُہر ہائیکورٹ اور بہ تصدیق اپنے دستخط کے عدالت سشن میں مُرسل کرے -

ضابطہ اُن مقدمات میں جو ایسے مجسٹریٹ نے مرسل کیئے ہوں جسے تحت دفعہ ۵۶۲ عمل کرنیکا اختیار رہا ہو

دفعہ ۳۸۰ - جب کارروائیات بپابندی احکام دفعہ ۵۶۲ مجسٹریٹ کو درجہ اول یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کے پاس ارسال کیجائیں تو ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ بربنا اُن کارروائیات کے ایسا حکم سزا صادر کرے یا اُکی نسبت کوئی ایسا حکم نافذ کرے جیسا کہ وہ اُس صورت میں صادر یا نافذ کرسکتا جبکہ مقدمہ کی خود اُس نے ابتدائی سماعت کی ہوتی - اور اگر وہ کسی امر تنقیح پر مزید تحقیقات یا مزید شہادت کو ضرور تصور کرے تو وہ ایسی مزید تحقیقات خود کرسکتا یا خود ویسی شہادت لے سکتا ہے یا ویسی تحقیقات کے لیئے اور شہادت کے لیئے جانے کی ہدایت کرسکتا ہے -

باب (۲۸)

بابت تعمیل حکم سزا

تعمیل حکم موت جو بموجب دفعہ ۳۷۴ صادر ہو

دفعہ ۳۸۱- جب کوئی حکم سزائے موت مصدرۂ عدالت سشن بہ اجلاس تصدیق کیلئے ہائی کورٹ میں مرسل کیا جائے تو عدالت سشن کو لازم ہے کہ بانتیا ورثہ کا حکم بحالی یا اور حکم جو اسپر صادر ہوا ہو حاصل کرکے حکم مذکور کی تعمیل بذریعہ اجرائے قطعہ وارنٹ یا کسی اور طریق پر عمل میں لائے جو ضروری معلوم ہو۔

التوائے حکم سزائے موت جو حاملہ عورت پر صادر ہو

دفعہ ۳۸۲- اگر کوئی عورت جسکے نام حکم سزائے موت صادر ہوا ہو حاملہ پائی جاوے تو ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ واسطے التوائے تعمیل اُس حکم سزا کے حکم دے اور اسکو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے اُس حکم کے بدلے حکم حبس دوامی بعبور دریائے شور صادر کرے۔

اور صورتوں میں حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور یا قید کی تعمیل

دفعہ ۳۸۳- جب شخص ملزم سوائے اُن مقدمات کے جو دفعہ ۳۸۱ میں مرقوم ہیں اور مقدمات میں حکم حبس بعبور دریائے شور یا قید کا صادر کیا جاوے تو عدالت صادر کنندہ حکم سزا کو لازم ہے کہ فوراً وارنٹ اُس جیلخانہ میں بھیجے جسمیں شخص ملزم مقید ہے یا ہونیوالا ہے اور بجز اُس صورت کے کہ شخص مذکور پہلے سے جیلخانہ میں مقید ہوا سے مع وارنٹ کے جیلخانہ مذکور میں بھیجدے۔ +

وارنٹ بغرض تعمیل کس کے نام لکھا جائیگا

دفعہ ۳۸۴- ہر وارنٹ جو بابت تعمیل حکم سزائے قید کے ہو اُس جیلخانہ یا اور مقام کے افسر مہتمم کے نام لکھا جائیگا جسمیں مجرم مقید ہو یا مقید ہونے والا ہو +

وارنٹ کس کے ہاتھ میں دیا جائیگا

دفعہ ۳۸۵- جب شخص مجرم جیلخانہ میں قید ہونے والا ہو تو وارنٹ جیلر کے ہاتھ میں دیا جائیگا۔ +

وارنٹ بغرض وصول جرمانہ

دفعہ ۳۸۶- جب کسی مجرم پر حکم سزائے ادائے جرمانہ صادر کیا جائے تو عدالت صادر کنندہ حکم مذکور کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے قطعہ وارنٹ بغرض وصول زر جرمانہ بذریعہ قرقی اور نیلام جائداد منقولہ مملوکہ مجرم مذکور کے جاری کرے گو حکم سزا میں یہ ہدایت ہو کہ درصورت عدم ادائے جرمانہ کے مجرم قید کیا جائیگا۔ +

ایسے وارنٹ کا اثر

دفعہ ۳۸۷- جائز ہے کہ ایسا وارنٹ اُس عدالت کے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر تعمیل کیا جائے اور اُس میں یہ اختیار دیا جائیگا کہ قسم مذکور کی جو کچھ جائداد اُن حدود کے باہر ہو وہ بھی قرق اور نیلام کیجائے بشرطیکہ وارنٹ کی ظہر پر اُس مجسٹریٹ ضلع یا اُس چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے دستخط ہوں جس کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر وہ جائداد دستیاب ہو۔

حکم سزائے قید کی تعمیل کا التوا

دفعہ ۳۸۸ (۱) جب مجرم پر صرف جرمانہ کی سزا تجویز کیجائے اور درصورت عدم ادائے جرمانہ قید تجویز کی جائے اور عدالت دفعہ ۳۸۶ کے بموجب وارنٹ جاری کرے تو اُس کو اختیار ہے

+ دربارہ تعمیل احکام سزائے قید کے ایسے ہوا ہیں جنکی میعاد چھ مہینے یا اُس سے کم ہو۔ دیکھو قانون ۷ سنہ ۱۸۹۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۲ -
+ دربارہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے دیکھو دفعہ ۴۲ - ایضاً - +

کہ حکم قید کی تعمیل ملتوی کرکے شخص ملزم کو اس شرط پر رہا کرے کہ وہ قطعہ مچلکہ معہ یا بلا ضامنوں کے جو کچھ عدالت مناسب سمجھے اس مضمون سے لکھدے کہ جو تاریخ واسطے واپسی وارنٹ کے مقرر ہے۔ جو تاریخ کہ روز تحریر مچلکہ سے انتہا درجہ ۱۵ روز سے زیادہ فاصلہ پر نہ ہوگی۔ اس تاریخ کو عدالت میں حاضر ہوگا۔ اور در صورت عدم وصول جرمانہ عدالت ہدایت کرسکتی ہے کہ حکم قید کی تعمیل فوراً کی جائے۔

(۲) ایسی ہر صورت میں جبکہ روپیہ کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہو۔ اور اس کی عدم وصولی پر سزا ے قید دی جاسکتی ہو عدالت کو اختیار ہے کہ اس شخص کو جسے روپیہ کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہو حسب احکام دفعہ متحتی (ا) مچلکہ لکھدینے کیلئے کہے۔ اور اسکے مچلکہ لکھدینے سے قصور کرنے پر عدالت مذکور فی الفور حکم سزا صادر کردینے کا اختیار رکھتی ہے جیسے کہ گویا روپیہ وصول نہیں ہوا۔

کس کے حکم سے وارنٹ جاری کیا جاسکتا ہے

دفعہ ۳۸۹۔ جائز ہے کہ وارنٹ واسطے تعمیل کسی حکم سزا کے اس جج یا مجسٹریٹ کے حکم سے جاری کیا جائے جس نے حکم سزا صادر کیا ہو یا معرفت اس کے قائم مقام عہدہ کے جاری کیا جائے۔

صرف حکم سزا ے تازیانہ زنی کی تعمیل

دفعہ ۳۹۰۔ جب ملزم کے نام صرف حکم سزا ے تازیانہ صادر ہو تو تعمیل سزا ے مذکور کی اس مقام اور وقت پر کی جائیگی جس کی عدالت ہدایت کرے۔

حکم سزا ے تازیانہ زنی بازد یا دقید کی تعمیل

دفعہ ۳۹۱۔ جب شخص ملزم پر حکم سزا ے تازیانہ بازد یا دقید کے ایسے مقدمہ میں صادر ہو جو قابل اپیل ہو تو وہ تازیانہ اسوقت تک لگایا جائیگا جبتک کہ تاریخ حکم سزا سے ۱۵ روز نہ گذر جائیں۔ یا اگر اس عرصہ میں اپیل دائر ہو جائے تو جبتک کہ حکم سزا عدالت اپیل سے بحال نہ کیا جائے مگر واضح ہو کہ جسقدر جلد ممکن ہو بعد اختتام اس پندرہ روز کے یا اگر اپیل ہوا ہو تو جسقدر جلد ممکن ہو بعد حصول حکم عدالت اپیل مشعر بحالی حکم سزا کے تازیانہ لگایا جائیگا۔

(۲) تازیانہ روبرو افسر مہتمم جیلخانہ کے لگایا جائیگا بجز اس صورت کے کہ جج یا مجسٹریٹ یہ حکم دے کہ تازیانہ خود اس کے مواجہہ میں لگایا جائے۔

(۳) کسی شخص ملزم کو سزا ے تازیانہ بازد یا دقید کے نہ دیجائیگی۔ جبکہ اس قید کی میعاد جسکا اسے حکم دیا گیا ہو تین مہینوں سے کم ہو۔

سزا دینے کا طریقہ

دفعہ ۳۹۲ (ا) جب شخص مجرم ۱۶ برس یا اس سے زیادہ عمر کا ہو اس کو سزا ے تازیانہ شبک بید سے جسکا قطر آدہ انچہ سے کم نہ ہو اس طریق پر اور جسم کے اس مقام پر جو لوکل گورنمنٹ کی تجویز سے مقرر ہو دیجائے گی۔ اور اگر مجرم ۱۶ برس سے کم عمر کا ہو تو سزا ے مذکورہ اس طریق پر اور جسم کے اس حصہ پر اور ایسے آلہ سے دیجائے گی جیسے لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے۔

تعداد ضرب کی حد

(۲) لازم ہے کہ کسی صورت میں سزا ے مذکور ۳۰ ضرب سے زیادہ نہ ہو۔

بدفعات تعمیل نہ کیجائیگی | **دفعہ ۳۹۳** - تعمیل کسی حکم سزائے تازیانہ کی بدفعات نہ کی جائیگی اور کوئی شخص منجملہ اشخاص مندرجہ ذیل لائق سزائے تازیانہ نہ ہوگا یعنے

مستثنیات | (الف) عورت

(ب) مرد جنکی نسبت سزائے موت یا حبس بعبور دریائے شور یا سزائے مشقت تعزیری بحالت قید یا پانچ برس سے زیادہ قید کا حکم ہوا ہو۔

(ج) مرد جنکی نسبت عدالت یہ گمان کرے کہ وہ ۴۵ برس سے زیادہ عمر کے ہیں۔

تازیانہ نہیں عمل میں نہیں آئیگی اگر مجرم تندرست نہو | **دفعہ ۳۹۴** (۱) کسی حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل نہ کیجائیگی۔ اِلّا اُس صورت میں کہ کوئی ڈاکٹر بشرطیکہ وہ حاضر ہو اس امر کی تصدیق کرے یا درصورت نہ حاضر ہونے کسی ڈاکٹر کے مجسٹریٹ یا اور افسر کو جو اُسوقت موجود ہو یہ معلوم ہو کہ مجرم اسقدر تندرست ہے کہ سزائے مذکور برداشت کرسکیگا۔ +

تعمیل کی موقوفی | (۲) اگر دوران اثنائے تعمیل کسی حکم سزائے تازیانہ کے کوئی عہدہ دار صیغہ ڈاکٹری اِس بات کی تصدیق کرے یا اُس مجسٹریٹ یا عہدہ دار حاضر کو معلوم ہو کہ مجرم ایسا تندرست نہیں ہے کہ سزائے باقی ماندہ کو برداشت کرے تو سزائے تازیانہ قطعاً موقوف کی جائے گی۔

ضابطہ اگر سزا حسب دفعہ ۳۹۴ عمل میں نہ آسکے | **دفعہ ۳۹۵**-(۱) ہر مقدمہ میں جسمیں دفعہ ۳۹۴ کی رُو سے تعمیل حکم سزائے تازیانہ کی کُلاً یا جزواً مسدود کردیجائے۔ شخص مجرم اُسوقت تک حوالات میں رکھا جائیگا جبتک عدالت صادر کنندہ حکم سزا اُس کی ترمیم نہ کرے۔ اور عدالت موصوفہ مجاز ہوگی۔ کہ حسب اقتضائے رائے اپنے سزائے تجویز شدہ کو معاف کردے یا بجائے حکم تازیانہ یا بجائے اُسقدر جزو سزائے تازیانہ کے جسمیں تعمیل نہ ہوئی ہو شخص مجرم کو کسی میعاد کے لیئے قید رہنے کا حکم دے جو ۱۲ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ اور یہ کسی اور سزا کے علاوہ ہو سکتی ہے جو اُسی جرم کی بابت اُس کے لیئے پہلے تجویز ہو چکی ہو۔ +

(۲) اِس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ عدالت اُس میعاد سے زیادہ ایام تک قید تجویز کرسکتی ہے جسکا شخص ملزم قانوناً سزاوار ہو یا جو عدالت تجویز کرنے کی مجاز ہے +

مجرمان فراری پر حکم سزا کی تعمیل | **دفعہ ۳۹۶** (۱) جب حکم سزا کسی مجرم فراری کی نسبت اِس مجموعہ کے بموجب صادر کیا جائے تو اگر ایسا حکم سزا بابت موت یا جرمانہ یا تازیانہ کے ہو وہ بقید شرائط مندرجہ ماقبل مجموعہ ہذا الفور صدور حکم کے اثر پذیر ہو جائیگا۔ اور اگر سزائے قید یا مشقت تعزیری یا حبس بعبور دریائے شور کی بابت ہو تو مطابق قواعد مندرجہ ذیل کے اثر پذیر ہوگا۔

(۲) اگر سزائے جدید باعتبار اپنی نوعیت کے اُس سزا سے زیادہ شدید ہو جو شخص مجرم اُس وقت بھگت رہا تھا جب وہ فرار ہو گیا تو سزائے جدید فوراً اثر پذیر ہو جائے گی۔

(۳) جب سزائے جدید باعتبار اپنی نوعیت کے اُس سزا سے زیادہ شدید نہ ہو جو مجرم فرار ہونے کے وقت پا رہا تھا

لو اتر سزائے جدید کا اُس وقت شروع ہوگا جب وہ قید با مشقت تعزیری یا حبس بعبور دریائے شور جیسا مرقوم ہو اُس عرصہ مزید تک کاٹ لے جو اُسکے مفرور ہونیکے وقت اُس کی میعاد سابق میں سے منقضی ہونے کو باقی تھا +

تشریح اس دفعہ کے مقصود کے لیئے +

(الف) سزائے حبس بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری سزائے قید سے زیادہ سخت سمجھی جائے گی +

(ب) سزائے قید مع حبس تنہائی اسی قسم کی قید سے جسمیں حبس تنہائی شامل نہو زیادہ سخت سمجھی جائے گی +

(ج) سزائے قید سخت سزائے قید محض سے جسمیں تنہائی شامل ہو یا نہو زیادہ سخت سمجھی جائے گی +

حکم سزا اُس مجرم کی نسبت کہ جسکی نسبت کسی اور جرم کی علت میں حکم سزا صادر ہو چکا ہو

دفعہ ۳۹۷ - جب ایسے شخص کی نسبت حکم سزائے قید یا مشقت تعزیری یا حبس بعبور دریائے شور کا ایسے وقت پر صادر کیا جائے کہ وہ کسی اور جرم کی پاداش میں کوئی میعاد قید یا مشقت یا تعزیری یا حبس بعبور دریائے شور بھگت رہا ہو تو وہ سزائے قید یا مشقت تعزیری یا حبس بعبور دریائے شور اُسوقت شروع ہوگی جب قید یا مشقت تعزیری یا حبس بعبور دریائے شور منقضی ہو جائے جو پہلے مرتبہ اُسکے لیئے تجویز ہوئی تھی -

مگر شرط یہ ہے کہ اگر شخص مذکور کوئی میعاد قید کی کاٹ رہا ہو اور حکم سزا جو بہ ثبوت جرم مرتبہ ثانی صادر ہو واسطے حبس بعبور دریائے شور کے ہو تو عدالت مجاز ہے کہ اگر مصلحت دیکھے یہ ہدایت کرے کہ پچھلی سزا فوراً یا بوقت انقضا اُس میعاد قید کے شروع ہوگی جو پہلی مرتبہ اُس کے لیئے تجویز کی گئی تھی +

دفعات ۳۹۶ و ۳۹۷ کا محفوظ رہنا

دفعہ ۳۹۸ (۱) دفعہ ۳۹۶ یا دفعہ ۳۹۷ کی کسی عبارت سے یہ متصور ہوگا کہ کوئی شخص کسی ایسے جزو سزا سے بری ہوگا جسکا وہ ماقبل یا مابعد کی تجویز جرم کی رو سے مستوجب تھا +

(۲) جب عدم ادائے جرمانہ کے قصور میں حکم سزائے قید ایسے حکم سزائے قید اصلی کے ساتھ یا حکم سزائے قید بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری کے ساتھ ملا دیا جائے جو کسی جرم مستلزم سزائے قید کے لیئے صادر ہو - اور اُس شخص کو جو سزائے قید بھگت رہا ہو بعد بھگتنے سزائے مذکور کے قید یا قید بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری کے اصل حکم سزائے زائد یا اصل احکام سزائے زائد بھی بھگتنا پڑے تو عدم ادائے جرمانہ کے قصور میں حکم سزائے قید اثر پذیر ہوگا جبتک کہ شخص مذکور زائد حکم سزا یا احکام سزائے مذکور نہ بھگت چکا ہو +

تادیب گاہوں میں نابالغ مجرموں کی قید

دفعہ ۳۹۹ (۱) اگر کسی شخص کی نسبت جسکی عمر پندرہ برس سے کم ہو کسی عدالت فوجداری سے کسی جرم کی علت میں قید کی سزا تجویز ہوئی ہو تو عدالت موصوف کو اس حکم کے اصدار کا اختیار رہیگا کہ ایسا شخص جیلخانہ فوجداری میں قید کیئے جانیکے عوض ایسے تادیب خانہ میں قید کیا جائے جسکو لوکل گورنمنٹ نے بطور ایک ایسے محل مناسب کے مقرر کیا ہو جسمیں تادیب و نیز کسی پیشہ مفید کی تعلیم کے وسایل موجود ہوں یا جسکی نگہداشت کوئی ایسا شخص کرتا ہو جو اُن قواعد کی تعمیل پر راضی ہو جنکو گورنمنٹ بلحاظ تادیب و تعلیم اشخاص مقید تادیب خانہ مذکور کے منضبط کرے

(۲) جملہ اشخاص جو اس دفعہ کے مطابق محبوس ہوں اُن قواعد کے پابند رہیں گے جو گورنمنٹ سے تجویز ہوں -

(۳) دفعہ ہذا کسی ایسے مقام سے متعلق نہیں ہوگی جہاں تادیب گاہوں کا ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۹۷ء درست نافذ ہے

حکم سزا کی تعمیل کے وارنٹ کا واپس کرنا

دفعہ ۴۰۰ - جب حکم سزا کی تعمیل پوری ہو جائے تو عہدہ دار تعمیل کنندہ وارنٹ کو لازم ہوگا کہ وارنٹ کی پشت پر اس امر کی تصدیق لکھے کہ حکم سزا کی تعمیل کس طرح کی گئی بعد اس کے اپنے دستخط ثبت کر کے عدالت جاری کنندہ وارنٹ میں واپس کرے +

باب (۲۹)

بابت التواء اور معافی اور تبدیل احکام سزا

احکام سزا کے ملتوی یا معاف کرنیکا اختیار

دفعہ ۴۰۱ (۱) جب کسی شخص پر کسی جرم کی پاداش میں کوئی حکم سزا صادر ہوا ہو تو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ کسی وقت بلا شرط یا پابندی اُن شرایط کے جن کو شخص مجرم قرار دادہ قبول کرے اُس کی سزا کی تعمیل ملتوی کر دے - یا جو سزا اُس کے لیے تجویز کی گئی ہو اُس کو کلاً یا جزواً معاف کر دے +

(۲) جب کوئی درخواست واسطے التواء یا معاف کرانے کسی حکم سزا کے روبرو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا کسی لوکل گورنمنٹ کے پیش ہو تو جناب ممدوح باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ جیسا موقع ہو مجاز ہے کہ اُس عدالت کے حاکم اجلاس کنندہ کو جس کے روبرو جرم ثابت قرار دیا گیا تھا یا جس نے اُس کو بحال رکھا تھا حکم دے کہ وہ اپنی رائے لکھے کہ درخواست منظوری یا نامنظوری کے قابل ہے مع وجوہ اپنی رائے کے +

(۳) اگر جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کی رائے میں کوئی شرط جسکے بموجب کوئی حکم سزا ملتوی رکھا گیا یا معاف کیا گیا ہو جیسی صورت ہو پوری نہ کی گئی ہو تو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو اختیار رہیگا کہ التواء یا معافی مذکور کو منسوخ کریں یا کرے اور تب وہ شخص جسکے حق میں حکم مذکور ملتوی رکھا گیا تھا اگر غیر مقید رہے بذریعہ کسی عہدہ دار پولیس کے بلا وارنٹ گرفتار ہو سکتا ہے - اور حکم مذکور کے ناتمام جزو میعاد سزا کے بھگتنے کے لیے پھر جیلخانہ میں بھیجا جا سکتا ہے -

(۴) وہ شرط جسکے بموجب کوئی حکم سزا حسب دفعہ ہذا ملتوی رکھا یا معاف کیا جائے ایسی ہو سکتی ہے جسے شخص پوری کرے جسکے حق میں حکم سزائے مذکور ملتوی رکھا یا معاف کیا گیا ہو یا ایسی ہو سکتی ہے جس میں شخص مذکور کی خواہش کا لحاظ نہ کیا جائے -

(۵) اس دفعہ کی کسی عبارت سے جناب ملکہ معظمہ کے استحقاق میں دربارہ معافی یا التواء تعمیل یا عطائے مہلت یا منسوخی حکم سزا کے کچھ خلل نہ آئیگا -

(۶) جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اور لوکل گورنمنٹ کو اختیار رہیگا کہ بذریعہ عام قواعد یا خاص احکام کے احکام سزا کے موقوف رکھنے کی نسبت اور اُن شرایط کی نسبت ہدایت کریں یا کرے کہ جنکی بموجب عرضیاں پیش ہوکر اُنکی نسبت کارروائی کیجائیگی -

تبدیل سزا کا اختیار

دفعہ ۴۰۲ - جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ بلا رضامندی اُس شخص کے جسکے نام حکم سزا صادر ہوا ہو سزا ہائے مفصلہ ذیل میں سے کسی ایک سزا کے عوض دوسری سزا جو اُس کے بعد درج ہو تجویز کرے -

سزائے موت و حبس بعبور دریائے شور و مشقت تعزیری و قید بمشقت کسی میعاد کے لیے جو اُس سے زیادہ نہو جو قصاص تو ٹھا ...

ہوسکتی تہی۔ قید محض تا حد میعاد مذکورۂ صدر اور جرمانہ۔

باب ۳۰

بابت برارت یا اثبات جرم سابقہ

جو شخص ایکبار مجرم ٹھہر چکا ہو یا جسکی ایکبار رہائی ہو چکی ہو اُسکے مقدمے کی تجویز اُسی جرم کی بابت پھر نہیں ہوگی

دفعہ ۴۰۳ (۱) جس شخص کے مقدمہ کی تجویز معرفت کسی عدالت مجاز سماعت کے کسی جرم کی علت میں ہو چکی ہو اور وہ اُس جرم کا مجرم قرار پایا یا بے جرم قرار دیا گیا ہو تو جبتک وہ حکم مشعر اثبات یا برارت جرم مذکور نافذ و برقرار ہے شخص مذکور اسبات کے لایق نہو گا کہ اُسی جرم کی علت میں پھر اُسکے مقدمہ کی تجویز کیجائے یا کہ اُس کی تجویز باعتبار اُنھیں واقعات کے بعلت کسی اور جرم کے عمل میں آئے جسکی بابت کوئی الزام سوائے اُس الزام کے جو اُسپر قایم کیا گیا دفعہ ۲۳۶ کے مطابق قایم ہوسکتا تھا یا جسکی بابت دفعہ ۲۳۷ کے بموجب اُسپر جرم ثابت قرار پاسکتا تھا۔

(۲) جائز ہے کہ کسی شخص کی نسبت جو سابقاً کسی جرم کا مجرم یا اُس کی بابت بیجرم قرار پایا ہو کسی اور جرم جداگانہ کی بابت جسکی بابت الزام علیحدہ مقدمہ سابق میں دفعہ ۲۳۵ ذیل دفعہ (۱) کے مطابق اُسپر قایم ہوسکتا تھا کسی ایام مابعد میں پھر تجویز شروع کی جائے۔

(۳) جو شخص کسی ایسے فعل کی بابت مجرم قرار دیا گیا ہو جو مشتمل ایسے نتایج پر ہو جن کے اور فعل مذکور کے شمول سے ایک اور جرم پیدا ہو جاتا ہو۔ جو اُس جرم سے مغایر ہو جس سے وہ مجرم قرار دیا گیا ہو تو جایز ہے کہ من بعد اُس کی تجویز اُس دوسرے جرم آخر الذکر کی علت میں کیجائے بشرطیکہ ثبوت جرم کے وقت وہ نتایج پیدا نہ ہوئے ہوں یا اُنکا پیدا ہونا عدالت کو معلوم نہو۔

(۴) جو شخص کسی ایسے جرم سے بری یا اُسکا مجرم قرار دیا گیا ہو جو چند افعال پر مشتمل ہو تو جایز ہے کہ اُسپر باوجود اُس برارت یا ثبوت جرم کے من بعد کسی اور جرم کا الزام جسکا ارتکاب اُس نے اُنہیں افعال کی رو سے کیا ہو قایم کیا جاوے اور اُس کے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے بشرطیکہ جس عدالت نے پہلے مرتبہ اُس کی تجویز کی ہو اُس جرم کی تجویز کرنیکی مجاز نہ ہو جسکا الزام اُسپر من بعد قایم کیا جاتا ہے۔

(۵) دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے عبارات عامہ (مضامین عام) کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۹۷ء (نمبر ۱۰) کی دفعہ ۲۶ یا مجموعہ ہذا کی دفعہ ۱۸۸ کے احکام پر اثر نہیں پہنچیگا +

تشریح۔ خارج ہونا استغاثہ کا۔ اور موقوف رکھنا کارروائیوں کا حسب دفعہ ۲۴۹ اور رخصت کیا جانا شخص ملزم کا یا داخل ہونا عبارت کا فرد قرارداد جرم میں حسبکو دفعہ ۲۷۳ اس دفعہ کی اغراض کے لیئے وہ حیثیت کا جرم سے نہیں رکھتا۔

تمثیلات

(الف) زید کے مقدمہ کی تجویز بعلت سرقہ بحیثیت ملازم عمل میں آئی اور وہ بری کیا گیا۔ پس من بعد جب تک کہ برات کا حکم نافذ رہے اُنھیں واقعات کی بنیاد پر سرقہ بحیثیت ملازمی یا سرقہ محض یا خیانت مجرمانہ کا الزام اُسپر قایم نہیں ہوسکتا ہے۔

(ب) زید کے مقدمہ کی تجویز بر بناء الزام قتل عمد ہوئی اور وہ بری کیا گیا۔ سرقہ بالجبر کا الزام اُس پر نہیں لگایا گیا تھا لیکن واقعات سے پایا جاتا ہے کہ قتل عمد کے ارتکاب کے وقت اُس نے سرقہ بالجبر کا بھی ارتکاب کیا تھا تو جایز ہے کہ من بعد

اسپر سرقہ بالجبر کا الزام لگایا جائے اور اُسکے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے۔

(ج) زید کے مقدمہ کی تجویز بعلت جرم ضرر شدید پہنچانے کے کیگئی۔ اور وہ جرم ثابت قرار پایا۔ من بعد وہ شخص جسکو ضرر پہنچایا گیا تھا فوت ہوگیا۔ تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بعلت قتل انسان مستلزم سزا پھر تجویز عمل میں آئے۔

(د) زید پر عدالت سشن کے روبرو بکر کے قتل مستلزم سزا کا الزام لگایا گیا اور جرم ثابت قرار پایا۔ پس من بعد بعلت قتل عمداً قتل کرنے خالد کے اُنھیں واقعات کی بناء پر زید کے مقدمہ کی تجویز عمل میں نہیں آسکتی ہے۔

(ہ) کسی مجسٹریٹ درجہ اول نے زید پر بکر کو بالارادہ ضرر پہنچانے کا الزام قایم کیا۔ اور اُس کو مجرم قرار دیا۔ پس من بعد بکر کو بالارادہ ضرر شدید پہنچانے کی علت میں اُنھیں واقعات کی بناء پر زید کے مقدمہ کی تجویز عمل میں نہیں آسکتی الا اُس حال میں کہ مقدمہ اس دفعہ کے ضمن سوم میں داخل ہو۔

(و) کسی مجسٹریٹ درجہ دوم نے زید پر بکر کے بدن پر سے مال کے سرقہ کرنیکا الزام لگایا۔ اور اسی نے اُسکو مجرم قرار دیا تو جائز ہے کہ من بعد زید پر سرقہ بالجبر کا الزام اُنہیں واقعات کی بنیاد پر قایم کیا جائے اور تجویز عمل میں آئے۔

(ز) کسی مجسٹریٹ درجہ اول نے زید اور بکر اور خالد پر محمود کو بطور سرقہ بالجبر لوٹنے کا الزام قایم کیا۔ اور مجرم قرار دیا۔ تو جائز ہے کہ زید اور بکر اور خالد پر ڈکیتی کا الزام اُنہیں واقعات کی بنیاد پر قایم کیا جائے اور اُنکے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے۔

حصہ ہفتم

بابت اپیل اور استصواب اور نظر ثانی

باب (۳۱)

بابت اپیل

کوئی اپیل دایر نہیں ہوگا الا جبکہ اور جس صورت میں حکم ہو

دفعہ ۴۰۴ کوئی اپیل بنا راضی کسی تجویز یا حکم مصدرہ کسی عدالت فوجداری کے جائز نہوگا۔ الا حسب محکومہ مجموعہ ہذا یا کسی اور قانون مجریہ وقت کے۔

اپیل بنا راضی حکم مشعر نامنظوری درخواست در باب واپسی مال مسروقہ شدہ کے

دفعہ ۴۰۵ ہر شخص کو جسکی درخواست حسب دفعہ ۸۹ بابت حوالگی مال یا اُسکے زر ثمن نیلام کے کسی عدالت سے نامنظور ہوئی ہو اختیار ہے کہ اُس عدالت میں اپیل کرے جس میں بنا راضی حکم سزا عدالت سابق الذکر کے عموماً اپیل ہو سکتا ہے۔

اپیل بنا راضی حکم مشعر داخل کرنے ضمانت نیک چلنی کے

دفعہ ۴۰۶ ہر شخص کو جس سے کوئی مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی کے اپنی نیک چلنی کی ضمانت مطابق دفعہ ۱۱۸ کے طلب کرے اختیار ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کے حضور اپیل کرے۔

اپیل بنا راضی حکم سزا مصدرہ مجسٹریٹ درجہ دوم یا سوم کے

دفعہ ۴۰۷ (۱) ہر شخص جو حسب تجویز کسی مجسٹریٹ درجہ دوم یا درجہ سوم کے جرم کا ثابت قرار دیا گیا ہو یا وہ شخص جس کے نام حکم سزا حسب دفعہ ۳۴۹ یا تجویز کسی

مجسٹریٹ حصہ ضلع درجہ دوم کے صادر ہوا ہو اختیار رکھتا ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کے حضور اپیل کرے۔

اپیلوں کا مجسٹریٹ درجہ اول ہنکے پاس منتقل ہونا

(۲) مجسٹریٹ ضلع اس امر کے حکم دینے کا مجاز ہے کہ کسی اپیل کو جو حسب دفعہ ہذا رجوع ہوا ہو۔ یا ویسی اپیلوں کے کسی قسم کو ہر مجسٹریٹ درجہ اول جو اسکا ماتحت ہو اور جس نے لوکل گورنمنٹ سے ایسے مقدمات اپیل کی سماعت کا اختیار پایا ہو سماعت کیا کرے۔ اور بعد ازیں اپیل یا قسم اپیلہائے مذکور مجسٹریٹ ماتحت کے روبرو پیش کی جائینگی یا اگر مجسٹریٹ ضلع کے روبرو پیش ہو چکی ہوں تو مجسٹریٹ ماتحت مذکور کے نام منتقل کر دیجائیگی اور مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہوگا کہ کسی اپیل یا قسم اپیل ہائے پیش شدہ کو پھر اُس مجسٹریٹ سے اپنے پاس اُٹھا منگائے۔

اپیل بنا راضی حکم سزا مصدرہ اسسٹنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ درجہ اول

دفعہ ۴۰۸* - ہر شخص جو از روئے تجویز عمل آوردہ کسی اسسٹنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع یا دیگر مجسٹریٹ درجہ اول کے مجرم قرار پایا ہو اور ہر شخص جس پر حکم سزا حسب دفعہ ۴۴۹ ہو طرف سے کسی مجسٹریٹ درجہ اول کے صادر ہوا ہو اختیار رکھتا ہے کہ عدالت سشن میں اپیل کرے۔ مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) ہر رعیت برطانیہ اہل یورپ جو مجرم قرار دیا جائے مجاز ہے کہ حسب خواہش اپنے خواہ ہائیکورٹ میں اپیل کرے خواہ سشن میں

(ب) جب کسی مقدمہ میں اسسٹنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ جسے تحت دفعہ ۳۴ اختیارات حاصل ہوں چار برس سے زیادہ میعاد کی قید کا یا کوئی حکم سزا عبور دریائے شور کا صادر کرے تو اپیل ہائی کورٹ میں رجوع ہوگی۔

(ج) جب کسی شخص کو مجسٹریٹ جرم تحت دفعہ ۱۲۴ (الف) مجموعہ تعزیرات ہند کا مجرم ثابت کرے تو اپیل ہائیکورٹ میں ہوگی

اپیل عدالت سشن کیونکر سماعت میں آئے گا

دفعہ ۴۰۹ جب اپیل عدالت سشن یا سشن جج کے روبرو دائر کیا جائے تو اس کی سماعت معرفت سشن جج یا اڈیشنل سشن جج کے عمل میں آئیگی۔

اپیل بنا راضی حکم سزائے عدالت سشن

دفعہ ۴۱۰ - ہر شخص جو بہ تجویز کسی سشن جج یا اڈیشنل سشن جج کے مجرم قرار پایا ہو اختیار رکھتا ہے کہ ہائی کورٹ میں اپیل کرے۔

مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے حکم سزا کی ناراضی سے اپیل

دفعہ ۴۱۱ ہر شخص جو بہ تجویز کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے مجرم قرار پایا ہو مجاز ہے کہ اگر مجسٹریٹ مذکور نے اپنے حکم سزا میں اس کے لیئے قید چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی یہ جرمانہ تعدادی زائد از دوسو روپیہ تجویز کیا ہو تو ہائی کورٹ میں اپیل کرے۔

بعض صورتوں میں جبکہ ملزم جرم کا اقرار کرے کوئی اپیل نہ ہوسکے گا

دفعہ ۴۱۲ - باوجودیکہ کسی دفعہ ماقبل میں کوئی اور حکم ہو مگر کوئی شخص ملزم جس نے جرم کا اقبال کیا جو کسی عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول کی تجویز سے اُسی اقبال پہ مجرم قرار پایا ہو تو اُسکا اپیل نہ ہوسکیگا الا نسبت تعداد میعاد جواز حکم سزا کے۔

* ایسے اپیلوں میں درخصوص اُن اپیل کے جو مجسٹریٹ ضلع کے حکم سزا کی ناراضی سے دائر ہوا اور اپیل مذکور کی حد میعاد سماعت کی بابت دیکھو قانون ۷ سنہ ۱۸۸۷ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۴۔ مگر رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے بارے میں دیکھو دفعہ ۲۲ ایضاً۔

اُن مقامات میں جہاں جرائم سرحدی پنجاب کے قانون مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ء نافذ العمل ہے بعض اپیل عدالت چیف کورٹ میں ہوں گے اور عدالت سشن میں دائر ہونگے دیکھو قانون ۴ سنہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ (۲)

خفیف مقدمات کا اپیل نہیں ہے

دفعہ ۴۱۳ - باوصف اسکے کہ کسی دفعہ ماقبل میں کوئی اور حکم ہو وہ شخص جسپر جرم ثابت قرار دیا جاسے ان صورتوں میں اپیل نہ کرسکیگا جن میں عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع یا کسی اور مجسٹریٹ درجہ اول نے حکم سزاے قید کا جسکی میعاد صرف ایک مہینے سے زیادہ نہو یا صرف جرمانہ کا جو تعداد میں پچاس روپیہ سے زاید نہو یا صرف تازیانہ کا صادر کیا ہو -

تشریح جب ایسی عدالت یا مجسٹریٹ کی طرف سے حکم سزا یہ ہو کہ مجرم درصورت عدم ادا ے جرمانہ قید کیا جائے اور کوئی حکم علیحدہ بابت قید کے صادر نہ ہو تو حکم اول الذکر کی ناراضی سے اپیل نہیں ہوسکتا ہے +

بعض تجویزات سرسری کی ناراضی سے جنمیں جرم ثابت قرار دیا جاسے اپیل نہ ہوسکیگا

دفعہ ۴۱۴ باوصف اسکے کہ کسی دفعہ ماسبق میں کچھ اور حکم ہو وہ شخص جسپر جرم ثابت قرار دیا جائے کسی ایسے مقدمہ میں جس میں تجویز سرسری ہوا اپیل نہ کرسکیگا اور جسمیں ایسا مجسٹریٹ جو دفعہ ۲۶۰ کے مطابق عمل کرنیکا مجاز ہو صرف حکم سزاے قید کا جسکی میعاد تین مہینے سے زیادہ نہو یا محض جرمانہ کا جسکی تعداد دوسو روپیہ سے زیادہ نہو یا محض تازیانہ کا صادر کرے -

دفعات ۴۱۳ و ۴۱۴ کے متعلق شرایط

دفعہ ۴۱۵ اپیل بناراضی کسی حکم سزا مذکورۂ دفعہ ۴۱۳ یا دفعہ ۴۱۴ کے جسکی روسے دو یا چند سزائیں مفصلہ دفعات مذکور شامل کیجائیں جایز ہوگا - مگر ایسے حکم کی سزا کی ناراضی سے اپیل کرنا جو کسی اور طور سے لایق اپیل کے نہیں ہے صرف اس وجہ سے جایز نہوگا کہ شخص مجرم قرار دادہ کے نام حکم ادخال ضمانت حفظ امن کا بھی صادر ہوا ہے

تشریح - حکم سزا جسکی روسے درصورت عدم ادا ے جرمانہ قید تجویز کی گئی ہو ایسا حکم سزا نہیں ہے جس میں دو یا زیادہ سزائیں حسب منشاء دفعہ ہذا کے شامل کی گئی ہیں +

اُن احکام سزا کا مستثنے ہونا جو رعایاے برطانیہ اہل یورپ کی نسبت صادر ہوئے ہوں

دفعہ ۴۱۶ - کوئی عبارت دفعات ۴۱۳ و ۴۱۴ کی اُن مقدمات اپیل سے متعلق نہیں ہے جو بناراضی اُن احکام سزا کے رجوع کیئے جائیں جو باب ۳۳ کے مطابق رعایا برطانیہ اہل یورپ کے نام صادر ہوں +

اپیل از طرف گورنمنٹ برأت کی صورت میں

دفعہ ۴۱۷ لوکل گورنمنٹ ہدایت کرسکتی ہے کہ پیروکار مقدمہ جانب سرکار بناراضی کسی حکم ابتدائی یا اپیل متضمن برات ملزم مصدرہ کسی عدالت بجز عدالت ہائی کورٹ کے عدالت ہائیکورٹ میں اپیل رجوع کرے

اپیل کن امور میں جایز ہوگا

دفعہ ۴۱۸ - جایز ہے کہ اپیل علاوہ امر قانونی کے نسبت امور واقعاتی کے بھی دایر کیا جائے الا اُس صورت میں کہ تجویز مقدمہ باعانت اہل جوری کے ہوئی ہو کہ اس صورت میں اپیل صرف نسبت اُمور قانونی کے جایز ہوگا -

تشریح یہ عذر کہ حکم سزا نہایت سخت ہے حسب مراد دفعہ ہذا ایک عذر قانونی ہے -

سوال اپیل

دفعہ ۴۱۹ - ہر ایک اپیل بطریق سوال تحریری کے اپیلانٹ یا اُسکے وکیل کی معرفت پیش کیا جائیگا اور ایسے ہر سوال اپیل کے ساتھ نقل اُس تجویز یا حکم کی جسکی ناراضی سے اپیل ہو منسلک ہوگی (الا اُس صورت میں کہ جب وہ عدالت جس میں سوال مذکور گذرانا جاے اور طرح پر حکم کرے) اور جن مقدمات کی تجویز معرفت جوری کے ہوئی ہو نقل ہدایات جرم قرار دادہ کی جو دفعہ ۳۶۷ کے مطابق قلمبند ہوئی ہوں شامل کی جائے گی +

---

۱ دیکھو نوٹ اوپر صفحہ گذشتہ -

۲ ایسے پرچہ ہائے ہیں اپیلوں کے متعلق قیود کے لیئے دیکھو قانون ۷ بابت ۱۸۵۹ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۵ - مگر رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے بارہ میں دیکھو دفعہ ۴۴۲ - ایضاً

ضابطہ جبکہ اپیلانٹ جیل خانہ میں ہو

دفعہ ۴۲۰ اگر اپیلانٹ جیلخانہ میں ہو تو اُسکو اختیار ہے۔ کہ اپنا سوال اپیل مع نقول اُسکے افسر مہتمم جیلخانہ کے پاس داخل کرے اور افسر مذکور اُس سوال و نقول کو عدالت اپیل مناسب میں مرسل کریگا

اپیل کا بطور سرسری نامنظور ہونا۔

دفعہ ۴۲۱ (۱) عندالحصول ایسے سوال و نقل حسب منشاء دفعہ ۴۱۹ یا دفعہ ۴۲۰ کے عدالت اپیل کو لازم ہے کہ اُسکو ملاحظہ کرے اور عدالت کی دانست میں کوئی وجہ کافی دست اندازی کی* پائی جائے تو اُسکو اختیار ہے کہ اپیل کو بطور سرسری ڈسمس کرے +

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی اپیل جو دفعہ ۴۱۹ کے مطابق رجوع کیا جائے ڈسمس نہ کیا جائے گا اِلّا اُس صورت میں کہ اپیلانٹ یا اُسکے وکیل کو اپیل کی تائید میں عذرات پیش کرنیکا موقعہ معقول حاصل ہوا ہو +

(۲) کسی اپیل کو اس دفعہ کے مطابق ڈسمس کرنیسے پہلے عدالت کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی مثل طلب کرے مگر ایسا کرنا اُسپر لازم نہیں ہے

اپیل کی اطلاع

دفعہ ۴۲۲ اگر عدالت اپیل سوال اپیل کو بطور سرسری ڈسمس نہ کرے تو اُس کو چاہیئے کہ اپیلانٹ یا اُس کے وکیل کو اور اُس عہدہ دار کو جسے لوکل گورنمنٹ اس امر کے لیئے مقرر کرے اُسوقت اور مقام سے مطلع کرائے جو اپیل کی سماعت کے لیئے مقرر کیا گیا ہو۔ اور عہدہ دار مذکور کی درخواست پر نقل وجوہ اپیل کی اُس کے حوالہ کرے اور اُن مقدمات میں جن میں اپیل حسب دفعہ ۴۱۷ رجوع کیا جائے عدالت اپیل کو لازم ہے کہ اُسی قسم کی اطلاع شخص ملزم کو پہنچائے۔

انفصال اپیل میں عدالت اپیل کے اختیارات

دفعہ ۴۲۳ (۱) تب عدالت اپیل مقدمہ کی مثل طلب کریگی اگر مثل مذکور پہلے سے عدالت میں نہ آگئی ہو اور بعد کرنے ملاحظہ مثل مذکور اور سماعت عذرات اپیلانٹ یا اُس کے وکیل کے اگر وکیل حاضر ہو اور نیز پیروکار سرکاری کے اگر وہ حاضر ہو اور نیز عذرات شخص ملزم کے اگر اپیل متذکرہ دفعہ ۴۱۷ دایر ہوا ہو۔ اور ملزم مذکور حاضر عدالت مجاز ہوگی کہ اگر اُس کی نسبت میں کوئی وجہ کافی دست اندازی کی نہ پائی جائے اپیل کو ڈسمس کرے۔ یا

(الف) اگر اپیل بنار اضی کسی حکم متضمن برات شخص ملزم کے ہو تو ایسے حکم کو منسوخ کر کے تحقیقات مزید ہونے کی ہدایت کرے۔ یا یہ ہدایت کرے کہ شخص ملزم کی تجویز مقدمہ از سر نو ہو یا وہ تجویز مقدمہ کے لیئے سپرد کیا جائے جیسا موقع ہو یا شخص ملزم پر جرم ثابت قرار دیکر اُس کی نسبت حکم سزا حسب منشاء قانون کے صادر کرے +

(ب) جب اپیل بنار اضی حکم اثبات جرم کے دایر ہو تو۔

(۱) تجویز اور حکم سزا کو منسوخ کرے اور شخص ملزم کو بری کرے یا اسکو رہائی دے یا یہ حکم دے کہ اُسکے مقدمہ کی تجویز جدید معرفت کسی عدالت مجاز سماعت تابع حکومت عدالت اپیل مذکور کے عمل میں آئے یا وہ واسطے تجویز مقدمہ کے سپرد کیا جائے۔ یا

(۲) تجویز کو بدل دے اور حکم سزا کو قایم رکھے یا بعد تبدیل یا بلا تبدیل تجویز کے سزا کو کم کر دے۔ یا

(۳) بعد یا بلا گھٹانے تعداد سزا اور بلا یا بعد تبدیل تجویز کے مگر بپابندی احکام دفعہ ۱۰۶ دفعہ تحتی (۳) سزا کی حیثیت اُس طور پر بدل دے کہ تعداد سزا کی نہ بڑھنے پائے +

(ج) جب کسی اور حکم کی ناراضی سے اپیل ہو تو اُس حکم کو تبدیل یا منسوخ کر دے +

* اس بحث میں دربارہ اختیار دربابت اضافہ کرنے اپیل میں دیکھو قانون ۱۸۸۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۲ مگر در خصوص رعایا برطانیہ اہل یورپ کے لیئے دیکھو دفعہ ۴۲۳ ایضاً

(د) کوئی ایسی ترمیم کرے یا ایسا حکم مبنی بر واقعات یا حکم متعلق بہ واقعات صادر کرے جو قرین انصاف اور مناسب ہو۔

(۲) اس ایکٹ کی کسی عبارت سے عدالت کو اختیار نہ ہوگا کہ اہالی جوری کی رائے کو تبدیل یا منسوخ کرے۔ الا اُس صورت میں کہ اُسکے نزدیک حاکم عدالت کی ہدایت غلط کے باعث یا باعث غلط فہمی مراتب قانونی بنسبت صاحب جج منجانب اہالی جوری رائے جوری کی غلط معلوم ہو۔

ماتحت کی عدالت ہائے اپیل کی تجویز

دفعہ ۴۲۴۔ قواعد مندرجہ باب ۲۶ بابت تجویز مصدرہ عدالت فوجداری مجاز سماعت ابتدائی کے جہانتک ممکن ہو بجز ہائی کورٹ کے باقی ہر عدالت اپیل کی تجویز سے متعلق سمجھے جائیں گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت اپیل اسکے خلاف حکم نہ دے تو شخص ملزم کو تجویز سنانے کیلئے حاضر کرنا اور حاضر رکھنا ضرور نہ ہوگا۔

ہائیکورٹ اپیل کے حکم کا سرٹیفکیٹ عدالت ماتحت کے پاس بھیجیگی

دفعہ ۴۲۵ (۱) جب اس باب کے مطابق ہائی کورٹ سے کوئی مقدمہ بصیغہ اپیل فیصل کیا جائے تو ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ اپنا فیصلہ یا حکم بذریعہ سارٹیفکیٹ اُس عدالت میں بھیجدے جس نے تجویز یا حکم سزا یا کوئی اور حکم جسکی نارضی سے اپیل ہوا ہو قلمبند یا صادر کیا ہو اگر وہ تجویز یا حکم سزا۔ یا حکم سوائے مجسٹریٹ ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ کیطرف سے قلمبند یا صادر ہوا ہو تو سرٹیفکیٹ بتوسط مجسٹریٹ ضلع کے مرسل کیا جائیگا۔

(۲) اُس عدالت کو جسکے پاس ہائی کورٹ کا فیصلہ یا حکم بذریعہ سارٹیفکٹ کے بھیجے لازم ہے کہ بمجرد حصول اُسکے ایسے احکام صادر کرے جو ہائیکورٹ کے فیصلہ کے موافق ہوں اگر ضرورت ہو تو مقدمہ کے کاغذات اُسکے مطابق صحیح کیئے جائینگے۔

اپیل کے دوران میں حکم سزا کا معطل رہنا

دفعہ ۴۲۶ (۱) عدالت اپیل یہ حکم دے سکتی ہے اور اس کی وجوہ قلمبند کی جائینگی کہ کسی شخص مجرم قرار دادہ کے اپیل کے دوران میں تعمیل اُس تجویز یا حکم کی ملتوی رہے جسکی نارضی سے اپیل ہوا ہو۔

ضمانت پر اپیلانٹ کی رہائی

اور اگر شخص مجرم قرار دادہ جیلخانہ میں ہو یہ حکم دے سکتی ہے کہ وہ ضمانت پر یا خود اپنے مچلکہ پر رہائی پائے۔

(۲) اختیار جو اس دفعہ کی رو سے عدالت اپیل کو حاصل ہے ہائی کورٹ کیطرف سے بھی اسوقت نافذ ہوسکتا ہے جب کسی مجرم اقرار یافتہ کا اپیل کسی عدالت ماتحت ہائی کورٹ میں دائر ہو۔

(۳) جب بالآخر اپیلانٹ کے نام حکم سزائے قید یا مشقت تعزیری یا حبس بعبور دریائے شور صادر کیا جاتا ہے تو وہ ایام جن میں اُس نے حسب طریقہ مذکورہ صدر رہائی پائی ہو اُسکی سزا کی میعاد کے محسوب کرنے میں خارج کیئے جائینگے۔

حکم بریت کے اپیل کے وقت ملزم کی گرفتاری

دفعہ ۴۲۷ جب کوئی اپیل مطابق دفعہ ۴۱۷ رجوع کیا جائے۔ عدالت ہائی کورٹ اس حکم کا وارنٹ صادر کرسکتی ہے کہ شخص ملزم گرفتار ہوکر اسکے روبرو یا کسی عدالت ماتحت کے روبرو حاضر کیا جائے اور جس عدالت کے حضور وہ حاضر لایا جائے اُسے اختیار ہے کہ روز انفصال اپیل تک اسکو قیدخانہ میں بھیجدے یا اسکو ضمانت پر رہا کرے۔

عدالت اپیل شہادت مزید لے سکتی ہے یا لیے جانے کی ہدایت کرسکتی ہے

دفعہ ۴۲۸ (۱) اس باب کے مطابق کسی اپیل میں مصروف ہونے کے وقت عدالت اپیل کو لازم ہوگا اگر شہادت مزید کا لینا ضروری سمجھے تو اپنی وجوہ قلمبند کرے اور اُسے اختیار ہوگا کہ ایسی شہادت وہ خود لے یا شہادت کے کسی مجسٹریٹ کی معرفت لیئے جانیکا حکم دے۔ یا اگر عدالت اپیل ہائی کورٹ ہو تو یہ حکم دے کہ شہادت مذکور کسی عدالت سشن یا مجسٹریٹ کی معرفت لیجائے۔

(۲) جب شہادت مزید عدالت سشن یا مجسٹریٹ کی معرفت لیجائے تو اُسے لازم ہے کہ شہادت مذکور کے ساتھ قطعہ

سارٹیفکٹ عدالت اپیل میں بھیجدے اُسپر عدالت مذکور اپیل کے طے کرنے میں مصروف ہوگی۔

(۳) باستثناء اُس صورت کے کہ عدالت اپیل اور طرح پر ہدایت کرے جب شہادت مزید لیجائے لازم ہے کہ ملزم یا اُسکا وکیل حاضر رہے۔ مگر ایسی شہادت مزید اہالی جوری یا اسیسروں کے روبرو نہ لیجائیگی۔

(۴) شہادت تحت دفعہ ہذا باب ۲۵ کے احکام کی پابندی کے ساتھ اسطور پر لیجائیگی کہ گویا وہ تحقیقات ہے۔

ضابطہ جبکہ عدالت اپیل کے حکام بتعداد مساوی مختلف الرائے ہوں

دفعہ ۴۲۹۔ جب عدالت اپیل کے حکام بہ تعداد مساوی مختلف الآرا ہوں تو مقدمہ معہ آرائے حکام کے اُسی عدالت کے کسی اور حاکم کے روبرو پیش ہوگا اور حاکم آخرالذکر بعد اُس قدر سماعت کے (اگر کوئی ہو) جو اُس کو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کریگا اور عدالت کی تجویز اور حکم بتبعیت اُس رائے کے صادر ہوگا۔

اپیل میں احکام کا ناطق ہونا

دفعہ ۴۳۰۔ تجاویز اور احکام جو بصیغہ اپیل عدالت اپیل سے صادر ہوں ناطق ہونگے۔ بجز اُن مقدمات کے جنکی بابت دفعہ ۴۱۷ اور باب ۳۲ میں احکام مناسب مندرج ہوئے ہوں۔

اپیلوں کا ساقط ہوجانا

دفعہ ۴۳۱۔ ہر اپیل جو دفعہ ۴۱۷ کے مطابق ہوا ہو شخص ملزم کی وفات پر مطلقاً ساقط ہوتا ہے اور ہر دوسرے قسم کا اپیل ازروی باب ہذا (ماسوائے اپیل بنا بر اضحی حکم سزائے جرمانہ) اپیلانٹ کی وفات پر مطلقاً ساقط ہوجاتا ہے۔

(۳۲) باب

بابت استصواب اور نظر ثانی

پریزیڈنسی مجسٹریٹ کا استصواب رائے ہائیکورٹ سے

دفعہ ۴۳۲۔ مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے کسی مسئلہ قانونی کو جو عدالت کے کسی مقدمہ متدائرہ کی سماعت کے وقت پیدا ہو واسطے حصول رائے ہائیکورٹ مرسل کرے یا بشرط بپابندی فیصلہ ہائیکورٹ کے جو بجواب اُس استصواب کے پہنچے مقدمہ کی تجویز کرے۔ اور تا حصول فیصلہ کورٹ مذکور کے شخص ملزم کو جیلخانہ میں سپرد کرے یا اُسکو اس شرط پر ضمانت لیکر رہا کرے کہ وہ حکم اخیر سننے کے لیے عند الطلب حاضر ہوگا۔

انفصال مقدمہ مطابق فیصلہ ہائیکورٹ کے

دفعہ ۴۳۳۔ (۱) جب ایسا مسئلہ استصواباً ہائیکورٹ میں مرسل کیا جائے تو کورٹ مذکور کو لازم ہے کہ اُس کی نسبت جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے۔ اور حکم مذکور کی ایک نقل اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جس نے استصواب کیا ہو اور مجسٹریٹ مذکور اُس حکم کی پابندی سے مقدمہ کو فیصل کریگا۔

ہدایتیں دربارہ خرچہ کے

(۲) ہائیکورٹ اس باب میں ہدایت کرسکتی ہے کہ خرچہ ایسے استصواب کا کسکے ذمہ عائد کیا جائیگا۔

اُن امور کے ملتوی رکھنے کا اختیار جو ہائیکورٹ کے اختیارات بصیغہ ابتدائی کے عمل میں لاتے وقت پیدا ہوں

دفعہ ۴۳۴۔ (۱) جب روبرو کسی حاکم عدالت ہائیکورٹ کے جس میں ایک سے زیادہ جج اجلاس کرتے ہوں اور درحالیکہ وہ اپنے اختیارات فوجداری بصیغہ ابتدائی عمل میں لاتے ہوں کسی شخص پر کسی تجویز کی روسے جرم ثابت قرار دیا جائے تو حاکم مذکور کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے کسی امر قانونی کا تصفیہ جو اُس شخص کے دوران تجویز کے مقدمہ میں پیدا ہوا ہو اور جسکی تجویز مقدمہ کے نتیجہ پر موثر ہو ایسے جلسہ سے کرائے جسمیں ہائیکورٹ مذکور کے دو یا زیادہ حکام اجلاس فرما ہوں۔

ضابطہ جبکہ کسی بحث کا تصفیہ موقوف رکھا جائے

(۲) جب حاکم مذکور تصفیہ کسی ایسی بحث کا دوسرے جلسہ کی رائے پر موقوف رکھے تو شخص مجرم قرار دادہ تا حصول فیصلہ جلسہ مذکور کے جیلخانہ میں واپس بھیجا جائے گا یا اگر حاکم مذکور مناسب سمجھے ضمانت پر رہائی پائیگا اور حکام ہائیکورٹ مجاز ہونگے کہ اس مقدمہ پر یا اُسکے اُسقدر جزو پر جسکی ضرورت پائی جائے نظر ثانی کریں اور امر بحث طلب کی تجویز مختتم کردیں اور جو حکم سزا طرف سے عدالت سماعت ابتدائی کے صادر ہوا ہو اُسکو تبدیل کرکے ایسی تجویز یا حکم صادر کریں جو حکام موصوف کو مناسب معلوم ہو +

عدالتہائے ماتحت کی مثلوں کے طلب کرنے کا اختیار

دفعہ ۴۳۵ (۱) حکام ہائی کورٹ یا عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع یا کسی مجسٹریٹ حصہ ضلع کو جسے لوکل گورنمنٹ نے اس باب میں اختیار عطا کیا ہو اختیار ہے کہ کاغذات مثل کسی مقدمہ مرجوعہ کسی ایسی عدالت فوجداری ماتحت کے جو کورٹ یا مجسٹریٹ موصوف کے علاقہ کی حدود اراضی کے اندر واقع ہو اس غرض سے طلب کرکے اُنکا معائنہ کرے کہ اُسکو اسبات کا اطمینان حاصل ہو کہ جو تجویز یا حکم سزا یا اور حکم مقدمہ میں تحریر یا صادر کیا گیا ہو صحیح اور مطابق قانون اور انصاف کے ہے یا نہیں اور آیا کارروائی ایسی عدالت ماتحت کی مطابق ضابطہ ہوئی ہے یا نہیں۔

(۲) اگر کسی مجسٹریٹ حصہ ضلع کی دانست میں جو از روے دفعہ تحتی (۱) کارہند ہو کوئی تجویز یا حکم سزا یا حکم خلاف قانون یا غیر مناسب ہو یا کوئی ایسی کارروائی بے ضابطہ ہو تو اُسے لازم ہوگا کہ مثل کو مع اُس کیفیت کے جو اُسکے نزدیک مناسب ہو مجسٹریٹ ضلع کے پاس روانہ کردے + (۳) وہ احکام جو دفعات ۱۴۳ و ۱۴۴ کے بموجب صادر ہوں اور کارروائی تحت باب ۳۶ اور دفعہ ۱۷۶ حسب مراد اس دفعہ کے لفظ کارروائی میں داخل نہیں ہے +

(۴) اگر درخواست تحت دفعہ ہذا خواہ سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کے پاس دی جائے تو کوئی مزید درخواست اُن میں سے دوسرا عہدہ دار منظور نہیں کرے گا +

حکم سپردگی کا اختیار

دفعہ ۴۳۶ - جب کسی مقدمہ کے کاغذات مثل کے دفعات ۴۳۵ کے مطابق یا اور طور پر معائنہ کرنیکے بعد سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کی رائے قرار پائے کہ مقدمہ مذکور صرف عدالت سشن سے تجویز ہونے کے لائق ہے اور کوئی شخص ملزم عدالت ماتحت کے حکم سے بیجا طور پر رہا کیا گیا ہے تو سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ شخص مذکور کو گرفتار کراکے اُس کے بعد بجائے حکم دینے تحقیقات جدیدہ کے شخص ملزم کی نسبت یہ حکم صادر کرے کہ وہ بعلت اس فعل کے جسکی بابت سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کی دانست میں وہ بطور ناجائز رہائی پاچکا ہے تجویز کے لیئے سپرد کیا جائے۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ

(الف) ایسے شخص ملزم کو ایسے جج یا مجسٹریٹ کے روبرو اسبات کی عرض معروض کرنے کا موقع دیا گیا ہو کہ اُسکی سپردگی کیوں نہ ہونی چاہیئے +

(ب) اور یہ کہ اگر جج یا مجسٹریٹ مذکور کی دانست میں شہادت موجودہ سے یہ واضح ہو کہ شخص ملزم سے کوئی اور جرم سرزد ہوا ہے تو ایسا جج یا مجسٹریٹ یہ حکم بنام عدالت ماتحت صادر کرسکتا ہے کہ عدالت آخر الذکر اُس جرم کی تحقیقات کرے +

حکم تحقیقات صادر کرنیکا اختیار

دفعہ ۴۳۷ - ہائیکورٹ یا سشن جج کو اختیار ہے کہ دفعہ ۴۳۵ کے مطابق یا اور طور پر کسی مقدمہ کے

کاغذات مثل کے معائنہ کرنیکے وقت مجسٹریٹ ضلع کے نام یہ حکم صادر کرے کہ وہ خود یا معرفت کسی اپنے ماتحت کے مجسٹریٹ کے اور اسیطرح مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ خود یا اپنے کسی مجسٹریٹ ماتحت کو ہدایت کرے کہ وہ تحقیقات مزید بنسبت کسی ایسے استغاثہ کے کرے جو ۲۰۳ دفعہ ۲۰۴ دفعہ تحتی (۳) کے مطابق خارج ہوگیا ہو یا بنسبت مقدمہ کسی شخص ملزم کے جس نے رہائی پائی ہو +

ہائیکورٹ کو رپورٹ کرنا

* **دفعہ ۴۳۸** (۱) سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ بعد کرنے معائنہ کاغذات متعلقہ کسی کارروائی حسب محکومہ دفعہ ۴۳۵ کے یا اور طور پر اگر مناسب معلوم ہو اپنے معائنہ کا نتیجہ واسطے صدور احکام ہائی کورٹ کے مرسل کرے اور جب رپورٹ مذکور میں اس امر کی سفارش ہو کہ حکم سزا منسوخ یا تبدیل کیا جائے تو یہ حکم دے سکتا ہے کہ تعمیل حکم سزا مذکور کی ملتوی رکھی جائے۔ اور اگر شخص ملزم قید میں ہو تو وہ ضمانت پر یا خود اپنے مچلکہ پر رہا کیا جائے +

(۲) ایڈیشنل سشن جج کو اُس ہر مقدمہ کی نسبت جو سشن جج اُس کے پاس منتقل کرے وہی اختیارات حاصل ہونگے جو تحت باب ہذا سشن جج کو حاصل ہیں اور وہ اُن کو عمل میں لا سکتا ہے +

ہائیکورٹ کے اختیارات دربارہ نظر ثانی کے

دفعہ ۴۳۹ (۱) نسبت کارروائی کے جسکی مثل کے کاغذات خود ہائی کورٹ نے طلب کیے ہوں یا جسکی بابت رپورٹ واسطے صدور حکم کورٹ مذکور کے مرسل ہوئی ہو یا جسکا علم کورٹ مذکور کو کسی اور طور پر ہو جائے حکام ہائیکورٹ مجاز ہونگے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے اُن اختیارات میں سے کسی کو نافذ کریں جو دفعات ۱۹۵ و ۴۲۳ و ۴۲۶ و ۴۲۷ و ۴۲۸ کے بموجب عدالت اپیل کو یا بموجب دفعہ ۳۳۸ عدالت کو مفوض ہوئے ہیں اور کسی سزا کو بڑھا دیں اور جب حکام جو بطور عدالت نظر ثانی کے شریک ہوں بہ تعداد مساوی مختلف الآرا ہوں تو مقدمہ مذکور اُس طریق پر فیصل کیا جائیگا جو دفعہ ۴۲۹ میں محکوم ہے -

(۲) کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب دیا جائیگا جو مضر حق شخص ملزم ہو تا وقتیکہ اُسکو اصالتاً یا وکالتاً اپنی جوابدہی کرنیکا موقع نہ ملا ہو -

(۳) جب وہ حکم سزا جس میں دست اندازی اس دفعہ کے بموجب کی جائے کسی مجسٹریٹ کے حضور سے صادر ہوا ہو جو سوائے اس دفعہ ۳۴ کسی اور طور پر عمل کرتا ہو تو عدالت اُس جرم کی بابت جو بدالنست عدالت مجرم سے سرزد ہوا ہو اُس سے زیادہ سزا تجویز نہ کر سکے گی جو اُس جرم کی بابت کوئی پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجۂ اول تجویز کر سکتا تھا +

(۴) اس دفعہ کی کوئی عبارت اُس تحریر سے متعلق نہیں ہے جو دفعہ ۳۰۷ کے مطابق فرد قرارداد جرم پر لکھی جائے اور نہ اس دفعہ کی رو سے ہائیکورٹ کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ تجویز برات ملزم کے بدلے تجویز ثبات جرم قایم کرے +

(۵) ہرگاہ حسب مجموعہ ہذا اپیل رجوع ہوتا ہو اگر کوئی اپیل دائر نہ کیا گیا ہو تو کوئی کارروائی بطریق نظر ثانی اُس فریق کی درخواست پر جو اپیل کر سکتا تھا منظور نہیں کی جائے گی +

فریقین کے عذرات کی سماعت عدالت کی مرضی پر موقوف ہے

دفعہ ۴۴۰ جب کوئی عدالت اپنے اختیارات نظر ثانی نافذ کرتی ہو تو کوئی فریق مستحق اسبات کا نہ ہوگا کہ عدالت کے روبرو اصالتاً یا وکالتاً عذرات پیش کرے +

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے بوقت نفاذ ایسے اقتدارات کے کسی فریق کے عذرات جو اصالتاً یا وکالتاً پیش ہوں سماعت کرے اور کوئی عبارت اس دفعہ کی دفعہ ۴۳۹ کی دفعہ تحتی ۲ کے نقیض نہ سمجھی جائے گی +

پریزیڈنسی مجسٹریٹ کو بیان تحریر کرنا اسکے فیصلہ کی وجوہ ہوں گی اور اسپر ہائیکورٹ غور کرے گی۔

دفعہ ۴۴۱ - جب مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی کارروائی کے کاغذات

* ایسی سزا کے اپیلوں میں جو قید ہیں اُنکے لیے دیکھو قانون ۱۹۰۵ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۱ اور مخصوص رعایا ہے یعنی اہل یورپ کے دیکھو دفعہ ۴۴۲ ایضاً +

مشل دفعہ ۴۳۵ کے مطابق ہائی کورٹ کے حکم سے طلب کیئے جائیں مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہے کہ مشل مقدمہ کے ساتھ ایک بیان تحریری جسمیں اُسکے فیصلہ یا حکم کی وجوہ اور کچھ اور واقعات جنکو وہ مؤثر نتیجہ مقدمہ سمجھتا ہو لکھے جائینگے قلمبند کر کے مرسل کرے پس حکام ہائیکورٹ قبل منسوخ یا مسترد کرنے فیصلہ یا حکم مذکور مجسٹریٹ کے کیفیت مذکور کو غور سے ملاحظہ کرینگے۔

ہائیکورٹ کے حکم کا سرٹیفکٹ عدالت ماتحت یا مجسٹریٹ کو دیا جائیگا

دفعہ ۴۴۲۔ جب عدالت ہائی کورٹ اِس باب کے مطابق کسی مقدمہ میں اصلاح فرمائے عدالت موصوف کو لازم ہوگا کہ اُس طریقہ پر جس کا حکم قبل ازیں دفعہ ۴۲۵ میں ہے اپنے فیصلہ یا حکم مذکور کو بذریعہ سارٹیفکٹ اُس عدالت میں بھیجدے جس نے وہ تجویز یا حکم سزا یا اور حکم تحریر صادر کیا ہو جسپر نظر ثانی ہوئی ہو۔ اور اُس عدالت یا مجسٹریٹ کو جسکے پاس فیصلہ یا حکم بذریعہ سارٹیفکٹ کے پہنچے لازم ہے کہ ایسے احکام صادر کرے جو فیصلہ یا حکم کے مطابق ہوں۔ اور اگر ضرورت ہو مشل مقدمہ کو اُسی کے مطابق ترمیم کرائے۔

حصہ ششم

کارروائی ہائے خاص

باب (۳۳)

کارروائی صیغہ فوجداری بمقابلہ اہل یورپ و اہل امریکہ

وہ صاحبان مجسٹریٹ جو ان الزاموں کی تحقیقات اور تجویز کر سکتے ہیں جو رعایائے برطانیہ اہل یورپ پر لگائے جاویں

دفعہ ۴۴۳۔ کسی مجسٹریٹ کو اختیار نہوگا اِلّا اُس صورت میں کہ وہ جسٹس آف دی پیس بھی ہو اور (بجز اُس صورت کے وہ مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی ہو) بجز اُس صورت کے کہ وہ مجسٹریٹ درجۂ اول اور خود رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو کہ کسی الزام کی تحقیقات یا تجویز کرے جو کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر لگایا جائے۔

سشن جج رعیت برطانیہ اہل یورپ ہوگا اسسٹنٹ سشن جج تین برس تک عہدہ پر رہا ہو اور اُسکو خاص اختیار ملا ہو۔

دفعہ ۴۴۴۔ کسی جج کو جو کسی عدالت سشن میں میرمجلس کی حیثیت رکھتا ہو۔ باستثنا سشن جج کے کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر اپنے اقتدارات نافذ کرنیکا اختیار نہوگا اِلّا اُس صورت میں کہ وہ خود رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو۔ اور اگر وہ اسسٹنٹ سشن جج ہو تو بجز اسکے کہ وہ عہدہ اسسٹنٹ سشن جج پر کم سے کم تین برس رہا ہو اور اسکو لوکل گورنمنٹ سے ایسے اقتدارات نافذ کرنیکا اختیار خاص ملا ہو۔

سماعت اُس جرم کی جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے سرزد ہو

دفعہ ۴۴۵ کوئی عبارت مندرجہ دفعہ ۴۴۳ یا ۴۴۴ کی مانع اس امر کی نہوگی کہ کوئی مجسٹریٹ کسی ایسے جرم میں دست اندازی کرے جو کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ سے سرزد ہو اُس صورت میں جبکہ اُسی قسم کے جرم کے کسی اور شخص سے سرزد ہونے پر اُسکو سماعت کرنے کا اختیار ہوتا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ کوئی حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرانے کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کے جاری کرے جسپر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو تو اُس حکمنامہ میں یہ لکھا جائیگا کہ وہ اجراء کے بعد ایسے مجسٹریٹ کے پاس واپس جائیگا جو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کرنیکا اختیار رکھتا ہو۔

احکام سزا جو صاحبان مجسٹریٹ مفصل صادر کر سکتے ہیں

دفعہ ۴۴۶ - اگرچہ دفعہ ۳۲ یا دفعہ ۳۴ میں کچھ اور حکم مندرج ہو کوئی مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کی نسبت کوئی اور حکم سوائے اسکے صادر نہ کر سکیگا کہ مجرم کسی میعاد تک قید رہے جو تین مہینے سے زیادہ نہو یا اُسقدر جرمانہ ادا کرے جو الف روپے سے زیادہ ہو۔ یا اُسپر دونو سزائیں عائد ہوں۔ اور کوئی مجسٹریٹ ضلع کوئی ویسا حکم سزا سوائے اسکے صادر نکر سکیگا کہ مجرم کسی میعاد تک قید رہے جو چھ مہینے سے زیادہ نہو یا اُسقدر جرمانہ ادا کرے جو الف روپے سے زیادہ نہو یا اُسپر دونو سزائیں عائد ہوں +

ملزم کب عدالت سشن میں اور کب ہائیکورٹ میں سپرد کیا جائیگا

دفعہ ۴۴۷ (۱) جب کسی مجسٹریٹ کے روبرو کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر کسی جرم کا الزام لگایا جائے اور بدانست مجسٹریٹ موصوف اُس الزام کی پاداش میں وہ سزا کافی تجویز نہ کر سکتا ہو اور اُسکی سزا موت یا حبس دوامی بعبور دریائے شور نہو تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر اسکی دانست میں ملزم سپرد کیے جانے کے لایق ہو تو اُسکو عدالت سشن میں سپرد کرے۔ یا اگر مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا مجسٹریٹ ہو تو اُسکو ہائیکورٹ میں سپرد کرے۔

(۲) جب جرم جو بظاہر وقوع میں آیا ہو لایق سزای موت یا حبس دوامی بعبور دریائے شور کے ہو تو سپردگی ملزم کی ہائیکورٹ میں ہوگی۔

اُن جرموں کی تجویز جنمیں ایک جرم لایق سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور کے ہو اور باقی جرائم اُس سے خفیف سزا کے لایق ہوں -

دفعہ ۴۴۸ - جب کسی شخص پر جو دفعہ ۴۴۷ کے مطابق ہائیکورٹ میں سپرد ہوا ہو چند مختلف جرایم کا الزام لگایا جائے اور اُنمیں سے ایک جرم لایق سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور کے ہو اور باقی جرایم اُس سے خفیف سزا کے لایق ہوں اور ہائیکورٹ کی دانست میں اُس شخص کو بعلت اُس جرم کے جسکی سزا موت یا حبس بعبور دریائے شور مقرر ہے معرض تجویز میں لانا نامناسب ہو تو باوصف اسکے کورٹ موصوف کو اختیار رہیگا کہ بعلت دوسرے جرم کے اسکے مقدمہ کی تجویز کرے +

وہ احکام سزا جو عدالت سشن صادر کر سکتی ہے

دفعہ ۴۴۹ (۱) باوصف اسکے کہ دفعہ ۳۱ میں کچھ اور حکم مندرج ہو کسی عدالت سشن کو اختیار نہوگا کہ رعیت برطانیہ اہل یورپ پر کوئی حکم سزا علاوہ حکم سزائے قید کے جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے صادر کرے یا جرمانہ یا دونو سزائیں صادر کرے +

ضابطہ جبکہ سشن جج اپنے اختیارات کو غیر کافی پائے

(۲) اگر کسی وقت بعد سپردگی ملزم اور قبل اسکے کہ تجویز پر دستخط ہوجائیں حاکم اجلاس کنندہ کی دانست میں سزائے کافی اُس جرم کی جو بظاہر ملزم پر ثابت ہوا ہو اُس حکم سے نہو سکتی ہو جسکے صادر کرنے کا وہ مجاز ہو تو اُس کو لازم ہے کہ اپنی رائے بمضمون مذکور لکھکر مقدمہ ہائیکورٹ میں منتقل کردے ایسے حاکم کو اختیار ہے کہ مدعی اور گواہوں سے مچلکے اور اقرار نامے بوعدہ احضار روبرو ہائی کورٹ خود لکھائے یا مجسٹریٹ سپرد کنندہ کو لکھوا لینے کی ہدایت کرے۔

جوری یا اسیسران ہائیکورٹ یا عدالت سشن کے روبرو

دفعہ ۴۵۰ (۱) جب رعایا برطانیہ اہل یورپ کے مقدموں کی تجویز ہائیکورٹ یا عدالت سشن کے روبرو ہو اگر قبل اسکے کہ اول اہل جوری طلب ہو کر مقبول کیا جائے یا اول اسیسر مقرر کیا جائے جیسی صورت ہو ایسی رعیت یہ دعویٰ کرے کہ اُسکے مقدمہ کی تجویز بمعرفت اہالی جوری اقوام مختلف کے ہو تو اسکے مقدمہ کی تجویز ایسی جوری کی معرفت ہوگی جسکی تعداد میں سے کم سے کم ایک نصف اہل یورپ یا اہل امریکہ ہوں یا اہل یورپ اور اہل امریکہ دونوں ملے ہوں +

(۲) جب اس قسم کے مقدمہ کی تجویز روبرو عدالت سشن حسب عمل باعانت اسیسروں کے ہوتی ہو تو رعیت برطانیہ اہل یورپ جسپر

الزام لگا یا گیا ہو یا جب کسی ایک رعایا برطانیہ اہل یورپ ملزم ہوں سب شامل ہوکر اس دعوے کے بدلے کہ اُنکے مقدمے کی تجویز حسب دفعہ تحتی (۱) معرفت اہالی جوری مختلف الاقوام کے ہو یہ دعوی کرسکتے ہیں کہ بجملہ اسیسروں کے کم سے کم ایک نصف اہل یورپ یا اہل امریکہ ہوں یا اہل یورپ اور اہل امریکہ دونوں میں سے ہوں۔

مجسٹریٹ ضلع کے روبرو رعیت برطانیہ اہل یورپ کا حق دربارہ طلب کرنے جوری کے۔

دفعہ ۴۵۱ (۱) رعایاے برطانیہ اہل یورپ کے مقدمات کی تجویز میں جو روبرو مجسٹریٹ ضلع کے ہو ہر ایسی رعیت مجاز ہے کہ مقدمہ قابل اجراے سمن میں قبل اسکے کہ اُسکے بیان کی سماعت حسب دفعہ ۲۴۴ ہو یا مقدمہ قابل اجراے وارنٹ میں قبل اسکے کہ وہ دفعہ ۲۵۶ کے مطابق جوابدہی کرے یہ دعوی کرے کہ اُسکے مقدمہ کی تجویز ایسی جوری کی معرفت ہو جو حسب طریقہ مصرحہ دفعہ ۴۵۰ موضوع ہوئی ہو۔

(۲) اگر کوئی دعوی حسب مراد دفعہ تحتی (۱) کسی مقدمہ قابل اجراے سمن میں اُسوقت کیا جائے جبکہ مجسٹریٹ حسب دفعہ ۲۴۴ شخص ملزم کے بیان کی سماعت کرنے لگے یا جب مقدمہ قابل اجراے وارنٹ ہو اُس نوبت پر کیا جائے جب مجسٹریٹ شخص ملزم کو حسب دفعہ ۲۵۶ جوابدہی کرنے کی ہدایت کرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اُسی وقت احکام ضروری واسطے ہونے تجویز مقدمہ معرفت جوری قسم مذکور کے صادر کرے +

(۳) اگر دعوی مذکور کارروائی کی نوبت ہاے مفصلہ صدر سے پہلے کیا جاسے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ جب کبھی ثبوت تحریر شدہ سے واضح ہو کہ مقدمہ قابل تجویز روبرو جوری کے ہے احکام متذکرہ صدر صادر کرے +

(۴) ایسی ہر صورت میں مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ باوصف اس کے کہ دفعہ ۲۴۲ میں کچھ اور حکم ہو ایسے احکام صادر کرنے سے پہلے ایک فرد قرارداد جرم باضابطہ تحریر کرے +

(۵) احکام مندرجہ دفعات ۲۱۱ و ۲۱۶ و ۲۱۷ و ۲۱۹ و ۲۲۰ جہانتک ممکن ہو ہر صورت میں جبکہ تجویز حسب دفعہ ہذا عمل میں آئے واسطے حاضر کرانے مستغیث او مستغاث علیہ اور گواہوں کے متعلق کیئے جاینگے +

(۶) احکام مجموعہ ہذا متعلقہ کارروائی اُس تجویز مقدمہ کے جو معرفت اہالی جوری روبرو عدالت سشن ہوتی ہے جہانتک ممکن ہو ہر تجویز مقدمہ سے جو حسب دفعہ ہذا وقوع میں آئے اسیطرح متعلق ہونگے کہ گویا مجسٹریٹ ضلع سشن جج تھا اور شخص ملزم تجویز مقدمہ کے لیئے اُس کی عدالت میں سپرد کیا گیا تھا +

(۷) کل عدالتوں کو اختیار رہیگا کہ منجملہ احکام متذکرہ دفعہ تحتی (۵) یا دفعہ تحتی (۶) جہانتک وہ احکام ان تحتی دفعات کی رو سے متعلق کیئے گئے ہیں کسی حکم کی مراد ساتھ قایم کرنے ایسی تبدیلات لفظی کے اخذ کریں جو اصل مطلب کو مخل نہوں اور اس غرض سے ضروری اور مناسب ہوں کہ حکم مذکور معاملہ درپیش شدہ کے حسب حال ہو +

(۸) کوئی عبارت اس دفعہ کی مجسٹریٹ کے اُس اختیار میں خلل انداز نہوگی جو حسب دفعہ ۳۴۷ یا دفعہ ۴۴۷ کسی شخص کو تجویز کے واسطے سپرد کرنیکے لیئے اس کو حاصل ہو +

بعض صورتوں میں انتقال دوسری عدالت میں

(۹) اگر کوئی شخص ملزم یہ دعوے کرے کہ اُسکے مقدمہ کی تجویز معرفت جوری حسب دفعہ ہذا عمل میں آئے اور بدانست مجسٹریٹ ضلع اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ اُس قسم کے اہالی جوری کو جو دفعہ ۴۵۰ میں

قرار دیئے گئے ہیں اُس مقدمہ کے لیئے جو اُسکے روبرو تجویز ہے مہیا کرنا غیر ممکن ہے یا کہ بغیر اُسقدر توقف اور صرف اور تکلیف کے جو بلحاظ حالات مقدمہ نامعقول ہو اُنکا بہم پہنچانا ممکن نہیں ہے تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہوگا کہ بجائے صدور حکم مشعر تجویز ہونے مقدمہ اپنے روبرو حسب دفعہ ہذا کے مقدمہ کو کسی اور مجسٹریٹ ضلع یا کسی سشن جج کے پاس تجویز کے لیئے منتقل کرے جسکو ہائیکورٹ وقتاً فوقتاً مطابق اُن قواعد کے جو منجانب کورٹ موصوف اس بارہ میں مرتب ہو کر منجانب لوکل گورنمنٹ منظور کیئے جائیں یا بذریعہ حکم خاص کے ہدایت کرے ✢

(۵) جب کوئی مقدمہ اس دفعہ کے مطابق کسی سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کے پاس منتقل کیا جائے مشار الیہ کو لازم ہے کہ جس قدر آرام کے ساتھ ممکن ہو اُس کی تجویز باستعمال اُن اختیارات کے (جنہیں سپرد کرنے کا بھی اختیار شامل ہے) اور مطابق اُسی ضابطہ کے عمل کرے کہ گویا وہ مجسٹریٹ ضلع ہے اور مطابق دفعہ ہذا کے عمل کرتا ہے ✢

تجویز مقدمہ رعیت برطانیہ اہل یورپ اور دیسی آدمی کی جبکہ دو نو بالاشتراک ماخوذ ہوں۔

دفعہ ۴۵۲ - جس مقدمہ میں کہ کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر بشراکت ایسے شخص کے جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہو کسی جرم کا الزام لگایا جائے۔ اور رعیت برطانیہ اول الذکر کے لیئے کسی ہائیکورٹ یا عدالت سشن میں سپرد کیا جائے تو جایز ہے کہ اُس رعیت اور شخص مذکور کے مقدمہ کی تجویز یکجائی ہو اور تجویز مقدمہ کے وقت وہی کارروائی عمل میں آئے جو اُسوقت مرعی رہتی جبکہ رعیت برطانیہ اہل یورپ کا مقدمہ علیحدہ تجویز کیا جاتا ✢

کہ دیسی آدمی جداگانہ تجویز مقدمہ کا دعویٰ کر سکتا ہے

مگر شرط یہ ہے کہ اگر رعیت برطانیہ اہل یورپ دفعہ ۴۵۰ کے مطابق یہ دعویٰ کرے کہ اُس کے مقدمہ کی تجویز میں اقوام مختلف کے اہالی جوری یا اقوام مختلف کے اسیسر شریک ہوں اور اگر وہ شخص جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہو یہ دعویٰ کرے کہ اُسکا مقدمہ علیحدہ تجویز کیا جائے تو مقدمہ شخص آخر الذکر کا مطابق شرائط باب ۲۳ کے علیحدہ تجویز کیا جائیگا ✢

ضابطہ جبکہ کسی شخص کا دعوے ہو کہ اُس کے ساتھ رعیت برطانیہ اہل یورپ کی طرح مدارات کیجائے

دفعہ ۴۵۳ (۱) جب کسی شخص کو یہ دعویٰ ہو کہ اُس کے ساتھ رعیت برطانیہ اہل یورپ کی طرح مدارات کی جائے تو اُسکو چاہیئے کہ اپنے دعوے کی وجوہ اُس مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرے جسکے حضور میں وہ تحقیقات یا تجویز کے لیئے حاضر کیا جائے۔ اور اُس مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اُس کے بیان کی صداقت کی تحقیقات کرے اور شخص ملزم کو اُسکی صداقت ثابت کرنیکے لیئے ایک مہلت معقول دے اور بعد اُس کے یہ تجویز کرے کہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے یا نہیں اور جو تجویز قرار پائے اُسکے مطابق اُس کے ساتھ عمل کرے اگر ایسا کوئی شخص ایسے مجسٹریٹ کی تجویز سے مجرم قرار پائے اور بنا رضی حکم اثبات جرم کے اپیل کرے تو بار ثبوت اس امر کا کہ مجسٹریٹ کی تجویز غلط ہے شخص مذکور کی گردن پر رہے گا ✢

(۲) جب کوئی ایسا شخص مجسٹریٹ کی طرف سے تجویز کے لیئے عدالت سشن میں سپرد کیا جاے اور عدالت سشن میں بھی وہی دعوے کرے کہ اُس کے ساتھ بحیثیت رعیت برطانیہ اہل یورپ مدارات کی جائے تو عدالت سشن بعد اُسقدر تحقیقات مزید کے جو اُس کے نزدیک مناسب ہو یہ تجویز کرے گی کہ وہ شخص رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے یا نہیں۔ اور اُس تجویز کے مطابق اُسکے ساتھ عمل کریگی۔ اگر عدالت سشن سے شخص مذکور مجرم قرار دیا جائے اور بنا رضی حکم اثبات جرم کے اپیل کرے تو بار ثبوت اس امر کا کہ اُس عدالت کی تجویز غلط تھی شخص مذکور کی گردن پر رہے گا ✢

(۳) جب وہ عدالت جسکے روبرو کسی شخص کے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے یہ فیصلہ کرے کہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے تو ایسا فیصلا ایکٹ ہذا اپیل کی بنا دار ضی حکم سزا یا دوسرے حکم کے جو وقت تجویز مقدمہ صادر ہوا ہو متصور ہوگا +

حیثیت کا دعوے کرنیسے اس دعوی سے دست بردار ہونا لازم آئے گا

دفعہ ۴۵۴ (۱) اگر کوئی رعیت برطانیہ اہل یورپ اُس مجسٹریٹ کے روبرو جسکی معرفت اُسکے مقدمہ کی تجویز ہو یا جسکے حکم سے وہ سپرد کیا جائے یہ دعوی پیش کرے کہ اُسکے ساتھ رعیت برطانیہ اہل یورپ کی طرح مدارات کیجائے یا اگر ایسا دعوے ایک مرتبہ مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو پیش ہوکر منظور کیا جائے اور وہ بار دوم اُس عدالت میں نہ پیش کیا جائے جسمیں اُس شخص کی سپردگی ہوئی ہو تو یہ سمجھا جائے گا کہ شخص مذکور نے اپنا حق جو بوجہ ہونے رعیت برطانیہ اہل یورپ کے اُسکو حاصل تھا ترک کر دیا اور اُس کو اختیار نہ ہوگا کہ اُسی مقدمہ کی کسی نوبت مابعد پر ایسا دعوے پیش کرے +

(۲) بوجہ اسکے کہ مجسٹریٹ کو کسی وجہ سے یقین ہو کہ کوئی شخص جو اُس کے روبرو حاضر کیا گیا ہے رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہے کہ اُس شخص سے استفسار کرے کہ آیا وہ ایسی رعیت ہے یا نہیں +

تجویز مقدمہ تحت باب ہذا اُس شخص کی نسبت جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے

دفعہ ۴۵۵ - جب کسی شخص کے ساتھ جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہو اس باب کے بموجب ایسا عمل کیا جائے کہ گویا وہ قسم مذکور کی رعیت ہے اور وہ ایسے عمل در آمد پر اعتراض نہ کرے تو مقدمہ کی تحقیقات یا سپردگی یا تجویز یا اُسکی بابت حکم سزا (جیسی صورت ہو) اُس عمل در آمد کی وجہ سے ناجائز نہ ہوگا +

اُس رعیت برطانیہ اہل یورپ کا جسکو بطور ناجائز حراست میں رکھا گیا ہو یہ حق کہ وہ واسطے اس حکم کے درخواست کرے کہ اُس کو ہائی کورٹ کے حضور حاضر کیا جائے -

دفعہ ۴۵۶ - جب کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کو کوئی شخص خلاف قانون حراست میں رکھے تو رعیت برطانیہ اہل یورپ یا اُس کی طرف سے کوئی شخص مجاز ہوگا کہ اُس ہائیکورٹ میں جو اُس صورت میں رعیت برطانیہ اہل یورپ کی نسبت سماعت کی مجاز ہوتی - جب کوئی جرم اُس شخص سے اُس مقام پر سرزد ہوتا جہاں وہ حراست میں رکھا گیا ہو یا جسکے روبرو شخص مذکور ایسے جرم کی بابت حکم اثبات جرم سے اپیل کرنے کا مستحق ہوتا اس بات کی درخواست کرے کہ اُس مضمون کا حکم اُس شخص کے نام جاری ہو جس نے رعیت مذکور کو حراست میں رکھا ہو کہ وہ رعیت مذکور کو واسطے صدور حکم مزید کے ہائیکورٹ میں حاضر کرے -

ضابطہ متعلق ویسی درخواست کے

دفعہ ۴۵۷ - ہائیکورٹ مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے ایسا حکم صادر کرنے سے پہلے سائل کے بیان حلفی کے ذریعہ سے یا اور طور پر یہ دریافت کرے کہ درخواست کن وجوہ پر مبنی ہے - اور بعد اُس کے درخواست کو منظور یا نامنظور کرے - یا اگر چاہے تو پہلے ہی سے حکم مذکور صادر کرے - اور جب شخص درخواست کنندہ ہائیکورٹ میں حاضر کیا جائے تو بعد تحقیقات ضروری کے (اگر کچھ ضرور ہو) مقدمہ میں ایسا حکم مزید صادر کرے جو مناسب معلوم ہو +

وہ ممالک جنکے اندر ہر جگہ ہائیکورٹ ویسے احکام صادر کر سکتی ہے

دفعہ ۴۵۸ - ہائیکورٹ کو اختیار ہے کہ تمام ممالک میں اپنی حکومت فوجداری صیغہ اپیل کی حدود واقعی کے اندر اور بھی اُن ممالک میں جنکی بابت جناب نواب گورنر جنرل بہادر

باجلاس کونسل وقتاً فوقتاً ہدایت کریں احکام متذکرہ صدر جاری کرے۔

ان ایکٹوں کی تعلق پذیری جنکی رو سے مجسٹریٹوں یا عدالتہائے سشن کو اختیار سماعت بخشا جاتا ہے

دفعہ ۴۵۹ (۱) بجز اُس صورت کے کہ صدر یا ذیل کی کوئی عبارت اس امر کی خلاف پڑے تمام قوانین جو پیشگاہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل سے آجتک صادر ہوئے یا آیندہ صادر ہوں جنکی رو سے صاحبان مجسٹریٹ یا عدالت سشن کو جرائم کی نسبت اختیارات سماعت عطا ہوئے ہیں رعایا برطانیہ اہالی یورپ سے متعلق سمجھے جائینگے گو ذکر ایسی رعایا کا اُن قوانین میں صراحتاً نہ کیا گیا ہو۔

(۲) اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ تصور نہ کیا جائیگا کہ کسی عدالت کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر اُس حد سے زیادہ سزا عاید کرے جو اس باب میں مقرر کی گئی ہے اور یہ نہ سمجھا جائیگا کہ اس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی مجسٹریٹ یا کسی جج صدر نشین عدالت سشن کو جو جسٹس آف دی پیس نہو سماعت کا اختیار دیا گیا۔

جوری واسطے تجویز مقدمہ اشخاص اہل یورپ یا اہل امریکہ کے

دفعہ ۴۶۰ - ہر مقدمہ میں جو لایق تجویز معرفت اہالی جوری یا باعانت اسیسران کے ہو اور جسمیں شخص ملزم یا اشخاص ملزم ہیں سے کوئی شخص ایسا باشندہ یورپ ہو (جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہو) یا جو اہل امریکہ ہو تو اگر ایسا اہل یورپ یا اہل امریکہ دعوے کرے اور امکان سے باہر نہو تو لازم ہے کہ نصف تعداد اہالی جوری یا اسیسروں کی اشخاص اہل یورپ سے ہو یا اشخاص اہل امریکہ سے۔

جوری جبکہ اہل یورپ یا اہل امریکہ پر بشرکت کسی شخص غیر قوم کے الزام لگایا جائے

دفعہ ۴۶۱ جب کوئی اہل یورپ یا اہل امریکہ بشرکت کسی ایسے شخص کے جو اہل یورپ یا اہل امریکہ نہو اور مطابق اُس دعوی کے جو حسب دفعہ ۴۶۰ کیا جا عدالت سشن کے روبرو جرم میں ماخوذ کیا جائے اور اُسکے مقدمہ کی تجویز ایسے اہالی جوری کی معرفت یا باعانت ایسی جماعت اسیسران کے ہو جسمیں کم سے کم ایک نصف اہل یورپ یا اہل امریکہ ہوں تو شخص آخر الذکر کے مقدمہ کی تجویز اگر وہ ایسا دعوی کرے علیحدہ عمل میں آویگی۔

حسب دفعہ ۴۵۰ یا ۴۵۱ یا ۴۶۰ - اہالی جوری کو طلب کرنا اور اُن کی فہرست اسماء مرتب کرنی

دفعہ ۴۶۲ (۱) جب کسی عدالت سشن کے روبرو ایسے مقدمہ کی تجویز ہونیوالی ہو جسمیں شخص ملزم یا اشخاص ملزم میں سے کوئی شخص اسبات کا مستحق ہو کہ اُس کے مقدمہ کی تجویز معرفت ایسی جوری کے عمل میں آئے جو مطابق احکام دفعہ ۴۵۰ یا دفعہ ۴۶۰ کے موضوع ہوئی ہو۔ یا جب ایسے مقدمہ کی تجویز روبرو عدالت مجسٹریٹ ضلع یا سشن جج کے ہو جو حسب منشاء دفعہ ۴۵۱ کے عمل کرتا ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ کم سے کم تین روز قبل تاریخ مقررہ تجویز کے اُسقدر اشخاص جوری اہل یورپ او اہل امریکہ جو تجویز کے لیئے درکار ہوں اُس طور سے طلب کرائے جو مجموعہ ہذا میں آیندہ مقرر کیا گیا ہے۔

(۲) عدالت کو یہ بھی لازم ہے کہ اسیوقت اور اُسی طریق پر اُسی تعداد کے اور اور اشخاص جنکے نام فہرست مصرحہ میں مندرج ہوں طلب کرے۔ الا اُس صورت میں کہ ایسے دیگر اشخاص تعداد مذکور اُس جوری کے مقدمات لایق اعانت جوری کی تجویز کرنیکے لیئے پہلے سے طلب ہو چکے ہوں۔

(۳) منجملہ کل تعداد اشخاص کے جو حسب منشاء جزو ہذا طلب کیئے ہوں اہل جوری جنسے جوری منعقد ہوگی حسب مصرحہ دفعہ ۲۷۶ بذریعہ قرعہ اندازی منتخب ہونگے تا وقتیکہ ایسی جوری حاصل ہو جائے جسمیں اہالی یورپ یا امریکہ بہ تعداد مناسب یا جہانتک ممکن ہو اُس تعداد کے قریب داخل ہوں۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی صورت میں تعداد مناسب اہالی یورپ اور اہالی امریکہ کی اور طور پر حاصل نہو سکے تو عدالت کو اختیار ہے کہ اپنی تجویز سے اہل جوری کے قایم کرنیکی غرض سے کسی شخص کو طلب کرے جو فہرست سے اس بنا پر خارج کیا گیا ہو

کہ وہ حسب دفعہ ۳۲۰ کے مستثنیٰ ہے +

کارروائی نالشات فوجداری بمقابلہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ وغیرہ کے

دفعہ ۴۶۳ کارروائی نالشات فوجداری بمقابلہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ اور ایسے باشندہ ہائے یورپ کے جو رعایائے برطانیہ اہل یورپ نہوں اور بمقابلہ اہالی امریکہ کے جو روبرو عدالت سشن اور ہائیکورٹ کے رجوع ہوں بجز اُس صورت کے جسکی بابت کوئی اور احکام صریح صادر ہوئے ہوں مطابق شرائط مجموعہ ہذا کے عمل میں آئیگی +

باب ۳۴

اشخاص فاترالعقل

ضابطہ جس صورت میں ملزم مجنون ہو۔

دفعہ ۴۶۴ (۱) جب کسی مجسٹریٹ کے روبرو جو تحقیقات یا تجویز مقدمہ میں مصروف ہو کسی ایسے شخص پر جرم کا الزام لگایا جائے جو بدالنست مجسٹریٹ مذکور کے فاترالعقل اور اسی وجہ سے جوابدہی کرنے کے غیر قابل معلوم ہو تو مجسٹریٹ مذکور اُس شخص کی فاترالعقلی کی تحقیقات کریگا۔ اور اُسکا معائنہ ضلع کے صاحب سول سرجن یا کسی اور عہدہ دار صیغۂ ڈاکٹری سے جس طرح لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے کرائیگا۔ بعد ازاں سول سرجن یا دوسرے عہدہ دار صیغۂ ڈاکٹری کو گواہ قرار دے کر اُسکا اظہار قلمبند کریگا۔

(۲) اگر مجسٹریٹ مذکور کی رائے میں شخص ملزم فاترالعقل قرار پائے۔ اور اس وجہ سے اپنی جوابدہی کرنیکے ناقابل ہو تو وہ اُس مقدمہ میں کارروائی مزید موقوف رکھیگا +

ضابطہ جبکہ وہ شخص جو عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں سپرد ہوا ہو مجنون ہو

دفعہ ۴۶۵ (۱) اگر کوئی شخص جو تجویز مقدمہ کے لیئے کسی عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں سپرد ہوا ہو عدالت مذکور کو تجویز مقدمہ کے وقت فاترالعقل اور اسوجہ سے جوابدہی کرنیکے ناقابل معلوم ہو تو اہالی جوری یا عدالت کو باعانت اسیسران کا رہند ہونا چاہیئے کہ پہلے امر فتور عقل اور ناقابلیت کو طے کرے۔ اور اُسکو اسو مذکور کا اطمینان ہوجائے تو اُسکے مطابق تجویز لکھ کر مقدمہ کی کارروائی آیندہ ملتوی کردے

(۲) طے کرنا اس امر کا کہ شخص ملزم فاترالعقل اور جوابدہی کرنیکے ناقابل ہے بمنزلہ جزو تجویز مقدمہ ملزم روبرو عدالت مذکور کے متصور ہوگا

رہائی مجنوں کی تا دوران تفتیش یا تجویز کے۔

دفعہ ۴۶۶ (۱) جب کوئی شخص ملزم فاترالعقل اور جوابدہی کرنے کے ناقابل پایا جاوے تو مجسٹریٹ یا عدالت کو جسکی صورت ہو اختیار ہے اگر وہ مقدمہ قابل اخذ ضمانت ہو اور اس امر کی ضمانت کافی داخل کیجائے کہ شخص مذکور کی خبرگیری مناسب کی جائیگی۔ اور وہ اپنے تئیں یا کسی اور شخص کو گزند نہ پہنچانے پائیگا۔ اور عندالطلب روبرو مجسٹریٹ یا عدالت یا ایسے عہدہ دار کے حاضر ہوگا جسکو مجسٹریٹ یا عدالت مذکور اس غرض سے مقرر کرے۔ تو شخص ملزم کو رہائی دے +

مجنوں کی حراست

(۲) اگر مقدمہ قابل اخذ ضمانت نہ ہو یا ضمانت کافی داخل نہ کیجائے تو مجسٹریٹ یا عدالت مذکور کو لازم ہے کہ اُس مقدمہ کی کیفیت لوکل گورنمنٹ کو لکھ بھیجے۔ اور لوکل گورنمنٹ یہ حکم صادر کرسکے گی کہ شخص ملزم کسی پاگل خانہ یا

اور معقول مقام حراست میں رکھا جائے اُسپر مجسٹریٹ یا عدالت مذکور اُس حکم کی تعمیل کریگی -

تحقیقات یا تجویز مقدمہ کا پھر شروع کرنا

دفعہ ۴۶۷ (۱) جب کوئی تحقیقات یا تجویز مقدمہ دفعہ ۴۶۴ یا دفعہ ۴۶۵ کے بموجب ملتوی کی جائے تو مجسٹریٹ یا عدالت جیسی صورت ہو مجاز ہوگی - کہ کسی وقت تحقیقات یا تجویز مقدمہ پھر جاری کرے اور شخص ملزم کے روبرو حاضر ہونے یا حاضر کیئے جانے کا حکم صادر کرے -

(۲) جب شخص ملزم کو دفعہ ۴۶۶ کے مطابق رہائی دیگئی ہو اور اُس کے حاضر ضامن لوگ اُسکو اُس عہدہ دار کے روبرو حاضر کردیں جسکو مجسٹریٹ یا عدالت نے اُس امر کے لیئے مقرر کیا ہو تو سارٹیفکٹ عہدہ دار مذکور کا مشعر اس کے کہ شخص ملزم جوابدہی کرنے کے قابل ہے مقدمہ کی شہادت میں مقبول کیا جائے گا +

ضابطہ جبکہ ملزم مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو حاضر ہو

دفعہ ۴۶۸ -(۱) اگر اُسوقت جبکہ شخص ملزم مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو جیسی صورت ہو حاضر آئے یا پھر حاضر کیا جائے مجسٹریٹ یا عدالت مذکور کی یہ رائے ہو کہ شخص مذکور جوابدہی کرنے کے قابل ہے تو تحقیقات یا تجویز مقدمہ جاری کیجائے گی -

(۲) اگر مجسٹریٹ یا عدالت کی رائے میں شخص ملزم اُس وقت بھی جوابدہی کرنے کے قابل ہو تو مجسٹریٹ یا عدالت مذکور کو لازم ہے کہ پھر مطابق شرائط مندرجہ دفعہ ۴۶۴ یا دفعہ ۴۶۵ کے جیسا موقع ہو عمل کرے +

جبکہ معلوم ہو کہ ملزم صحیح العقل تھا

دفعہ ۴۶۹ - جب شخص ملزم تحقیقات یا تجویز مقدمہ کے وقت ظاہراً صحیح العقل ہو اور جو شہادت مقدمہ میں گذری ہو مجسٹریٹ کو اس سے اطمینان ہو کہ اس بات کے باور کرنے کی وجہ کافی ہے کہ شخص ملزم سے ایسا فعل سرزد ہوا ہے جو در صورت صحیح العقل ہونے ملزم کے جرم ہوتا - اور یہ کہ بوقت ارتکاب اُس فعل کے شخص ملزم فتور عقل کے باعث اُس فعل کی کیفیت سمجھنے سے معذور یا اُس کے بیجا یا خلاف قانون ہونیسے لاعلم تھا - تو مجسٹریٹ مذکور مقدمہ کی کارروائی جاری کریگا - اور اگر شخص ملزم عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں سپرد ہونے کے لایق ٹھہرے تو شخص ملزم کو تجویز مقدمہ کے لیئے عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں جیسا موقع ہو مرسل کریگا +

جرم سے بری ہونے کا فیصلہ بر بنیاد جنون کے

دفعہ ۴۷۰ - جب کوئی شخص اس بنیاد پر جرم سے بری کیا جاے کہ جسوقت وہ حسب بیان نالش جرم کا مرتکب ہوا تھا وہ فتور عقل کے باعث اُس فعل کی کیفیت سمجھنے سے معذور تھا جو جرم قرار دیا گیا ہے - یا اسبات سے لاعلم تھا کہ وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے تو تجویز میں بالتخصیص یہ لکھا جائیگا کہ وہ اُس فعل کا مرتکب ہوا تھا یا نہیں -

جس شخص کو اُس بنیاد پر بری کیا جائے اُسکو حراست کافی میں رکھا جائے -

دفعہ ۴۷۱ (۱) اگر تجویز مذکور میں یہ لکھا جائے کہ شخص ملزم فعل قرار دادہ کا مرتکب ہوا تھا تو مجسٹریٹ یا عدالت کو جسکے روبرو مقدمہ کی تجویز ہوتی ہو لازم ہے کہ اگر وہ فعل بحالت نہونے ثبوت ایسے فتور عقل کے جرم کے درجہ کو پہنچتا یہ حکم صادر کرے کہ شخص مذکور اُس مقام پر اُس طرح حراست کافی میں رکھا جائے جو مجسٹریٹ یا عدالت موصوف کو مناسب معلوم ہو اور مقدمہ کی رپورٹ واسطے صدور حکم لوکل گورنمنٹ کے بھیجدے -

(۲) لوکل گورنمنٹ یہ حکم صادر کرسکتی ہے کہ ایسا شخص کسی پاگلخانہ یا جیلخانہ اور کسی حراست کافی کے مقام معقول میں بند رکھا جاے -

جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کا

(۳) جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بذریعہ عام یا خاص حکم کے اس

مجنونان مجرم کو جو لوکل گورنمنٹ کے حکم سے قید ہوں ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ میں تبدیل کرنے کی بابت اختیار

بات کی ہدایت کرسکتے ہیں کہ کوئی ایسا شخص جسکو لوکل گورنمنٹ نے حسب فصل ہذا ایسے پاگلخانہ یا جیلخانہ یا کسی اور مقام حراست محفوظ میں مقید رہنے کا حکم کیا ہو اُس مقام سے جہاں وہ مقید ہو کسی دوسرے پاگلخانہ یا جیلخانہ یا اور مقام حراست محفوظ واقع برٹش انڈیا میں تبدیل کیا جائے ۔

انسپکٹر جنرل کو بعض خدمات سے سبکدوش کرنیکے باب میں لوکل گورنمنٹ کا اختیار

(۴) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ ایسے جیلخانہ کے عہدہ دار متعہد کو جس میں کوئی شخص حسب دفعہ ۴۶۶ یا دفعہ ۴۷۱ قید ہو انسپکٹر جنرل جیلخانہ کی حسب دفعہ ۴۷۲ یا ۴۷۳ یا دفعہ ۴۷۴ تمام خدمتوں کے یا اُن میں سے کسی خدمت کے انجام کرنیکا اختیار بخشے ۔

مجنوں قیدیوں کو انسپکٹر جنرل معائنہ کریگا

دفعہ ۴۷۲ - جب کوئی شخص حسب شرائط دفعہ ۴۶۶ یا دفعہ ۴۷۱ قید میں رکھا جائے تو صاحب انسپکٹر جنرل جیلخانوں کا اگر وہ شخص کسی جیلخانہ میں مقید ہو - یا سپرران پاگلخانہ یا اُن میں سے دو سپرر اگر وہ پاگلخانہ میں بند کیا گیا ہو مجاز ہونگے کہ اُسکے دماغ کی حالت دریافت کرنیکے لیئے اُسکا معائنہ کریں اور مناسب ہے کہ اُسکا معائنہ معرفت انسپکٹر جنرل جیلخانہ یا دو نفر سپرر کے ہر ششماہی میں کم سے کم ایک مرتبہ ہوا کرے - اور ایسے انسپکٹر جنرل یا سپرروں کو لازم ہوگا کہ اُس شخص کے دماغ کا حال بذریعہ کیفیت خاص کے لوکل گورنمنٹ کے پاس لکھ بھیجیں ۔

ضابطہ جبکہ رپورٹ ہو کہ مجنون قیدی اپنی جوابدہی کرنے کے قابل ہے

دفعہ ۴۷۳ اگر ایسا شخص دفعہ ۴۶۶ کی شرائط کے مطابق قید میں رکھا گیا ہو اور انسپکٹر جنرل یا سپرران مذکور اس امر کی تصدیق کریں کہ اُس کی یا اُنکی رائے میں شخص مذکور جوابدہی کرنیکے قابل ہے تو شخص مذکور مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو (جیسا موقع ہو) اُسوقت جو مجسٹریٹ یا عدالت مقرر کرے حاضر کیا جائیگا - اور مجسٹریٹ یا عدالت مذکور اُس شخص کے ساتھ مطابق شرائط دفعہ ۴۶۸ کے عمل کریگی اور انسپکٹر جنرل یا سپرروں کا سرٹیفکیٹ جسکا مذکور ہوا ہے شہادت میں مقبول کیا جائیگا ۔

ضابطہ جبکہ اُس مجنون کی نسبت جو حسب دفعہ ۴۶۶ یا ۴۷۱ قید میں ہو یہ اظہار کیا جائے کہ وہ رہائی پانے کے قابل ہے

دفعہ ۴۷۴ (۱) اگر ایسا شخص دفعہ ۴۶۶ یا دفعہ ۴۷۱ کے احکام کے مطابق قید کیا گیا ہو اور انسپکٹر جنرل یا سپرران مذکور تصدیق کریں کہ اُس کی یا اُن کی تجویز میں بلاخطرہ اس امر کے کہ وہ اپنے تئیں یا دوسرے کو گزند پہونچائیگا رہا کر دیا جاسکتا ہے - تو لوکل گورنمنٹ یہ حکم صادر کرسکے گی کہ شخص مذکور رہا کیا جائے یا حراست میں رکھا جائے - یا اگر وہ پہلے سے پاگلخانہ سرکاری میں نہ بھیجا گیا ہو تو پاگلخانہ میں بھیجا جائے - اور لوکل گورنمنٹ یہ بھی اختیار رکھے گی کہ اگر شخص مذکور کے پاگلخانہ میں بھیجے جانے کا حکم دے تو ایک کمیشن مقرر کرے جس میں ایک شریک کوئی عہدہ دار صیغہ عدالت ہو - اور دو ڈاکٹر ہوں ۔

(۲) ایسی کمیشن مذکور شخص مذکور کی صحت ہوش وحواس کی بابت تحقیقات باضابطہ کرینگے - اور شہادت بقدر ضرورت لینگے اور لوکل گورنمنٹ کو رپورٹ کرینگے اور گورنمنٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ اُسکی رہائی یا حراست میں رکھے جانیکا حکم دے جو کچھ مناسب معلوم ہو ۔

قرابتدار یا دوست کی حفاظت میں مجنون کا حوالہ کرنا

دفعہ ۴۷۵ (۱) جو شخص دفعہ ۴۶۶ یا دفعہ ۴۷۱ کے احکام کے مطابق قید کیا جائے اگر اُسکا کوئی قرابتدار یا دوست اس بات کا خواستگار ہو کہ وہ شخص حفاظت اور خبرگیری کے لیئے اُسکو حوالہ کیا جائے تو لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ دوست یا قرابتدار مذکور کی درخواست پر بشرطیکہ وہ حسب اطمینان گورنمنٹ

اس امر کی ضمانت دے کہ شخص حوالہ شدہ کی خبرگیری مناسب ہوگی اور وہ اپنے نفس یا کسی اور شخص کو گزند پہنچانے پائیگا اس مضمون سے حکم صادر کرے کہ شخص نظربند اُسکے قرابتدار یا دوست کو حوالہ کیا جائے۔

(۲) جب کوئی شخص حسب طریقہ بالا حوالہ کیا جائے اُس کی حوالگی اس شرط پر ہوگی کہ وہ اُس عہدہ دار کے روبرو اور اُن اوقات پر معاینہ کے لیئے حاضر کیا جائیگا جنکی لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے۔

(۳) احکام دفعات ۴۷۲ و ۴۷۴ بعد تبدیل مراتب تبدیل طلب اُن اشخاص سے بھی متعلق ہونگے جو اس دفعہ کی شرائط کے بموجب حوالہ کیئے جائیں اور سارٹیفکٹ اس عہدہ دار مبصر کا جو اس دفعہ کے بموجب مقرر کیا جائے بطور شہادت کے مقبول کیا جائیگا۔

باب (۳۵)

کارروائی متعلق بعض جرائم جو عدالت گستری میں مخل ہوں

ضابطہ اُن صورتوں میں جن کی تصریح دفعہ ۱۹۵ میں کی گئی ہے

دفعہ ۴۷۶۔ (۱) جب کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا مال کی یہ رائے ہو کہ وجہ کافی واسطے تحقیقات کسی جرم متذکرہ دفعہ ۱۹۵ کے حاصل ہے جو عدالت کے روبرو سرزد ہو یا کسی کارروائی عدالتانہ کے دوران میں عدالت کو دریافت ہو جائے تو عدالت مذکور مجاز ہے کہ بعد کرنے اُس قدر تحقیقات ابتدائی کے جو ضروری ہو اُس مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لیئے اُس مجسٹریٹ درجہ اول کے پاس بھیجدے جو قریب تر ہو۔ اور یہ بھی اختیار ہے کہ شخص ملزم کو حراست میں بھیجے یا اُس مجسٹریٹ مذکور کے روبرو حاضر ہونیکے لیئے اُس سے ضمانت کافی لے اور کسی شخص سے اِس بات کا مچلکا لکھائے کہ وہ تحقیقات یا تجویز مقدمہ کے وقت حاضر ہو کر شہادت دیگا۔

(۲) اُسپر مجسٹریٹ مذکور قانون کے مطابق اور گویا کہ نالش رجوع ہوئی اور ہر نیز دفعہ ۲۰۰ قلمبند کی گئی ہے عمل کریگا اور اُسکو اختیار ہوگا کہ اگر وہ دفعہ ۱۹۲ کے مطابق مقدمات منتقل کرنیکا مجاز ہو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کو کسی اور مجسٹریٹ مجاز کے پاس منتقل کردے۔

اختیار عدالت سشن کا در خصوص ویسے جرایم کے جو اُسکے روبرو سرزد ہوں۔

دفعہ ۴۷۷۔ (۱) بقید شرائط دفعہ ۴۴۴ کے عدالت سشن مجاز ہے کہ کسی شخص کی نسبت الزام کسی جرم کا جو دفعہ ۱۹۵ میں مذکور ہے اور جو اُسکے روبرو سرزد ہو یا کسی کارروائی عدالتانہ کے دوران میں اُسکو دریافت ہو جائے قایم کرے اور شخص مذکور کو بعلت اسی جرم کے جو اُس نے قایم کیا ہو سپرد کرے یا ضمانت پر رہا کر کے اُس کی تجویز خود عمل میں لائے۔

(۲) ایسی عدالت مجاز ہے کہ صاحب مجسٹریٹ کو ہدایت کرے کہ جسقدر گواہ تجویز مقدمہ کے لیئے ضرور ہوں اُنکو حاضر کرائے۔

عدالہائے دیوانی و مال کا اختیار در بارہ تکمیل کرنے تفتیش اور سپرد کرنے مقدمہ کے ہائیکورٹ یا عدالت سشن میں

دفعہ ۴۷۸۔ (۱) اگر کوئی جرم قسم مذکور کا کسی عدالت دیوانی یا عدالت مال کے روبرو سرزد ہو۔ یا عدالت دیوانی یا عدالت مال کی کسی کارروائی کے دوران میں عدالت موصوف کو اُس کا سرزد ہونا دریافت ہو جائے۔ اور وہ مقدمہ صرف ہائیکورٹ یا عدالت سشن سے

تجویز ہونیکے لایق ہو یا اُس عدالت دیوانی یا عدالت مال کے نزدیک اُسکا ہائیکورٹ یا عدالت سشن سے تجویز پانا مناسب ہو تو ایسی عدالت دیوانی یا عدالت مال مجاز ہوگی کہ دفعہ ۴۷۶ کے مطابق مجسٹریٹ کے پاس مقدمہ تحقیقات کے لیئے بھیجنے کی عوض خود تحقیقات کی تکمیل کرے۔ اور شخص ملزم کو بغرض ہونے تجویز روبروی ہائیکورٹ یا عدالت سشن کے جیسا موقع ہو سپرد یا ضمانت پر رہا کرے

(۲) بغرض کرنے تحقیقات مطابق اس دفعہ کے عدالت دیوانی یا عدالت مال مجاز ہے کہ باتباع شرائط دفعہ ۴۴۴ کے تمام اختیارات متحصلہ مجسٹریٹ کو نافذ کرے اور چاہیئے کہ اُس عدالت کی کارروائی ایسی تحقیقات کے وقت جہانتک ممکن ہو مطابق شرائط باب ۱۸ کے عمل میں آئے۔ اور اس کارروائی کی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ وہ معرفت مجسٹریٹ کے ہوئی تھی ۔

ضابطہ عدالت دیوانی یا مال کا ویسے مقدمات میں

دفعہ ۴۷۹ جب اس قسم کی سپردگی کسی عدالت دیوانی یا عدالت مال کی معرفت کیجاوے تو عدالت مذکور کو لازم ہے کہ اپنی فرد قرارداد جرم مع حکم سپردگی اور کاغذات مقدمہ کے پاس مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا کسی اور مجسٹریٹ کی بھیجدے جو مقدمہ تجویز کے لیئے سپرد کرنیکا اختیار رکھتا ہو اور مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہے کہ مقدمہ کو ہائیکورٹ یا عدالت سشن کے روبرو جیسا موقع ہو مع گواہان ثبوت و صفائی کے پیش کرے ۔

ضابطہ بعض مقدمات توہین میں

دفعہ ۴۸۰ (۱) اگر کوئی جرم منجملہ جرائم متذکرہ دفعات ۱۷۵ یا ۱۷۸ یا ۱۷۹ یا ۱۸۰ یا ۲۲۸ مجموعہ تعزیرات ہند کے کسی عدالت دیوانی یا عدالت فوجداری یا عدالت مال کے حضور یا مواجہ میں سرزد ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ مجرم کو عام اس سے کہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو یا نہ ہو حراست میں رکھوائے اور کسی وقت ماقبل برخاست کچہری کے اسی روز اگر مناسب سمجھے جرم کی سماعت کرے۔ اور مجرم کی نسبت سزائے جرمانہ جو دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو تجویز کرے۔ اور در صورت عدم ادائے جرمانہ قید محض کا حکم دے جو ایک مہینے سے زیادہ نہو۔ اِلّا اُس صورت میں کہ میعاد کے انقضا سے پہلے جرمانہ ادا ہو جائے ۔

(۲) کوئی شرط دفعہ ۴۴۳ یا دفعہ ۴۴۴ کی اُس کارروائی سے متعلق نہوگی جو اس دفعہ کے مطابق عمل میں آئے ۔

ریکارڈ ویسے مقدمات میں

دفعہ ۴۸۱ (۱) ایسے ہر مقدمہ میں عدالت کو لازم ہے کہ اُن واقعات کو قلمبند کرے جنسے جرم پیدا ہو۔ اور نیز بیان مجرم کو اگر اُس کو کچھ بیان کرنا منظور ہو مع اپنی تجویز اور حکم سزا کے تحریر میں لائے ۔

(۲) اگر وہ جرم متعلق دفعہ ۲۲۸ مجموعہ تعزیرات ہند کے ہو تو مثل میں ایک ایسی کیفیت مندرج ہونی چاہیئے جس سے معلوم ہو کہ حاکم عدالت نے جسکے مقابلہ میں مزاحمت یا توہین کی کارروائی مقدمہ کو کس نوبت تک پہنچایا تھا اور کس قسم کی کارروائی کر رہا تھا اور کس نوع کی مزاحمت یا توہین کی گئی تھی ۔

ضابطہ جبکہ عدالت یہ سمجھے کہ مقدمہ کی نسبت حسب دفعہ ۴۸۰ کاربند ہونا چاہیئے ۔

دفعہ ۴۸۲ (۱) اگر کسی مقدمہ میں عدالت کی یہ رائے ہو کہ وہ شخص جسپر الزام کسی جرم کا منجملہ جرائم مفصلہ دفعہ ۴۸۰ رکھا جائے اور جو عدالت کے حضور یا مواجہہ میں سرزد ہوا ہو بصورت عدم ادائے جرمانہ اور وجہوں سے بھی قید کیئے جانے کے لایق ہے۔ یا اس لایق ہے کہ جرمانہ تعدادی زیادہ از دو سو روپیہ اُسپر عاید کیا جاوے یا کسی اور وجہ سے عدالت کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ دفعہ ۴۸۰ کے بموجب فیصل ہونیکے لایق نہیں ہے تو ایسی عدالت کو اختیار ہے کہ بعد قلمبند کرنے اُن واقعات کے جن سے جرم پیدا ہوا ہو اور بیان شخص ملزم کے جیسا اوپر حکم ہو چکا ہے مقدمہ کو اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جو اُس کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو اور واسطے حاضری شخص ملزم کے روبرو مجسٹریٹ مذکور کے ضمانت طلب کرے۔ یا اگر ضمانت کافی داخل نہ کیجائے شخص ملزم کو زیر حراست ایسے مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے

(۲) اُس مجسٹریٹ کو جس کے پاس کوئی شخص اس دفعہ کے بموجب بھیجا جاوے لازم ہے کہ سماعت استغاثہ جو شخص مذکور کے نام رجوع ہوا ہو اس طریق پر کرے جسکی بابت حکم پہلے ہوچکا ہے ۔

کب رجسٹرار یا سب رجسٹرار حسب مراد دفعات ۴۸۰ و ۴۸۲ لغایت عدالت دیوانی سمجھا جاویگا

دفعہ ۴۸۳ - جبکہ لوکل گورنمنٹ اس نہج کی ہدایت کرے تو ہر رجسٹرار یا سب رجسٹرار جو ایکٹ رجسٹری ہند مصدرہ سنہ ۱۸۷۷ء کے مطابق مقرر ہو حسب مراد دفعات ۴۸۰ و ۴۸۲ عدالت دیوانی سمجھا جاویگا ۔

حکم بجالانے یا معذرت کرنے پر مجرم کی رہائی

دفعہ ۴۸۴ - اگر کسی عدالت نے دفعہ ۴۸۰ کے مطابق کسی مجرم کی نسبت اس سبب سے سزا تجویز کی ہو کہ اُس نے ایسے امر کے کرنے سے انکار کیا یا اُسکا کرنا ترک کیا جسکے کرنے کے لیئے اُس کو قانوناً حکم دیا گیا تھا یا اُس نے قصداً عدالت کی توہین یا مزاحمت کی ۔ تو عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے مجرم کو رہائی دے یا اُسکی سزا اُس وقت معاف کرے جب مجرم عدالت کا ارشاد یا حکم بجالاوے یا حسب اطمینان عدالت الفاظ معذرت کے ادا کرے ۔

کسی شخص کی قید یا سپردگی جبکہ وہ جواب دینے سے یا دستاویز پیش کرنے سے انکار کرے

دفعہ ۴۸۵ - اگر کوئی گواہ یا شخص جو عدالت فوجداری میں دستاویز یا شئے کے پیش کرنے کے لیئے طلب کیا جائے ایسے سوالات کا جواب دینے سے انکار کرے جو اُس سے پوچھے جائیں ۔ یا ایسی دستاویز یا شئے کو حاضر نہ کرے جو اُس کے قبضہ یا اختیار میں ہو اور جو عدالت نے اُس سے طلب کی ہو اور اپنے انکار یا نافرمانی کی کوئی وجہ معقول ظاہر نہ کرسکے ۔ تو عدالت مجاز ہے کہ اُن وجوہ کے مطابق جو قلمبند کیجائینگی اُس کے لیئے قید محض کی سزا کا حکم دے ۔ یا بذریعہ وارنٹ دستخطی مجسٹریٹ یا جج اجلاس کنندہ کے کسی عہدہ دار کی حراست میں کسی میعاد تک نظربند رکھے جو سات روز سے زیادہ نہ ہو ۔ الا اُس صورت میں کہ وہ شخص اُس سے پہلے اظہار اور سوالات کے جواب دینے یا دستاویز یا شئے کے پیش کرنے پر راضی ہوجائے بعد ازاں اگر وہ شخص اپنے انکار سابق پر اصرار کرے تو جائز ہے کہ اُسکی نسبت وہ عمل کیا جائے جو دفعہ ۴۸۰ یا ۴۸۲ میں مرقوم ہے ۔ اور اگر مقدمہ کسی عدالت مقررہ سند شاہی سے متعلق ہو تو شخص مذکور جرم توہین عدالت کا مرتکب سمجھا جائیگا ۔

مقدمات توہین میں فرد قرارداد جرم کی ناراضی سے اپیل

دفعہ ۴۸۶ (۱) جس شخص کی نسبت کسی عدالت سے دفعہ ۴۸۰ یا دفعہ ۴۸۵ کے بموجب حکم سزا صادر کیا جائے اُس کو اختیار ہے کہ باوجود اس کے مجموعہ ہذا میں قبل ازیں کچھ اور حکم ہو اُس عدالت میں اپیل کرے جس میں بناراضی ڈگریات او احکام مصدرہ عدالت اول الذکر کے علی العموم اپیل رجوع کیئے جاتے ہیں ۔

(۲) شرائط مندرجہ باب ۳۱ جہانتک وہ متعلق ہوسکیں اُن مقدمات اپیل سے متعلق ہونگی جو اس دفعہ کے بموجب دائر کیئے جائیں ۔ اور عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ جس تجویز یا حکم سزا کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو اُس تجویز کو تبدیل یا منسوخ کرے یا اُس حکم سزا کو گھٹا دے یا مسترد کرے ۔

(۳) جب حکم اثبات جرم کسی عدالت مطالبہ خفیفہ واقع بلدہ پریزیڈنسی سے صادر ہو تو لازم ہے کہ اس کا اپیل ہائی کورٹ میں رجوع کیا جائے ۔ اور

جب حکم اثبات جرم کسی اور عدالت مطالبہ خفیفہ سے صادر ہو تو لازم ہے کہ اسکا اپیل اُس قسمت سشن کی عدالت سشن میں دائر کیا جائے جسکے اندر ایسی عدالت واقع ہو۔

(۴) اگر حکم اثبات جرم کسی عہدہ دار شل رجسٹرار یا سب رجسٹرار کے حضور سے جو حسب بیان مذکورہ صدر مقرر ہوا ہو صادر کیا جائے۔ اگر وہ عہدہ دار کسی عدالت دیوانی کا جج بھی ہو تو اُس حکم اثبات جرم کی ناراضی سے اپیل اُس عدالت میں دائر ہوگا جسمیں حسب توجز اول اس دفعہ کے اس ڈگری کی ناراضی سے اپیل قانوناً دائر ہو سکتا تھا جو عہدہ دار مذکور سے بحیثیت ججی صادر کیجاتی باقی اور صورتوں میں ایسے حکم کا اپیل جج ضلع یا بلاد پریزیڈنسی میں ہائیکورٹ کے روبرو رجوع کیا جائیگا۔

بعض جج اور مجسٹریٹ جرائم متذکرہ دفعہ ۱۹۵ کی تجویز نہ کرسکینگے جب کہ وہ اُن کے روبرو سرزد ہوں

دفعہ ۴۸۷ (۱) سوائے اُن صورتوں کے جو دفعات ۴۷۷ و ۴۸۰ و ۴۸۵ میں مذکور ہیں اور کسی اور صورت میں کوئی حاکم عدالت فوجداری کا یا کوئی مجسٹریٹ جو کسی ہائی کورٹ کا حاکم نہ ہو یا زکون کا رکارڈر نہ ہو کسی شخص کے مقدمہ کی تجویز بعلت کسی جرم مفصلہ دفعہ ۱۹۵ کے عمل میں نہ لائیگا۔ جب وہ جرم خود اُسکے روبرو سرزد ہوا یا بہ توہین اُس کے اختیار کے ہو یا اُس کی اطلاع کسی کارروائی عدالتانہ کے دوران میں بہ حیثیت ججی یا مجسٹریٹی اُسکو پہونچے +

(۲) کوئی عبارت مندرجہ دفعہ ۴۷۶ یا دفعہ ۴۸۲ مانع اس امر کو نہ ہوگی۔ کہ کوئی مجسٹریٹ جو عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں مقدمہ سپرد کرنے کا مجاز ہے خود کسی مقدمہ کو ایسی عدالت میں سپرد کرے ۔

(۳۶)

باب

زوجات واطفال کی پرورش

حکم واسطے پرورش زوجات و اولاد کے

دفعہ ۴۸۸۔ اگر کوئی شخص جسکو استطاعت کافی ہو اپنی زوجہ کی یا کسی ولد الحلال یا حرام کی پرورش سے جو خود اپنی پرورش نہ کرسکتا ہو تغافل یا انکار کرے تو ضلع کا مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اختیار ہوگا کہ عند الثبوت ایسے تغافل یا انکار کے شخص مذکور کو یہ حکم دے کہ وہ اپنی زوجہ یا طفل مذکور کی پرورش کے لیئے ایسا کفاف ماہانہ مقرر کرے جو سب ملاکر پچاس روپیہ ماہوار سے زیادہ نہ ہو۔ اور جو مجسٹریٹ کو مناسب معلوم ہو۔ اور ایسے شخص کو کفاف مذکور ادا کرتا جاوے جس کو مجسٹریٹ وقتاً فوقتاً ہدایت کرے +

(۲) ایسا کفاف حکم کی تاریخ سے یا اگر حکم ہو تو درخواست برائے گزارہ کی تاریخ سے واجب الادا ہوگا +

اپسے بہما کے ججوں اور مجسٹریٹوں کے اختیار تجویز جرائم متذکرہ دفعہ ۱۹۵ کی نسبت جبکہ وہ اُن کے روبرو سرزد ہوں وغیرہ دیکھو قانون ۷ سنہ ۱۸۸۶ع کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۷۔

حکم کی عدم تعمیل

(۳) اگر وہ شخص جسکو ایسا حکم دیا جائے قصداً اُسکی تعمیل میں غفلت کرے تو ہر ایسے مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ حکم سے ہر مرتبہ عدول ہونے پر ایک وارنٹ اس ہدایت کے ساتھ جاری کرے کہ زر واجب الادا اُسی طرح وصول کیا جائے جس طرح حسب طریقہ متذکرہ بالا جرمانہ وصول ہوتا ہے۔ اور یہ حکم صادر کرے کہ شخص مذکور ہر مہینے کے کفاف کل یا جزو کی بابت جو وارنٹ کی تعمیل کے بعد غیر موّدی رہا ہو کسی میعاد تک قید رہے جو ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ یا جب تک کہ زر مذکور ادا نہ ہو۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر شخص مسطور اس شرط پر اپنی زوجہ کی پرورش کرنے پر راضی ہو کہ وہ اُس کے ساتھ رہے اور زوجہ اُسکے ساتھ رہنے سے انکار کرے تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہے۔ کہ وجوہ انکار پر جو زوجہ کی طرف سے پیش ہوں غور کرے اور اگر اُس کو اطمینان ہو کہ اُس کے اس انکار کی وجہ معقول ہے تو باوصف اُسکے شوہر حسب بیان مذکورہ صدر اُس کی پرورش کرنا قبول کرے اس دفعہ کے بموجب حکم صادر کرے۔ +

(۴) زوجہ اس دفعہ کے مطابق اُس صورت میں شوہر سے کفاف پانے کی مستحق نہ ہوگی جبکہ وہ زناکاری کی حالت میں رہتی ہو یا بلا وجہ موجہ اپنے شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہو۔ یا دونوں رضامندی باہمی علیحدہ علیحدہ رہتے ہوں۔

(۵) بوقت ثبوت اس امر کے کہ کوئی زوجہ جسکے حق میں ایسا حکم اس دفعہ کے مطابق ہوا ہو زناکاری کی حالت میں رہتی ہے یا کہ وہ بلا وجہ کافی اپنے شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہے یا کہ دونو بتراضی طرفین علیحدہ علیحدہ رہتے ہوں مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ حکم منسوخ کردے۔ +

(۶) تمام ثبوت جو اس باب کے مطابق لیا جائے روبرو شوہر یا باپ کے جیسی صورت ہو لیا جائیگا یا جب اُسکا اصالتاً حاضر ہونا معاف کیا جائے تو اُسکے وکیل کے روبرو اُس طریق پر قلمبند کیا جائیگا جو مقدمات لایق اجراء سمن کے لیئے مقرر کیا گیا ہے۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر مجسٹریٹ کو یہ تشفی ہو جائے کہ شخص مذکور عمداً تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے یا عمداً عدالت کے روبرو حاضر ہونے میں غفلت کرتا ہے تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کی یکطرفہ سماعت اور تجویز کرنے پر اقدام کرے اور جو حکم اس طرح پر صادر کیا جاوے وہ تاریخ حکم سے تین مہینے کے اندر درخواست گذرنے پر وجہ موجہ دکھلائے جانے کے سبب سے مسترد ہو سکتا ہے۔

(۷) شخص ملزم بطور گواہ خود کو پیش کر سکتا ہے۔ اور ایسی صورت میں اُس حیثیت سے اُسکا اظہار لیا جائیگا۔

(۸) عدالت کو نالشات تحت دفعہ ہذا میں کاربند ہوتے وقت خرچہ کی نسبت ایسا حکم صادر کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ جو قرین انصاف ہو۔

(۹) جائز ہے کہ شخص ملزم کی نسبت کسی ضلع میں جہاں وہ سکونت رکھتا ہو یا موجود ہو۔ یا جہاں وہ اخیر بار اپنی زوجہ یا ولد الحرام بچہ کی ماں کے ساتھ جیسی کہ صورت ہو رہتا ہو کارروائی کی جائے۔ +

کفاف میں تبدیل

دفعہ ۴۸۹۔ وقت گذرنے ثبوت تبدیل حالات کسی شخص کے جو کفاف ماہانہ حسب دفعہ ۴۸۸ پاتا ہو یا جسکو دفعہ مذکور کے بموجب اُس کی زوجہ یا طفل کو کفاف مذکور ادا کرنے کا حکم ہوا ہو۔ مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اس

کفاف میں اُسقدر تبدیل کرے جو اُسکو مناسب معلوم ہو بشرطیکہ کُل کفاف مبلغ پچاس روپیہ ماہانہ سے زیادہ نہ ہو جائے۔

حکم پرورش کی بالجبر تعمیل

دفعہ ۴۹۰ - ایک نقل حکم پرورش کی بلا اخذ اُجرت اُس شخص کو دیجائیگی جسکی پرورش کے لیئے حکم دیا گیا ہو یا اُسکے ولی کو اگر کوئی ہو یا اُس شخص کو جسکے کفاف دیئے جانے کا حکم ہوا ہو اور جائز ہے کہ حکم مذکور کی ہر ایک مجسٹریٹ ہر جگہ میں جہاں وہ شخص جسکے نام حکم صادر ہوا ہو موجود ہو اُس کی تعمیل بالجبر کرائے بشرطیکہ ایسے مجسٹریٹ کو اطمینان ہو کہ یہ شخص وہی ہیں جن سے حکم متعلق ہے اور زر واجب الادا ہنوز ادا نہیں کیا گیا ہے

باب (۳۷)

ہدایات من قبیل پروانہ گرفتاری موسومہ ہیبس کارپس

اختیار اجرائے ہدایات من قبیل پروانہ ہیبس کارپس کے

دفعہ ۴۹۱ - (۱) ہر ایک ہائی کورٹ آف جوڈیکچر متعینہ مقامات فورٹ ولیم و مدراس و بمبئی مجاز ہے کہ جب کبھی مناسب سمجھے یہ ہدایات صادر کرے۔

(الف) یہ کہ کوئی شخص جو اُس کے معمولی علاقہ سماعت ابتدائی صیغہ دیوانی کی حدود کے اندر ہو اس غرض سے عدالت میں حاضر کیا جائے کہ اُس کے ساتھ قانون کے مطابق عمل کیا جائے۔

(ب) یہ کہ کوئی شخص جو حدود مذکور کے اندر خلاف قانون اور بطور بیجا کسی حراست سرکاری یا خانگی میں نظر بند رکھا گیا ہو رہائی پاوے۔

(ج) یہ کہ کوئی قیدی جو حدود مذکور کے اندر کسی جیلخانہ میں مقید ہو عدالت کے روبرو اس غرض سے حاضر کیا جائے کہ اُسکا اظہار کسی ایسے معاملہ میں بطور گواہ کے لیا جائے جو اُس عدالت میں دائر یا زیر تحقیقات ہو۔

(د) یہ کہ کوئی قیدی جو حدود مذکور کے اندر کسی جیلخانہ میں قید ہو کسی کورٹ مارشل کے روبرو یا ایسے کمشنروں کے روبرو تجویز مقدمہ کے لیئے پیش کیا جائے جو باعتبار کمیشن مصدرہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل عمل کرتے ہوں یا واسطے دینے اظہار بنسبت کسی معاملہ مرجوعہ رو برو ایسے کورٹ مارشل یا مجمع کمشنران کے حاضر کیا جائے۔

(ہ) یہ کہ کوئی قیدی حدود مذکور کے اندر کسی ایک مقام حراست سے دوسرے مقام حراست میں اس غرض سے منتقل کیا جائے کہ اُس کے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے۔ اور

(و) یہ کہ حدود مذکور کے اندر ذات کسی مدعا علیہ کی بوقت گذرنے کیفیت شرف مشعر گرفتار کر لینے مدعا علیہ مثبتہ ظہر وارنٹ کے حاضر کیجائے۔

(۲) ہر عدالت ہائیکورٹ متذکرہ صدر کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد مناسب واسطے انتظام ضابطہ عمل اُن مقدمات کے جو اس دفعہ سے متعلق ہوں مرتب کرتی رہے۔

اس دفعہ کی کوئی عبارت اُن اشخاص سے متعلق نہیں ہے جو بنگالہ کے اسیران سلطنت کے ریگولیشن نمبر ۳ ۱۸۱۸ء یا ریگولیشن مدراس نمبر ۲ ۱۸۱۹ء یا ریگولیشن بمبئی نمبر ۲۵ ۱۸۲۷ء یا اسیران سلطنت کے ایکٹ (نمبر ۳۴) مصدرہ ۱۸۵۰ء یا اسیران سلطنت کے ایکٹ (نمبر ۳) ۱۸۵۸ء کے مطابق نظر بند ہوں۔

حصہ نہم

شرائط متمم

باب ۳۸

بابت پیروکار منجانب سرکار

پیروکاران منجانب سرکار کے مقرر کرنے کا اختیار

دفعہ ۴۹۲ (۱) جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ایک یا چند عہدہ دار جو پیروکار منجانب سرکار کہلائیں گے کسی رقبہ اراضی کے اندر عموماً یا کسی مقدمہ یا کسی خاص قسم کے مقدمات کے لیئے مقرر فرمائے۔

(۲) ہر مقدمہ میں جو عدالت سشن کو تجویز کے لیئے سپرد کیا جائے مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کو باتباع حکومت مجسٹریٹ ضلع کے اختیار رہیگا کہ درصورت غیر حاضری پیروکار منجانب سرکار کے یا جب کوئی پیروکار منجانب سرکار مقرر نہ ہوا ہو کسی اور شخص کو بشرطیکہ وہ ایسا اہلکار پولیس ہو جو اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کے رتبہ سے کم رتبہ نہ رکھتا ہو مقدمہ مذکور کی اغراض کے لیئے پیروکار سرکاری مقرر کرے۔

پیروکار منجانب سرکار جملہ عدالتوں میں اُن مقدمات میں بحث کر سکیگا جو اُس کے سپرد ہوں اور وہ وکلا جنکو خانگی طور پر مقرر کیا جائے پیروکار مذکور کی زیر ہدایت رہیں گے۔

دفعہ ۴۹۳ - پیروکار منجانب سرکار کو اختیار ہے کہ بلا پیش کرنے کسی مختار نامہ تحریری کے اُس عدالت میں حاضر ہو کر سوال وجواب کرے جسمیں کسی مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز یا اپیل دائر ہو جو اُس کو سپرد ہوا ہو اور اگر کوئی شخص خانگی کسی وکیل کو اس غرض سے مقرر کرے کہ وہ کسی شخص متعلقہ مقدمہ مذکور پر کسی عدالت میں نالش رجوع کرے تو اُس نالش کی کارروائی معرفت پیروکار سرکاری کے ہوگی۔ اور وہ وکیل جو مقرر ہوا ہو اُس کے زیر ہدایت عمل کریگا۔

نالش سے دست بردار ہونے کی تاثیر

دفعہ ۴۹۴ - پیروکار سرکار کو جو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کے حکم سے مقرر ہوا ہو اختیار ہے کہ برضامندی عدالت جن مقدمات کی تجویز یا عاعت جوری ہو اُن میں قبل اظہار رائے جوری اور دوسری قسم کے مقدمات میں قبل سُنانے تجویز عدالت کے اُس نالش سے جو اُس نے کسی شخص پر کی ہو دست بردار ہو اور ایسی دست برداری کے وقت۔

(الف) اگر وہ قبل تیاری فرد قرارداد جرم کے ہو تو شخص ملزم کو رہائی دیجائیگی۔

(ب) اگر وہ بعد تیاری فرد قرارداد جرم یا ایسے مقدمہ میں ہو کہ اس مجموعہ کے مطابق فرد مذکور کی ضرورت نہ ہو تو شخص ملزم جرم سے بری قرار دیا جائے گا۔

پیروی مقدمات کی اجازت

دفعہ ۴۹۵ (۱) ہر مجسٹریٹ تحقیقات کنندہ یا تجویز کنندہ مقدمہ کو اختیار ہوگا کہ پیروی مقدمہ کی اجازت کسی ایسے شخص کو دے جو سوائے ایسے عہدہ دار پولیس کے ہو جو اُس درجہ کے نیچے کا ہو جو لوکل گورنمنٹ اس کام کے لیئے جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری پیشتر حاصل کرکے ٹھیرا دے۔ مگر کوئی شخص غیر ایڈوکیٹ جنرل یا اسٹانڈنگ کونسل یا گورنمنٹ سالیسٹر یا پیروکار منجانب سرکار یا اور عہدہ دار کے جسے اسبارہ میں لوکل گورنمنٹ نے بالخصوص یا بالعموم اختیارات دیئے ہوں بدون ویسی اجازت کے ایسا کرنیکا مستحق نہیں ہوگا۔

(۲) ہر ویسے شخص کو اُسی قسم کا اختیار نالش سے دست بردار ہونیکا حاصل رہیگا۔ جسکا دفعہ ۴۹۴ میں حکم ہے۔ اور اس دفعہ کے احکام کسی ایسی دست برداری سے متعلق ہونگے جو شخص مذکور کی طرف سے ہو۔

(۳) ہر شخص جو استغاثہ کی پیروی کرے مجاز ہے کہ اصالتاً یا وکالتاً کرے۔

(۴) کوئی عہدہ دار پولیس مجاز اس بات کا نہ ہوگا۔ کہ پیروی مقدمات کرے اگر وہ اُس جرم کی تحقیقات کے کسی جزو میں شریک رہا ہو جسکی بابت شخص ملزم کی نسبت پیروی نالش عمل[+] میں آرہی ہو۔

باب (۳۹)

بابت حاضر ضمانتی

کن صورتوں میں ضمانت لیجائیگی

دفعہ ۴۹۶ ۔ جب کوئی شخص علاوہ اُس شخص کے جسپر جرم غیر قابل ضمانت کا الزام لگایا جائے بلا وارنٹ معرفت افسر مہتمم پولیس اسٹیشن کے گرفتار یا نظر بند رکھا جائے یا کسی عدالت کے روبرو حاضر آئے یا حاضر کیا جائے اور اُس ایام میں کسی وقت جب وہ افسر مذکور کی حراست میں رہے۔ یا عدالت مذکور کی کارروائی کی کسی نوبت پر ضمانت دینے کو مستعد ہو تو ایسا شخص ضمانت پر رہا کیا جائیگا۔

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا اہلکار یا عدالت اگر وہ مناسب سمجھے مجاز ہوگی۔ کہ شخص ملزم سے ضمانت لینے کے عوض اُسکو اس شرط پر رخصت کرے کہ وہ مچلکہ بلا شمول ضامنان اس اقرار سے لکھدے کہ وہ حسب تفصیل ذیل حاضر ہوگا۔

جرم غیر قابل ضمانت کی صورت میں کب ضمانت لی جاسکتی ہے

دفعہ ۴۹۷ (۱) جب کوئی شخص ملزم جو کسی جرم غیر قابل ضمانت میں ماخوذ ہو کر کسی افسر مہتمم پولیس اسٹیشن کی معرفت بلا وارنٹ گرفتار ہو یا نظر بند رکھا جائے یا کسی عدالت کے روبرو حاضر آئے یا حاضر کیا جائے تو جائز ہے کہ وہ ضمانت پر رہا کیا جائے۔ لیکن اگر وجوہ معقول اس گمان کی پائی جاویں کہ وہ اُس جرم کا مرتکب ہوا ہے جسکا الزام اُسپر لگایا گیا ہے تو اس طور پر ضمانت پر رہا نہ کیا جائیگا۔

(۲) اگر تفتیش یا تحقیقات یا تجویز مقدمہ کی کسی نوبت پر جیسا موقع ہو ایسے اہلکار پولیس یا عدالت کو یہ معلوم ہو کہ کوئی وجہ معقول اس امر کے باور کرنیکی نہیں ہے کہ شخص ملزم جرم قرار دادہ کا مرتکب ہوا ہے۔ مگر اُسکی قصورواری کی بابت تحقیقات مزید کرنیکی وجہ کافی ہے تو لازم ہے کہ شخص ملزم بدوران ایسی تحقیقات کے ضمانت پر یا حسب اقتضائے رائے اہلکار مذکور یا عدالت جبکہ وہ مچلکہ بلا شمول ضامنان اس اقرار سے لکھدے کہ وہ حسب طریقہ مفصلہ ذیل حاضر ہوگا رہا کیا جائے۔

[+] دربارہ پیروی مقدمات بذریعہ عہدہ داران پولیس کے ایریہ ہا میں بلا لحاظ کسی مضمون کے دفعہ ۴۹۵ میں مجموعہ قانون ۱۸۸۲ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۸

(۳) ہر عدالت کو اختیار ہے کہ کسی کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا کی کسی نوبت مابعد پر کسی شخص کو جو اس دفعہ کے بموجب ضمانت پر رہا ہوا ہو گرفتار کرائے اور اُس کو حراست میں رکھے۔

ضمانت پر رہا ہونے یا تعداد ضمانت کے کم دینے کی ہدایات

دفعہ ۴۹۸ - تعداد ہر مچلکہ کی جو حسب باب ہذا لکھا جائیے بلحاظ حالات مقدمہ قرار دیجائیگی۔ اور حد سے زیادہ نہ ہوگی۔ اور ہائیکورٹ یا عدالت سشن مجاز ہے کہ ہر مقدمہ میں عام اس سے کہ اُس میں حکم اثبات جرم کی نارضی سے اپیل جائز ہو یا نہیں یہ ہدایت کرے کہ کوئی شخص ضمانت پر رہا کیا جائے۔ یا تعداد ضمانت جو اہلکار پولیس یا مجسٹریٹ نے طلب کی ہو کم کردی جائے۔ +

شخص ملزم اور ضامنوں کا مچلکہ

دفعہ ۴۹۹ (۱) قبل اسکے کہ کوئی شخص ضمانت پر یا خود اپنے مچلکہ پر رہا کیا جائے چاہیئے کہ قطعہ مچلکہ باندراج اُس تعداد زر نقد کے جو اہلکار پولیس یا عدالت جیسی صورت ہو کافی سمجھے شخص مذکور کی طرف سے لکھا جائے۔ اور جب وہ ضمانت پر رہائی پائے تو چاہیئے کہ ضمانت نامہ طرف سے یا چند ضامنان معتبر کے اس اقرار سے لکھا جائے کہ شخص مذکور وقت اور مقام مصرحہ مچلکہ پر حاضر ہوگا۔ اور جب تک اہلکار پولیس یا عدالت جیسا موقع ہو دوسرے طور پر حکم نہ دے حاضر رہیگا۔

(۲) اگر ضرورت ہو تو مچلکہ میں یہ بھی اقرار لکھا جائے گا کہ وہ شخص جو ضمانت پر رہا کیا گیا ہے عند الطلب ہائی کورٹ یا عدالت سشن یا کسی اور عدالت میں جوابدہی کرنے کو حاضر ہوگا۔

حراست سے مخلصی

دفعہ ۵۰۰ (۱) جس وقت مچلکہ اور ضمانت نامہ کی تکمیل ہو جائے تو وہ شخص جسکی حاضری کے لیئے مچلکہ لکھا گیا ہو رہا کیا جائیگا اور اگر وہ جیلخانہ میں ہو تو عدالت منظور کنندہ ضمانت افسر مہتمم جیلخانہ کے نام حکم واسطے رہائی شخص مذکور کے صادر کریگی۔ اور اس حکم کے پہنچنے پر افسر مذکور اُسکو رہائی دیگا۔

(۲) اس دفعہ یا دفعہ ۴۹۶ یا ۴۹۷ کی کسی عبارت سے یہ لازم نہ آئیگا کہ کوئی شخص جو سوائے اُس امر کے جس کی بابت مچلکہ اور ضمانت نامہ لکھا گیا کسی اور امر کی بابت نظر بند رکھے جانیکے قابل ہو رہائی پائے۔

ضمانت کافی کے حکم دینے کا اختیار جب کہ پہلی ضمانت غیر کافی ہو

دفعہ ۵۰۱ - اگر کسی غلطی یا فریب یا اور وجہ سے ضامنان غیر کافی منظور کیئے گیئے ہوں یا اگر وہ لوگ بعد اُس کے غیر کافی ہو جائیں تو عدالت مجاز ہے کہ وارنٹ گرفتاری اس ہدایت سے جاری کرے کہ وہ شخص جسکی ضمانت پر رہائی ہوئی ہو عدالت میں حاضر کیا جاوے اور اُسکو حکم دے کہ وہ ضامنان کافی حاضر کرے۔ اور اگر وہ اُس کی تعمیل میں قاصر رہے تو عدالت مجاز ہوگی کہ اُسکو جیلخانہ میں بھیجدے۔

ضامنوں کی مخلصی

دفعہ ۵۰۲ (۱) جائز ہے کہ اُن ضامنوں میں جنھوں نے شخص رہا شدہ بضمانت کے حاضر کرنیکا اقرار کیا ہو کل یا بعض اشخاص کسی وقت مجسٹریٹ کے پاس یہ درخواست دیں کہ مچلکہ اور ضمانت نامہ کلیتًا یا جہاں تک اہالی درخواست سے تعلق رکھتا ہو فسخ کیا جائے۔

(۲) ایسی درخواست کے گذرنے پر مجسٹریٹ بنام وارنٹ گرفتاری اس حکم سے جاری کریگا کہ شخص رہائی یافتہ اُسکے روبرو حاضر کیا جائے۔

(۳) جب شخص مذکور وارنٹ کے مطابق حاضر کیا جاوے یا از خود حاضر ہو جائے تو مجسٹریٹ حکم صادر کریگا کہ مچلکہ اور ضمانت نامہ کلیتاً یا جہاں تک کہ اسکو اسکی درخواست سے تعلق ہے فسخ کیا جائے۔ اور شخص مذکور کو ہدایت کریگا اور ضامنان کافی بہم پہنچائے اور اگر وہ اُس حکم کی تعمیل میں قصور کرے تو عدالت مجاز ہے کہ اُس کو حراست میں رکھے۔ +

باب (۴۰)

بابت اجرائے کمیشن واسطے قلمبندی اظہار گواہان کے

کب گواہ کی حاضری سے درگذر کیا جاسکتا ہے

دفعہ ۵۰۳ (۱) جب کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی کے دوران میں جو اس مجموعہ کے مطابق ہو کسی پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا عدالت سشن یا ہائیکورٹ کو یہ معلوم ہو کہ کسی گواہ کا اظہار لینا واسطے حصول اغراض انصاف کے ضرور ہے مگر وہ گواہ بغیر اُس قدر توقف یا صرف یا دقت کے جسکا روا رکھنا بنظر حالات مقدمہ نامناسب ہے حاضر نہیں ہو سکتا ہے تو ایسا مجسٹریٹ یا

اجرائے کمیشن اور ضابطہ کارروائی تحت کمیشن

عدالت سشن یا ہائیکورٹ مجاز ہوگی کہ ایسے گواہ کے اصالتاً حاضر ہونے سے درگذر کرے۔ اور اُس مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کے نام جسکے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر گواہ مذکور رہتا ہو کمیشن واسطے لینے شہادت ایسے گواہ کے جاری کرے۔

(۲) جب گواہ ہند کے کسی والئ ملک یا رئیس کی قلمروؤں کے اندر رہتا ہو جہاں عہدہ دار قایم مقام گورنمنٹ برٹش انڈیا کا ہو تو جایز ہے۔ کہ کمیشن عہدہ دار مذکور کے نام صادر کیا جائے۔

(۳) وہ مجسٹریٹ یا عہدہ دار جسکے نام کمیشن جاری ہوا ہو یا اگر وہ مجسٹریٹ ضلع ہو تو وہ مجسٹریٹ یا دوسرا مجسٹریٹ درجہ اول جسکو مجسٹریٹ ضلع اُس غرض سے مقرر کرے اُس مقام پر جہاں وہ گواہ موجود ہو خود جائیگا یا اپنے روبرو گواہ کو طلب کریگا۔ اور اُسکی گواہی اسی طور پر لیگا اور اس غرض سے وہی اختیارات رکھیگا اور اُن کے عمل میں لانے کا مجاز ہوگا جیسا کہ اس مجموعہ کے مطابق وہ مقدمات لایق اجرائے وارنٹ کی تجویز میں مجاز ہے۔

(۴) جس صورت میں کہ کمیشن ایسے عہدہ دار کے نام جاری ہو جسکا ذکر تحتی (۲) میں ہوا ہے تو وہ اپنے اختیارات اور فرایض بروئے کمیشن اپنے ایسے ماتحت افسر کو منتقل کر دینے کا مجاز ہوگا جسکے اختیارات قلمرو برٹش انڈیا کے مجسٹریٹ درجہ اول سے کم نہ ہوں۔ +

کمیشن جبکہ گواہ پریزیڈنسی شہر کے اندر ہو۔

دفعہ ۵۰۴ (۱) اگر گواہ مذکور کسی پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے علاقہ حکومت کی حد ارضی کے اندر ہو تو مجسٹریٹ یا عدالت جاری کنندہ کمیشن مجاز ہے۔ کہ کمیشن مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے نام مرسل کرے۔ اور مجسٹریٹ آخر الذکر کو اختیار ہوگا۔ کہ گواہ مذکور کو اُسی طرح اپنے روبرو حاضر کرا کے اُسکا اظہار لے جس طرح درصورت متعلق ہونے اس گواہ کے کسی مقدمہ متدائرہ روبرو اپنے کے وہ اُسکو حاضر کرا سکتا۔

(۲) اس دفعہ کی کسی عبارت سے ہائی کورٹ کے اُس اختیار اجرائے کمیشن میں کچھ خلل نہ آئیگا جو بموجب نمبر ۳ ایکٹ تجارت ...

غلامان مصدرہ سنہ ۱۸۷۶ء کے کورٹ موصوف کو حاصل ہے -

فریقین گواہونکا اظہار لے سکتے ہیں -

دفعہ ۵۰۵ (۱) ہر ایک کارروائی میں جو اس مجموعہ کے مطابق ہو اور جس میں سند کمیشن جاری ہو فریقین معاملہ مجاز ہونگے کہ اپنی اپنی طرف سے بند سوالات تحریری جنکو مجسٹریٹ یا عدالت صادر کنندہ کمیشن امر متنازعہ سے متعلق سمجھتی ہو کمیشن کے ساتھ مرسل کریں - اور اُس مجسٹریٹ یا عہدہ دار کو جس کے نام سند کمیشن بھیجا جائے لازم ہے کہ گواہ سے سوالات مذکور کا جواب لے -

(۲) ایسے ہر فریق کو اختیار ہے کہ مجسٹریٹ یا عہدہ دار مذکور کے روبرو معرفت وکیل کے حاضر ہو - اور اگر حراست میں نہ ہو تو اصالتاً حاضر ہو - اور گواہ مذکور سے سوالات اور جرح کے سوالات مکرر (جیسا موقع ہو) کرے -

اختیار مصل کے مجسٹریٹ ماتحت کا دربارہ استدعا جاری کمیشن کے

دفعہ ۵۰۶ - جب کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا دیگر کارروائی محکومہ مجموعہ ہذا کے دوران میں جو سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہو یہ معلوم ہو کہ کسی گواہ کے اظہار کے لیئے جسکی شہادت بنظر حصول اغراض انصاف اُس تجویز میں ضروری ہے کمیشن صادر کرنا چاہیئے - اور حاضری گواہ مذکور کی بلا واقع ہونے اُسقدر توقف یا خرچ یا تکلیف کے جو بنظر حالات مقدمہ غیر واجب ہو حاصل نہ ہو سکے - تو ایسا مجسٹریٹ مجسٹریٹ ضلع کے پاس درخواست کریگا اور درخواست کی وجوہ لکھیگا اور مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہوگا کہ یا تو کمیشن حسب طریقہ مصرحہ صدر جاری کرے یا درخواست کو نامنظور کرے -

کمیشن کی واپسی

دفعہ ۵۰۷ (۱) بعد حسب ضابطہ تکمیل پانے کسی کمیشن کے جو دفعہ ۵۰۳ یا دفعہ ۵۰۶ کے بموجب جاری ہوا ہو کمیشن مذکور مع بیان اُس گواہ کے جسکا اظہار کمیشن کی رو سے قلمبند ہوا ہو اُس عدالت میں واپس بھیجا جاویگا جہاں سے وہ جاری ہوا تھا اور وہ کمیشن مع فرد رطبران اور اظہار کے تمام اوقات مناسب پر لائق معائنہ فریقین کے ہوگا - اور ہر فریق کو اختیار ہوگا کہ بلحاظ اُن کل اعتراضات معقول کے جو اُس پر وارد ہوں اُن کو اپنی طرف سے ثبوت میں پیش کرے اور وہ کاغذات شامل مثل کیئے جائیں گے -

(۲) ہر اظہار جو اس طرح لیا گیا ہو اگر وہ شرائط محکومہ دفعہ ۳۳ - ایکٹ شہادت ہند مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ء کو پورا کرتا ہو تو مقدمہ کی ہر نوبت مابعد میں کسی اور عدالت کے روبرو وجہ ثبوت میں لیا جا سکتا ہے -

تحقیقات یا تجویز مقدمہ کا ملتوی رہنا -

دفعہ ۵۰۸ - ہر مقدمہ میں جس میں دفعہ ۵۰۳ یا دفعہ ۵۰۶ کے بموجب کمیشن جاری ہونے کا حکم دیا جائے - جائز ہے کہ تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا دیگر کارروائی مقدمہ کی ایک عرصہ معقول تک جو واسطے تعمیل پانے اور واپس آنے کمیشن کے کافی ہو ملتوی رکھی جائے -

باب (۴۱)

قواعد خاص متعلق شہادت

گواہ ڈاکٹری پیشہ کا اظہار

دفعہ ۵۰۹ (۱) جائز ہے کہ اظہار کسی سول سرجن یا اور گواہ ڈاکٹری پیشہ کا جو

کسی مجسٹریٹ کی معرفت شخص ملزم کے روبرو قلمبند ہوکر تصدیق ہوا ہو کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی میں جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے بطور شہادت داخل کیا جائے گو اظہار دہندہ بطور گواہ کے طلب نہ کیا جائے ۔

گواہ ڈاکٹری پیشہ کے طلب کرنیکا اختیار

(۲) عدالت مجاز ہے ۔ کہ اگر مناسب سمجھے ایسے اظہار دہندہ کو اپنے روبرو طلب کر کے اسکے اظہار کے مراتب کی بابت اُس سے استفسار کرے ۔

ممتحن کیمیائی رپورٹ

دفعہ ۵۱۰ ۔ جائز ہے کہ ہر نوشتہ جس سے یہ مفہوم ہوتا ہو کہ وہ رپورٹ دستخطی صاحب ممتحن کیمیائے سرکاری یا اسسٹنٹ ممتحن کیمیائی بابت ایسے مادّہ یا چیز کے ہے جو اُسکے پاس حسب ضابطہ امتحان یا تحلیل اور تحریر رپورٹ کے لیئے کسی کارروائی کے دوران میں بھیجی گئی ہو جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے ہر ایک تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی متعلقہ مجموعۂ ہذا میں بطور ثبوت کے داخل کیا جائے ۔

کسی سابق کی سزایابی یا جرم سے برائت پانیکا ثبوت کیونکر ہوگا

دفعہ ۵۱۱ ۔ ثبوت کسی سابق کی سزایابی یا جرم سے برائت پانیکا کسی تحقیقات یا تجویز یا اور کارروائی میں جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے علاوہ کسی اور طریقہ کے جو از روئے قانون مجریہ وقت مقرر ہو داخل ہو سکتا ہے ۔

(الف) بذریعہ انتخاب مصدقہ اور دستخطی اُس عہدہ دار کے جو اُس عدالت کے کاغذات کو اپنی تحویل میں رکھتا ہے جہاں سے حکم سزایابی یا برائت کا صادر ہوا تھا اور جس کی تصدیق اس مضمون سے ہو کہ وہ حکم سزا یا حکم برائت کی نقل ہے ۔ یا

(ب) درصورت سزایابی کے بذریعہ پیش کرنے سارٹیفکٹ دستخطی افسر مہتمم اس جیلخانہ کے جسمیں وہ سزا یا کوئی جزو اُسکا عائد کیا گیا تھا ۔ یا بذریعہ ادخال اُس وارنٹ سپردگی کے جسکے بموجب سزا کی تکمیل کی گئی تھی ۔

اور ان دونو صورتوں میں بذریعہ لینے ثبوت اس امر کے کہ شخص ملزم وہی شخص ہے جسکی نسبت سزایابی یا برائت کا حکم ہوا تھا ۔

ملزم کی غیبت میں شہادت کا قلمبند ہونا

دفعہ ۵۱۲ (۱) اگر ثابت کیا جائے کہ شخص ملزم مفرور ہو گیا اور اسکے گرفتار کرنے کی سردست کوئی اُمید نہ ہو تو وہ عدالت جو ایسے شخص کو بعلت جرم نالش کردہ تجویز کرنے یا تجویز مقدمہ کے لیئے سپرد عدالت کرنیکا اختیار رکھتی ہے مجاز ہوگی کہ اُس کی غیر حاضری میں اُن گواہوں سے (اگر کوئی ہوں) سوال و جواب کر کے ان کے اظہارات قلمبند کرے جو بتائید استغاثہ پیش کیئے جائیں ۔ اور جائز ہے کہ اگر اظہار دہندہ فوت ہو گیا یا شہادت دینے کے قابل نہ رہا ہو یا اُسکا حاضر کرنا بلا گوارا کرنے اُسقدر توقف یا خرچ اور تکلیف کے ناممکن ہو جو بنظر حالات مقدمہ نامعقول معلوم ہو تو اُسکا اظہار بروقت گرفتاری شخص ملزم کے تجویز یا تحقیقات جرم کے وقت جو بعلت جرم قرار دادہ کے عمل میں آئے اسکے مقابل کے ثبوت میں داخل کیا جائے ۔

شہادت کا قلمبند ہونا جبکہ مجرم نامعلوم ہو

(۲) اگر یہ ظاہر ہو کہ جرم قابل سزائے موت یا عبور دریائے شور کا ارتکاب شخص یا اشخاص نامعلوم نے کیا ہے تو ہائی کورٹ کسی مجسٹریٹ درجہ اوّل کو تحقیقات کرنے اور کسی ایسے گواہوں کا اظہار لینے کی ہدایت کر سکتی ہے جو جرم مذکور کے متعلق شہادت دے سکتے ہوں ۔ اور جائز ہے کہ اگر اظہار دہندہ فوت ہو گیا یا شہادت دینے کے قابل نہ رہا ہو یا برٹش انڈیا کی حدود سے باہر چلا گیا ہو تو وہ اظہارات جو اسطرح لیئے گئے ہوں

ہر ایسے شخص کے مقابل جس پر بعد میں جرم مذکور کا الزام لگایا گیا ہو ثبوت میں داخل کیے جائیں۔

باب (۴۲)

شرائط بابت مچلکہ و ضمانت نامہ

مچلکہ کے عوض زر نقد کا جمع کر دینا۔

دفعہ ۵۱۳ - جب کسی عدالت یا اہلکار کی طرف سے کسی شخص کے نام حکم صادر ہو وہ مچلکہ یا ضمانت نامہ مع یا بلا شمول ضامنان کے ارقام کرے۔ تو ایسی عدالت یا عہدہ دار کو اختیار ہے کہ بجز اس صورت کے کہ مچلکہ نیک چلنی کا لکھا یا جائے شخص مذکور کو اجازت دے کہ بجائے لکھنے مچلکہ وغیرہ کے ایک مبلغ نقد یا اس تعداد کا پرامیسری نوٹ سرکاری جو عدالت یا عہدہ دار مذکور مقرر کرے جمع کر دے۔

ضابطہ جبکہ مچلکہ کا تاوان قابل انضباط ہو جائے۔

دفعہ ۵۱۴ - (۱) جب حسب اطمینان کسی عدالت کے جسکے حکم سے کوئی مچلکہ یا ضمانت بحکومت مجموعہ ہذا لکھوایا جائے یا حسب اطمینان کسی پریزیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت یا کسی مجسٹریٹ درجہ اول کے یہ ثابت کیا جائے۔

یا جب مچلکہ یا ضمانت نامہ بغرض حاضری روبرو کسی عدالت کے ہو اور حسب اطمینان اسی عدالت کے ثابت کیا جائے کہ مچلکہ یا ضمانت نامہ مذکور کا تاوان قابل اخذ ہو گیا ہے تو ایسی عدالت کو چاہیے کہ اس ثبوت کی وجوہ لکھے اور اس شخص کو جو مچلکہ کی رو سے پابند ہو تاوان مقررہ ادا کرنے کا حکم دے۔ یا یہ حکم دے کہ وہ اس بات کی وجہ ظاہر کرے کہ تاوان مذکور کیوں ادا نہ کیا جائے۔

(۲) اگر کافی وجہ ظاہر نہ کی جائے اور تاوان بھی ادا نہ ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اجرائے وارنٹ واسطے قرقی و نیلام جائداد منقولہ شخص مذکور کے یا اسکی اسٹیٹ کے اگر وہ فوت ہو گیا ہو تاوان مذکور وصول کرے۔

(۳) جائز ہے کہ ایسا وارنٹ اس عدالت کے علاقہ کی حدود اربعہ کے اندر تعمیل پائے جہاں سے وہ جاری ہوا ہو اور اسمیں یہ اختیار دیا جاوے کہ شخص مذکور کی تمام جائداد منقولہ واقع بیرون حدود مذکور قرق اور نیلام کی جائے بشرطیکہ اس وارنٹ کی ظہر پر اس ضلع کے مجسٹریٹ کا یا چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کا حکم بھی لکھا ہو جسکے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر ایسی جائداد پائی جائے۔

(۴) اگر تاوان مذکور ادا نہ کیا جائے اور ایسی قرقی اور نیلام کے ذریعہ سے وصول نہ ہو سکے تو شخص نویسندہ مچلکہ یا ضمانت نامہ اس بات کے لائق ہوگا کہ بموجب حکم صادرہ اس عدالت کے جہاں سے وارنٹ جاری ہوا ہو کسی میعاد تک جیلخانہ دیوانی میں قید رکھا جائے جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔

(۵) عدالت کو اختیار ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے زر تاوان مندرجہ مچلکہ کا کوئی جزو معاف کر دے اور صرف ایک جزو کی تعمیل بالجبر کرائے۔

(۶) ہر گاہ کوئی ضامن مچلکہ قبل ضبط ہو جانے مچلکہ کے فوت ہو جائے تو اس کی اسٹیٹ کل ذمہ داری متعلقہ مچلکہ

مذکور سے چھوٹ جائیگی۔ لیکن جس فریق نے مچلکہ لکھا ہو اُسے حکم دیا جاسکتا ہے کہ کوئی نیا ضامن مہیا کرے +

احکام تحت دفعہ ۵۱۴ کا اپیل اور اُس کی نظر ثانی

دفعہ ۵۱۵۔ تمام احکام جو دفعہ ۵۱۴ کے بموجب معرفت کسی اور مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے صادر کیئے جائیں ضلع کے مجسٹریٹ کے حضور اپیل ہونے کے لایق ہونگے۔ اور اگر ضلع کے مجسٹریٹ کے پاس اپیل نہ کیا جائے تو اس کی نظر ثانی کے لایق ہونگے۔ +

یہ ہدایت کرنیکا اختیار کہ بعض مچلکوں کے روپیے وصول کیئے جائیں۔

دفعہ ۵۱۶۔ ہائی کورٹ یا عدالت سشن مجاز ہوگی کہ کسی مجسٹریٹ کو ہدایت کرے کہ وہ تاوان مندرجہ اُس مچلکہ کو وصول کرے جس میں ہائی کورٹ یا عدالت سشن میں حاضر ہوکر حاضر رہنے کا اقرار کیا گیا ہو۔ +

باب (۴۳)

بابت تصرف مال کے

حکم دربارہ تصرف اُس مال کے جسکی بابت جرم سرزد ہوا ہو

دفعہ ۵۱۷ (۱) جب کوئی تحقیقات یا تجویز کسی عدالت فوجداری میں ختم ہوجائے عدالت کو اختیار ہے کہ درباب تصرف کسی دستاویز یا اور مال کے جو اُس کے روبرو حاضر کیا جائے یا اُس کی تحویل میں ہو یا جسکی بابت کسی جرم کا سرزد ہونا پایا جائے یا جو کسی جرم کے ارتکاب کے وقت استعمال میں آیا ہو۔ جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے۔

(۲) جب کوئی ہائیکورٹ یا عدالت سشن اسطرح کا حکم صادر کرے اور اپنے اہلکاروں کی معرفت مال مذکور کو آرام کے شخص مستحق کو حوالہ کرا سکتی ہو تو عدالت یہ حکم دے سکتی ہے کہ حکم مذکور کی تعمیل معرفت مجسٹریٹ ضلع کے ہو۔

(۳) جب کوئی حکم حسب دفعہ ہذا کسی ایسے مقدمہ میں صادر ہو جسکا اپیل ہوسکتا ہے تو حکم مذکور کی تعمیل اُس وقت تک عمل میں نہ آئیگی جبتک کہ میعاد رجوع کرنے اپیل کی نہ گذر جائے۔ یا جبکہ اپیل میعاد مذکور کے اندر رجوع کیا جائے تو [illegible] طے نہ ہوجائے۔ سوا اُس صورت میں کہ مال از قسم جانور یا ایسی شئے ہو جو جلد خود بخود بگڑ جاتی ہے۔

تشریح۔ اس دفعہ میں لفظ مال میں جب اُس مال کا ذکر کیا جائے جسکی بابت ظاہرا کوئی جرم سرزد ہوا ہو نہ صرف وہ مال شامل ہے جو ابتدا میں کسی فریق کے قبضہ یا اختیار میں رہا ہو۔ بلکہ وہ مال بھی جسکے ساتھ اصل مال کا تبادلہ ہوا ہو۔ یا جس کے عوض میں کوئی اور شئے خریدی گئی ہو اور کسی اور شئے کے جو ایسی خرید و فروخت یا تبادلہ سے فوراً یا کچھ عرصہ کے بعد حاصل ہو۔ داخل ہے۔

مشعر اسکے کہ مال مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کو حوالہ کیا جائے

دفعہ ۵۱۸۔ بجائے اس کے کہ عدالت خود حسب دفعہ ۵۱۷ حکم صادر کرے عدالت کو اس حکم کے دینے کا اختیار ہوگا کہ مال مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کو حوالہ کیا جائے اور مجسٹریٹ موصوف ایسی صورت میں مال کے ساتھ وہی عمل کریگا کہ گویا وہ پولیس کی طرف سے گرفتار ہوا تھا اور اُس کی گرفتاری کی رپورٹ حسب بیان متذکرہ آئندہ اُسکے پاس مرسل ہوئی تھی۔

ملزم کے پاس سے جو روپیہ ملے وہ بے قصور خریدار کو دیا جائیگا

دفعہ ۵۱۹ - جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت کیا جائے جس میں چوری یا حصول مال مسروقہ شامل ہو یا جو اُن جرموں کی حد تک پہنچے اور یہ امر بھی ثابت ہو کہ کسی اور شخص نے وہ مال مسروقہ شخص اول الذکر سے بلا علم اس امر کے یا بلا وجود قرینہ اس گمان کے کہ وہ مال مسروقہ ہے اور اس امر کے کہ کسی قدر روپیہ شخص ثابت الجرم کے قبضہ سے بوقت اُس کی گرفتاری کے نکل گیا ہے خرید کرے۔ تو عدالت کو اختیار ہے کہ بروقت درخواست خریدار کے اور روقت دلانے مال مسروقہ کے اُس شخص کو جو اُسکا قبضہ پانے کا مستحق ہو یہ حکم صادر کرے کہ زر مذکور سے اسقدر جو اُس قیمت سے زیادہ نہ ہو جو خریدار نے ادا کی ہو خریدار کو دیا جائے۔

التوائے حکم حسب دفعہ ۵۱۷ یا ۵۱۸ یا ۵۱۹ کے

دفعہ ۵۲۰ - ہر ایک عدالت اپیل یا ایسی عدالت جو کسی حکم ماتحت کو بحال کرے یا جس سے استصواب کیا جائے یا جو نظر ثانی کرے یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ جو حکم حسب دفعہ ۵۱۷ یا دفعہ ۵۱۸ یا دفعہ ۵۱۹ کے اُس کے ماتحت کی کسی عدالت نے صادر کیا ہو اُس ایام تک کہ عدالت اول الذکر اُس پر غور کرتی رہے ملتوی رکھا جائے۔ اور اس بات کی بھی مجاز ہے کہ ایسے حکم کو ترمیم یا تبدیل یا منسوخ کرے۔ اور احکام مزید جو قرین مصلحت ہوں صادر کرے۔

شکایت آمیز مطبوعات اور دیگر چیزوں کا ضائع کر دینا

دفعہ ۵۲۱ (۱) جب مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعات ۲۹۲ یا ۲۹۳ یا ۵۰۱ یا ۵۰۲ کے مطابق حکم اثبات جرم صادر ہو تو عدالت کو یہ حکم دینے کا اختیار ہے۔ کہ تمام جتنی جاتیں اُس شئے کے جسکی بابت جرم ثابت قرار پایا تھا جو کہ عدالت کی تحویل میں ہوں یا شخص مجرم ثابت شدہ کے قبضہ یا اختیار میں باقی ہوں ضائع کر دیئے جاویں۔

(۲) اسی طرح عدالت مجاز ہے کہ عند الثبوت جرم حسب دفعہ ۲۷۲ یا ۲۷۳ یا ۲۷۴ یا ۲۷۵ مجموعہ تعزیرات ہند کے حکم دے کہ وہ غذا یا اشربہ یا مسکرات یا شئے ترکیب دادہ ڈاکٹری جسکی نسبت جرم کا ثبوت دیا گیا ہو ضائع کر دی جائے۔

جائیداد غیر منقولہ پر پھر قبضہ دلانے کا اختیار

دفعہ ۵۲۲ (۱) جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت کیا جائے کہ اُس میں جبر مجرمانہ بھی شامل ہو اور عدالت کو معلوم ہو کہ ایسا جبر کرنے سے کوئی شخص اپنی جائیداد غیر منقولہ سے بیدخل ہو گیا ہے تو عدالت یہ حکم صادر کر سکے گی کہ اُس کو جائیداد مذکور پر پھر قبضہ دلایا جائے۔

(۲) ایسا کوئی حکم اُس حق یا استحقاق واقع کسی جائیداد غیر منقولہ میں خلل انداز نہ ہوگا۔ جسکو کوئی شخص کسی عدالت دیوانی سے ثابت کرا سکتا ہو۔

ضابطہ پولیس جبکہ ایسا مال ضبط کیا جائے جو حسب دفعہ ۵۱ لیا گیا ہو یا چوری ہوا ہو۔

دفعہ ۵۲۳ (۱) جب اہلکار پولیس ایسا مال ضبط کرے جو حسب دفعہ ۵۱ لیا گیا ہو جسکی نسبت مسروقہ ہونیکا بیان یا اشتباہ کیا گیا ہو۔ یا وہ مال ایسی حالت میں دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے وقوع کا شبہ پیدا ہو تو لازم ہے کہ ضبطی کی رپورٹ فوراً مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جائے۔ اور مجسٹریٹ موصوف جو حکم مناسب سمجھے نسبت تصرف مال مذکور یا حوالگی مال مذکور کے اُس شخص کو جو اُسکا قبضہ پانیکا مستحق ہو اور درصورتیکہ معلوم ہونے مالک کے اُس مال کی نگہداشت اور اُس کے احضار کی بابت صادر کرے گا۔

ضابطہ جبکہ مال ضبط شدہ کا مالک غیر معلوم ہو۔

(۲) اگر ایسے شخص مستحق کا حال معلوم ہو تو مجسٹریٹ یہ حکم دیگا کہ مال مذکور اُس شرط کے ساتھ (اگر کوئی شرط ہو) اُس کے حوالہ کیا جائے جو مجسٹریٹ کو مناسب معلوم ہو اور اگر شخص مذکور غیر معلوم ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اُس کو حفاظت سے رکھوادے۔ اور ایسی صورت میں مجسٹریٹ موصوف کو لازم ہوگا کہ ایک اشتہار جاری کرے جسمیں اُن تمام اشیا کی صراحت کے ساتھ فہرست ہو جو مال مذکور میں داخل ہیں۔ اور اشتہار کی رُو سے ایسے ہر شخص کو جو اُس مال پر کچھ دعوے رکھتا ہو ہدایت کرے کہ وہ تاریخ اشتہار سے چھ مہینے کے اندر عدالت میں حاضر ہو کر اپنا دعوے ثابت کرے۔

ضابطہ جبکہ کوئی دعویدار چھ مہینے کے اندر حاضر نہ ہو

دفعہ ۵۲۴ (۱) اگر کوئی شخص میعاد مذکور کے اندر مال مذکور کی نسبت اپنا استحقاق ثابت نہ کرے اور اگر وہ شخص جسکے قبضہ میں وہ مال دستیاب ہوا تھا یہ ثابت نہ کرسکے کہ وہ مال اُسکو بطریق جائز حاصل ہوا تھا تو وہ مال لایق تصرف سرکار کے ہوگا اور جائز ہے کہ وہ مال مطابق حکم مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا اُس مجسٹریٹ درجہ اول کے جسکو اس امر کا اختیار لوکل گورنمنٹ سے ملا ہو نیلام کیا جائے۔

(۲) ہر حکم کی ناراضی سے جو اس دفعہ کے بموجب صادر ہو اُس عدالت میں اپیل کرنا جائز ہوگا جہاں اپیل بناراضی احکام سر امصدرہ عدالت صادر کنندہ حکم کے داخل کرنا جایز ہوتا۔

جلد ضایع ہونیوالے مال کے بیچنے کا اختیار

دفعہ ۵۲۵ اگر شخص مستحق قبضہ مال مذکور نا معلوم یا غیر حاضر ہو اور وہ مال جلد خود بخود بگڑ جانے والا ہو یا مجسٹریٹ کی رائے میں جسکے پاس ضبطی کی رپورٹ گذرے اُس کے نیلام کرنے سے مالک کا فائدہ مترتب ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جسوقت چاہے اُس کے نیلام ہونے کی ہدایت کرے چنانچہ شرائط دفعات ۵۲۳ و ۵۲۴ جہانتک وہ متعلق ہوسکیں ایسے نیلام کے زرِ ثمن خالص سے متعلق ہونگی۔

باب (۴۴)

بابت انتقال مقدمات فوجداری

ہائیکورٹ مقدمہ منتقل کرسکتی ہے یا خود اُس کی تجویز کرسکتی ہے

دفعہ ۵۲۶ (۱) جبکبھی یہ امر ہائیکورٹ کے ذہن نشین کیا جائے کہ

(الف) کسی عدالت فوجداری سے جو ہائیکورٹ کے ماتحت ہے کسی مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز منصفانہ بلا رو رعایت نہ ہوگی۔ یا

(ب) کسی مسئلہ قانون بحث دقیق کے پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ یا

(ج) معاینہ اُس موقع کا جسمیں یا جسکے نزدیک کوئی جرم سرزد ہوا ہو واسطے تحقیقات یا تجویز مکمل اور مناسب مقدمہ کے ضرور ہوگا۔ یا

(د) اس دفعہ کے بموجب حکم ہونے سے فریقین اور گواہوں کا آرام اور آسایش مقصود ہے۔

(۵) بالکہ اس طرح کا حکم اغراض معدلت کے حصول کے لیئے قرین مصلحت ہے - یا مجموعہ ہذا کا کوئی حکم اسکا متقاضی ہے تو عدالت موصوف حکم دے سکتی ہے -

اول - یہ کہ تحقیقات یا تجویز کسی جرم کی ایسی عدالت سے ہو جسکو اختیارات مندرجہ دفعات ۱۷۷ لغایت ۱۸۴ (دونوں ہر دو) سطاء ہوئے ہوں ۔الا جو اور طرح سے جرم مذکور کی تحقیقات یا تجویز کرنے کی مجاز ہو -

دوم - یہ کہ کوئی خاص مقدمہ ابتدائی یا اپیل فوجداری یا خاص قسم کے مقدمات ابتدائی یا اپیلیں کسی ایک عدالت فوجداری سے جو اُسکے تابع حکومت ہو کسی اور عدالت فوجداری میں جو اُسکے برابر یا اُس سے بڑھکر اختیار رکھتی ہو منتقل کیئے جائیں -

سوم - یہ کہ کوئی خاص مقدمہ فوجداری ابتدائی یا اپیل جو اُسکے پاس اُٹھا آیے اور اُس کے روبرو اُسکی تجویز کیجائے - یا

چہارم - یہ کہ کوئی شخص ملزم خود اُس کے یا کسی عدالت سشن کے روبرو تجویز مقدمہ کے لیئے سپرد کیا جائے -

(۲) جب ہائیکورٹ کوئی مقدمہ کسی عدالت سے سوائے عدالت مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے اپنے روبرو تجویز ہونے کے لیئے اُٹھالے تو کورٹ موصوف کو چاہیئے کہ بجز اُس صورت کے جو دفعہ ۲۶۷ میں مذکور ہے مقدمہ مذکور کی تجویز میں وہی کارروائی مرعی رکھے جو عدالت مذکور اُسوقت عمل میں لاتی جبکہ مقدمہ اُٹھایا نہ جاتا -

(۳) عدالت ہائیکورٹ کو اختیار ہوگا کہ خواہ عدالت ادنےٰ کی رپورٹ پر یا کسی فریق ذی غرض کی درخواست پر یا خود اپنی تحریک سے عمل کرے -

(۴) چاہیئے کہ ہر درخواست بلستدعائے نافذ کیئے جانے اُس اختیار کے جو اس دفعہ کی رُو سے عطا ہوا ہے بطور موشن یعنے تحریک کے پیش کیجائے - اور بجز اُس صورت کے کہ درخواست کنندہ صاحب ایڈوکیٹ جنرل ہو اور صورتوں میں درخواست کی تائید میں بیان حلفی یا اقرار صالح شامل ہوگا -

(۵) جب کوئی شخص ملزم اس دفعہ کے بموجب درخواست کرے تو ہائیکورٹ یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ وہ مچلکہ معہ ضامن یا بلا ضامنوں کے اس شرط سے لکھدے کہ اگر حکم سزا صادر ہو تو وہ پیرو کار کا　　خرچ ادا کرے -

پیرو کار جانب سرکار کو درخواست تحت دفعہ ہذا کی اطلاع

(۶) ہر شخص ملزم کو جو ایسی درخواست دے لازم ہے کہ اطلاع تحریری بابت درخواست مذکور مع نقل اُن وجوہ کے جنپر وہ درخواست مبنی ہو پیرو کار جانب سرکار کے حوالہ کرے اور کوئی حکم نسبت اصل حقیقت سوال کے صادر نہ ہوگا - بجز اُس صورت کے کہ اطلاع مذکور کے دینے سے بعد تاریخ ساعت سوال کم سے کم ۲۴ گھنٹہ کا عرصہ گذر گیا ہو -

(۷) کوئی عبارت اس دفعہ کی کسی حکم کی مخل نہ ہوگی جو بسبب دفعہ ۱۹۷ صادر کیا جائے -

درخواست تحت دفعہ ۵۲۶ کی سماعت کا ملتوا

(۸) اگر کسی مقدمہ فوجداری ابتدائی یا اپیل میں ساعت کے شروع ہونے سے پہلے پیرو کار جانب سرکار یا مستغیث یا مستغاث علیہ اُس عدالت کو جسکے روبرو وہ مقدمہ یا اپیل زیر تجویز ہو اس امر کی اطلاع کرے کہ وہ مقدمہ کی نسبت دفعہ ۵۲۶ کے مطابق درخواست دینے کا ارادہ رکھتا ہے تو عدالت کو لازم ہے کہ اختیارات نسبت التوا ئے مقدمہ یا برخاستگی جلسہ جو دفعہ ۳۴۴ میں دیئے گئے ہیں - اس طور پر استعمال میں لائے کہ

مستغاث علیہ سے جواب طلب ہونے سے پہلے یا اگر مقدمہ اپیل کا ہو تو قبل سماعت اپیل کے مہلت معقول واسطے درخواست اور حصول حکم کے جو درخواست پر صادر ہو ملا کرے۔

جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کا اختیار درباره انتقال مقدمات فوجداری اور اپیلوں کے

دفعہ ۵۲۷ (۱) جب جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو یہ دریافت ہو کہ انتقال متذکرہ آئندہ سے اصول انصاف کی ترقی ہوگی یا اہالی مقدمہ یا گواہوں کی آسایش عام کا باعث ہوگا تو جناب ممدوح الیہم کو بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ آف انڈیا کے کسی خاص مقدمہ فوجداری ابتدائی یا اپیل کی نسبت یہ ہدایت کرنا جائز ہے کہ وہ ایک عدالت ہائی کورٹ سے دوسری عدالت ہائی کورٹ میں یا کسی فوجداری عدالت سے جو ایک عدالت ہائی کورٹ کے ماتحت ہو کسی اور عدالت فوجداری مساوی یا اعلے اختیار والی میں جو دوسری عدالت ہائیکورٹ کے ماتحت ہو منتقل کیا جائے۔

(۲) وہ عدالت جس میں ایسا مقدمہ ابتدائی یا اپیل منتقل کیا جائے اسی طرح عمل کریگی کہ گویا وہ مقدمہ ابتدائً اسی عدالت میں رجوع ہوا تھا یا پیش کیا گیا تھا۔

مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع مقدمات اپنے پاس اٹھا لے سکتا ہے یا کسی اور مجسٹریٹ کے سپرد کر سکتا ہے۔

دفعہ ۵۲۸ (۱) ہر چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع مجاز ہے کہ کسی مقدمہ کو جو اس نے اپنے کسی مجسٹریٹ ماتحت کے پاس سپرد کیا ہو اپنے پاس اٹھا لے یا واپس طلب کرلے۔ اور وہ مجاز ہے کہ ایسے مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز خود کرے یا اسکو کسی اور مجسٹریٹ کے پاس جو اس کی تحقیقات یا تجویز کا مجاز ہو اس غرض سے سپرد کرے۔

مجسٹریٹ ضلع کو اسات کے اختیارات دینے کا اختیار کہ بعض اقسام مقدمات کو اپنے پاس اٹھا لے

(۲) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کو یہ اختیار دے کہ وہ اپنے ماتحت کے مجسٹریٹوں سے کسی خاص اقسام کے مقدمات یا ان اقسام کے مقدمات جو اسکو مناسب معلوم ہوں اپنے پاس اٹھا لے۔

(۳) مجسٹریٹ کو جو حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرے لازم ہے کہ حکم کی وجوہ قلمبند کرے۔

(۴) گاؤں کا سرغنہ تحت مدراس ریگولیشن ۱۱ ۱۸۲۱ء دفعہ ہذا کے اغراض کے لیئے مجسٹریٹ ہے۔

باب (۴۵)

بابت کارروائی خلاف ضابطہ

وہ بےضابطگیاں جنسے کارروائیاں باطل نہیں ہوتی ہیں۔

دفعہ ۵۲۹ - اگر کوئی مجسٹریٹ جسکو افعال مفصلہ ذیل میں سے کسی فعل کے کرنے کا قانوناً اختیار نہ ہو۔ یعنے

(الف) جاری کرنا وارنٹ تلاشی کا دفعہ ۹۸ کے بموجب۔

(ب) پولیس کو واسطے تفتیش کسی جرم کے حکم دینا بموجب دفعہ ۱۵۵

(ج) حالات مرگ کی تفتیش کرنا حسب دفعہ ۱۷۶۔

(د) جاری کرنا حکمنامہ کا حسب دفعہ ۱۸۶ واسطے گرفتاری کسی شخص کے جو اُس کے علاقہ حکومت کی حدود اراضی کے اندر ہو اور حدود مذکور کے باہر کسی جرم کا مرتکب ہوا ہو۔

(ہ) سماعت کرنا کسی جرم کا حسب دفعہ ۱۹۰ دفعہ تحتی (۱) ضمن (الف) یا ضمن (ب)۔

(و) منتقل کرنا کسی مقدمہ کا حسب دفعہ ۱۹۲

(ز) وعدہ کرنا معافی کا حسب دفعہ ۳۳۷ یا دفعہ ۳۳۸ کے

(ح) نیلام کرنا مال کا حسب دفعہ ۵۲۴ یا دفعہ ۵۲۵ - یا

(ط) کسی مقدمہ کا اُٹھا لینا اور خود تجویز کرنا حسب دفعہ ۵۲۸۔

نیک نیتی کے ساتھ غلطی سے کوئی ویسا فعل کرے تو اُس کی کارروائی محض اس بنا پر منسوخ نہ کی جائیگی کہ اُسکو اس بات کا اختیار نہ تھا۔

وہ بے ضابطگیاں جن سے کارروائیاں باطل ہو جائینگی

دفعہ ۵۳۰۔ اگر کوئی مجسٹریٹ اُمور مفصلہ ذیل سے جن کے کرنے کا وہ قانوناً مجاز نہیں کوئی امر کرے یعنی۔

(الف) کسی مال کو قرق اور نیلام کرے۔ حسب دفعہ ۸۸

(ب) حکمنامہ تلاشی واسطے کسی چٹھی یا پارسل یا اور شے موجودہ ڈاکخانہ یا کسی پیغام تار برقی موجودہ صیغہ ٹیلیگراف کے جاری کرے۔

(ج) ضمانت حفظ امن خلایق کی طلب کرے۔

(د) نیک چلنی کی ضمانت طلب کرے

(ہ) کسی شخص کو رہا کرے جو قانوناً نیک چلن رہنے کا پابند ہو۔

(و) حفظ امن کے مچلکہ کو فسخ کرے۔

(ز) کسی امر تکلیف دہ خلایق مختص المقام کی بابت حکم صادر کرے حسب دفعہ ۱۳۳

(ح) کسی امر تکلیف دہ خلایق کے اعادہ یا قیام کی بابت ممانعت کرے حسب دفعہ ۱۴۳

(ط) کوئی حکم حسب دفعہ ۱۴۴ جاری کرے

(ی) کوئی حکم مطابق باب ۱۲ کے صادر کرے

(ک) کسی جرم کی سماعت کرے حسب دفعہ ۱۹۰ دفعہ تحتی (۱) ضمن (ج)

(ل) بربنائے روئداد مرتبہ کسی اور مجسٹریٹ کے حکم سزا صادر کرے حسب دفعہ ۳۴۹۔

(م) کسی مقدمہ کی مثل طلب کرے حسب دفعہ ۴۳۵

(ن) کوئی حکم بابت نان ونفقہ کے صادر کرے۔

(س) جو حکم حسب دفعہ ۵۱۴ صادر ہوا ہو اُس پر حسب دفعہ ۵۱۵ نظر ثانی کرے۔

(ع) کسی مجرم کے مقدمہ کی تجویز کرے۔

(ف) کسی شخص ملزم مقدمہ کی تجویز کرے۔

(ص) کسی اپیل کو فیصل کرے۔

تو اُس کی کارروائی کالعدم ہوگی۔

کارروائی غلط جگہ میں

دفعہ ۵۳۱۔ کوئی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم کسی عدالت فوجداری کا محض اس وجہ سے مسترد نہ کیا جائیگا کہ وہ تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا دیگر کارروائی جس کے سلسلہ میں ایسی تجویز قایم ہوئی تھی یا حکم صادر ہوا تھا کسی غلط قسمت سشن یا ضلع یا حصہ ضلع یا اور غلط رقبہ ارضی کے اندر عمل میں آئی تھی۔ اِلّا اُس صورت میں کہ یہ معلوم ہو کہ اُس غلطی کے باعث حق رسانی میں خلل درحقیقت واقع ہوا۔

کب خلاف ضابطہ سپردگیاں صحیح ہوسکتی ہیں۔

دفعہ ۵۳۲ (۱) اگر کوئی مجسٹریٹ یا اور حاکم بنام نہاد نفاذ اختیار باضابطہ عطا شدہ کے جبکہ درحقیقت ایسے اختیارات اُسکو عطا نہیں ہوئے ہیں کسی شخص ملزم کو کسی عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے روبرو تجویز مقدمہ کے لیے سپرد کرے تو وہ عدالت جسمیں ملزم سپرد کیا جائے مجاز ہے کہ بعد ملاحظہ کاغذات مثل کے اگر اُسکی دانست میں شخص ملزم کو اِس وجہ سے کچھ نقصان نہیں پہنچا ہے اس سپردگی کو تسلیم کرے۔ اِلّا اُس صورت میں کہ اعتراض نسبت اختیار سماعت ایسے مجسٹریٹ یا اور حاکم کے تحقیقات کے درمیان حکم سپردگی کے صادر ہونے سے پہلے طرف سے شخص ملزم یا مستغیث کے پیش ہوا ہو۔

(۲) اگر عدالت مذکور کی دانست میں شخص ملزم کو اُس وجہ سے کچھ نقصان پہنچا ہو یا اگر اعتراض مذکور اندر میعاد کے پیش کیا گیا ہو تو عدالت حکم سپردگی کو منسوخ کریگی اور ہدایت کریگی کہ تحقیقات جدید معرفت کسی مجسٹریٹ مجاز کے عمل میں آئے۔

دفعہ ۱۶۴ یا دفعہ ۳۶۴ کے احکام کا عدم تعمیل

دفعہ ۵۳۳ (۱) اگر کسی عدالت کے جسکے روبرو اقبال یا بیان شخص ملزم کا جو حسب دفعہ ۱۶۴ یا دفعہ ۳۶۴ کے قلمبند کیا گیا ہو اُن دفعات کے مطابق اُسکا قلمبند کیا جانا بیان کیا گیا ہو اور کسی شہادت میں پیش کیا جائے یا لیا جائے یہ معلوم ہو کہ دفعات مذکور میں سے کسی ایک دفعہ کے احکام میں سے کسی حکم کی تعمیل اُس مجسٹریٹ کی طرف سے جسنے بیان کو قلمبند کیا نہیں ہوئی تو وہ اس بات کی شہادت لیگی کہ بیان مشمولہ مثل واقعی اُسی شخص کا ہے اور اُس صورت میں کہ وہ غلطی شخص ملزم کی جوابدہی روئیدادی میں مضر نہ ہو وہ بیان مشمولہ مثل قابل منظوری کے ہوگا گو ایکٹ شہادت ہند کی دفعہ ۹۱ میں اس کے خلاف حکم ہو۔

(۲) دفعہ ہذا کے احکام عدالتہائے اپیل و استصواب و نظر ثانی سے متعلق ہیں۔

اس امر کا استفسار نہ کرنا جو دفعہ ۴۵۴ (۲) کی رو سے مقرر کیا گیا ہے۔

دفعہ ۵۳۴ - کسی مقدمہ میں جس سے دفعہ ۴۵۴ دفعہ تحتی (۲) متعلق ہے کسی شخص سے یہ استفسار نہ کرنا کہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے یا نہیں موجب ناجوازی کسی کارروائی کا نہ ہوگا۔ +

فرد قرارداد جرم کے مرتب کرنے کا اثر

دفعہ ۵۳۵ (۱) کوئی تجویز یا حکم سزا جو سُنائی گئی یا صادر کیا گیا ہو صرف

اس وجہ سے ناجایز نہ سمجھا جائیگا کہ کوئی فرد قرارداد جرم مرتب نہیں ہوئی تھی - اِلّا اُس صورت میں کہ عدالت اپیل یا نظرثانی کی دانست میں اُس کے مرتب نہ ہونے سے حق تلفی ہوئی ہو -

(۲) اگر عدالت اپیل یا عدالت نظرثانی کی دانست میں فرد قرارداد جرم کے مرتب نہ کرنے سے مجرم کی حق تلفی ہوئی ہو تو عدالت موصوف یہ حکم صادر کریگی کہ فرد مذکور مرتب کی جائے اور مقدمہ کی تجویز اس نوبت سے از سر نو کیجائے جو عین مابعد ترتیب فرد قرارداد جرم کے ہو - +

اُس جرم کی تجویز بذریعہ جوری کے جسکی تجویز باعانت اسیسروں کے ہونی چاہیئے

دفعہ ۵۳۶ (۱) اگر کوئی جرم جسکی تجویز باعانت اسیسروں کے ہونی چاہیئے اہالی جوری کی معرفت تجویز کیا جائے تو ایسی تجویز محض اِس وجہ سے ناجایز ہو جائیگی -

اُس جرم کی تجویز باعانت اسیسر فقط جسکی تجویز بذریعہ جوری کے ہونی چاہیئے

(۲) اگر کوئی جرم جسکی تجویز معرفت جوری کے ہونی چاہیئے اسیسروں کی اعانت سے تجویز کیا جائے تو ایسی تجویز محض اُس وجہ سے ناجایز نہ ہوگی اِلّا اُس صورت میں کہ اس امر کا اعتراض قبل اسکے کہ عدالت اپنی تجویز قلمبند کرے پیش کیا جائے -

تجویز یا حکم سزا اب بوجہ غلطی یا ترک کسی شئے کے درد قرارداد جرم میں یا دیگر کارروائی میں قابل منسوخی ہے

دفعہ ۵۳۷ * بپابندی شرائط مرقومہ بالا کوئی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم مصدرہ کسی عدالت ذی اختیار کا باب ۲۷ کی شرائط کے مطابق بصیغہ اپیل یا نظرثانی سے منسوخ یا تبدیل نہ کیا جائیگا کسی بنا پر جو ذیل میں مندرج ہے - یعنے :-

(الف) بربنا کسی غلطی یا ترک فعل یا بیضابطگی اندر بیان نالش یا سمن یا وارنٹ یا فرد قرارداد جرم یا اشتہار یا حکم یا تجویز یا کسی اور کارروائی کے جو مقدمہ کی تحقیقات کے قبل یا اُسکے دوران میں واقع ہو یا جو کسی تحقیقات یا اور کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا میں واقع ہو - یا

(ب) بربنا عدم حصول یا بیضابطگی کسی منظوری کے جو دفعہ ۱۹۵ کی رُو سے درکار ہو - یا بربنا کسی بیضابطگی کے جو کارروائیات تحت دفعہ ۴۷۶ میں ہو - یا

(ج) بربنا نظرثانی نہ کرنے اہل جوری یا اسیسروں کی فہرست برحسب محکومہ دفعہ ۳۲۴ - یا

(د) بربنا کسی غلط ہدایت حاکم بنام اہل جوری کے - اِلّا اُس صورت میں کہ اُس غلطی یا ترک فعل یا بیضابطگی یا عدم منظوری یا غلط ہدایت سے حق رسانی میں درحقیقت فتور پڑا ہو -

تشریح - یہ قرار دیتے وقت کہ آیا کبھی کارروائی تحت مجموعہ ہذا میں کسی غلطی - ترک فعل یا بیضابطگی سرزد ہو جانے سے حق رسانی میں کوئی خلل واقع ہوا ہے - عدالت کو یہ امر مدنظر رکھ لینا لازم ہوگا کہ آیا اعتراض کارروائی کی کسی نوبت ماقبل پر اُٹھایا جاسکتا اور اُٹھایا جانا چاہیئے تھا -

تمثیل - کوئی مجسٹریٹ جسے دستاویز پر دستخط کرنیکا قانوناً حکم ہو صرف اپنے نام کے ابتدائی حرفوں سے دستخط کرے تو یہ صرف ایک بیضابطگی ہے اور اس سے کارروائی کی درستی میں کوئی خلل نہیں پڑتا - +

* تو ایسے مقدمہ میں جسمیں اپیل یا نظرثانی سے احکام محض بربنائے وجوہات اصطلاحی کے قابل استرداد نہیں ہونگے - دیکھو قانون ۷ سنہ ۱۸۸۶ء کی تکمیل دفعہ ۲۰
نگر رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے بارے میں دیکھو دفعہ ۲۲ - ایضاً

قرقی باجابہ نہیں ہے اور نہ قرق کرنیوالا مداخلت بیجا کرنیوالا ہے بباعث نقص یا خلاف نمونہ ہونیکے کسی کارروائی میں

دفعہ ۵۳۸ - کوئی قرقی جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے ناجایز نہ سمجھی جائے گی اور نہ کوئی شخص جو ایسی قرقی کرے مداخلت بیجا کا مرتکب سمجھا جائے گا۔ باعث واقع ہونے کسی نقص یا خلاف نمونہ تیار ہونے کسی سمن یا حکم اثبات جرم یا حکمنامہ قرقی یا اور کارروائی کے جو اس نسبے متعلق ہو۔

باب ۴۶

متفرقات

وہ عدالتیں اور اشخاص جنکے روبرو اظہارات حلفی کرائے جائیں گے

دفعہ ۵۳۹ - جو اظہار حلفی اور اقرار صالح کہ کسی عدالت ہائی کورٹ یا اُس کے کسی عہدہ دار کے روبرو مستعمل ہوں جائز ہے کہ اُن کی بابت حلف اور اقرار روبرو اُس عدالت یا کلارک شاہی کے یا روبرو کسی کمشنر یا اور شخص کے جسکو اُس عدالت نے اُس غرض سے مقرر کیا ہو یا روبرو کسی جج یا کمشنر کے جو کسی عدالت رکارڈ واقع برٹش انڈیا میں واسطے لینے اظہار حلفی کے مقرر ہو۔ یا روبرو کسی کمشنر کے جو انگلستان یا آیرلینڈ میں حلف لینے کے لیئے مقرر ہو۔ یا روبرو کسی مجسٹریٹ کے کرایا جائے جسکو اسکاٹلینڈ میں اظہار حلفی یا اقرار کرانے کی اجازت ہو۔

ضروری گواہ کے طلب کرنیکا یا شخص حاضر کے اظہار لینے کا اختیار

دفعہ ۵۴۰ - ہر عدالت کو اختیار ہے۔ کہ ہر تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی عدالت تحت مجموعہ ہذا کی کسی نوبت میں کسی شخص کو بطور گواہ کے طلب کرے یا شخص حاضر عدالت کا اظہار لے گو وہ بطور گواہ کے طلب ہوا ہو۔ یا کسی شخص کو جسکا اظہار پہلے ہو چکا ہو پھر طلب کر کے اُسکا مکرر اظہار لے اور عدالت کو لازم ہے کہ ہر ایسے شخص کو جس کی نسبت یہ معلوم ہو کہ اُس کی شہادت مقدمہ کے فیصلہ منصفانہ کے لیئے اشد ضرور ہے طلب کر کے اُسکا اظہار لے یا اُس کو مکرر طلب کرے اور مکرر اظہار لے۔

مقام قید کے مقرر کرنیکا اختیار

دفعہ ۵۴۱ (۱) بجز اُس صورت کے جبکہ بذریعہ کسی قانون مجریہ وقت کے کچھ اور حکم ہو لوکل گورنمنٹ یہ حکم دیسکتی ہے کہ کس مقام میں ہر شخص جو مستوجب قید یا حوالگی بحراست ہو حسب مجموعہ ہذا مقید رکھا جائیگا +

ایسے اشخاص پاگل یا مجرم کو فوجداری جیل میں بھیجنا جو کسی دیوانی جیل میں مقید ہوں اور اُن کو پھر دیوانی جیل میں بھیجنا۔

(۲) اگر کوئی شخص جو مجموعہ ہذا کی رو سے مستوجب قید یا مستوجب حوالگی بحراست ہو کسی جیلخانہ دیوانی میں قید رہا ہو تو وہ عدالت یا مجسٹریٹ جو قید یا حوالات کا حکم دے یہ ہدایت کرسکتا ہے کہ شخص مذکور کسی فوجداری جیلخانہ میں تبدیل کیا جائے۔

(۳) جب کوئی شخص کسی فوجداری جیلخانے میں حسب فقرہ تحتی (۲) تبدیل کیا جائے تو وہ اُس جیلخانے سے چھوٹنے کے بعد پھر دیوانی جیلخانہ میں بھیجا جائیگا۔ الا اُس حال میں کہ یا تو۔

(الف) اُس تاریخ سے تین برس گذر جائیں جس تاریخ کو وہ فوجداری جیلخانے میں بھیجا گیا تھا۔ کہ اُس صورت میں وہ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۳۴۲ کی رو سے دیوانی جیلخانے سے بھی چھوٹا ہوا متصور ہوگا۔ یا

(ب) وہ عدالت جسنے اُسکے دیوانی جیلخانے میں مقید ہونیکا حکم دیا تھا فوجداری جیلخانے کے عہدہ دار مہتمم کو اس مضمون کا سرٹیفکیٹ دے کہ شخص مذکور مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۱۴۱ کی رُو سے رہا ہونیکا مستحق ہے ۔

مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا اختیار در خصوص صادر کرنے اس حکم کے کہ جیلخانے کا قیدی واسطے اظہار دینے کے حاضر کیا جائے ۔

دفعہ ۵۴۲ (۱) باوصف اسکے کہ ایکٹ شہادت قیدیان مصدرہ سنہ ۱۸۶۹ء میں کچھ اور حکم ہو ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو جو کسی مقدمہ تحت ساعت کے روبرو اپنے میں لیے کسی شخص کا اظہار بطور گواہ یا ملزم کے لینا چاہتا ہو جو اُس کے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر کسی جیلخانہ میں مقید ہو اختیار ہے کہ جیلخانہ کے افسر مہتمم کے نام اس مضمون کا حکم جاری کرے کہ وہ قیدی مذکور کو اُس وقت جو حکم میں مندرج ہو بحراست مناسب مجسٹریٹ مذکور کے روبرو اظہار دینے کے لیئے حاضر کرے ۔

(۲) افسر مہتمم جیلخانہ مذکور عند الحصول ایسے حکم کے حکم کی تعمیل کریگا ۔ اور واسطے حفاظت قیدی کے اُس ایام میں کہ وہ اغراض مذکور کے لیئے جیلخانہ سے باہر رہے بندوبست کریگا ۔

ترجمان کو ترجمہ راست راست بیان کرنا لازم ہے ۔

دفعہ ۵۴۳ ۔ اگر کسی عدالت فوجداری کو کسی شہادت یا بیان کا ترجمہ کرانے کے لیئے کسی شخص ترجمان کی ضرورت ہو تو ترجمان مذکور کو لازم ہوگا کہ شہادت یا بیان مذکور کا ترجمہ راست راست بیان کرے ۔

مستغیثوں اور گواہوں کے اخراجات

دفعہ ۵۴۴ ۔ بپابندی اُن قواعد کے جو بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کے لوکل گورنمنٹ کے حضور سے صادر ہوں ہر عدالت فوجداری کو یہ حکم دینے کا اختیار ہے کہ جو مستغیث یا گواہ اُس عدالت کے روبرو حسب مجموعہ ہذا کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ اور کارروائی کی اغراض کے لیئے حاضر ہو اُسکو اخراجات معقول منجانب سرکار ادا کیئے جائیں ۔

عدالت کا اختیار در بارہ دلانے اخراجات یا معاوضہ کے جرمانہ سے

دفعہ ۵۴۵ (۱) جب کبھی کوئی عدالت فوجداری کسی قانون نافذ الوقت کے مطابق جرمانہ عاید کرے یا صیغہ اپیل یا نظر ثانی سے کسی حکم سزا کے جرمانہ کو یا کسی ایسے حکم سزا کو جسکا جزو جرمانہ ہو بحال رکھے تو اُسے تجویز صادر کرنے کے وقت یہ حکم دینا جایز ہے ۔ کہ کل جرمانہ یا اُسکا کوئی جزو وصول شدہ اُمور مفصلہ ذیل میں صرف کیا جائے ۔

(الف) اُن اخراجات کی بیباقی میں جو نالش کی پیروی میں بطور واجب عاید ہوئے ہوں ۔

(ب) اُس نقصان کا معاوضہ دینے میں جو اُس جرم کے ارتکاب سے پیدا ہوا ہو جب عدالت کی رائے میں بنالش صیغہ دیوانی سے ہرجہ معقول کا وصول ہونا ممکن ہو ۔

(۲) اگر جرمانہ ایسے مقدمہ میں عاید کیا جائے جو اپیل کے قابل ہو تو ایسا جرمانہ قبل گذرنے میعاد کے جو واسطے گذرانے اپیل کے مقرر ہے یا اگر اپیل داخل ہوچکا ہو قبل انفصال اپیل کے ادا نہ کیا جائیگا ۔

جو روپے ادا کیئے جائیں اُنکا لحاظ نالش مابعد میں کیا جائے گا ۔

دفعہ ۵۴۶ ۔ جب ایسی معاملہ کے متعلق کوئی نالش جدید صیغہ دیوانی میں رجوع کی جائے عدالت کو لازم ہے ۔ کہ زر معاوضہ تجویز کرنے کے وقت اُس مبلغ کا بھی

خیال رکھے جو دفعہ ۵۴۵ کے مطابق بطور ہرجہ کے ادا یا وصول ہو چکا ہو۔

وہ روپے جسکے ادا کرنے کا حکم ہو مثل جرمانہ کے وصول کیئے جائیں گے

دفعہ ۵۴۷ - ہر مبلغ (علاوہ جرمانہ کے) جو باعتبار کسی حکم مصدرہ حسب مجموعہ ہذا واجب الادا ہو مثل جرمانہ کے وصول کیا جائیگا۔

روبکاری مقدمہ کی نقول

دفعہ ۵۴۸ - اگر کوئی شخص جسکو کسی تجویز یا حکم مصدرہ کسی عدالت فوجداری سے کچھ تعلق ہو نقل صاحب جج کی ہدائت کی جو اہل جوری کو سنائی گئی ہو یا کسی اور حکم کی یا کسی اظہار یا کاغذات مثل کے کسی اور جزو کی حاصل کرنی منظور ہو۔ تو نقل کے لیئے درخواست کرنے پر اُسکو فوراً نقل دیجائیگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ وہ نقل کا خرچ ادا کرے بجز اُس صورت کے کہ عدالت کسی خاص وجہ سے اُسکو بلا اخذ اُجرت کے نقل دینا مناسب سمجھے۔

اُن لوگوں کو حکام فوجی کے حوالہ کرنا جن کے مقدمہ کی تجویز بذریعہ کورٹ مارشل کے ہونی چاہیئے

دفعہ ۵۴۹ (۱) ایر کسیر جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مجاز ہیں کہ وقتاً فوقتاً قواعد مناسب جو اس مجموعہ اور ایکٹ فوج اور کسی اور اُسی قسم کے قانون کے نقیض نہ ہوں جو اُسوقت نفاذ پذیر ہو اُن مقدمات کی بابت جاری فرمائیں جن میں تجویز اُن اشخاص کے مقدمہ کی جو تابع قوانین فوج ہوں اس مجموعہ کے مطابق کسی کورٹ میں یا بذریعہ کورٹ مارشل کے عمل میں آئیگی۔ اور جب کوئی شخص کسی مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جائے۔ اور اُسپر ایسے جرم کا الزام لگا ہو جسکی بابت وہ قابل اسکے ہو کہ اُسکے جرم کی تحقیقات و تجویز حسب شرائط دفعہ ۴۱ ایکٹ فوج کورٹ مارشل کی معرفت عمل میں آئے تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ قواعد مذکور پر لحاظ کرے۔ اور جن صورتوں میں مناسب ہو شخص مذکور کو معہ فرد بیان اُس جرم کے جس میں وہ ماخوذ ہوا ہو اُس پلٹن یا کورٹ یا جماعت کے کمان افسر کو جس سے اُسکو تعلق ہو یا اُس چھاؤنی فوج کے کمان افسر کو جو قریب تر ہو عدالت کورٹ مارشل کے روبرو جرم کی تجویز ہونے کے لیئے حوالہ کرے۔

ویسے لوگوں کی گرفتاری

(۲) ہر مجسٹریٹ کو لازم ہے۔ کہ جب درخواست تحریری بمضمون مندرجہ صدر طرف سے کمان افسر ایسی جماعت فوج کے اُسکے پاس پہنچے جو ایسے مقام پر متعین یا خدمت انجام دیتی ہو حتی الامکان کوشش بلیغ واسطے گرفتار کرنے کسی ایسے شخص کے جسپر جرم مذکور کا الزام لگایا گیا ہو عمل میں لائے۔

پولیس کے اختیارات اُس مال کو گرفتار کرنے کے جسپر مسروقہ ہونے کا شبہ ہو

دفعہ ۵۵۰ - ہر پولیس افسر ایسے مال کو گرفتار کرنیکا مجاز ہے جو مسروقہ بیان کیا جائے یا جسپر مسروقہ ہونے کا شبہ ہو یا جو ایسے حالات میں پایا جائے جن سے کسی جرم کے ارتکاب کا اشتباہ پیدا ہوتا ہو۔ ایسا پولیس افسر اگر افسر مہتمم تھانہ پولیس کے ماتحت ہو تو اُس کو لازم ہے کہ گرفتاری مذکور کی رپورٹ افسر مذکور کو کرے۔

بڑے درجہ کے عہدہ داران پولیس کے اختیارات

دفعہ ۵۵۱ - وہ اہلکاران پولیس جو افسر مہتمم اسٹیشن پولیس سے بڑھکر درجہ رکھتے ہوں مجاز ہیں۔ کہ اُس رقبہ ارضی کے اندر جس میں وہ متعین کیئے گئے ہوں وہی اختیارات عمل میں لائیں جو افسر مہتمم اسٹیشن پولیس اپنے اسٹیشن کی حدود کے اندر عمل میں لاسکتا ہے۔

بھگائی ہوئی عورتوں کو جبراً حوالہ کرانے کا اختیار

دفعہ ۵۵۲ - جب کسی پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع کے روبرو

ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ ۱۸۷۶ء [illegible]

اس امر کی شکائیت حلفاً گذرے کہ کوئی شخص کسی عورت یا لڑکی کو جسکی عمر چودہ برس سے کم ہو کسی غرض ناجایز کے لیئے بھگا لے گیا ہے۔ یا اُس نے بطور ناجایز روک رکھا ہے۔ تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہوگا کہ واسطے فوراً آزاد کرنے ایسی عورت یا حوالہ کرنے ایسی لڑکی کے اُسکے شوہر یا والدین یا سرپرست کو یا اور شخص کو جو قانوناً ایسی لڑکی کا اہتمام کرتا یا اُس پر اختیار رکھتا ہو حکم صادر کرے اور اپنے حکم کی تعمیل کرائے اور جس قدر جبر ضرور ہو عمل میں لائے۔ +

معاوضہ اُن اشخاص کو جنکو بلاوجہ کافی پولیس کے سپرد حوالات کیا جائے

دفعہ ۵۵۳ (۱) جب کوئی شخص کسی بلدہ پریزیڈنسی میں کسی اور شخص کو کسی افسر پولیس کی معرفت گرفتار کرائے اگر اُس مجسٹریٹ کو جس کے روبرو مقدمہ کی نسبت یہ واضح ہو کہ شخص ثانی الذکر کے گرفتار کرانے کی کوئی وجہ کافی نہ تھی۔ تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا۔ کہ زرہرجہ جسقدر مجسٹریٹ موصوف کو مناسب معلوم ہو مگر پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو اُس شخص سے جس نے گرفتار کرایا ہو شخص گرفتار شدہ کو بمبادلہ اُس تضیع اوقات اور اخراجات کے جو اُس مقدمہ میں اُسکے ذمہ عائد ہوئے ہوں دلائے۔

(۲) ایسے مقدمات میں اگر چند اشخاص گرفتار کیئے جائیں تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ حسب محکومہ صدر ایسے ہر شخص کو اُسقدر ہرجہ دلائے جو مجسٹریٹ کو مناسب معلوم ہو۔ اور پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

(۳) تمام زرہائے ہرجہ جو اس دفعہ کے بموجب دلائے جائیں مثل جرمانہ کے وصول کیئے جائینگے۔ اور اگر اس طور پر وصول نہ ہو سکیں تو اُس شخص کو جسکے ذمہ اُنکا ادا کرنا واجب ہو اُس میعاد تک قید محض کی سزا دیجائیگی جو مجسٹریٹ کو مناسب معلوم ہو اور ۳۰ روز سے زیادہ نہ ہو۔ اِلّا اُس صورت میں کہ جرمانہ اُس میعاد کے انقضا سے پہلے ادا کر دیا جائے۔

سند شاہی کی رو سے مقرر کی ہوئی ہائی کورٹوں کا اختیار کہ عدالتہائے ماتحت کی مثلوں کے معاینہ کیلیئے قواعد وضع کریں

دفعہ ۵۵۴ (۱) بعد منظوری جناب معلّی القاب نواب گورنر جنرل بہادر با اجلاس کونسل کے ہائیکورٹ واقع فورٹ ولیم کو اور بعد منظوری لوکل گورنمنٹ کے ہر دوسری عدالت ہائی کورٹ کو جو بذریعہ سند شاہی قایم کی گئی ہو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً قواعد بغرض معاینہ کاغذات مثل عدالت ہائے ماتحت کے مرتب کرے۔

اور ہائی کورٹوں کا اختیار در باب وضع کرنے قواعد واسطے دیگر غرضوں کے

(۲) بعد منظوری ماقبل لوکل گورنمنٹ کے ہر ہائی کورٹ جو مطابق سند شاہی کے مقرر نہ ہوئی ہو مجاز ہے۔ کہ وقتاً فوقتاً۔

(الف) قواعد در باب ترتیب جملہ بہی جات اور اندراجات اور حسابات کے جو تمام عدالتہائے فوجداری ماتحت میں مرتب رہا کرینگے۔ اور نیز واسطے تیاری اور ارسال جملہ نقشہ جات وکیفیات کے جو مرتب ہوکر عدالتہائے فوجداری سے درسل ہونی چاہئیں تجویز کرے۔

(ب) ہر کارروائی کیلئے جو اُن عدالتوں سے تعمیل پائے اور جسکے لیئے نمونہ مقرر کرنا مناسب معلوم ہو نمونہ تجویز کرے۔

(ج) خود اپنی عدالت کے طریقہ عمل اور کارروائی اور اپنے ماتحت کی جملہ عدالتہائے فوجداری کے طریقہ عمل اور کارروائی کے انتظام کے لیئے قواعد وضع کرے +

[1] اپر برہما میں قواعد ماتحت دفعہ ۳ و ۵ ضمن (ج) کے ذریعہ سے نقشہ جات اور نقول اور معاینہ کاغذات مثل کے متعلق زر رسوم کا انتظام کیا جا سکتا ہے۔ دیکھو قانون ۷ سنہ ۱۸۸۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۲۱

(۵) جو وارنٹ اس مجموعہ کے مطابق بغرض وصول جرمانہ جاری ہوں اُنکی تعمیل کے انتظام کے لیئے قواعد مرتب کرے۔
مگر شرط یہ ہے کہ جو قواعد اور نمونہ جات دفعہ ہذا کے بموجب وضع کیئے اور ترتیب دیئے جائیں وہ اس مجموعہ یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے نقیض نہ ہوں۔

(۳) تمام قواعد جو اس دفعہ کے بموجب وضع کیئے جائیں مقام کے گزٹ سرکاری میں مشتہر کیئے جائیں گے۔

نمونے

دفعہ ۵۵۵ - بلحوظی اُس اختیار کے جو دفعہ ۵۵۴ کی رُو سے اور ہر ایک عدالت العالیہ ہائیکورٹ کے ایکٹ ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۱۵ کے رُو سے عطا ہوا ہے وہ نمونے جو ضمیمہ پنجم منسلکہ ایکٹ ہذا میں مندرج ہیں مع اسقدر تبدیل کے جو بلحاظ خصوصیت حالات ہر مقدمہ کے ضرور ہو اُن اغراض کے لیئے مستعمل کیئے جائینگے جو اُن میں بالتناسب مذکور ہیں۔

وہ مقدمہ جس میں جج یا مجسٹریٹ غرض ذاتی رکھتا ہو

دفعہ ۵۵۶ - کسی جج یا مجسٹریٹ کو اختیار نہوگا کہ بلا حصول اجازت اُس عدالت کے جس میں بنا راضی حکم ایسے جج یا مجسٹریٹ کے اپیل کرنا قانوناً جائز ہو ایسے کسی مقدمہ کو تجویز یا تجویز کے لیئے سپرد کرے جسکا وہ فریق ہو یا جسمیں وہ کچھ تعلق ذاتی رکھتا ہو اور کوئی جج یا مجسٹریٹ مجاز نہ ہوگا کہ ایسے اپیل کی سماعت کرے جو خود اُسی کی تجویز یا حکم کی ناراضی سے رجوع کیا گیا ہو۔

تشریح - کسی جج یا مجسٹریٹ کی نسبت کسی مقدمہ میں محض اس وجہ سے کہ وہ میونسپل کمشنر ہے۔ یا کسی اور طرح پر مقدمہ مذکور میں بحیثیت منصب سرکاری تعلق رکھتا ہے۔ یا محض اس وجہ سے کہ اُس نے اُس مقام کا جہاں جرم کا ارتکاب میں آنا بیان کیا گیا ہے۔ یا کسی اور مقام کا جہاں کسی اور معاملہ اہم متعلق مقدمہ کا سرزد ہونا بیان کیا گیا ہو معاینہ کیا ہے اور مقدمہ مذکور کے متعلق تحقیقات کی ہے یہ اطلاق نہ کیا جائیگا کہ وہ مقدمہ کا فریق ہے یا اُسمیں کچھ غرض ذاتی حسب مراد دفعہ ہذا رکھتا ہے۔

تمثیل - عمرو بحیثیت کلکٹر بلحاظ اس اطلاع کے جو اُسے پہنچی زید پر قوانین آبکاری کی خلاف ورزی کی بابت مقدمہ بنائے جانیکی ہدایت کرتا ہے۔ پس عمرو بحیثیت مجسٹریٹ اُس مقدمہ کی تجویز کرنے سے ناقابل ہوگیا۔

کاروبار کنندہ وکیل بعض عدالتوں میں بحیثیت مجسٹریٹ اجلاس نہیں کریگا۔

دفعہ ۵۵۷ - کوئی وکیل جو بلدہ پریذیڈنسی یا ضلع کے کسی مجسٹریٹ کی عدالت میں کاروبار کرتا ہو ویسی عدالت میں یا ویسی عدالت کے علاقہ اختیار سماعت کے اندر کی کسی عدالت میں بحیثیت مجسٹریٹ اجلاس نہیں کرسکیگا۔

اختیار دربارہ فیصل کرنے اس امر کے کہ کونسی زبان عدالتونکی زبان ہوگی۔

دفعہ ۵۵۸ - لوکل گورنمنٹ اس امر کی تنقیح کرنے کی مجاز ہے کہ واسطے حصول اغراض اس مجموعہ کے ہر عدالت میں جو اُس قلمرو کے اندر قیام پذیر ہو جسپر گورنمنٹ موصوف کی حکومت جاری ہو باستثنا اُن ہائی کورٹوں کے جو از روے سند شاہی مقرر ہوں کونسی زبان عدالت کی زبان سمجھی جائے گی۔

جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اور لوکل گورنمنٹ کے اختیارات وقتاً فوقتاً عمل میں آ سکیں گے

دفعہ ۵۵۹ - تمام اختیارات جو اس مجموعہ کی رُو سے جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو عطا ہوئے ہیں جائز ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً جیسی جیسی ضرورت پڑتی جاوے نفاذ پاتے رہیں۔

۱۶ ایکٹ پارلیمنٹ بابت ۲۴ و ۲۵ جلوس ملکہ وکٹوریہ باب ۱۰۴ ۱۲

عہدہ داران متعلق نیلام نہ جائداد کو خرید سکتے اور نہ اُسکے لیئے بولی بول سکتے ہیں۔

دفعہ ۵۶۰۔ کوئی سرکاری ملازم جسکو مجموعہ ہذا کے مطابق کسی جائداد کے نیلام کا کوئی کام انجام کرنا ہو نہ جائداد مذکور کو خرید سکتا ہے اور نہ اُس کے لیئے کوئی بولی بول سکتا ہے۔

خاص احکام متعلق جرم زنا بجبر جو شوہر سے صادر ہو۔

دفعہ ۵۶۱ (۱) باوصف مندرج رہنے کسی مضمون کے اُس مجموعہ میں کسی مجسٹریٹ کو بجز چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے یہ لازم نہیں ہوگا۔ کہ

(الف) جرم زنا بجبر کی سماعت کرے جبکہ مرد اپنی زوجہ کے ساتھ جماع کرے۔ یا

(ب) مرد کو اس جرم کی علت میں واسطے تجویز کے سپرد سشن کرے۔

(۲) اور باوصف مندرج رہنے کسی مضمون کے اس مجموعہ میں اگر چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کسی ایسے جرم میں جسکا ذکر اُس دفعہ کی دفعہ ماتحتی (۱) میں ہے اس امر کے ہدایت کرنے کی ضرورت سمجھے کہ کسی عہدہ دار پلس کے ذریعہ سے تفتیش ہو تو اُس تفتیش کے عمل میں لانے کے لیئے یا اُس میں شریک ہونے کے لیئے کوئی ایسا عہدہ دار پولیس متعین نہیں کیا جائیگا جو انسپکٹر پولیس سے نیچے درجہ کا ہو۔

مجرمان اول

عدالت کا اختیار در خصوص رہا کرنے نیک چلنی کی شرط پر بعوض صادر کرنے حکم سزائے قید کے۔

دفعہ ۵۶۲۔ کسی ایسے مقدمہ میں جسمیں کسی عدالت کے روبرو کسی شخص پر سرقہ یا سرقہ بمکان سکونت۔ تصرف بیجائے مجرمانہ۔ دغا یا کوئی ایسا دوسرا جرم تحت مجموعہ تعزیرات ہند ثابت کیا جائے جسکی علت میں دو سال سے زیادہ مدت کی قید کی سزا نہیں ہے اور کوئی جرم سابق اُسپر ثابت نہ کیا جائے اگر اُس عدالت کے نزدیک جسکے روبرو اسپر حسب مذکور جرم ثابت ہو۔ یہ ظاہر ہو کہ۔ مجرم مذکور کی نوعمری اور چال چلن اور افعال ماضیہ کے اور جرم کی نوعیت خفیف کے اور ایسی معذور کرنے والی حالتوں کے لحاظ سے جنمیں جرم کا ارتکاب ہوا۔ یہ قرین مصلحت ہے کہ مجرم مذکور نیک چلنی کی شرط پر رہا کیا جائے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ اُس کو کسی سزا کا حکم دفعتہً نہ دیکر یہ ہدایت کرے کہ وہ اُس وقت رہا کیا جائے جب وہ مچلکہ مع یا بلا ضامنان کے لکھدے اور ایسی میعاد کے اندر (جو ایکسال سے زیادہ نہوگی) جسکی عدالت ہدایت کرے حاضر ہو کر تجویز سُننے جب اُس کی طلبی ہو اور اُس اثنا میں اقرار حفظ امن اور نیک چلنی کا کرے۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ اُس صورت میں جبکہ مجرم اول کی تجویز اثبات جرم مجسٹریٹ درجہ سوم یا ایسے مجسٹریٹ درجہ دوم نے کی ہو جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں خاص اختیار نہ دیا ہو اور مجسٹریٹ مذکور کی رائے ہو کہ جو اختیارات اس دفعہ کی رو سے عطا کیئے گیئے ہیں ان کا استعمال میں لایا جانا ضرور ہے تو وہ بایں مراد اپنی رائے کو قلمبند کریگا اور کارروائیات کو مجسٹریٹ درجہ اوّل یا مجسٹریٹ ضلع کی خدمت میں بھیجدیگا اور ساتھ ہی ملزم کو ویسے مجسٹریٹ کے پاس ارسال کردیگا یا اُس کے پاس حاضر ہونے کے لیئے ملزم مذکور سے مچلکہ لے لیگا اور مجسٹریٹ مذکور اس طریق سے جسکا انتظام دفعہ ۳۸۰ میں کیا گیا ہے مقدمہ کا فیصلہ کریگا۔

دفعہ ۵۶۳ — حکم جبکہ مجرم اپنے مچلکہ کی شرطوں کی تعمیل کرنے میں قصور کرے

(۱) اگر اُس عدالت کو جس نے مجرم کی تجویز اثبات جرم کی یا اُس عدالت کو جو ابتدائی جرم کی نسبت ملزم کی تجویز کرسکتی تھی یہ تشفی ہو جائے کہ مجرم مذکور نے اپنے مچلکہ کی شرائط میں سے کسی شرط کی تعمیل کرنے میں قصور کیا ہے تو اُسے اختیار ہوگا کہ اُسکی گرفتاری کے لیئے وارنٹ جاری کرے۔

(۲) مجرم جب کسی ویسے وارنٹ پر گرفتار ہو جائے تو وہ عدالت صادر کنندہ وارنٹ کے روبرو حاضر کیا جائیگا اور عدالت مذکور اس کو اسوقت تک جبکہ مقدمہ کی سماعت ہو حوالات میں بھیجدیگی یا کافی ضمانت اس شرط سے لیکر کہ وہ حکم سزا کے لیئے حاضر ہو جائیگا رہا کردیگی۔ اور بعد سماعت مقدمہ حکم سزا صادر کرنے کی مجاز ہوگی۔

دفعہ ۵۶۴ — مجرم کی جائے سکونت کی نسبت شرائط

(۱) عدالت کو لازم ہوگا کہ تحت دفعہ ۵۶۲ مجرم کی رہائی کا حکم دینے سے پہلے یہ اطمینان کرے کہ مجرم مذکور یا اُسکا ضامن (اگر کوئی ہو) اُس مقام میں جسکے لیئے عدالت عمل کرتی ہے یا جہاں میعاد مصرحہ کے اندر واسطے تعمیل شرائط کے مجرم کے رہنے کا احتمال ہے مستقل مقام سکونت رکھتا ہے یا باقاعدہ کاروبار کرتا ہے۔

(۲) دفعہ ہذا یا دفعات ۵۶۲ و ۵۶۳ کے کسی مضمون سے تادیبگاہوں کے ایکٹ ۱۸۹۷ء کی دفعہ ۳۱ کے احکام پر اثر نہیں پہنچیگا۔

سابق سزا یافتہ مجرمان

دفعہ ۵۶۵ — حکم سابق سزا یافتہ مجرموں کے پتہ کے مشتہر کرنے کے لیئے

(۱) جب کوئی شخص جو پہلے کسی ایسے جرم کا جو مجموعہ تعزیرات ہند کے باب ۱۲ یا باب ۱۷ کے بموجب قابل سزا ہے مجرم ثابت ہو کر تین برس یا زیادہ کی قید کا سزایاب ہو چکا ہو انہیں جرموں میں سے کسی ایک باب کے رُو سے قابل سزا کسی جرم کا ہائیکورٹ۔ عدالت سشن۔ پریذیڈنسی مجسٹریٹ مجسٹریٹ ضلع۔ مجسٹریٹ حصہ ضلع یا کسی مجسٹریٹ درجہ اوّل کی عدالت سے جسے لوکل گورنمنٹ نے اس بارہ میں خاص اختیار عطا کیا ہو۔ تین برس یا زیادہ میعاد کی قید کا پھر سزایاب ہو تو ویسی عدالت یا مجسٹریٹ اگر مناسب سمجھے ایسے شخص کی نسبت عبور دریائے شور یا قید کا حکم صادر کرتے وقت ساتھ ہی یہ بھی حکم دے سکتا ہے کہ مجرم کی رہائی کے بعد اُس کے مقام سکونت کی تبدیلی اس طریق پر جیسے کہ آگے مندرج ہے ایسی میعاد کے لیئے جو ویسے حکم سزا کے ختم ہونے کی تاریخ سے پانچ برس سے زیادہ نہ ہو مشتہر ہوتی رہے۔

(۲) اگر بر طبق اپیل یا کسی اور طرح ایسی تجویز اثبات جرم مسترد ہو جائے تو حکم مذکور بھی بے اثر ہو جائیگا۔

(۳) لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری پیشتر حاصل کرکے رہا شدہ قیدیوں کے اپنے جائے سکونت کی اطلاع دیتے رہنے کے متعلق اس دفعہ کے احکام کی بجا آوری کے لیئے قواعد مرتب کرے۔

(۴) ہر ایسا شخص جو اس طرح سے مرتب کیئے گیئے کسی قاعدہ کی تعمیل سے انکار یا غفلت کرے اُسی طرح مستوجب سزا ہوگا کہ گویا اُس نے جرم دفعہ ۱۷۶ مجموعہ تعزیرات ہند کا ارتکاب کیا ہے۔

(ا)

ضمیمہ

قوانین جو منسوخ ہوئے

دفعہ ۲ - ملاحظہ طلب

سنہ	نمبر	مختصر نام یا مضمون	کسقدر منسوخ ہوا
۱۸۷۵ء	۱۰	عدالت ہائی کورٹ کا ضابطہ فوجداری	کل
۱۸۸۲ء	۱۰	مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء	کل
۱۸۸۴ء	۳	مجموعہ ضابطہ فوجداری کا ترمیم کرنے والا ایکٹ ۱۸۸۴ء	کل
۱۸۸۶ء	۱۰	براد ترمیم کرنے مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء وبعض دیگر ایکٹوں کے۔	دفعات ۲ سے ۹ تک (بشمول ان دونوں دفعات کے)
۱۸۸۷ء	۵	براد ترمیم کرنے مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء کے	کل
۔۔	۱۴	ایکٹ بحری متعلق ہند ۱۸۸۷ء	دفعہ ۸۷
۱۸۸۹ء	۱	دیہات کے غیر سرکاری سکوں کا ایکٹ ۱۸۸۹ء	دفعہ ۷
،،	۵	براد اُٹھا دینے عہدہ کارونر متعلق مدراس کے	دفعہ ۴ فقرہ تحتی (۱)
،،	۱۱	لوئر برہما کی عدالتوں کا ایکٹ ۱۸۸۹ء	ضمیمہ دوم کا اُسقدر حصہ جو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء سے متعلق ہے۔
،،	۱۳	چھاؤنیوں کا ایکٹ ۱۸۸۹ء	ضمیمہ کا اُسقدر حصہ جو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء سے متعلق ہے
۱۸۹۱ء	۳	براد ترمیم کرنے ایکٹ شہادت متعلق ہند ۱۸۷۲ء ومجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء کے	دفعہ ۹
،،	۴	براد ترمیم کرنے مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء کے	کل
،،	۱۰	براد ترمیم کرنے مجموعہ قوانین تعزیرات ہند ومجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء کے۔	دفعات ۲ و ۳
،،	۱۲	منسوخ وترمیم کرنے والا ایکٹ ۱۸۹۱ء	اُسقدر جو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء سے متعلق ہے۔
۱۸۹۴ء	۳	براد ترمیم کرنے مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء ومجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے۔	دفعات ۲ سے ۳ تک (بشمول ان دونو دفعات کے)
،،	۱۰	براد ترمیم کرنے مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء کے	کل
۱۸۹۵ء	۴	براد ترمیم کرنے دفعات ۳۶۶ و ۳۷۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء کے	کل
۱۸۹۶ء	۱۳	براد ترمیم کرنے مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء کے	کل

ضمیمہ ۲

نقشہ جرائم

تشریحی نوٹ - اس ضمیمہ کی عبارت مندرجہ خانہ نمبر ۲ بعنوان "جرم" اور خانہ ۷ بعنوان "سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند" سے یہ مراد نہیں ہے کہ وہ بطور تعریفات جرائم و سزا ہائے مصرحہ دفعات متعلقہ مجموعہ تعزیرات ہند یا بطور خلاصہ دفعات مذکورہ کے ہیں بلکہ صرف بطور حوالہ اُس دفعہ کے مضمون کے ہیں جن کا نمبر شمار پہلے خانہ میں ہے - خانہ ۳ - اس ضمیمہ کا اطلاق کلکتہ اور بمبئی کی پولیس سے متعلق ہے +

باب پنجم

اعانت کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول سمن یا وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۰۹	کسی جرم کی اعانت اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہے اس اعانت کے سبب سے ہوا ہو اور اس کی سزا کے واسطے کوئی صریح حکم نہ ہو۔	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے اگر اُس جرم کے لئے جسمیں اعانت کی گئی ہو گرفتاری بلا وارنٹ کے ہو سکتی ہو مگر کسی اور صورت میں نہیں۔	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو قابل اجرائے وارنٹ ہو تو وارنٹ جاری ہوگا ورنہ سمن	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو قابل ضمانت ہو تو مجرم کو ضمانت پر رہائی دی جائیگی ورنہ لا	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو قابل راضی نامہ ہو تو راضی نامہ پڑھے ہو سکتا ہے ورنہ لا	وہی سزا جو اُس جرم کے لئے جس میں اعانت کی گئی ہو مقرر ہے	اُسی عدالت سے جسمیں وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو تجویز کیے جانے کے لائق ہے۔
۱۱۰	کسی جرم کی اعانت اگر شخص معان نیت مغائر نیت معین سے جرم کا مرتکب ہو۔	"	"	"	"	"	"
۱۱۱	کسی جرم کی اعانت جبکہ اعانت ایک فعل میں ہو اور کوئی فعل مغائر کیا جائے۔ مگر شرط کا لحاظ رہے۔	"	"	"	"	وہی سزا ہوگی جو اُس جرم کی بابت جس میں ہوتی جسمیں اعانت کرنے کا قصد کیا گیا ہو۔	"
۱۱۲	کسی جرم کی اعانت جبکہ کوئی نتیجہ اُس فعل سے پیدا ہو جسمیں اعانت کی گئی ہے اور وہ نتیجہ مقصود معین سے مغائر ہو۔	"	"	"	"	وہی سزا ہوگی جو اُس جرم کے لیے مقرر ہے جس کا ارتکاب ہوا ہے	"
۱۱۳	کسی جرم کی اعانت اگر معین ارتکاب جرم کے وقت موجود ہو۔	"	"	"	"	"	"

۱۱۵	اُس جرم میں اعانت کرنی جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور ہے۔ اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب سے نہ ہوا ہو۔	″	″	قابل ضمانت نہیں ہے	″	دونو قسموں میں سے ایک قسم کی قید ہفت سالہ اور جرمانہ	″
	اگر ایک فعل جو ایذا کا موجب ہے اعانت کے سبب کیا جائے۔	″	″	″	″	دونو قسموں میں سے ایک قسم کی قید چاردہ سالہ اور جرمانہ	″
۱۱۶	اُس جرم میں اعانت کرنی جس کی سزا قید ہے۔ اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب سے نہ ہوا ہو۔	″	″	بلحاظ اسکے کہ جرم جسکی اعانت کی گئی قابل ضمانت ہے یا نہیں	″	دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اُس کی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونو۔	″
	اگر معین یا معان ملازم سرکاری ہو جس پر اُس جرم کا انسداد کرنا لازم ہے	″	—	″	′	دونو قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونو۔	″
۱۱۷	اُس جرم کے ارتکاب میں اعانت کرنا جسکو عامہ خلائق یا دس سے زیادہ اشخاص کریں۔	″	″	″	″	دونو قسموں میں سے ایک قسم کی قید سہ سالہ یا جرمانہ یا دونو۔	
۱۱۸	اُس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کا چھپانا جس کی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور ہے اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔	″	″	قابل ضمانت نہیں ہے	″	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	″
	اگر جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو	″	″	″	″	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	″
۱۱۹	سرکاری ملازم جو کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی تدبیر کو مخفی کرے جس کا انسداد اُس پر واجب ہے۔ اگر جرم مذکور کا ارتکاب ہوا ہو	″	″	اگر وہ جرم جس میں اعانت کی گئی ہو قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دی جائیگی والا فلا۔	″	دونو قسموں میں سے کسی قسم کی قید جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اُس کی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونو سزائیں۔	″
	اگر اُس جرم کی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور ہو۔	″	″	قابل ضمانت نہیں ہے۔	″	قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی	″
	اگر جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو	″	″	اگر وہ جرم جس میں اعانت کی گئی ہو قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دی جائیگی والا فلا	″	دونو قسموں میں سے کسی قسم کی قید جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اُس کی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونو سزائیں۔	″

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتدا وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوئی
۱۲۰	اُس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کا مخفی کرنا جسکی سزا قید ہے اگر جرم مذکور کا ارتکاب ہوا ہو	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے اگر اُس جرم کے لیے جسمیں اعانت کیگئی ہو گرفتاری بغیر وارنٹ کے ہوسکتی ہو اور کسی صورت میں نہیں	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو قابل اجراے وارنٹ ہو تو وارنٹ جاری ہوگا ورنہ سمن	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی والا فلا۔	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو قابل راضی نامہ ہو تو راضی نامہ پڑھے ہوسکتا ہے والا فلا۔	دو نو قسموں میں کسی قسم کی قید جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اسکی میعاد اُس قید کی بڑھی سے بڑھی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونو سزائیں ۔	اُسی عدالت سے جسمیں وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو تجویز کیئے جانے کے لائق ہے۔
	اگر جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو	״	״	״	״	دو نو قسموں میں سے کسی قسم کی قید جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اُس کی میعاد اُس قید کی بڑھی سے بڑھی میعاد کے آٹھویں حصہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونو سزائیں ۔	״

باب ششم
جرائم خلاف ورزی باسرکار کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۲۱	ملکہ معظمہ کے مقابلہ میں جنگ کرنا یا اُسکا اقدام یا ملکہ معظمہ کے مقابلہ میں جنگ کرنے میں اعانت کرنا	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور اور ضبطی جائداد۔	عدالت سشن
۱۲۱ الف	بعض جرائم خلاف ورزی باسرکار کے ارتکاب میں سازش کرنا۔	״	״	״	״	حبس بعبور دریاے شور دوامی یا کسی کم میعاد کا یا دو نو قسموں میں سے ایک قسم کی قید دہ سالہ	״
۱۲۲	ملکہ معظمہ کے مقابلہ میں جنگ کرنے کی نیت سے ہتیار وغیرہ فراہم کرنا	״	״	״	״	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور ضبطی جائداد۔	״
۱۲۳	جنگ کرنے کی تدبیر کو آسکے آسان کرنے کی نیت سے مخفی کرنا	״	״	״	״	قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	״
۱۲۴	اختیار جائز کے نافذ کرنے پر مجبور کرنے یا اس سے باز رکھنے کی نیت سے گورنر جنرل یا گورنر وغیرہ پر حملہ کرنا	״	״	״	״	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	״
۱۲۴ الف	فتنہ انگیزی	״	״	״		حبس بعبور دریاے شور دوام یا کسی میعاد کے لیئے اور جرمانہ یا دونو قسموں میں سے ایک قسم کی قید سہ سالہ اور جرمانہ یا جرمانہ ۔	چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول حکم [illegible] میں لوکل گورنمنٹ

۱۲۵	کسی ایشیائی ملک کے والی کے مقابلہ میں جو ملکہ معظمہ سے رابطہ اتحاد یا مصالحت رکھتا ہو جنگ کرنا یا جنگ مذکور میں اعانت کرنا۔	〃	〃	〃	〃	حبس دوام بعبور دریائے شور اور جرمانہ یا قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ یا جرمانہ	عدالت سشن
۱۲۶	اُس والی کے ملک میں غارتگری کرنی جو ملکہ معظمہ سے اتحاد یا صلح رکھتا ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ اور بحق جائداد کی ضبطی	〃
۱۲۷	ایسے مال کو اپنی تحویل میں رکھنا جو جنگ یا غارتگری مذکورۂ دفعات ۱۲۵ و ۱۲۶ کے ذریعہ سے حاصل کیا گیا ہو	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۲۸	سرکاری ملازم کا اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اس کی حراست میں ہو بالارادہ بھاگ جانے دینا۔	〃	〃	〃	〃	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	〃
۱۲۹	سرکاری ملازم کا اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اس کی حراست میں ہو غفلت سے بھاگ جانے دینا	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید محض سہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۳۰	اسیر مذکور کو بھاگ جانے یا چھڑانے یا پناہ دینے میں مدد کرنی یا اس کے گرفتار کیے جانے میں تعرض کرنا۔	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے	〃	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن

باب ہفتم

جرائم متعلقہ افواج بحری و بری کے بیان میں

۱۳۱	بغاوت میں اعانت کرنی یا کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کو اطاعت یا خدمت منصبی ترک کرنے کے اغوا کا اقدام کرنا۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	〃
۱۳۲	اعانت بغاوت اگر بغاوت کا ارتکاب اس اعانت کے سبب سے کیا جائے۔	〃	〃	〃	〃	موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	〃
۱۳۳	اُس حملہ کی اعانت جو کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی اپنے افسر بالادست پر جبکہ وہ اپنے عہدہ کا کام انجام دے رہا ہو کرے۔	〃	〃	〃	〃	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	〃 یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۱۳۴	حملہ مذکور کی اعانت اگر حملہ کا ارتکاب ہو	〃	〃	〃	〃	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں کسی قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۳۵	کسی افسر یا سپاہی یا ملاحی جہازی کو نوکری سے بھاگ جانے میں اعانت کرنی۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۱۳۶	فراری افسر یا سپاہی یا ملاحی جہازی کو پناہ دینا	"	"	"	"	"	"
۱۳۷	فراری نوکر کا کسی سوداگری فرد کشتی میں ناخدا یا مہتمم کی غفلت سے چھپا ہوا ہونا	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	"	"	پانچ سو روپیہ جرمانہ	"
۱۳۸	عدول حکمی میں کسی افسر یا سپاہی یا ملاحی جہازی کی اعانت کرنی۔ اگر جرم اُس اعانت کے سبب سے وقوع میں آئے۔	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	"	"	قید شش ماہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	"
۱۴۰	وہ لباس پہننا یا وہ نشان لئے پھرنا جسکو کوئی سپاہی استعمال کرتا ہو اس نیت سے کہ لوگ اس کو ایسا سپاہی سمجھیں	"	سمن	"	"	قید سہ ماہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونو۔	ہر مجسٹریٹ

باب ہشتم

اُن جرائم کے بیان میں جو آسودگی عامہ خلائق کے مخالف ہیں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۴۳	کسی مجمع خلاف قانون میں شریک ہونا	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید شش ماہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	ہر مجسٹریٹ
۱۴۴	اسلحہ مہلک سے مسلح ہو کر کسی مجمع خلاف قانون میں شریک ہونا	"	وارنٹ	"	"	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	"
۱۴۵	کسی مجمع خلاف قانون میں یہ جان کر کہ اسکو متفرق ہو جانے کا حکم ہو چکا ہے داخل ہونا یا داخل رہنا۔	"	"	"	"	"	"
۱۴۷	بلوہ کرنا	"	"	"	"	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	"
۱۴۸	مسلح بہ ہتھیار مہلک ہو کر بلوہ کرنا	"	"	"	"	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول

۱۴۹	اگر کوئی جرم کسی مجمع خلاف قانون کے کسی ایک شریک سے سرزد ہو تو اس مجمع کا ہر دوسرا شریک اس جرم کا مجرم متصور ہوگا۔	اگر اس جرم کے لئے گرفتاری بغیر وارنٹ ہو سکتی ہو تو ہر شریک مجمع کی گرفتاری بغیر وارنٹ ہو سکیگی و الا فلا	اگر اصل جرم کے لئے اجرائے وارنٹ جائز ہو تو وارنٹ اور اگر سمن جائز ہو تو سمن جاری ہوگا	اگر اصل جرم قابل ضمانت ہو تو ہر شریک مجمع ضمانت پر رہا ہو سکیگا ورنہ نہیں	قابل راضی نامہ نہیں ہے	جو سزا اصلی جرم کی ہوگی وہی سزا ہوگی۔	تجویز جرم کے مقدمہ کی اس عدالت سے ہوگی جہاں اصل جرم مذکور لائق تجویز ہو
۱۵۰	کسی مجمع خلاف قانون میں شامل ہونے کے لیئے اشخاص کو اجرت پر رکھنا یا ان سے قرارداد کرنا یا نوکر رکھنا	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	اس جرم کے مطابق جسکا ارتکاب اس شخص نے کیا جو اجرت پر رکھا گیا یا جس سے قرارداد کیا گیا یا جو نوکر رکھا گیا	״	״	وہی سزا جو اس مجمع ناجائز کے کسی شریک کو اور اس جرم کی بابت مل سکتی ہے جس کا ارتکاب مجمع مذکور کا کوئی شریک کرے۔	״
۱۵۱	پانچ یا زیادہ شخصوں کے مجمع میں بعد اس کے کہ اس کو متفرق ہونیکا حکم ہو چکا ہو جان بوجھکر داخل ہوتا یا رہنا	״	سمن	قابل ضمانت ہے	״	قید ششماہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	ہر مجسٹریٹ
۱۵۲	کسی سرکاری ملازم پر اس وقت حملہ کرنا یا اسکا مزاحم ہونا جبکہ وہ بلوہ وغیرہ کو فرو کر رہا ہو	״	وارنٹ	״	״	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۱۵۳	بلوہ کرانے کی نیت سے کسی کی طبیعت کو بدی کے ساتھ مشتعل کرنا اگر بلوہ کا ارتکاب ہو۔	״	״	״	״	قید یکسالہ دونو قسموں میں سے یا جرمانہ یا دونو۔	״
	اگر بلوہ کا ارتکاب نہوا ہو۔	״	سمن	״	״	قید ششماہ دونو قسموں میں سے کسی قسم کی یا جرمانہ یا دونو	״
الف ۱۵۳	جماعتوں میں نفاق کا بڑھانا	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	״	قید دو سالہ دونو قسموں میں سے کسی قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۵۴	زمین کا مالک یا دخیل کار جو بلوہ وغیرہ کی خبر نہ دے	״	سمن	قابل ضمانت ہے	״	ایک ہزار روپیہ جرمانہ	ایضاً یا مجسٹریٹ درجہ دوم
۱۵۵	وہ شخص جسکے نفع کے لیئے یا جس کی طرف سے بلوہ واقع ہوا ہو تمام تدابیر جائز اس کے روکنے کے لیئے عمل میں نہ لائے	״	״	״	״	جرمانہ	״
۱۵۶	اس مالک یا دخیل کار کا کارندہ جسکے نفع کے لیئے بلوہ کا ارتکاب ہوا ہو تمام تدابیر جائز اس کے روکنے کے لیئے عمل میں نہ لائے۔	״	״	״	״	״	״
۱۵۷	ان شخصوں کو پناہ دینا جو مجمع ناجائز کے لیئے اجرت پر نوکر رکھے گئے ہوں۔	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	״	״	״	قید ششماہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	״
۱۵۸	کسی مجمع خلاف قانون یا بلوہ میں شامل ہونے کے لیئے اجرت پر رکھا جانا	״	״	״	״	״	״

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	کیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۵۹	با اسلحہ ہوکر پھرنا۔	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول یا مجسٹریٹ درجہ دوم
۱۶۰	ارتکاب ہنگامہ	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	〃	〃	قید یکماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا سو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ

باب نہم

اُن جرموں کے بیان میں جو سرکاری ملازموں سے سرزد ہوں یا اُنسے متعلق ہوں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۶۱	سرکاری ملازم یا سرکاری ملازمی کا امیدوار ہوکر کسی عمل منصبی کی بابت اجرت جائز کے سوا کوئی اور بابالاحتفاظ لینا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۱۶۲	فاسد یا ناجائز وسیلوں سے سرکاری ملازم پر دباؤ ڈالنے کے لیے بابالاحتفاظ لینا	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۶۳	سرکاری ملازم کے ساتھ رسوخ ذاتی عمل میں لانے کے لیے بابالاحتفاظ لینا	〃	〃	〃	〃	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۶۴	سرکاری ملازم کا ان جرموں میں اعانت کرنا جن کی تعریف پچھلی محولۃ الذکر دو دفعوں میں مندرج ہے اور وجود اس کی نسبت وقوع میں آئے۔	〃	〃	〃	〃	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۶۵	سرکاری ملازم کا کسی شخص سے جو کسی ایسے معاملہ یا مقدمہ سے تعلق رکھتا ہو جس کو اس سرکاری ملازم نے انجام دیا ہو کوئی قیمتی شے بلا بدل حاصل کرنا۔	〃	〃	〃	〃	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم۔
۱۶۶	سرکاری ملازم کا کسی شخص کو نقصان پہنچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرنا	〃	〃	〃	〃	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونوں	〃
۱۶۷	سرکاری ملازم کا کسی شخص کو نقصان پہنچانے کی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرنا۔	〃	〃	〃	〃	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۱۶۸	سرکاری ملازم کا ناجائز طور پر تجارت میں مصروف ہونا	"	"	"	"	قید محض یک سالہ یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۶۹	سرکاری ملازم کا ناجائز طور پر کوئی مال خرید کرنا یا اسکے لیے نیلام میں بولی بولنا	"	"	"	"	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونوں اور ضبطی مال اگر خرید کیا گیا ہو	"
۱۷۰	سرکاری ملازم بننا	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	"	"	قید دو سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	ہر مجسٹریٹ
۱۷۱	فریب کی نیت سے وہ لباس پہننا یا وہ نشان لیے پھرنا جسکو سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو۔	"	سمن	"	"	قید سہ ماہہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا دوسو روپے جرمانہ یا دونو	"

باب دہم

سرکاری ملازموں کے اختیارات جائز کی تحقیر کے بیان میں

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۱۷۲	سرکاری ملازم کا سمن یا اور اطلاعنامہ کا اپنے پاس تک نہ پہنچنا تامل دیئے جانے کے لیے روپوش ہوجانا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید محض ایکماہہ یا پانسو روپے جرمانہ یا دونو	ہر مجسٹریٹ
	اگر سمن یا اطلاعنامہ میں کورٹ آف جسٹس میں اصالتاً حاضر ہونے وغیرہ کا حکم ہو۔	"	"	"	"	قید محض ششماہہ یا ہزار روپے جرمانہ یا دونو	"
۱۷۳	سمن یا اطلاعنامہ کی تعمیل یا اسکے چسپاں کیے جانے کو روکنا یا بعد اسکے کہ وہ چسپاں کیا گیا ہے اسکو پھاڑنا یا کسی اشتہار کے مشتہر کیے جانے کو روکنا۔	"	"	"	"	قید محض یکماہہ یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونو	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
	اگر سمن وغیرہ میں کورٹ آف جسٹس میں اصالتاً حاضر ہونے وغیرہ کا حکم ہو۔	"	"	"	"	قید محض ششماہہ یا ہزار روپیہ جرمانہ یا دونو	"
۱۷۴	کسی خاص مقام میں اصالتاً یا مختاراً حاضر ہونے کے حکم جاریہ سے عدول کرنا یا وہاں سے بلا اجازت چلے جانا	"	"	"	"	قید محض ایکماہہ یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونو	ہر مجسٹریٹ
	اگر حکم مذکور میں کسی کورٹ آف جسٹس میں اصالتاً حاضر ہونے کی اجازت ہو۔	"	"	"	"	قید محض ششماہہ یا ہزار روپے جرمانہ یا دونو	"
۱۷۵	ایسے شخص کا کسی سرکاری ملازم کے حضور میں کوئی دستاویز پیش کرنے سے عمداً باز رہنا جس پر اس دستاویز کا پیش کرنا یا حوالہ کرنا قانوناً واجب ہے	"	"	"	"	قید محض یکماہہ یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونو۔	برعایت احکام دفعہ ۴۸۵ اُس عدالت میں جرم کی تجویز ہوگی جہاں جرم کا ارتکاب ہو

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتدا وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۷۵	اگر دستاویز مذکور کو کسی کورٹ آف جسٹس میں پیش کرنا یا حوالہ کرنا ضرور ہو۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید محض ششماہ یا ایکہزار روپے جرمانہ یا دونو	اگر جرم مذکور کا ارتکاب عدالت میں ہوا ہو تو جرم کی تجویز مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کریگا۔
۱۷۶	ایسے شخص کا عمداً سرکاری ملازم کو اطلاع یا خبر دینے کو ترک کرنا جسپر اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہے	״	״	״	״	قید محض ایک ماہ یا پانسو روپے جرمانہ یا دونو۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
	اگر اطلاع یا خبر مطلوبہ کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو۔	״	״	״	״	قید محض ششماہ یا ایکہزار روپے جرمانہ یا دونو	״
۱۷۷	جان بوجھ کر کسی سرکاری ملازم کو جھوٹی خبر دینی۔	״	״	״	״	قید دوسالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا	״
	اگر خبر مطلوبہ کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو۔	״	״	״	״	جرمانہ یا دونو۔	״
۱۷۸	حلف اٹھانے سے انکار کرنا جب کوئی سرکاری ملازم حلف اٹھانے کا باضابطہ حکم دے۔	״	״	״	״	قید محض ششماہ یا ایکہزار روپیہ جرمانہ یا دونو	برعایت احکام باب ۳۵ جرم کی تجویز اسی عدالت میں ہوگی جہاں جرم مذکور کا ارتکاب ہوا ہو یا اگر جرم کا ارتکاب کسی عدالت میں نہ ہوا ہو تو جرم کی تجویز مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کریگا۔
۱۷۹	باوصف اسکے کہ سچ بیان کرنا ایک شخص پر قانوناً واجب ہے اسکا سوالات کے جواب دینے سے انکار کرنا	״	״	״	״	״	״
۱۸۰	بیان پر جو کسی سرکاری ملازم کے روبرو کیا گیا ہو دستخط کرنے سے انکار کرنا جبکہ بطریق جائز دستخط کرنے کا حکم دیا جائے۔	״	״	״	״	قید محض یکماہ یا پانسو روپے جرمانہ یا دونو۔	״
۱۸۱	سرکاری ملازم کے روبرو عمداً بحلف جھوٹ کو سچ بیان کرنا	״	وارنٹ	״	״	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۸۲	کسی سرکاری ملازم کو اس غرض سے جھوٹی خبر دینی کہ وہ اپنا اختیار جائز کسی اور شخص کو نقصان یا رنج پہنچانے کے لیے نافذ کرے	״	سمن	״	״	قید ششماہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپے جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

۱۸۳	کسی مال کے لیے جانے میں جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جایز کی رو سے لیا جاتا ہو تعرض کرنا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ششماہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایکہزار روپے جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۱۸۴	کسی مال کے نیلام میں جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جایز کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو مزاحم ہونا	〃	〃	〃	〃	قید یکماہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانسو روپے جرمانہ یا دونو۔	〃
۱۸۵	ایسے مال کے لیے جو اختیار جایز کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو۔ اُس شخص کا بولی بولنا جو اس کے خریدنے سے قانوناً معذور ہے یا بلاقصد تعمیل اُن شرایط کے جو اس بولی بولنے سے اسپر واجب التعمیل ہونگی بولی بولنا	〃	〃	〃	〃	قید یکماہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا دوسو روپیہ جرمانہ یا دونو۔	〃
۱۸۶	کار منصبی کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت کرنی۔	〃	〃	〃	〃	قید سہ ماہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانسو روپے جرمانہ یا دونوں	〃
۱۸۷	سرکاری ملازم کے مدد دینے کو ترک کرنا جبکہ قانوناً اُس کی رو سے مدد دہی واجب ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید محض ایکماہ یا دوسو روپیہ جرمانہ یا دونو	〃
	سرکاری ملازم کو جو تعمیل حکمنامہ یا انسداد جرائم وغیرہ میں مدد طلب کرے مدد دینے میں عمداً غفلت کرنی۔	〃	〃	〃	〃	قید محض ششماہ یا پانسو روپے جرمانہ یا دو	〃
۱۸۸	سرکاری ملازم کے باضابطہ مشہور کرائے ہوئے حکم سے عدول کرنا۔ اگر ایسی عدول حکمی اُن اشخاص کو جو کسی کار جائز میں مصروف ہوں مزاحمت یا رنج یا نقصان پہنچائے۔	〃	〃	〃	〃	قید محض ایکماہ یا دوسو روپیہ جرمانہ یا دونو	〃
	اگر ایسی عدول حکمی انسان کی جان یا تندرستی یا امن وغیرہ کو خطرہ پہنچائے۔	〃	〃	〃	〃	قید ششماہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایکہزار روپے جرمانہ یا دونو	〃
۱۸۹	سرکاری ملازم کو کوئی منصبی عمل کرنے یا اُس کے کرنے سے باز رہنے کی ترغیب دینے کے لیے خود اُس کو یا کسی دوسرے شخص کو جس سے وہ سرکاری ملازم تعلق رکھتا ہو نقصان پہنچانے کی دھمکی دینی۔	〃	〃	〃	〃	قید دوسالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	〃
۱۹	کسی شخص کو اس نیت سے دھمکی دینی کہ وہ کسی نقصان سے محفوظ رہنے کی درخواست جایز کے گذراننے سے باز رہے۔	〃	〃	〃	〃	قید یکسالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	〃

باب یازدہم

جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف معدلت عامہ کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتدا میں وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا بموجب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۹۳	عدالت کی کسی کارروائی میں جھوٹی گواہی دینی یا بنانی	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریسیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
	کسی اور حالت میں جھوٹی گواہی دینی یا بنانی۔	"	"	"	"	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	"
۱۹۴	کسی شخص کو جرم قابل سزائے موت کا مجرم ثابت کرانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دینی یا بنانی۔	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ یا جرمانہ۔	عدالت سشن
	اگر اس جھوٹی گواہی دینے یا بنانے کے سبب شخص بیگناہ مجرم ثابت ہو کر سزائے موت پا جائے۔	"	"	"	"	موت یا سزائے مذکورۃ الصدر	"
۱۹۵	جرم قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید زائد از ہفت سالہ کے ثابت کرانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دینی یا بنانی۔	"	"	"	"	وہی سزا جو اس جرم کے لیے مقرر ہے	"
۱۹۶	عدالت کی کسی کارروائی میں ایسی وجہ ثبوت کو کام میں لانا جس کے جھوٹ یا بنائے ہوئے ہونے کا علم ہو۔	"	"	اگر اس گواہی دینے کا جرم ضمانت کے قابل ہو تو ایسے وجہ ثبوت کام میں لانیوالا ضمانت پر رہا کیا جائیگا والا فلا۔	"	وہی سزا جو جھوٹی گواہی دینے یا بنانے کی بابت مقرر ہوتی ہے۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریسیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۱۹۷	جان بوجھ کر ایسا جھوٹا سارٹیفکٹ جاری کرنا یا اس پر دستخط کرنا جو کسی ایسے امر واقعی سے متعلق ہو جس کی وجہ ثبوت میں وہ سارٹیفکٹ قانوناً لیے جانے کے لائق ہے۔	"	"	قابل ضمانت ہے	"	وہی جو جھوٹی گواہی دینے کے واسطے ہے	"
۱۹۸	ایسے سارٹیفکٹ کو جس کا کسی امر اہم کی بابت جھوٹا ہونا معلوم ہو سچا سارٹیفکٹ کی حیثیت سے کام میں لانا۔	"	"	"	"	"	"

۱۹۹	کسی اظہار میں جو قانون کی رو سے وجہ ثبوت کے طور پر لئے جانے کے لائق ہے جھوٹ بیان کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو جھوٹی گواہی دینے کی بابت اس میں مقرر ہوئی ہے	″
۲۰۰	کسی ایسے جھوٹ جانے ہوئے اظہار کو سچے اظہار کی حیثیت سے کام میں لانا۔	″	″	″	″	″	″
۲۰۱	مجرم کو بچانے کے لئے کسی ارتکاب کئے ہوئے جرم کی وجہ ثبوت کو غائب کر دینا یا اس کی نسبت جھوٹی خبر دینی جبکہ جرم قابل سزائے موت ہو۔	″	″	″	″	قید سخت سالہ دو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
	جبکہ مستوجب حبس دوامی یا عبور دریائے شور یا قید دہ سالہ ہو۔	″	″	″	″	قید سہ سالہ دو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	″ یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
	جبکہ مستوجب قید کم از دہ سالہ ہو۔	″	″	″	″	اس قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کی بابت اس میں مقرر ہے اور اس کی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی ہوگی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا وہ عدالت جو اس جرم کی تجویز کرنے کی مجاز ہے۔
۲۰۲	ایسے شخص کا قصداً کسی جرم کی خبر دینے سے باز رہنا جس پر خبر دینی قانوناً واجب ہو۔	″	سمن	″	″	قید شش ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم۔
۲۰۳	کسی جرم ارتکاب شدہ کی نسبت جھوٹی خبر دینی۔	″	وارنٹ	″	″	قید دو سالہ دو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	″
۲۰۴	وجہ ثبوت کے طور پر کسی دستاویز کے پیش کئے جانے کو روک دینے کے لئے اسے مخفی یا ضائع کرنا	″	″	″	″	″	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۰۵	کسی مقدمہ دیوانی یا فوجداری میں کسی عمل یا کارروائی کے لئے یا ضمانت یا مال ضامن ہو جانے کے لئے جھوٹ موٹ کوئی اور شخص بننا۔	″	″	″	″	قید سہ سالہ دو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن، مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۰۶	کسی کا مال دغا سے ہٹا لے جانا یا مخفی کر دینا وغیرہ تاکہ ضبطی کے طور پر یا کسی حکم سزا کے مطابق جرمانہ کے عوض میں یا کسی ڈگری کی تعمیل میں اس کا قرق کیا جانا رک جائے۔	″	″	″	″	قید دو سالہ دو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۰۸	غیر واجب روپیہ کے لیے فریب سے ڈگری صادر ہونے دینا یا بعد وصول ہوجانے مطالبہ کے ڈگری کا اجرا ہونے دینا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۲۰۹	کسی کورٹ آف جسٹس میں جھوٹ دعوی کرنا	"	"	"	"	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ	"
۲۱۰	غیر واجب روپیہ کے لیے فریب سے ڈگری حاصل کرنا یا بعد وصول مطالبہ کے ڈگری کا اجرا کرنا	"	"	"	"	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	"
۲۱۱	نقصان پہنچانے کی نیت سے جرم کا جھوٹا الزام لگانا	"	"	"	"	"	"
	اگر وہ جرم جس کا الزام لگایا جائے ایسا جرم ہو جو سات برس کی قید کی سزا کے لائق ہو۔	"	"	"	"	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
	اگر وہ جرم جس کا دعوی کیا جائے قابل سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید تا ہفت سالہ ہو۔	"	"	"	"	"	عدالت سشن
۲۱۲	پناہ دہی مجرم اگر جرم قابل سزائے موت ہو	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	"	"	"	قید پنجسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
	اگر قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ ہو	"	"	"	"	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	"
	اگر قابل سزائے قید یکسالہ ہو نہ قید دہ سالہ	"	"	"	"	اُس قسم کی قید کی سزا جو اُس جرم کی بابت میں مقرر ہے اور اُس کی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونو۔	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا وہ عدالت جو اس جرم کی تجویز کی مجاز ہے۔
۲۱۳	مجرم کو سزا سے بچانے کے لیے صلہ وغیرہ کا لینا اگر جرم قابل سزائے موت ہو۔	"	"	"	"	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن
	اگر قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ ہو۔	"	"	"	"	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
	اگر قابل سزائے قید کم از دہ سالہ ہو	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	اُسی قسم کی قید کی سزا جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اُس کی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا وہ عدالت جو اُس جرم کی تجویز کی مجاز ہے۔
۲۱۴	مجرم کے بچانے کے لیئے صلہ دینا یا مال واپس کرنا اگر جرم قابل سزائے موت ہو۔	”	”	”	”	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
	اگر قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ ہو۔	”	”	”	”	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	” یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
	اگر قابل سزائے قید کم از دہ سالہ ہو۔	”	”	”	”	اُس قسم کی قید کی سزا جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اُس کی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونو۔	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا وہ عدالت جو جرم کی تجویز کی مجاز ہے۔
۲۱۵	مجرم کو بغیر گرفتار کرائے مال منقولہ کی بازیافت میں مدد کرنے کے لیئے اُس شخص سے صلہ لینا جو اُس مال سے کسی جرم کے سبب محروم کیا گیا ہو۔	”	”	”	”	قید دو سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۱۶	ایسے مجرم کو پناہ دینی جو حراست سے بھاگا ہو یا جسکی گرفتاری کا حکم ہو چکا ہو اگر جرم قابل سزائے موت ہو۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	”	”	”	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
	اگر قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ ہو	”	”	”	”	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی مع یا بلا جرمانہ	”
	اگر قابل سزائے قید یکسالہ ہو نہ قید دہ سالہ	”	”	”	”	اُس قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے۔ اور اُس کی میعاد کی اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ یا دونو۔	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا وہ عدالت جو تجویز جرم کی مجاز ہے۔
۲۱۶ الف	رہزنوں اور ڈکیتوں کو پناہ دینی۔	”	”	”	”	قید سخت ہفت سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۲۱۷	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرے۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	سمن	”	”	قید دو سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۱۸	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے غلط کاغذ سرشتہ یا نوشتہ مرتب کرے۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتے	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن
۲۱۹	سرکاری ملازم جو عدالت کی کارروائی میں ایسا حکم یا اشتہار یا ایسی کیفیت یا تجویز یا فیصلہ مرتب کرے جسے وہ قانون کے خلاف جانتا ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	〃
۲۲۰	شخص مختار کا کسی کو تجویز جرم یا قید کے لیے سپرد کرنا درحالیکہ وہ جانتا ہو کہ میں یہ امر خلاف قانون کرتا ہوں۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۲۲۱	قصداً ترک گرفتاری اس سرکاری ملازم کی طرف سے جس پر کسی مجرم کا گرفتار کرنا واجب ہو۔ اگر وہ جرم قابل سزائے موت ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ	〃
	اگر قابل حبس دوام یا عبور دریائے شور یا قید دہ سالہ ہو	〃	〃	〃	〃	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بے جرمانہ	ایضاً مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
	اگر قابل قید کم از دہ سالہ ہو	〃	〃	〃	〃	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم۔
۲۲۲	قصداً ترک گرفتاری اس سرکاری ملازم کی طرف سے جس پر قانوناً کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا واجب ہے جس کی نسبت کسی کورٹ آف جسٹس نے حکم سزا صادر کیا ہو۔ اگر سزائے موت کا حکم صادر ہو چکا ہو	〃	[illegible]	[illegible]	قابل راضی نامہ نہیں ہے	حبس دوام یا عبور دریائے شور یا قید چہاردہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ	عدالت سشن
	اگر سزائے حبس دوام یا عبور دریائے شور یا مشقت تعزیری دوام کی یا سزائے حبس عبور دریائے شور یا مشقت تعزیری بحالت قید تا میعاد دہ سالہ یا زیادہ دہ سالہ کا حکم صادر ہو چکا ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ	〃
	اگر سزائے قید کم از دہ سالہ کا حکم صادر ہو چکا ہو یا وہ بطریق جائز حراست میں کیا گیا ہو۔	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

۲۲۳	سرکاری ملازم کا غفلتاً کسی کو حبس سے بھاگ جانے دینا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونو	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۲۲۴	کسی شخص کا اپنی گرفتاری جائز میں تعرض یا مزاحمت کرنا۔	"	وارنٹ	"	"	قید دو سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	"
۲۲۵	دوسرے شخص کی گرفتاری جائز میں تعرض یا مزاحمت کرنا یا اس کو حراست جائز سے چھڑا لینا۔	"	"	"	"	"	"
	اگر شخص مذکور پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جسکی سزا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ ہو۔	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے	"	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
	اگر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جس کی سزا موت ہے۔	"	"	"	"	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
	اگر اس کی نسبت حکم سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا حبس بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری بمیعاد قید یا قید دہ سالہ یا زیادہ دہ سالہ صادر ہوا ہو۔	"	"	"	"	"	"
	اگر اسکی نسبت حکم سزائے موت صادر ہو چکا ہو۔	"	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	"
۲۲۵ الف	ایسی صورت میں سرکاری ملازم کی طرف سے ترک گرفتاری یا بھاگ جانے دینا جن کی نسبت کسی اور طرح کا حکم نہ ہو۔						
	الف۔ قصداً ترک گرفتاری یا بھاگ جانے دینے کی صورت میں۔	بدون وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا ہے	"	قابل ضمانت ہے	"	دونو قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونو سزائیں۔	عدالت سشن یا پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۲۵ ب	(ب) غفلتاً ترک گرفتاری یا بھاگ جانے دینے کی صورت میں	"	سمن	"	"	قید محض جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونو	پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم
	ایسی صورتوں میں جبکی نسبت اور طرح کا حکم نہ ہو جواز گرفتار کیے جانے میں تعرض یا مزاحمت کرنا یا بھاگ جانا یا چھڑا لینا۔	بدون وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	"	"	دونو قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونو	"

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتدائً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۲۶	حبس بعبور دریائے شور سے خلاف قانون معاودت کرنا۔	بدون وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور اور جرمانہ اور دریائے شور تارے جانے سے پہلے قید شدید سہ سالہ	عدالت سشن
۲۲۷	خلاف ورزی شرط معافی سزا	بدون وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا ہے	سمن	؍؍	؍؍	وہی سزا جسکی نسبت پہلے حکم صادر ہوا ہو یا اگر کوئی جزو سزا بھگت چکا ہو تو بقیہ	تجویز اُس محکمہ میں ہوگی جسمیں اصل جرم کی تجویز ہوئی ہو۔
۲۲۸	قصداً سرکاری ملازم کی توہین کرنی یا اُسکا حارج ہونا جبکہ وہ عدالت کی کارروائی کی کسی نوبت میں اجلاس کر رہا ہو۔	؍؍	؍؍	قابل ضمانت ہے	؍؍	قید محض ششماہہ یا ایکہزار روپے جرمانہ یا دونو	بہ تجبیت شرائط مندرجہ باب ۳۵ اُس محکمہ میں تجویز ہوگی جہاں وقوع جرم ہوا ہو۔
۲۲۹	اہل جوری یا اسیسر بننا	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دو	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول

باب دوازدہم
اُن جرموں کے بیان میں جو سکّہ اور گورنمنٹ اسٹامپ سے متعلق ہیں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۳۱	سکّہ کی تلبیس کرنی یا اُسکی تلبیس کے عمل کے کسی جزو کو انجام دینا۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۲۳۲	ملکہ معظمہ کے سکّہ کی تلبیس کرنی یا اُسکی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو انجام دینا	؍؍	؍؍	؍؍		حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	؍؍
۲۳۳	سکّہ کی تلبیس کی غرض سے اوزار کا بنانا یا خریدنا یا فروخت کرنا۔	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

۲۳۲	تلبیس سکہ ملکہ معظمہ کی غرض سے اوزار کا بنانا یا خریدنا یا فروخت کرنا۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن
۲۳۵	تلبیس سکہ کے کام میں لانے کی غرض سے اوزار یا سامان کا پاس رکھنا	〃	〃	〃	〃	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
	اگر وہ سکہ ملکہ معظمہ کا سکہ ہو	〃	〃	〃	〃	قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۲۳۶	برٹش انڈیا میں رہکر تلبیس سکہ میں جو برٹش انڈیا کے باہر ہوتی ہو اعانت کرنا	〃	〃	〃	〃	وہی سزا جو تلبیس سکہ مذکور کی ایسی اعانت کے لیے مقرر ہے جو برٹش انڈیا کی حدود کے اندر ہوئی ہو	〃
۲۳۷	تلبیس سکہ کو یہ جان کر کہ وہ تلبیس ہے ملک کے اندر لانا یا ملک کے باہر لے جانا	〃	〃	〃	〃	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۳۸	ملکہ معظمہ کے سکہ سے ملتبس سکوں کو یہ جانکر کہ وہ ملتبس ہیں ملک کے اندر لانا یا ملک کے باہر لے جانا	〃	〃	〃	〃	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۲۳۹	جس ملتبس سکہ کو قبضہ میں لیتے وقت جانا ہو کہ یہ ملتبس ہے اُسے رکھنا یا کسی اور شخص کے حوالہ کرنا وغیرہ	〃	〃	〃	〃	قید پنجسالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول۔
۲۴۰	وہی جرم بہ نسبت سکہ ملکہ معظمہ کے	〃	〃	〃	〃	قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	〃
۲۴۱	ایسے سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے جان بوجھ کر کسی اور کے حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنیوالے نے پہلے قبضہ میں لیتے وقت نہ جانا ہو کہ یہ ملتبس ہے۔	〃	〃	〃	〃	قید دو سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ بقدر دہ گونہ قیمت سکہ ملتبس کے یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم۔
۲۴۲	اُس شخص کا ملتبس سکہ کو پاس رکھنا جس نے اُسے قبضہ میں لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ سکہ ملتبس ہے۔	〃	〃	〃	〃	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۴۳	اُس شخص کا ملکۂ معظمہ کے سکہ سے ملتبس سکہ کو پاس رکھنا جس نے اُسے قبضہ میں لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ سکہ ملتبس ہے	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۴۴	جو لوگ کسی ٹکسال میں مامور ہو کر سکہ کو وزن و ترکیب معینہ قانون سے مختلف وزن یا ترکیب کا ہو جانے کے باعث ہوں۔	″	″	″	″	″	عدالت سشن
۲۴۵	ضرب سکہ کے اوزار کو ناجائز طور پر کسی ٹکسال سے لے جانا۔	″	″	″	″	″	″
۲۴۶	فریب سے کسی سکہ کا وزن گھٹانا یا اُس کی ترکیب بدلنی	″	″	″	″	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً۔ یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۴۷	فریب سے ملکۂ معظمہ کے سکہ کا وزن گھٹانا یا اُسکی ترکیب بدلنی	″	″	″	″	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول۔
۲۴۸	کسی سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جائے۔	″	″	″	″	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	″
۲۴۹	ملکۂ معظمہ کے سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جائے	″	″	″	″	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	″
۲۵۰	اُس سکہ کا دوسرے شخص کو حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنے والا قبضہ میں لیتے وقت جان چکا ہو کہ یہ مبدل ہے	″	″	″	″	قید پنجسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	″
۲۵۱	ملکۂ معظمہ کے سکہ کا دوسرے شخص کو حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنیوالا قبضہ میں لیتے وقت جان چکا ہو کہ یہ مبدل ہے	″	″	″	″	قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	″
۲۵۲	اُس شخص کا مبدل سکہ کو پاس رکھنا جس نے قبضہ میں لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ مبدل ہے۔	″	″	″	″	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	″

۲۵۳	اس شخص کا ملکہ معظمہ کے سکہ کو پاس رکھنا جس نے اُسے قبضہ میں لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ مبدل ہے۔	〃	〃	〃	〃	قید پنج سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	〃
۲۵۴	ایسے سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے کسی اور کے حوالے کرنا جسکو حوالہ کرنے والے نے پہلے قبضہ میں لیتے وقت مبدل نہ جانا ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا اُس سکہ کی قیمت کا دہ گونہ جرمانہ	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۲۵۵	تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ	〃	〃	〃	〃	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۲۵۶	ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ کی غرض سے کوئی اوزار یا سامان پاس رکھنا	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	〃
۲۵۷	تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ کی غرض سے کوئی اوزار بنانا یا خریدنا یا فروخت کرنا	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۲۵۸	ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ کا بیچنا	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۲۵۹	ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ کا پاس رکھنا	〃	〃	〃	〃	〃	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۶۰	ملتبس جانتے ہوئے گورنمنٹ اسٹامپ کو اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام میں لانا	〃	〃	〃	〃	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	〃
۲۶۱	کسی مادہ سے جس پر گورنمنٹ اسٹامپ ہو کسی تحریر کا مٹانا یا کسی دستاویز سے وہ اسٹامپ جو اس کے لیے کام میں لایا گیا ہو دور کرنا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کو نقصان پہنچ جائے۔	〃	〃	〃	〃	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	〃
۲۶۲	استعمال جانتے ہوئے گورنمنٹ اسٹامپ کو کام میں لانا	〃	〃	〃	〃	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۲۶۳	ایسے نشان کا چھیلنا جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ وہ اسٹامپ کام میں آ چکا ہے۔	〃	〃	〃	〃	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۲۶۳ الف	جعلی اسٹامپ	〃	〃	〃	〃	جرمانہ دو سو روپیہ	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول

باب سیزدہم
اُن جرموں کے بیان میں جو باٹوں اور پیمانوں سے متعلق ہیں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۶۴	تولنے کے جھوٹے آلہ کو فریب کی رو سے استعمال کرنا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید یکسالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۲۶۵	جھوٹے باٹ یا پیمانہ کو ازراہ فریب استعمال کرنا	″	″	″	″	″	″
۲۶۶	جھوٹے باٹوں یا پیمانوں کو ازراہ فریب استعمال کرنے کے لیے پاس رکھنا	″	″	″	″	″	″
۲۶۷	استعمال فریبانہ کے لیے جھوٹے باٹ یا پیمانے بنانا یا بیچنا	″	″	″	″	″	″

باب چہاردہم
اُن جرموں کے بیان میں جو عامہ خلایق کی عافیت اور امن اور آسایش اور حیا اور اخلاق پر موثر ہیں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۶۹	غفلتاً وہ کام کرنا جسکو مرتکب جانتا ہو کہ اُس سے جان کو کسی خطرہ پہنچانیوالے مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہے۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ششماہہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۲۷۰	حیاتاً وہ کام کرنا جسکو مرتکب جانتا ہو کہ اُس سے جان کو کسی خطرہ پہنچانے والے مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہے۔	″	″	″	″	قید دوسالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	″
۲۷۱	قاعدہ کوارنٹین سے دیدہ و دانستہ انحراف کرنا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	″	″	″	قید ششماہہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	″

٢٧٢	آدمی کے کھانے پینے کی شے میں جسکا بیچنا مقصود ہو اس طرح کی آمیزش کرنی کہ جس سے وہ شے مضر ہو جائے	〃	〃	〃	〃	قید یکسالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایکہزار روپے جرمانہ یا دونو	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
٢٧٣	کھانے یا پینے کی چیز کو آدمی کے کھانے یا پینے کی چیز کی حیثیت سے یہ جان کر بیچنا کہ وہ مضر ہے	〃	〃	〃	〃	〃	〃
٢٧٤	دوائی مفرد یا مرکب میں جسکا بیچنا مقصود ہو اس طرح کی آمیزش کرنی کہ جس سے اسکا اثر کم ہو جائے - یا اُس کا عمل بدل جائے یا وہ مُضر ہو جائے۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
٢٧٥	ڈاکٹر خانہ سے کسی دوائی مفرد یا مرکب کا جاری کرنا یا اسکو معرض بیع میں رکھنا جسکو وہ شخص جانتا ہو کہ اُس میں آمیزش کی گئی ہے	〃	〃	〃	〃	〃	〃
٢٧٦	کسی دوائی مفرد یا مرکب کو کسی اور دوائی مفرد یا مرکب کی حیثیت سے جان بوجھ کر بیچنا یا ڈاکٹر خانہ سے جاری کرنا۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
٢٧٧	کسی عام چشمہ یا حوض کے پانی کو گدلا کرنا	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	〃	〃	〃	قید سہ ماہہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونو۔	ہر مجسٹریٹ
٢٧٨	ہوا کو مضر صحت کرنا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	〃	〃	〃	پانسو روپے جرمانہ	〃
٢٧٩	کسی شارع عام پر ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانی یا سوار ہو کر نکلنا جس سے آدمی کی جان کا خطرہ ہے۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	〃	〃	〃	قید ششماہہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپے جرمانہ یا دونو	〃
٢٨٠	ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے مرکب تری کو چلانا جس سے آدمی کی جان کو خطرہ ہو	〃	〃	〃	〃	〃	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
٢٨١	جھوٹی روشنی یا جھوٹے نشان یا پانی پر تیرنے والے نشان کا دکھانا	〃	وارنٹ	〃	〃	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	عدالت سشن

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتدائً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۸۲	کسی شخص کو پانی کی راہ اجرت پر ایسے مرکب آبی میں پہنچانا جو ایسی حالت میں ہو یا اس قدر لدا ہوا ہو کہ اس سے اس شخص کی جان کو خطرہ ہو	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید شش ماہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونو	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۲۸۳	خشکی یا تری کی عام راہ پر خطرہ یا مزاحمت یا نقصان پہنچانا	״	״	״	״	دوسو روپیہ جرمانہ	״
۲۸۴	کسی زہریلے مادہ کی ایسی طور پر نگہداشت ترک کرنی جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	״	״	״	قید شش ماہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایکہزار روپیہ جرمانہ یا دونو	״
۲۸۵	آگ یا کسی آتشگیر مادہ کی ایسے طور پر نگہداشت ترک کرنی جس سے آدمی کی جان کو خطرہ ہو	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	״	״	״	״	ہر مجسٹریٹ
۲۸۶	کسی بھک سے اُڑجانے والے مادہ کی ویسے طور پر نگہداشت ترک کرنی۔	״	״	״	״	״	״
۲۸۷	کسی کل کی طرز مذکور پر نگہداشت ترک کرنی۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	״	״	״	״	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۲۸۸	کسی شخص کا ایسے خطرہ کے دفعیہ سے ترک احتیاط کرنا جس کے پہنچنے کا احتمال انسان کی جان کو کسی ایسی عمارت کے گرنے سے جس کے مسمار کرنے یا مرمت کرنے کا وہ شخص مستحق ہے۔	״	״	״	״	״	״
۲۸۹	کسی شخص کا کسی جانور کے متعلق جو اس کے قبضہ میں ہو ہیسا اہتمام ترک کرنا جو خطرہ جان انسان یا ضرر شدید کے دفعیہ کے لیئے جو اس جانور سے پہنچ سکتا ہے کافی ہو	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	״	״	״	״	ہر مجسٹریٹ

۲۹۰	امر باعث تکلیف عام کا ارتکاب	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	دو سو روپیہ جرمانہ	ہر مجسٹریٹ
۲۹۱	امر باعث تکلیف عام کے نہ کرتے رہنے کی ہدایت پاکر اوسے کرتے رہنا۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی	وارنٹ	"	"	قید سہ ماہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	"
۲۹۲	فحش کتابوں کا بیچنا وغیرہ	"	"	"	"	قید سہ ماہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	"
۲۹۳	فحش کتابوں وغیرہ کو بیچنے یا دکھانے کے لئے پاس رکھنا	"	"	"	"		
۲۹۴	فحش حرکت	"	"	"	"	"	"
۲۹۴ الف	چٹھی ڈالنے کے لئے دفتر رکھنا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	"	"	قید شش ماہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	"
	چٹھی ڈالنے کی بابت تجویز کو مشتہر کرنا	"	"	"	"	ایک ہزار روپیہ جرمانہ	"

باب پانزدہم

اُن جرموں کے بیان میں جو مذہب سے متعلق ہیں

۲۹۵	کسی فرقہ اشخاص کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے کسی عبادت گاہ یا شے متبرک کو خراب کرنا یا نقصان پہنچانا یا نجس کرنا۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۲۹۶	کسی مجمع کو ایذا پہنچانا درحالیکہ وہ مجمع عبادت مذہبی میں مصروف ہو۔	"	"	"	"	قید یکسالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	"
۲۹۷	کسی عبادتگاہ یا قبرستان میں مداخلت بیجا کرنی یا کسیکا دل دکھانے یا مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے تجہیز و تکفین میں خلل انداز ہونا یا کسی لاش انسانی کی تذلیل کرنی۔	"	"	"	قابل راضی نامہ نہیں ہے	"	"
۲۹۸	اس نیت سے کوئی بات کہنی یا منہ سے کوئی آواز نکالنی اس طرح کہ جس کو کوئی شخص سن سکے - یا کوئی حرکت کرنی یا کسی شخص کے روبرو کوئی شے رکھنی کہ مذہب کی بابت اسکا دل دکھے۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	"	"	قابل راضی نامہ ہے	"	"

باب شانزدہم

اُن جرمون کے بیان مین جو انسان کے جسم و جان پر موثر ہین

جرائم موثر جان کے بیان مین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداء وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۳۰۲	قتل عمد	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور اور جرمانہ	عدالت سشن
۳۰۳	قتل عمد مرتکبہ مجرم جسکی نسبت حبس دوام بعبور دریائے شور کا حکم ہوچکا ہو	,,	,,	,,	,,	,,	,,
۳۰۴	قتل انسان مستلزم سزا جو حد قتل عمد تک نہ پہنچتا ہو اگر فعل جو ہلاکت کا باعث ہوا ہلاکت وغیرہ کا باعث ہونے کی نیت سے کیا گیا ہو۔	,,	,,	,,	,,	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونو قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	,,
	اگر فعل مذکور اس علم سے کیا گیا ہو کہ اس سے وقوع ہلاکت کا احتمال ہے لیکن کچھ نیت ہو کہ اس سے ہلاکت [illegible] واقع ہو۔	,,	,,	,,	,,	قید دہ سالہ دونو قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	,,
۳۰۴ الف	کسی بے احتیاطی یا غفلت کے فعل سے ہلاکت کا باعث ہونا	,,	,,	قابل ضمانت ہے	,,	دو سال کی قید دونو قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو سزائین۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۳۰۵	اعانت خودکشی مین جبکہ ارتکاب کسی لڑکے یا شخص مجنون یا مسلوب الحواس یا مخبوط [illegible] یا کسی شخص بدمست نے کیا ہو۔	,,	,,	قابل ضمانت نہین ہے	,,	موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن
[illegible]	خودکشی کے ارتکاب مین اعانت کرنی۔	,,	,,	,,	,,	قید دہ سالہ دونو قسمون سے ایک قسم کی اور جرمانہ	,,
۳۰۷	قتل عمد کا اقدام۔	,,	,,	,,	,,	,,	,,

دفعہ	جرم					سزا	عدالت
	اگر ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہنچے —	"	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا وہ سزا جو اوپر مذکور ہے —	"
	مجرم قیدی کی طرف سے اقدام قتل عمد کا اگر اوس سے ضرر پہنچے	"	"	"	"	موت یا وہ سزا جو اوپر مذکور ہے	"
۳۰۸	قتل انسان مستلزم سزا کے ارتکاب کا اقدام	"	"	قابل ضمانت ہے	"	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو —	"
	اگر ویسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہنچے	"	"	"	"	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو —	"
۳۰۹	خودکشی کے ارتکاب کا اقدام	"	"	"	"	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونو سزائیں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۳۱۱	ٹھگ ہونا —	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے	"	حبس دوام بعبور دریائے شور اور جرمانہ	عدالت سشن

استقاط حمل کرانے اور جنین کو ضرر پہنچانے اور بچونکو باہر ڈالدینے اور اخفاء تولد کے بیان میں

دفعہ	جرم					سزا	عدالت
۳۱۲	استقاط حمل	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	عدالت سشن
	اگر اوس عورت کے جنین میں جان پڑ گئی ہو —	"	"	"	"	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	"
۳۱۳	عورت کی بلا رضامندی استقاط حمل کرانا	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ —	"
۳۱۴	ہلاکت جسکا باعث وہ فعل ہو جو استقاط حمل کرانیکی نیت سے کیا گیا ہو	"	"	"	"	قید دہ سالہ دونو قسموں میں	"
	اگر وہ فعل عورت کی بلا رضامندی کیا گیا ہو	"	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا وہ سزا جو اوپر مذکور ہے	"
۳۱۵	وہ فعل جو بچہ کو زندہ پیدا ہونے سے روکنے یا پیدا ہوئے بعد اوسکی ہلاکت کا باعث ہونیکی نیت سے کیا گیا ہو —	"	"	"	"	قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	"
۳۱۶	کسی ایسے فعل سے ہلاکت جنین جاندار کا باعث ہونا جو درجہ جرم قتل انسان مستلزم سزا تک پہنچتا ہو —	"	"	"	"	قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	"

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۳۱۷	ماں باپ یا کسی شخص محافظ کا بارہ برس سے کم عمر کے بچے کو ڈال دینا اس غرض سے کہ بالکلیہ اس سے قطع تعلق ہو جائے	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ہفت ساله دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں —	عدالت سشن
۳۱۸	لاش کو چھپکے سے رکھ دینے سے اخفائے ولادت	,,	,,	,,	,,	قید دو ساله دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں —	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم —
	ضرر کے بیان میں						
۳۲۳	بالارادہ ضرر پہنچانا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا —	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید یکساله دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپئے جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
۳۲۴	خطرناک حربوں یا وسیلوں سے بالارادہ ضرر پہنچانا —	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	,,	,,	قابل راضی نامہ ہے جبکہ اجازت اوس عدالت کی حاصل کی ہو جسکے روبرو نالش دائر ہو —	قید سہ ساله دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں —	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم —
۳۲۵	بالارادہ ضرر شدید پہنچانا —	,,	,,	,,	,,	قید ہفت ساله دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	,,
۳۲۶	خطرناک حربوں یا وسیلوں سے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا	,,	,,	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ ساله دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول —
۳۲۷	مال یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرنیکے لئے یا کسی شخص کو کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر مجبور کرنے کے لئے جو خلاف قانون ہو یا جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے بالارادہ ضرر پہنچانا —	,,	وارنٹ	,,	,,	قید دہ ساله دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ —	عدالت سشن
۳۲۸	ضرر پہنچانیکی نیت سے بذریعہ زہر وغیرہ کے دوا کھلانا	,,	,,	,,	,,	,,	,,

۳۲۹	مال یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرنے کے لئے یا کسی شخص کو کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر مجبور کرنے کے لئے جو خلاف قانون ہے اور جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	〃	〃	〃	〃	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سال دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	〃
۳۳۰	اقرار یا خبر کا استحصال بالجبر کرنے یا مال وغیرہ کے واپس کرنے پر مجبور کرنے کے لئے بالارادہ ضرر پہنچانا۔	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	〃
۳۳۱	اقرار یا خبر کا استحصال بالجبر کرنے یا مال وغیرہ کے واپس کرنے پر مجبور کرنے کے لئے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	〃	〃	قابل ضمانت نہیں	〃	قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	〃
۳۳۲	سرکاری ملازم کو ادائے خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کے لئے بالارادہ ضرر پہنچانا	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۳۳۳	سرکاری ملازم کو ادائے خدمت سے ڈرا کر یا روک کر لئے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے	〃	قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن
۳۳۴	سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے واقع ہونے پر بالارادہ ضرر پہنچانا درحالیکہ ضرر پہنچانے والے کی نیت میں سوا اس شخص کے جس نے اشتعال طبع دلایا ہو کسی اور کو ضرر پہنچانا مقصود نہ تھا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا۔	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید ایک ماہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانسو روپے جرمانہ یا دونو	ہر مجسٹریٹ
۳۳۵	سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے واقع ہونے پر بالارادہ ضرر شدید پہنچانا درحالیکہ ضرر پہنچانے والے کی نیت میں سوا اس شخص کے جس نے اشتعال طبع دلایا ہو کسی اور کو ضرر پہنچانا مقصود نہ تھا۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	〃	〃	قابل راضی نامہ ہے جبکہ باجازت اس عدالت حاصل کیجائے جسکے روبرو مقدمہ دائر ہو	قید چہار سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا دو ہزار روپے جرمانہ یا دونو۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۳۳۶	کسی ایسے فعل کا ارتکاب جو جان انسان یا اوروں کی عافیت ذاتی کو خطرہ میں ڈالے۔	〃	〃	〃	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ ماہ دونو میں سے ایک قسم کی یا ڈھائی سو روپے جرمانہ یا دونو۔	ہر مجسٹریٹ
۳۳۷	ایسے فعل سے ضرر پہنچانا جو انسان کی جان وغیرہ کو خطرہ میں ڈالے۔	〃	〃	〃	قابل راضی نامہ ہے جبکہ اجازت اس عدالت سے لیجائے جسکے روبرو مقدمہ دائر ہو	قید شش ماہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپے جرمانہ یا دونو۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتدا وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۳۳۸	ایسے فعل سے ضرر شدید پہنچانا جو انسان کی جان کو خطرہ میں ڈالے۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے جبکہ اجازت اوس عدالت سے حاصل کیجائے جسکے روبرو مقدمہ دائر ہو	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایکہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
مزاحمت بیجا اور حبس بیجا کے بیان میں							
۳۴۱	بیجا طور پر کسی شخص سے مزاحمت کرنی۔	״	״	״	قابل راضی نامہ ہے	قید محض ایک ماہ یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	ہر مجسٹریٹ
۳۴۲	بیجا طور پر کسی شخص کو حبس میں رکھنا۔	״	״	״	״	قید ایک سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایکہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۳۴۳	تین یا زیادہ دن تک بیجا طور پر حبس میں رکھنا۔	״	״	״	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۳۴۴	دس یا زیادہ دن تک بیجا طور پر حبس میں رکھنا۔	״	״	״	״	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۳۴۵	اوس شخص کو حبس بیجا میں رکھنا جسکی نسبت یہ علم ہو کہ اوسکی رہائی کا حکم نامہ صادر ہو چکا ہے۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	״	״	״	اُس قید کے علاوہ جو اس جرم کے واسطے اس مجموعہ کی کسی دوسری دفعہ کی رو سے مقرر ہے دونوں قسموں میں سے کسی کی قید دو سالہ	״
۳۴۶	خفیہ حبس بیجا میں رکھنا۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	״	״	״	اُس قید کے علاوہ جو اس جرم کے واسطے اس مجموعہ کی کسی دوسری دفعہ کی رو سے مقرر ہے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید دو سالہ	״
۳۴۷	مال کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کی غرض سے حبس بیجا میں رکھنا۔	״	״	״	״	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	״

۳۴۸	اقرار یا خبر کا حاصل کرنے یا مال وغیرہ کے واپس کر دینے پر مجبور کرنیکی غرض سے حبس بیجا مین رکھنا —	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	ایضاً یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول

جبر مجرمانہ اور حملہ کے بیان مین

۳۵۲	سخت اشتعال طبع کے علاوہ دوسری حالت مین حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کا عمل مین لانا —	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا ہے	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید سہ ماہ دونو قسمون مین سے ایک قسم کی یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونون —	ہر مجسٹریٹ
۳۵۳	کسی سرکاری ملازم کو اپنی خدمت ادا کرنے سے ڈرا کر باز رکھنے کے لئے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کام مین لانا —	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	؍؍	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید دو سالہ دونو قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو —	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم —
۳۵۴	کسی عورت کی عصمت مین خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل مین لانا —	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍
۳۵۵	سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کے علاوہ دوسری حالت مین کسی شخص پر اوسکو بے حرمت کرنے کی نیت سے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل مین لانا —	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	سمن	؍؍	قابل راضی نامہ ہے	؍؍	؍؍
۳۵۶	کسی ایسے مال کے سرقہ کرنے کے اقدام مین حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل مین لانا جسکو کوئی شخص پہنے یا لئے ہوئے ہو	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	؍؍	ہر مجسٹریٹ
۳۵۷	کسی شخص کو بیجا طور پر حبس کرنے کے اقدام مین حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کام مین لانا —	؍؍	؍؍	قابل ضمانت ہے	؍؍	قید یکسالہ دونو قسمون مین سے ایک قسم کی یا ایکہزار روپے جرمانہ یا دونو —	؍؍
۳۵۸	سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کی حالت مین حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل مین لانا —	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا ہے	سمن	؍؍	قابل راضی نامہ ہے	قید محض ایک ماہ یا دو سو روپے جرمانہ یا دونو	؍؍

انسان کو لے بھاگنے اور جبراً بھگا لیجانے اور غلام بنانے اور بجبر محنت لینے کے بیان مین

۳۶۳	انسان کو لے بھاگنا	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید ہفت سالہ دونو قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۳۶۴	قتل عمد کے لئے انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لے جانا	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۳۶۵	کسی شخص کو مخفی اور بیجا طور پر حبس کرنے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لے جانا۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۳۶۶	کسی عورت کو ازدواج پر مجبور کرنے یا اوسکو خراب وغیرہ کرنے کے لیے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔	″	″	″	″	قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن
۳۶۷	کسی شخص کو ضرر شدید پہنچانے یا غلام وغیرہ بنانے کے لئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔	″	″	″	″	″	″
۳۶۸	لے بھاگے ہوئے شخص کو چھپانا یا حبس میں رکھنا۔	″	″	″	″	وہی سزا جو انسان کو لے بھاگنے یا بھگا لیجانے کے لئے مقرر ہے	″
۳۶۹	کسی طفل کو اوس کے بدن پر سے مال منقولہ لے لینے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔	″	″	″	″	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۳۷۰	کسی شخص کو غلام کے طور پر خرید کرنا یا اوس کو اپنے قبضہ سے علیحدہ کرنا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	″	قابل ضمانت ہے	″	″	عدالت سشن
۳۷۱	عادتاً غلاموں کا کاروبار کرنا	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	″	قابل ضمانت نہیں ہے	″	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	″
۳۷۲	نابالغ کو فعل شنیعہ کی غرض سے بیچنا یا اجرت پر بھیجنا۔	″	″	″	″	قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۳۷۳	نابالغ کو فعل شنیعہ کی غرض سے خریدنا یا قبضہ میں لانا	″	″	″	″	″	″
۳۷۴	بطور ناجائز محنت کرنے پر مجبور کرنا۔	″	″	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید یک سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	ہر مجسٹریٹ
	زنا بالجبر						
۳۷۶	اگر مرد اپنی زوجہ کے ساتھ جماع کرے	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	″	قابل راضی نامہ نہیں ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
	کسی اور صورت میں	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	″	″	″

اُن جرموں کے بیان میں جو خلاف وضع فطری ہیں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتدا ً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن۔	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں۔	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۳۷۷	جرائم خلاف وضع فطری	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

باب ہفتدہم
اُن جرموں کے بیان میں جو مال سے متعلق ہیں
سرقہ کا بیان

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۷۹	سرقہ	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	ہر مجسٹریٹ
۳۸۰	عمارت یا خیمہ یا مرکب تری میں سرقہ	"	"	"	"	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	"
۳۸۱	متصدی یا نوکر کا اس مال کو سرقہ کرنا جو آقا یا آمر کے قبضہ میں ہے۔	"	"	"	"	"	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۳۸۲	ارتکاب سرقہ کے لیے یا اسکے ارتکاب کے بعد بھاگ جانے یا اس مال کو جو اس سرقہ کے ذریعہ سے لیا گیا ہو روک رکھنے کی غرض سے ہلاکت یا ضرب یا مزاحمت یا ہلاکت یا ضرب یا مزاحمت کی تخویف کا باعث ہونے کی تیاری کرکے سرقہ کرنا۔	"	"	"	"	قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

استحصال بالجبر کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۳۸۴	استحصال بالجبر	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۳۸۵	استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو نقصان پہنچانے کا خوف دلانا یا ایسا خوف دلانے کا اقدام کرنا۔	"	"	"	"	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	"
۳۸۶	کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف کے ذریعہ سے استحصال بالجبر۔	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے	"	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن
۳۸۷	استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف یا ایسی تخویف کا اقدام	"	"	"	"	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	"
۳۸۸	ایسے جرم کی تہمت لگانے کی دھمکی سے استحصال بالجبر کرنا جس کی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ مقرر ہو۔	"	"	"	"	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	"
	اگر ایسے جرم کے اتہام کی تخویف دی جائے جو خلاف وضع فطری ہے	"	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور۔	"
۳۸۹	استحصال بالجبر کے ارتکاب کی غرض سے کسی شخص کو اپنے جرم کے اتہام کی تخویف دینا جس کی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ ہو۔	"	"	"	"	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	"
	اگر وہ جرم خلاف وضع فطری ہو۔	"	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور	"

سرقہ بالجبر اور ڈکیتی کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۹۲	سرقہ بالجبر اگر سرقہ بالجبر کا ارتکاب مابین غروب و طلوع آفتاب کے کسی شارع عام پر کیا جائے۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے "	وارنٹ "	قابل ضمانت نہیں ہے "	قابل راضی نامہ نہیں ہے "	قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ۔ قید سخت چہاردہ سالہ اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا "

دفعہ	جرم					سزا	عدالت
۳۹۳	سرقہ بالجبر کے ارتکاب کا اقدام	،،	،،	،،	،،	قید سخت ہفت سالہ اور جرمانہ	،،
۳۹۴	وہ شخص جو سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا ارتکاب کے اقدام میں بالارادہ کسیکو ضرر پہنچائے یا کوئی دوسرا شخص جو اس سرقہ بالجبر میں بالاشتراک تعلق رکھے ۔	،،	،،	،،	،،	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ ۔	
۳۹۵	ڈکیتی ۔	،،	،،	،،	،،	،،	عدالت سشن
۳۹۶	ڈکیتی میں قتل عمد ۔	،،	،،	،،	،،	موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ ۔	،،
۳۹۷	باعث ہلاکت بننے یا ضرر شدید پہنچانے کے اقدام کے ساتھ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی	،،	،،	،،	،،	قید سخت جسکی میعاد سات برس سے کم نہ ہو ۔	،،
۳۹۸	حربہ مہلک سے مسلح ہونیکی حالت میں سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کا اقدام ۔	،،	،،	،،	،،	،،	،،
۳۹۹	ڈکیتی کے ارتکاب کیلئے تیاری کرنی ۔	،،	،،	،،	،،	قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	،،
۴۰۰	ایسے شخص کی جماعت سے تعلق رکھنا جو عادتاً ارتکاب ڈکیتی کیواسطے باہم اتحاد رکھتے ہیں ۔	،،	،،	،،	،،	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ ۔	،،
۴۰۱	ایسے شخص کی آوارہ جماعت کا شریک ہونا جو عادتاً ارتکاب سرقہ کے لئے ملاپ رکھتے ہیں	،،	،،	،،	،،	قید سخت ہفت سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول ۔
۴۰۲	منجملہ ان پانچ یا زیادہ آدمیوں کے ہونا جو ڈکیتی کے ارتکاب کیلئے جمع ہوئے ہیں ۔	،،	،،	،،	،،	،،	عدالت سشن

مال کے تصرف بیجائے مجرمانہ کے بیان میں

دفعہ	جرم					سزا	عدالت
۴۰۳	بددیانتی سے مال منقولہ کا تصرف بیجا کرنا یا اسکو اپنے کام میں لانا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	،،	قابل ضمانت ہے	،،	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
۴۰۴	بددیانتی سے یا جانکر کسی مال کا تصرف بیجا کرنا جو وہ مال کسی متوفی کی وفات کے وقت اسکے قبضہ میں تھا اور اسکے بعد کسی ایسے شخص کے قبضہ میں نہیں رہا جو قانوناً اوسکے لینے کا مستحق ہو ۔	،،	،،	،،	،،	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم ۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۰۵	اگر جرم مذکور شخص متوفی کے کسی متصدی یا ملازم سے سرزد ہو۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
	خیانت مجرمانہ کے بیان میں						
۴۰۶	خیانت مجرمانہ	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	"
۴۰۷	کسی بردہ مال یا گھاٹ والا وغیرہ کی طرف سے خیانت مجرمانہ	"	"	"	"	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	حدیا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۰۸	کسی متصدی یا ملازم کی طرف سے خیانت مجرمانہ۔	"	"	"	"		
۴۰۹	کسی ملازم سرکاری یا مہاجن یا سوداگر یا کارندہ وغیرہ کی طرف سے خیانت مجرمانہ۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا ہے۔	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۴۱۱	مال مسروقہ کو مسروقہ جان کر بددیانتی سے لینا	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	"	"	"	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۱۲	بددیانتی سے مال مسروقہ کو یہ جان کر لینا کہ وہ ڈکیتی سے حاصل کیا گیا ہے۔	"	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ۔	عدالت سشن
۴۱۳	عادتاً مال مسروقہ کا لین دین کرنا	"	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے	"
۴۱۴	مال مسروقہ کے چھپانے یا علیحدہ کرنے میں یہ جان کر کہ وہ مسروقہ ہے مدد دینا۔	"	"	"	"	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔

دغا کے بیان میں

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۴۱۷	دغا دہی۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید یکسالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم
۴۱۸	اُس شخص کو دغا دینا جسکے حقوق کی حفاظت قانوناً از روے معاہدۂ قانونی مجرم پر واجب ہو	"	"	"	"	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم۔
۴۱۹	دوسرا شخص بن کر دغا کرنا	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	"	"	"	"	"
۴۲۰	دغا کے ذریعہ سے کسی شخص کو براہ بددیانتی مال حوالہ کرنے یا کسی کفالت المال کو تبدیل یا تلف کرنے کی ترغیب دینی	"	"	"	"	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

فریب آمیز وثیقوں اور مال کو ازراہ فریب قبضہ سے علیحدہ کرنے کے بیان میں

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۴۲۱	مال وغیرہ کو قرضخواہوں میں تقسیم ہونے سے روکنے کے لیئے ازراہ فریب منتقل یا مخفی وغیرہ کرنا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	"	"	"	قید دو سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم۔
۴۲۲	ایسے دین یا مطالبہ کا ازراہ فریب قرضخواہوں کو میسر آنے سے روکنا جو مجرم کا یافتنی ہو	"	"	"	"	"	"
۴۲۳	فریب سے ایسے وثیقۂ انتقال کا مکمل کرنا جس میں معاوضہ کا جھوٹا بیان مندرج ہو۔	"	"	"	"	"	"
۴۲۴	فریب سے اپنی یا شخص غیر کی جائداد کو منتقل یا مخفی کرنا یا اُسمیں مدد دینی یا براہ بددیانتی کسی مطالبہ یا دعوے سے جو مجرم کا یافتنی ہو دستکش ہونا۔	"	"	"	"	"	"

نقصان رسانی کے بیان میں

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۴۲۶	نقصان رسانی	"	سمن	"	قابل راضی نامہ ہے جبکہ ۲	قید سہ ماہہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	ہر مجسٹریٹ

۲۔ نقصان یا ہرجہ جو پہنچایا گیا ہو صرف کسی شخص خانگی کا نقصان یا ہرجہ ہو۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتدا کو وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۲۷	نقصان رسانی کے ذریعہ سے پچاس روپیہ تک یا اس سے زیادہ نقصان پہنچانا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہو جبکہ نقصان یا ہرج جو پہنچایا گیا ہو صرف کسی شخص خاص کا نقصان یا ہرج ہو	قید دو سالہ یا دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۲۸	دس روپئے یا زیادہ کی مالیت کے کسی حیوان کے مار ڈالنے یا زہر دینے یا اوسکو یا اوسکے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	،،	،،	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سالہ یا دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	،،
۴۲۹	کسی ہاتھی یا اونٹ یا گھوڑے وغیرہ کو خواہ کتنی ہی مالیت کا ہو یا کسی اور حیوان کو جسکی مالیت پچاس روپئے یا اوس سے زیادہ ہو مار ڈالنے یا زہر دینے یا اوسکو یا اوسکے کسی عضو کو بیکار کردینے سے نقصان رسانی۔	،،	،،	،،	،،	،،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۳۰	اوس پانی کا ذخیرہ کم کردینے سے نقصان رسانی جو زراعت وغیرہ کے کام کے لئے ہو۔	،،	،،	،،	،،	،،	،،
۴۳۱	کسی شارع عام یا پل یا دریا یا ندی لایق روانگی کشتی کو نقصان پہنچانے اور اوسکو ایسا کردینے سے نقصان رسانی کہ وہ سفر کرنے یا مال لیجانے کے لئے گذر کے قابل نہ رہے یا کم مامون ہوجائے۔	،،	،،	،،	،،	،،	،،
۴۳۲	سیلاب کا باعث ہونے یا کسی بدرو عام کو پانی روک دینے سے جس سے خسارہ پہنچتا ہو نقصان رسانی۔	،،	،،	،،	،،	،،	،،
۴۳۳	کسی لایٹ ہوس یا نشان سمندری کو تباہ کرنے یا اوسکا موقع بدلنے یا اوسکو کسیقدر بیکار کردینے یا جہوٹی روشنی دکہانے کے ذریعہ نقصان رسانی۔	،،	،،	،	،،	قید ہفت سالہ یا دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۴۳۴	ہر نشان کو جو سرکاری حکم سے قایم ہوا ہو برباد کرنے یا اوسکا موقع وغیرہ بدلنے کے ذریعہ سے نقصان رسانی	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	"	"	"	قید ایکسالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۳۵	بذریعہ آگ یا بھک سے اُڑجانیوالی شے کے ایکسو روپیہ یا اوس سے زیادہ کا نقصان کرنے کی نیت سے نقصان رسانی کرنا یا درصورت پیداوار زراعت کے دس روپیہ یا اوس سے زیادہ کا نقصان کرنا	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	"	"	"	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۴۳۶	بذریعہ آگ یا بھک سے اوڑجانیوالی شی کے مکان وغیرہ تباہ کرنے کی نیت سے نقصان رسانی۔	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن
۴۳۷	نقصان رسانی اس نیت سے کہ کوئی پٹا ہوا مرکب تری یا ایسا مرکب تری جو ۲۰ من بوجھ اٹھاتا ہو تباہ یا کم مامون ہو جائے۔	"	"	"	"	قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	"
۴۳۸	نقصان مذکورہ دفعہ ملحقہ بالا جبکہ اوس کا ارتکاب آگ یا کسی بھک سے اڑجانیوالے مادہ کے ذریعہ سے کیا جائے۔	"	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	"
۴۳۹	سرقہ وغیرہ کے ارتکاب کی نیت سے مرکب تری کو کنارہ پر ٹکرانا۔	"	"	"	"	قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	"
۴۴۰	ہلاک کرنے یا ضرر وغیرہ پہنچانے کی تیاری کے بعد نقصان رسانی	"	"	"	"	قید پنجسالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول

مداخلت بیجا مجرمانہ کے بیان مین

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۴۴۷	مداخلت بیجا مجرمانہ	"	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید سہ ماہہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانچسو روپے جرمانہ یا دونو۔	ہر مجسٹریٹ
۴۴۸	مداخلت بیجا بخانہ	"	وارنٹ	"	"	قید یکسالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونو۔	"

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتدا ً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۴۹	اُس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا موت ہے مداخلت بیجا بخانہ	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن
۴۵۰	اُس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا حبس دوام بعبور دریائے شور ہے مداخلت بیجا بخانہ	″	″	″	″	قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	″
۴۵۱	اُس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا قید ہے مداخلت بیجا بخانہ	″	″	قابل ضمانت ہے	″	قید دو سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ہر مجسٹریٹ
	اگر وہ جرم سرقہ ہو۔	″	″	قابل ضمانت نہیں ہے	″	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ
۴۵۲	ضرر پہنچانے یا حملہ کرنے کی تیاری کرکے مداخلت بیجا بخانہ	″	″	″	″	″	″
۴۵۳	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی	″	″	″	″	قید دو سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۵۴	اُس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا قید ہو مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی	″	″	″	″	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
	اگر وہ جرم سرقہ ہو	″	″	″	″	قید دہ سالہ ایضاً	″
۴۵۵	ضرر رسانی یا حملہ وغیرہ کی تیاری کرکے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی	″	″	″	″	″	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۴۵۶	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب	″	″	″	″	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم
۴۵۷	اُس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا قید ہے مخفی مداخلت	″	″	″	″	قید پنجسالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	″
	اگر وہ جرم سرقہ ہو۔	″	″	″	″	قید چہاردہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	″
۴۵۸	ضرر رسانی وغیرہ کی تیاری کرکے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب	″	″	″	″	″	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۴۵۹	مخفی وغلت بیجا انجانے یا نقب زنی کے ارتکاب کی حالت میں ضرر شدید پہنچانا	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۴۶۰	جو لوگ کہ نقب زنی وقت شب وغیرہ میں شریک ہوں جبکہ اُن میں سے کسی ایک کے ہاتھ سے ہلاکت یا ضرر شدید کا سرزد ہوتا۔	٫٫	٫٫	٫٫	٫٫	٫٫	٫٫
۴۶۱	کسی سد کیے ہوئے ظرف کو جس میں مال ہو یا مال ہونے کا گمان ہو براہ بددیانتی توڑ کر کھولنا یا اُسکا سند کھولنا	٫٫	٫٫	قابل ضمانت ہے	٫٫	قید دو سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۶۲	کسی بند کیے ہوئے ظرف کو جس میں مال ہو یا مال ہونے کا گمان ہو اور وہ اُس کے پاس امانتاً رکھا گیا ہو فریب سے کھول ڈالنا۔	٫٫	٫٫	قابل ضمانت نہیں ہے	٫٫	قید سہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔

باب ہیجدہم

اُن جرموں کے بیان میں جو دستاویزوں سے اور حرفہ یا مالکیت کے نشانوں سے متعلق ہیں

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۴۶۵	جعلسازی	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا ہے	٫٫	٫٫	٫٫	قید دو سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	عدالت سشن مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۴۶۶	کورٹ آف جسٹس کے کسی کاغذ سررشتہ یا ولادت کے رجسٹر وغیرہ مرتبہ ملازم سرکاری کو جعلی بنانا۔	٫٫	٫٫	٫٫	٫٫	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن
۴۶۷	کسی کفالت المال یا وصیت نامہ یا ایسی دستاویز کو جو کفالت نامہ سرکاری بدلنے یا منتقل کرنے یا روپیہ وغیرہ حاصل کرنے کا اجازت نامہ ہو جعلی بنانا۔	٫٫	٫٫	٫٫	٫٫	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	٫٫
	جبکہ کفالت المال گورنمنٹ ہند کا پرامیسری نوٹ ہو	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	٫٫	٫٫	٫٫	٫٫	٫٫
۴۶۸	دغابازی کی غرض سے جعلسازی	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	٫٫	٫٫	٫٫	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن۔ پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتدا اً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۶۹	کسی شخص کی نیکنامی میں خلل ڈالنے کی غرض سے جعلی دستاویز بنانا یا جانکر جعلی دستاویز بنانا کہ وہ دستاویز اوسکی نیکنامی میں خلل ڈالنے کے لئے مستعمل ہوگی۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن پریزیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۴۷۱	جعلی دستاویز کو جعلی جانکر صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام میں لانا۔	"	"	"	"	وہی سزا جو جعلسازی کے لئے مقرر ہے	وہی عدالت جو جرم جعلسازی کی تجویز کی مجاز ہے۔
	جبکہ جعلی دستاویز گورنمنٹ ہند کا پرامیسری نوٹ ہو	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	"	قابل ضمانت نہیں ہے	"	"	عدالت سشن
۴۷۲	جعلسازی جسکی سزا مقررہ دفعہ ۴۶۷ مجموعہ تعزیرات ہند کی نیت سے کسی مہر یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی وغیرہ کا بنانا یا اوسکی تلبیس کرنی یا ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی تختی وغیرہ کو ملتبس جانکر ایسی نیت سے اپنے پاس رکھنا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	"
۴۷۳	اس جعل کے ارتکاب کی نیت سے جس کی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۷ کے علاوہ کسی اور دفعہ میں مقرر ہے کسی مہر یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی وغیرہ کا بنانا یا اوس کی تلبیس کرنی یا ایسی مہر یا تختی وغیرہ کو یہ جانکر کہ وہ ملتبس ہے ایسی نیت سے اپنے پاس رکھنا۔	"	"	"	"	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	"
۴۷۴	کسی دستاویز کو جعلی جان کر اوس کو صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام میں لانے کی نیت سے اپنے پاس رکھنا بشرطیکہ دستاویز اوس قسم میں سے ہو جو مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۶ میں مذکور ہے۔	"	"	"	"	"	"
	اگر وہ دستاویز اوس قسم میں سے ہو جو مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۷ میں مذکور ہے۔	"	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	"

دفعہ	جرم	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	وارنٹ یا سمن	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا	عدالت
۴۷۵	کسی علامت یا نشان کی تلبیس کرنی جو دستاویزات متفصلہ دفعہ ۴۶۷ مجموعہ تعزیرات ہند کی تصدیق کے لئے مستعمل ہوتا ہو یا ایسے مادہ کو پاس رکھنا جس پر علامت یا نشان ملتبس مثبت ہو —	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہفت سالہ دو نو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۴۷۶	کسی علامت یا نشان کی ملتبس کرنی جو سوائے دستاویزات متفصلہ دفعہ ۴۶۷ مجموعہ تعزیرات ہند کے اور اور دستاویزات کی تصدیق کے لئے مستعمل ہوتا ہو یا ایسے مادہ کو پاس رکھنا جس پر علامت یا نشان ملتبس مثبت ہو	″	″	″	″	قید ہفت سالہ دو نو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ —	″
۴۷۷	فریب سے وصیت نامہ وغیرہ کو تلف کرنا یا بگاڑنا یا تلف کرنے یا بگاڑنے کا اقدام کرنا یا مخفی کرنا —	″	″	″	″	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہفت سالہ دو نو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ —	″
۴۷۷ الف	جھوٹا حساب بنانا —	″	″	″	″	″	″
	حرفوں اور ملکیت کے نشانات						
۴۸۲	کسی شخص کو دھوکا دینے یا نقصان پہنچانے کی نیت سے حرفہ یا ملکیت کے جھوٹے نشان کو کام میں لانا —	″	″	″	″	قید یکسالہ دو نو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو —	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم —
۴۸۳	کسی شخص کو نقصان یا خسارہ پہنچانے کی نیت سے حرفہ یا ملکیت کے ایسے نشان کی تلبیس کرنی جسکو کوئی اور شخص کام میں لاتا ہو —	″	″	″	″	قید دو سالہ دو نو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو —	″
۴۸۴	ملکیت کے ایسے نشان کی تلبیس کرنی جسکو کوئی سرکاری ملازم کام میں لاتا ہو یا ایسے نشان کی تلبیس کرنی جسکو ملازم سرکار مال کی ساخت یا شناخت اور درجہ وغیرہ ظاہر کرنے کے لئے کام میں لاتا ہو —	″	″	″	″	قید سہ سالہ دو نو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ —	″

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول اول سمن یا وارنٹ جاری ہوگا یا نہیں	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۸۵	ملکیت یا حرفہ کے کسی سرکاری یا غیر سرکاری نشان کی تلبیس کے لیے ٹھپہ یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی یا آلہ فریب سے بنانا یا پاس رکھنا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ ماہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۴۸۶	دیدہ و دانستہ ایسے اسباب کا فروخت کرنا جس پر ملکیت یا حرفہ کا نشان ملتبس ثبت ہو۔	”	”	”	”	قید یک سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم۔
۴۸۷	کسی گٹھڑی یا ظرف پر جس میں مال ہو از راہ فریب اس نیت سے جھوٹا نشان بنانا کہ اس میں اس مال کا ہونا باور کیا جائے جو اس میں نہ ہو وغیرہ۔	”	”	”	”	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۸۸	قسم مذکور کے جھوٹے نشان کا کام میں لانا	”	”	”	”	”	”
۴۸۹	خسارہ پہنچانے کی نیت سے کسی نشان ملکیت کا دور کرنا*	”	”	”	”	قید یکسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	”

* یا اسے معدوم کرنا یا بگاڑنا۔

باب نوزدہم

خدمت کے معاہدوں کے نقض مجرمانہ کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۴۹۰	جس شخص پر معاہدہ کی رو سے کسی سفر بحری یا خشکی میں بذات خدمت کرنا یا کسی مال یا شخص کا پہنچانا یا حفاظت کرنا واجب ہو بالارادہ ایسا کرنا ترک کرے۔	”	”	”	قابل راضی نامہ ہے	قید یک ماہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک سو روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۹۱	جس شخص پر کسی ایسے شخص کی بابت خدمتگزاری کرنا یا اس کے ضروریات کا بہم پہنچانا واجب ہو جو صغر سنی یا فتور عقل یا مرض کے باعث لاچار ہو وہ بالارادہ ایسا کرنا ترک کرے	”	”	”	”	قید سہ ماہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونوں	”
۴۹۲	جس شخص پر کسی معاہدہ کی رو سے کسی ایسے مقام دور دراز پر جہاں خدمت کرنیوالا خدمت لینے والے کے خرچ سے بھیجا گیا ہو کسی خاص مدت تک اپنی ذات سے خدمت کرنا واجب ہو اس کا*	”	”	”	”	قید یکماہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ما حرج سے دوگونہ جرمانہ یا دونوں	”

* مقام مذکور سے قصداً نوکری چھوڑ کر بھاگ جانا یا کام کی انجام دہی سے انکار کرنا۔

باب بستم اُن جرموں کے بیان میں جو ازدواج سے تعلق رکھتے ہیں

۴۹۳	کوئی مرد دھوکے سے کسی عورت کو جسکا ازدواج جایز اُسکے ساتھ نہوا ہو یہ باور کرنے کہ اُسکا ازدواج جایز اُسکے ساتھ ہوا ہے اور اُس یقین کی حالت میں اُس سے اپنے ساتھ ہم خانگی کرائے	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن
۴۹۴	شوہر یا زوجہ کے جین حیات مکرر ازدواج کرنا	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	〃
۴۹۵	وہی جرم ساتھ چھپانے ازدواج سابق کے اُس شخص سے جسکے ساتھ پچھلا ازدواج ہوا ہو۔	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے	〃	قید دہ سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	〃
۴۹۶	فریب کی نیت سے رسومات ازدواج کا ادا کرنا یہ جانکر کہ ان مراسم کے ادا کرنے سے اُسکا ازدواج جایز نہیں ہوتا۔	〃	〃	〃	〃	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	〃
۴۹۷	زنا۔	〃	〃	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید پنجسالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۴۹۸	بنیت مجرمانہ کے ساتھ کسی عورت منکوحہ کو پھسلا لیجانا یا لے اُڑنا یا روک رکھنا۔	〃	〃	〃	〃	قید دو سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم۔

باب بست و یکم ازالہ حیثیت عرفی کے بیان میں :-

۵۰۰	ازالہ حیثیت عرفی	〃	〃	〃	〃	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونو	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۵۰۱	کسی مضمون کو یہ جانکر کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے چھاپنا یا کندہ کرنا۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۵۰۲	کسی چھپے ہوئے یا کندہ کیئے ہوئے مادہ کو جسمیں کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو یہ جانکر کہ اس میں ایسا مضمون ہے فروخت کرنا	〃	〃	〃	〃	〃	〃

باب بست و دوم تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ و رنج دہی مجرمانہ

۵۰۴	نقض امن کرانے کی نیت سے توہین	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید دو سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	ہر مجسٹریٹ
۵۰۵	بغاوت یا جرایم مخالف امن خلایق کرانے کی نیت سے جھوٹا بیان یا جھوٹی افواہ وغیرہ پھیلانا	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	〃	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی۔
۵۰۶	تخویف مجرمانہ	〃	〃	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے		
	اگر دھمکی ہلاک کرنے یا ضرر شدید وغیرہ پہنچانے کے لیئے ہو	〃	〃	〃	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ہفت سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول

دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتدا وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۵۰۷	کسی بے نام مکاتبہ کے ذریعہ سے تخویف مجرمانہ	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی اس سزا کے علاوہ جو دفعہ بالا کے مطابق دیجائے گی	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول ـ
۵۰۸	کسی شخص کو یہ باور کرا کے کہ اگر وہ کوئی فعل خاص نہ کریگا تو مورد غضب الہی ہوگا اس سے فعل مذکور کرانا ـ	"	"	"	"	قید یکسالہ دونو قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونو	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۵۰۹	کسی عورت کی شرمساری کی توہین کی نیت سے کوئی بات کہنی یا کوئی حرکت کرنی	"	"	"	"	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونو	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول ـ
۵۱۰	عام خلایق کی آمدورفت کی جگہ وغیرہ میں بحالت مستی آ نکلنا اور کسی شخص کی آزردگی کا باعث ہونا ـ	"	"	"	"	قید محض چوبیس گھنٹہ یا دس روپیہ جرمانہ یا دونو	ہر مجسٹریٹ

باب بست وسوم جرمون کے ارتکاب کے اقدام کے بیان مین

دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتدا وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۵۱۱	اگر جرم کا ارتکاب یا اقدام کرنا جسکی سزا حبس دوام یا قید ہے اور اس اقدام میں ایسا فعل کرنا جو جرائم مذکورہ میں سے کسی جرم کے ارتکاب کی طرف منجر ہو ـ	اگر بابت اصل جرم کی بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے تو اقدام کی بابت بھی بلا وارنٹ گرفتار کرسکیگا ورنہ نہیں	اگر اصل جرم کی بابت سمن جاری ہونا چاہئے تو اقدام کی بابت بھی سمن جاری ہوگا ورنہ وارنٹ	اگر اصل جرم جسکا اقدام کیا گیا ہے قابل ضمانت ہے تو اقدام بھی ضمانت کے قابل ہوگا ورنہ نہیں	قابل راضی نامہ ہے جبکہ جرم جسکا اقدام کیا جائے قابل راضی نامہ ہو ـ	حبس دوام یا قید جو اس قسم کی ہو جو اس جرم کی بابت مقرر ہے اور اس سزا کی میعاد اس قید یا حبس کی مدت طول کے ایک نصف سے زیادہ نہوگی یا جرمانہ یا دونو ـ	جس عدالت سے اس جرم کی تجویز ہوسکتی ہے جس کا اقدام کیا گیا ہے ـ

جرائم خلاف ورزی قوانین دیگر

دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتدا وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
	اگر سزاے موت یا حبس دوام یا حبس بعبور دریای شور یا قید ہفت سالہ یا اس سے زیادہ کے لائق ہو	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے		عدالت سشن
	اگر تین سال اور اس سے زیادہ مگر سات برس سے کم قید کی سزا کے لائق ہو	"	"	الا بجرم مقدمہ متعلقہ ایکٹ اسلحہ ہند [illegible] کی دفعہ 17 کے کہ اس صورت میں قابل ضمانت ہو	"		عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ [illegible]
	اگر ایک سال یا اس سے زیادہ مگر تین برس سے کم قید کے لائق ہو	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	"	"	ایضاً یا مجسٹریٹ درجہ دوم
	اگر ایک برس سے کم سزاے قید یا فقط جرمانہ کی سزا کے لائق ہو ـ	"	"	"	"	"	ہر مجسٹریٹ ـ

مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء

ضمیمہ سوم

اختیارات معمولی صاحبان مجسٹریٹ مفصل

(دیکھو دفعہ ۳۶)

(۱) اختیارات معمولی صاحب مجسٹریٹ درجہ سوم

(۱) ایسے شخص کے گرفتار کرنے یا گرفتاری کا حکم صادر کرنے اور حراست میں بھیجنے کا اختیار جو اوس کے روبرو کسی جرم کا مرتکب ہو دفعہ ۶۴۔

(۲) اختیار گرفتاری یا اصدار حکم گرفتاری مجرم بمواجہہ مجسٹریٹ دفعہ ۶۵۔

(۳) اختیار ارقام عبارت ظہری کا اوپر وارنٹ کے یا اوس حکم کا کہ شخص ملزم جو وارنٹ کے بموجب گرفتار ہوا ہو منتقل کیا جائے۔ دفعات ۸۳ و ۸۴ و ۸۶۔

(۴) اختیار اجرائے اشتہار اون مقدمات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو عدالتانہ دائر ہوں۔ دفعہ ۸۷۔

(۵) اختیار قرقی اور نیلام مال کا اون مقدمات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو عدالتانہ دائر ہوں دفعہ ۸۸

(۶) اختیار واپس کرنے جائداد مقروقہ کا دفعہ ۸۹

(۷) چٹھیات اور تاروں کی تلاشی کے حکم دینے کا اختیار دفعہ ۹۵

(۸) اختیار اجراء وارنٹ تلاشی دفعہ ۹۶۔

(۹) اختیار ارقام عبارت ظہری کا اوپر وارنٹ تلاشی کے اور صدور حکم حوالگی شے دستیاب شدہ کا دفعہ ۹۹

(۱۰) اختیار مجمع خلاف قانون کو منتشر ہو جانے کا حکم دینے کا دفعہ ۱۲۷

(۱۱) مجمع خلاف قانون کو منتشر کرنے کے لئے غیر فوجی طاقت کے استعمال کا اختیار دفعہ ۱۲۸

(۱۲) مجمع خلاف قانون کو منتشر کرنے کے لئے فوجی طاقت کے طلب کرنے کا اختیار دفعہ ۱۳۰

(۱۳) اختیار قلمبندی اقبال جرم یا بیانات کا اثنائے تفتیش پولیس میں دفعہ ۱۶۴

(۱۴) اختیار اصدار حکم نظربندی کسی شخص کا اثنائے تفتیش پولیس میں دفعہ ۱۶۷

(۱۵) اختیار نظربندی کسی شخص ملزم کا جو عدالت میں پایا جائے دفعہ ۳۵۱

(۱۶) جرم میں دست اندازی کرنیکا اختیار خواہ اسکا ارتکاب رعیت برطانیہ اہل یورپ نے کیا اور حکمنامہ جاری کرنیکا اختیار جو اس مجسٹریٹ کے پاس واپس ہو جو اختیار سماعت رکھتا ہے دفعہ ۴۴۵۔

(۱۷) اختیار مجسٹریٹ ضلع کے پاس درخواست کرنیکا کہ گواہ کے اظہار کے لئے کمیشن جاری کیا جائے دفعہ ۵۰۶ ضمن ۲

(۱۸) اختیار ضبط شدہ مچلکہ کے وصول کرنیکا جو مجسٹریٹ کی عدالت میں حاضر ہونے کے لئے ہو دفعہ ۵۱۴

(۱۹) اختیار انتقال جائداد کے حکم دینے کا دفعہ ۵۱۷

(۲۰) اختیار فروخت اشیاء قسم مشتبہ کا جو جلد خراب ہو جانیکے لائق ہوں دفعہ ۵۲۵

(۲) اختیارات معمولی صاحب مجسٹریٹ درجہ دوم

(۱) اختیارات معمولی مجسٹریٹ درجہ سوم
(۲) اختیار اصدار حکم بنام پولیس واسطے تفتیش جرم کے اُن مقدمات میں جنہیں مجسٹریٹ تجویز کرے یا تجویز کے لیئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ دفعہ ۱۵۵
(۳) اختیار حکمنامہ کے اجراء کو ملتوی رکھنے کا دفعہ ۲۰۲
(۴) اختیار ہتک آمیز یا دیگر مواد کی تلفی کے حکم دینے کا دفعہ ۵۲۱

(۳) اختیارات معمولی صاحب مجسٹریٹ درجہ اول

(۱) اختیارات معمولی مجسٹریٹ درجہ دوم
(۲) اختیار اجرائے وارنٹ تلاشی اور وقت پر سوائے دوران تحقیقات کے دفعہ ۹۸
(۳) اختیار صادر کرنے وارنٹ تلاشی کا نسبت اُن اشخاص کے جو بطور ناجائز قید کیئے گیئے ہوں دفعہ ۱۰۰
(۴) اختیار طلبی ضمانت حفظ امن خلایق دفعہ ۱۰۷
(۵) اختیار طلبی ضمانت نیک چلنی دفعہ ۱۰۹
(۶) اختیار ضامنوں کے مخلصی کرنیکا دفعہ ۱۲۶
(۷) اختیار اصدار احکام وغیرہ قبضہ کے مقدمات میں دفعات ۱۴۵ و ۱۴۶ و ۱۴۷
(۸) اختیار سپردگی واسطے تجویز مقدمہ کے دفعہ ۲۰۶
(۹) اختیار ختم کرنے کارروائیات کا اُسوقت جب کوئی مستغیث نہ ہو دفعہ ۲۴۹
(۱۰) اختیار اصدار احکام بابت نان و نفقہ دفعات ۴۸۸ و ۴۸۹
(۱۱) اختیار لینے شہادت کا بذریعہ کمیشن دفعہ ۵۰۳
(۱۲) اختیار ضبط شدہ مچلکہ کے تاوان کی وصول کا دفعہ ۵۱۴
(۱۳) اختیار مجرمان اول کی نسبت حکم دینے کا دفعہ ۵۶۲

(۴) اختیارات معمولی صاحب مجسٹریٹ حصہ ضلع

(۱) معمولی اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول
(۲) اختیار بھیجنے وارنٹوں کا زمینداروں کے نام دفعہ ۷۸
(۳) اختیار نیک چلنی کی ضمانت طلب کرنیکا دفعہ ۱۱۰
(۴) اختیار اصدار احکام بابت امور مقامی تکلیف دہ دفعہ ۱۳۳
(۵) اختیار اصدار احکام بامتناع تکرار اشیاء تکلیف دہ خلایق دفعہ ۱۴۳
(۶) اختیار اصدار احکام محکومہ دفعہ ۱۴۴

(۷) اختیار ماتحت مجسٹریٹ کو تحقیقات موقعہ پر بھیجنے کا دفعہ ۱۴۸

(۸) اختیار مقدمہ قابل دست اندازی میں پولیس کی تفتیش کے حکم دینے کا دفعہ ۱۵۶

(۹) اختیار عہدہ دار پولیس کی رپورٹ لینے اور اُسپر حکم صادر کرنیکا۔ دفعہ ۱۷۳

(۱۰) اختیار کرنیکا تحقیقات وجہ مرگ کے دفعہ ۱۷۵

(۱۱) اختیار اجراء حکمنامہ بنام شخص موجودہ علاقہ ارضی جس سے جرم بیرون علاقہ ارضی کے سرزد ہوا ہو دفعہ ۱۸۶

(۱۲) اختیار سماعت استغاثہ دفعہ ۱۹۰

(۱۳) اختیار لینے کا پولیس رپورٹ کے دفعہ ۱۹۰

(۱۴) اختیار سماعت مقدمات بدون استغاثہ دفعہ ۱۹۰

(۱۵) اختیار انتقال مقدمات کا پاس مجسٹریٹ ماتحت کے دفعہ ۱۹۲

(۱۶) اختیار اصدار حکم سزا بر بنائے مثل مرتبہ مجسٹریٹ ماتحت دفعہ ۳۴۹

(۱۷) اختیار عدالت ماتحت کی مثل کو مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجدینے کا دفعہ ۴۳۵ (۲)

(۱۸) اختیار فروخت مال کا جو مسروقہ بیان کیا گیا یا گمان کیا گیا ہو وغیرہ۔ دفعہ ۵۲۴

(۱۹) اختیار اُٹھا دینے کا مقدمات کے سوائے مقدمات اپیل کے اور اُنکی تجویز کرنے یا تجویز کے لیئے سپرد کرنیکا۔ دفعہ ۵۲۸

(۲۰) اختیار رہا شدہ قیدیوں کو جائے سکونت کی اطلاع دیتے رہنے کے حکم دینے کا۔ دفعہ ۵۶۵

(۵) اختیارات معمولی مجسٹریٹ حصۂ ضلع

(۱) اختیارات معمولی مجسٹریٹ حصہ ضلع

(۲) اختیار چٹھیات تار رقیبوں وغیرہ کی حوالگی کے دیے کا دفعہ ۹۵

(۳) اختیار اجرائے وارنٹ تلاشی نسبت دستاویزات جو منتظمان ڈاکخانہ یا ٹیلیگراف کی تحویل میں ہوں دفعہ ۹۶

(۴) اختیار فتنہ انگیزی کی صورت میں نیک چلنی کی ضمانت طلب کرنیکا دفعہ ۱۰۸

(۵) اختیار رہا کرنے کا اُن اشخاص کے جنہوں نے حفظ امن یا نیک چلنی کا مچلکہ دیا ہو۔ دفعہ ۱۲۴

(۶) اختیار منسوخ کرنیکا مچلکہ حفظ امن کے دفعہ ۱۲۵

(۷) اختیار تجویز سرسری دفعہ ۲۶۰

(۸) اختیار منسوخی حکم اثبات جرم کا بعض صورتوں میں دفعہ ۳۵۰

(۹) اختیار سماعت اپیل کا بنا راضی احکام متضمن طلب ضمانت نیک چلنی۔ دفعہ ۴۰۶

(۱۰) اختیار سماعت یا سپرد کرنیکا اپیل کے بنا راضی احکام اثبات جرم صادرہ صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم اور درجہ سوم کے دفعہ ۴۰۷

(۱۱) اختیار طلبی مثلہ دفعہ ۴۳۵

(۱۲) اختیار سشن سپردگی کے حکم دینے کا دفعہ ۵۳۶

(۱۳) اختیار ڈسمس کئے گئے استغاثہ یا رہا شدہ ملزم کے مقدمہ کی تحقیقات کے حکم دینے کا دفعہ ۴۳۷

(۱۴) اختیار ہائی کورٹ کے پاس مقدمہ کی رپورٹ کرنے کا دفعہ ۴۳۸

(۱۵) اختیار اہل یورپ رعایائے برطانیہ کی تجویز کرنے کا دفعہ ۴۴۳

(۱۶) اختیار اہل یورپ رعایائے برطانیہ کو تین ماہ کی قید سے زیادہ قید یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں کی سزا دینے کا دفعہ ۴۴۶

(۱۷) اختیار مقدمہ خاص میں کسی شخص کو پیروکار سرکاری مقرر کرنے کا دفعہ ۴۹۲ (۲)

(۱۸) اختیار گواہ کے اظہار کے لئے کمیشن جاری کرنیکا ۔ دفعات ۵۰۳ و ۵۰۶

(۱۹) اختیار ترمیم احکام جو دفعہ ۵۱۴ کے مطابق صادر ہوئے ہوں یا دفعہ ۵۱۵ کے ان کی ناراضی سے اپیل سننے کا

(۲۰) اختیار بھگا لے گئی ہوئی عورت کو جبراً واپس دلانیکا دفعہ ۵۵۲

ضمیمہ چہارم

(دیکھو دفعات ۳۷ و ۳۸)

اختیارات زائد جو صاحبان مجسٹریٹ مفصل کو عطا ہوسکتے ہیں

اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ اول کو عطا ہوسکتے	بحکم لوکل گورنمنٹ	(۱) اختیار بحالت انگیزی کی صورت میں نیک چلنی کی ضمانت طلب کرنے کا دفعہ ۱۰۸ (۲) اختیار طلب کرنے ضمانت نیک چلنی کے دفعہ ۱۱۰ (۳) اختیار اصدار احکام بابت امور تکلیف دہ مقامی دفعہ ۱۳۳ (۴) اختیار اصدار احکام امتناع تکرار امور تکلیف دہ خلائق دفعہ ۱۴۳ (۵) اختیار اصدار احکام حسب دفعہ ۱۴۴ (۶) اختیار تحقیقات وجہ مرگ دفعہ ۱۷۴ (۷) اختیار اجرائے حکمنامہ بنام شخص موجودہ علاقہ اختیار جس نے بیرون علاقہ اختیار جرم سرزد ہوا ہو دفعہ ۱۸۶ (۸) اختیار سماعت جرائم بہ اجرائے استغاثہ دفعہ ۱۹۰ (۹) اختیار سماعت جرائم بوقت حصول رپورٹ پولیس دفعہ ۱۹۰ (۱۰) اختیار سماعت جرائم بلا استغاثہ دفعہ ۱۹۰ (۱۱) اختیار تجویز سرسری دفعہ ۲۶۰ (۱۲) اختیار سماعت اپیل بنا راضی حکم اثبات جرم مصدرہ صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم و سوم دفعہ ۴۰۷ (۱۳) اختیار فروخت مال کا جس کی بابت چوری جانے کا بیان کیا گیا ہو دفعہ ۵۲۴ (۱۴) اختیار رہا شدہ قیدیوں کو جائے سکونت کی اطلاع دیتے رہنے کے حکم دینے کا دفعہ ۵۶۵ (۱۵) اختیار مقدمات زیر دفعہ ۱۲۴ (الف) مجموعہ تعزیرات ہند کی تجویز کرنے کا
اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ اول کو عطا ہوسکتے ہیں	بحکم مجسٹریٹ ضلع	(۱) اختیار اصدار احکام مشعر امتناع تکرار امور تکلیف دہ خلائق دفعہ ۱۴۳ (۲) اختیار اصدار احکام مذکورہ دفعہ ۱۴۴ (۳) اختیار تحقیقات وجہ مرگ دفعہ ۱۷۴ (۴) اختیار سماعت جرائم بوقت استغاثہ دفعہ ۱۹۰ (۵) اختیار سماعت جرائم بوقت حصول رپورٹ پولیس دفعہ ۱۹۰ (۶) اختیار منتقل کرنے کا مقدمات کے حسب دفعہ ۱۹۲
اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ دوم کو عطا ہوسکتے ہیں	بحکم لوکل گورنمنٹ	(۱) اختیار اصدار حکم سزائے بید دفعہ ۳۰۲ (۲) اختیار اصدار احکام متضمن امتناع تکرار امور تکلیف دہ خلائق دفعہ ۱۴۳

اختیارات	بحکم	اختیار
	بحکم لوکل گورنمنٹ	(۳) اختیار اصدار احکام حسب دفعہ ۱۴۴
		(۴) اختیار تحقیقات وجہ مرگ دفعہ ۱۷۴
		(۵) اختیار سماعت جرایم وقت استغاثہ دفعہ ۱۹۰
		(۶) اختیار سماعت جرایم وقت حصول رپورٹ ہاے پولیس دفعہ ۱۹۰
		(۷) اختیار سماعت جرایم بلا استغاثہ دفعہ ۱۹۰
		(۸) اختیار سپردگی مقدمہ واسطے تجویز کے دفعہ ۲۰۶
		(۹) اختیار اصدار حکم دربارہ مجرمان اول دفعہ ۵۶۲
اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ دوم کو عطا ہو سکتے ہیں	بحکم مجسٹریٹ ضلع	(۱) اختیار اصدار احکام مشعر امتناع تکرار امور تکلیف دہ خلایق دفعہ ۱۴۳
		(۲) اختیار اصدار احکام حسب دفعہ ۱۴۴
		(۳) اختیار تحقیقات وجہ مرگ دفعہ ۱۷۴
		(۴) اختیار سماعت جرایم وقت استغاثہ دفعہ ۱۹۰
		(۵) اختیار سماعت جرایم وقت حصول رپورٹ ہاے پولیس دفعہ ۱۹۰
اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ سوم کو عطا ہو سکتے ہیں	بحکم لوکل گورنمنٹ	(۱) اختیار اصدار احکام مشعر امتناع تکرار امور تکلیف دہ خلایق حسب دفعہ ۱۴۳
		(۲) اختیار اصدار احکام حسب دفعہ ۱۴۴
		(۳) اختیار تحقیقات وجہ مرگ دفعہ ۱۷۴
		(۴) اختیار سماعت جرایم وقت استغاثہ دفعہ ۱۹۰
		(۵) اختیار سماعت جرایم وقت حصول رپورٹ ہاے پولیس دفعہ ۱۹۰
		(۶) اختیار سپردگی مقدمہ واسطے تجویز کے دفعہ ۲۰۶
اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ سوم کو عطا ہو سکتے ہیں	بحکم مجسٹریٹ ضلع	(۱) اختیار اصدار احکام مشعر امتناع تکرار امور تکلیف دہ خلایق حسب دفعہ ۱۴۳
		(۲) اختیار اصدار احکام حسب دفعہ ۱۴۴
		(۳) اختیار تحقیقات وجہ مرگ حسب دفعہ ۱۷۴
		(۴) اختیار سماعت جرایم وقت استغاثہ حسب دفعہ ۱۹۰
		(۵) اختیار سماعت جرایم وقت حصول رپورٹ ہاے پولیس دفعہ ۱۹۰
اختیارات جو مجسٹریٹ صاحب ضلع کو عطا ہو سکتے ہیں	بحکم لوکل گورنمنٹ	(۱) اختیار طلبی مثل حسب دفعہ ۴۳۵

ضمیمہ پنجم

(دیکھو دفعہ ۵۵۴)

نمونہ جات

۱- سمن بنام شخص ملزم (دیکھو دفعہ ۶۸)

بنام ــــــــــ ساکن ــــــــــ

ہرگاہ حاضر ہونا تمہارا بغرض جوابدہی الزام (یہاں اس جرم کا مختصر حال لکھا جائے گا جس کا الزام لگایا گیا ہو) ضرور ہے۔ اس لیئے اس تحریر کی رو سے تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ ــــ ماہ ــــ کو اصالتاً (یا دکالتاً جیسی کہ صورت ہو) مقام ــــ کے (مجسٹریٹ) ــــ کے حضور میں حاضر ہو۔ اس باب میں تاکید جانو۔

مورخہ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء ــــ (مہر) ــــ دستخط

۲- وارنٹ گرفتاری

(دیکھو دفعہ ۷۵)

بنام (نام اور عہدہ اُس شخص یا اُن اشخاص کا جس کو یا جن کو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)

ہرگاہ مسمی ساکن پر جرم (یہاں جرم لکھا جائیگا) کا الزام لگایا گیا ہے لہذا اس تحریر کی رو سے تمکو حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو گرفتار کر کے ہمارے روبرو حاضر کرو اسباب میں تاکید جانو۔

مورخہ ماہ سنہ ۱۸ء (مہر) (دستخط)

(دیکھو دفعہ ۷۶)

جائز ہے کہ اس وارنٹ پر عبارت ظہری حسب ذیل لکھی جائے۔

اگر مسمی مذکور اپنی طرف سے مچلکہ تعدادی مع ضمانت یک کس تعدادی۔ روپیہ۔ (یا ضمانت دو کس تعدادی فی کس روپیہ) اس اقرار سے لکھدے کہ وہ ہمارے روبرو تاریخ ماہ سنہ ۱۸ء کو حاضر ہوا اور جبتک ہم دوسری نہج کا حکم نہ دیں اُسی طور پر حاضر رہیگا تو اُسکو رہائی دینا جائز ہے۔

مورخہ ماہ سنہ ۱۸ء (دستخط)

۳۔ مچلکہ حاضری اور ضمانت نامہ بعد گرفتاری بموجب وارنٹ (دیکھو دفعہ ۸۶)

میں (نام) ساکن ـــــ جو روبرو مجسٹریٹ ضلع ـــ کے (یا جیسی صورت ہو) مطابق اُس وارنٹ کے حاضر کیا گیا ہوں جسمیں میرے نام حکم ہوا ہے کہ واسطے جوابدہی الزام ـــــ کے میں جبرًا حاضر کیا جاؤں اس تحریر کی رو سے وعدہ کرتا ہوں کہ بتاریخ ماہ سنہ ۱۸ء آیندہ کو عدالت میں حاضر ہوکر الزام مذکور کی جوابدہی کرونگا۔ اور جبتک کہ عدالت سے دوسرے نہج کا حکم نہو اُسی طور پر حاضر ہونگا۔ اور اگر اس میں قصور کروں تو ذمہ وار اسبات کا ہونگا کہ ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہا کو مبلغ ـــــ بطور تاوان ادا کروں +

مورخہ ماہ سنہ ۱۸ء (دستخط)

میں مقر مسمی ـــ ساکن ـــــ مذکور کی طرف سے ضامن ہوکر بذریعہ اس کے اقرار کرتا ہوں کہ مسمی ـــ مذکور تاریخ ـــــ ماہ ـــ سنہ ۱۸ء آیندہ کو واسطے جوابدہی اس الزام کے جسمیں وہ گرفتار ہوا ہے عدالت واقع ـــ میں روبرو ـــ کے حاضر ہوگا۔ اور جبتک کہ عدالت سے دوسرے نہج کا حکم نہو حاضر رہیگا۔ اور اگر مسمی ـــ حاضر ہونیمیں قصور کرے تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ مبلغ ـــ ملکہ معظمہ قیصر ہند کو بطور تاوان ادا کرونگا۔

مورخہ ماہ سنہ ۱۸ء (دستخط)

۴۔ اشتہار بحکم احضار شخص ملزم (دیکھو دفعہ ۸۷)

ہرگاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش ہوئی ہے کہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت اور سکونت) جرم ـــ کا جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ـــ میں مقرر ہے مرتکب ہوا ہے (یا اسکی ارتکاب کا اُسپر شبہ کیا گیا ہے) اور از روے ریٹرن یعنی کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری کے جو بر طبق اُس نالش کے جاری ہوا تھا۔ معلوم ہوا کہ مسمی (نام) مذکور دستیاب نہیں ہوسکتا۔ اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ (نام) مذکور فرار ہوگیا ہے (یا اُس نے وارنٹ کی تعمیل سے گریز کرنے کے لئے اپنے تئیں روپوش کیا ہے)

لہذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی ساکن کو لازم ہے کہ اندر میعاد روز کے

تاریخ امروزہ سے بمقام (نام مقام) اس عدالت میں (یا ہمارے روبرو) نالش مذکور کی جوابدہی کے لیئے حاضر ہو۔

مورخہ ماہ سنہ ۱۸ء (مہر) دستخط)

۵۔ اشتہار مشعر حکم حاضری گواہ کے (دیکھو دفعہ ۸۷)

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ نالش کی گئی ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت) جرم (بیان جرم بعبارت مختصر) کا مرتکب ہوا ہے (یا اسکے ارتکاب کا اُسپر شبہہ کیا گیا ہے) اور وارنٹ واسطے جبراً حاضر کرنے (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت گواہ) روبرو عدالت ہذا کے اس غرض سے کہ نسبت مراتب نالش مذکور کے اس سے استفسار کیا جائے صادر ہوا ہے اور ہرگاہ ازروے ریٹرن یعنی کیفیت تعمیل وارنٹ مذکور کے دریافت ہوا کہ (نام گواہ) مذکور پر وارنٹ کی تعمیل نہیں ہوسکتی ہے اور حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ وہ فرار ہوگیا ہے (یا وارنٹ کے اجرا سے گریز کرنیکے لیئے روپوش رہتا ہے) لہذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ نام (نام) مذکور تاریخ — ماہ — سنہ ۱۸ء آیندہ کو بوقت نواخت — گھنٹہ روز کے بمقام (نام مقام) عدالت — میں حاضر ہوکر جرم مندرجہ نالش کی بابت اظہار لکھاوے۔ مورخہ — ماہ — سنہ ۱۸ء — (مہر) (دستخط)

۶۔ حکم قرقی بابت جبراً حاضر کرانے گواہ کے (دیکھو دفعہ ۸۸)

بنام افسر پولیس مہتمم اسٹیشن پولیس مقام۔

ہرگاہ وارنٹ واسطے احضار بالجبر (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت) واسطے دینے شہادت نسبت نالش مندائرہ عدالت ہذا کے حسب ضابطہ جاری ہوا تھا۔ اور اُس وارنٹ کی کیفیت تعمیل سے دریافت ہوا کہ اُس کی تعمیل نہیں ہوسکتی ہے اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مسمی — مذکور فرار ہوگیا ہے (یا وارنٹ مذکور کی تعمیل سے گریز کرنے کے لیئے اپنے کو روپوش رکھتا ہے) اور اس کے بعد اشتہار باضابطہ اُسکے نام اس حکم سے جاری اور مشتہر کیا گیا تھا کہ مسمی — مذکور وقت اور موقع مندرجہ اشتہار پر حاضر ہوکر شہادت دے اور وہ حاضر نہیں ہوا ہے —

لہذا تمکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ مال منقولہ مسمی — مذکور کا تا مالیت — روپیہ کے جو ضلع میں تم کو دستیاب ہو بذریعہ اپنے قبضہ میں لانیکے قرق کرو۔ اور تا صدور حکم مزید اس عدالت کے قرق رکھو۔ اور اس حکمنامہ کو مع عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل اُسکے اس عدالت میں واپس بھیجو۔ مورخہ — ماہ — سنہ ۱۸ء — (مہر) — (دستخط)

حکم قرقی بغرض احضار بالجبر شخص ملزم کے :- (دیکھو دفعہ ۸۸)

بنام (نام اور عہدہ اُس شخص یا اُن اشخاص کا جس کو یا جنکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)

ہرگاہ ہمارے بحضور نالش پیش ہوئی ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت) جرم — کا مرتکب ہوا ہے (یا اُسکے ارتکاب کا اُسپر شبہہ کیا گیا ہے) جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ — میں مقرر ہے اور کیفیت تعمیل وارنٹ سے جو بر طبق نالش مذکور کے جاری ہوا تھا یہ دریافت ہوا کہ مسمی — مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا ہے۔ اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مسمی — مذکور فرار ہوگیا ہے۔ یا (وارنٹ مذکور کی

تعمیل سے گریز کرنے کے لیئے روپوش ہو گیا ہے) اور بعدہ اشتہار حسب ضابطہ اس حکم سے جاری اور مشتہر کیا گیا تھا کہ مسمے مذکور میعاد روز کے اندر حاضر ہو کر الزام مذکور کی جوابدہی کرے۔ اور ہرگاہ مسمی مذکور کے قبضہ میں جائداد مفصلہ ذیل علاوہ اراضی مالگذار سرکار موضع (یا قصبہ) ضلع ...... میں یعنی ۔ موجود ہے اور اسکی قرقی کا حکم ہو چکا ہے۔ لہذا بذریعہ اس تحریر کے حکم دیا جاتا ہے۔ کہ جائداد مذکور کو بذریعہ اپنے قبضہ میں لا کے قرق کرو۔ اور تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے زیر قرقی رکھو۔ اور اس وارنٹ کو مع عبارت ظہری مشعر تصدیق تعمیل وارنٹ کے واپس کرو۔

مورخہ ماہ سنہ ۱۸ء (مہر) دستخط

حکم جسکی رو سے صاحب ڈپٹی کمشنر کو مثل صاحب کلکٹر کے قرق کرنیکا اختیار دیا جاتا ہے دیکھو دفعہ ۸۸

بنام صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع

ہرگاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش کی گئی ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت و سکونت) جرم ـــ کا مرتکب ہوا ہے (یا اسکے ارتکاب کا اسپر شبہہ کیا گیا ہے) جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ میں مقرر ہے اور از روئے کیفیت تعمیل اس وارنٹ گرفتاری کے جو برطبق اس نالش کے جاری ہوا تھا۔ یہ دریافت ہوا کہ مسمی ـــ مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا ہے۔ اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مسمی ـــ مذکور فرار ہو گیا ہے (یا وارنٹ کے اجراء سے گریز کرنیکے لیئے روپوش رہتا ہے) اور برطبق اسکے اشتہار حسب ضابطہ اس حکم سے صادر و مشتہر کیا گیا تھا کہ مسمے ..... مذکور میعاد ـــ روز کے اندر حاضر ہو کر الزام مذکور کی جوابدہی کرے۔ مگر وہ حاضر نہیں ہوا ہے۔ اور ہرگاہ مسمی ـــ کے پاس بعض اراضی مالگذاری سرکار اندر موضع (یا قصبہ) ـــ واقع ضلع ـــ کے موجود ہے +

لہذا آپ کو اجازت دیجاتی ہے۔ اور حکم ہوتا ہے کہ اراضی مذکور کو قرق کرا کے تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے زیر قرقی رکھیئے۔ اور بلا توقف سارٹیفکٹ اس بات کا کہ اس حکم کے مطابق آپنے عمل کیا ہے ابلاغ فرمایئے۔

مورخہ ماہ سنہ ۱۸ء (مہر) دستخط

۷۔ وارنٹ جو ابتداً گواہ کے حاضر کرانے کے واسطے جاری کیا جاوے (دیکھو دفعہ ۹۰)

بنام { نام اور عہدہ اس افسر پولیس یا اور شخص یا اشخاص کا جس کو یا جن کو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو۔

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ نالش کی گئی ہے کہ مسمی ـــ ساکن ـــ جرم ـــ (یہاں جرم کا مختصر حال لکھا جائیگا) کا مرتکب ہوا ہے (یا اسپر اس کے ارتکاب کا شبہہ کیا گیا ہے) اور قرین قیاس ہے کہ (نام اور تفصیل یعنے ولدیت و قومیت گواہ) نالش مذکور کی بابت شہادت دیسکتا ہے۔ اور ہرگاہ ہم کو اس گمان کی وجہ معقول وکافی حاصل ہے کہ جبتک وہ جبراً حاضر نکیا جائے وقت سماعت نالش مذکور کے بطور گواہ کے حاضر نہ ہوگا

لہذا تمکو اجازت دیجاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی ـــ مذکور کو گرفتار کر کے تاریخ ...... ماہ ...... سنہ ۱۸ء کو اس عدالت کے روبرو حاضر کرو تاکہ جرم مندرجہ نالش کی بابت اس سے استفسار کیا جاوے۔

آج تاریخ ــــــ ماہ ــــــ سنہ ۱۸ء کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) ــــــــــــ (دستخط)

۸- وارنٹ بغرض تلاش بعد اطلاع رسانی کسی خاص جرم کے (دیکھو دفعہ ۹۶)

بنام { نام اور عہدہ اُس افسر پولیس یا اور شخص یا اشخاص کا جس کو یا جن کو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو }

ہرگاہ ہمارے پاس اطلاع پہنچائی گئی ہے (یا ہمارے روبرو نالش ہوئی ہے) کہ جرم (یہاں جرم کا مختصر حال لکھا جائیگا) سرزد ہوا ہے (یا اُسکے سرزد ہونیکا اشتباہ کیا گیا ہے) اور ہمکو معلوم ہوا ہے کہ واسطے حصول اغراض تحقیقات متدائرہ حال نسبت جُرم مذکور (یا جرم مشتبہ کے) جو آئندہ عمل میں آئے حاضر کرنا (یہاں شئے مطلوبہ کی صراحت لکھی جائے گی) کا ضروری اور لابد ہے۔

لہٰذا بذریعہ اس تحریر کے تمکو اجازت دیجاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ (شئے جسکی صراحت کی گئی ہے) مذکور کو مقام (یہاں صراحت اُس مکان یا مقام یا جزو مقام کی لکھی جائے گی کہ صرف جس میں تلاشی کیجائے گی) میں تلاش کرو۔ اور اگر وہ دستیاب ہو تو اُس کو فوراً اس عدالت میں حاضر کرو۔ اور بعد تعمیل اس وارنٹ کے وارنٹ کو بعد ثبت عبارت ظہری بہ تصدیق اس امر کے کہ تمنے اُس کے مطابق کیا کیا عمل کیا واپس بھیجو۔

آج بتاریخ ــــــ ماہ ــــــ سنہ ۱۸ء میرے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) ــــــــــــ (دستخط)

۹- وارنٹ واسطے تلاشی مال رکھنے کے مشتبہ مقام کی (دیکھو دفعہ ۹۸)

بنام (نام اور عہدہ اُس اہلکار پولیس کا جو کانسٹیبل سے زیادہ رُتبہ رکھتا ہو)

ہرگاہ مجھکو اطلاع دی گئی ہے۔ اور اُس کی تحقیقات باضابطہ کے بعد مجھکو یہ باور کرایا گیا ہے کہ (مکان یا دیگر مقام کا بیان) مال مسروقہ کے رکھنے (یا فروخت) کیلئے مستعمل ہوتا ہے (یا اگر اُن دو اغراض میں سے کسی ایک کے واسطے مستعمل ہوتا ہو جن کا تذکرہ دفعہ ۹۸ میں ہے تو بعبارت دفعہ مذکور اُس غرض کو تحریر کرو)

لہٰذا اس تحریر کی رو سے تم کو اختیار دیا جاتا ہے کہ تم مکان مذکور میں (یا اور مقام میں) معہ اُسقدر مدد کے جو ضروری ہو داخل ہو۔ اور داخل کرنیکے لیئے اگر ضرورت ہو جبر مناسب عمل میں لاؤ۔ اور مکان مذکور (یا اور مقام) کے ہر جزو کی تلاشی لو (یا اگر مکان کے کسی خاص جزو کے تلاشی لینی ہو تو اُس جزو کی بخوبی صراحت کیجائے) اور ہر قسم کے مال (یا دستاویزات یا کاغذات اسٹامپ یا مواہیر یا سکجات کو جیسی صورت ہو اور [جب ایسی ضرورت پیش آئے] یہ بھی لکھو کہ تمام آلات اور سامان جسکی بابت قرینہ معقول سے تمکو گمان ہو کہ وہ واسطے تیاری دستاویزات مصنوعی یا اسٹامپ ہائے جعلی یا مواہیر جعلی۔ یا سکجات تقلیدی کے (جیسی کہ صورت ہو) وہاں رکھے گئے ہیں] ضبط کرا کے اپنے قبضہ میں لاؤ۔ اور اُن میں سے جسقدر اشیا کہ جو قبضہ میں آ جائیں فوراً اس عدالت کے روبرو حاضر کرو۔ اور بعد تعمیل اس وارنٹ کے اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ تم نے بہ تعمیل وارنٹ

کے کیا کارروائی کی اس عدالت میں واپس بھیجو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ۱۸ء میرے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۱۰- مچلکہ حفظ امن (دیکھو دفعہ ۱۰۷)

ہرگاہ مجھ (نام) ساکن (مقام) کو مچلکہ حفظ امن میعادی ـــ لکھنے کا حکم ہوا ہے۔ لہٰذا میں اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ میعاد مذکور کے اندر نقض امن یا کوئی فعل جس سے نقض امن کا احتمال ہو نہ کرونگا۔ اور اگر میں اس میں قصور کروں تو میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ ـــ ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہا کو تاوان دوں۔

مورخہ ماہ سنہ ۱۸ء (دستخط)

۱۱- نیک چلنی کا مچلکہ (دیکھو دفعات ۱۰۸ و ۱۰۹ و ۱۱۰)

ہرگاہ مجھ (نام) ساکن (مقام) کو اس مضمون سے مچلکہ لکھنے کا حکم ہوا ہے کہ میں بمقابلہ ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہا اور ملکہ ممدوحہ کی جملہ رعایا کے ساتھ میعاد ـــ تک (یہاں میعاد لکھنی چاہیئے) نیک چلن رہوں۔

لہٰذا اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ میں میعاد مذکور تک بمقابلہ ملکہ معظمہ دام اقبالہا اور ملکہ ممدوحہ کی جملہ رعایا کے ساتھ نیک چلن رہونگا۔ اگر میں اس میں قصور کروں تو مبلغ ـــ ملکہ ممدوحہ کو تاوان دوں۔

مؤرخہ ماہ سنہ ۱۸ء

(دستخط)

(جب مچلکہ کے علاوہ ضمانت نامہ بھی لکھنا ضرور ہو تو یہ عبارت زاید لکھی جائیگی) ہم لوگ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ ہم ہمی ـــ مذکور الصدر کے ضامن بابت کے ہیں کہ مسمی ـــ مذکور میعاد مسطور کے اندر ملکہ معظمہ قیصر ہند اور ملکہ موصوف کی کل رعایا کے مقابلہ نیک چلن رہیگا۔ اور اگر نامبردہ اس میں قصور کرے تو ہم مشترکاً اور منفرداً ذمہ وار ہوتے ہیں کہ ملکہ ممدوحہ کے حضور میں مبلغ ـــ روپیہ تاوان دیں۔

(دستخط)

واقع تاریخ ماہ سنہ ۱۸ء

۱۲- سمن بوقت اطلاع یابی احتمال نقض امن کے (دیکھو دفعہ ۱۱۴)

بنام ـــ ساکن ـــ

ہرگاہ اطلاع معتبر سے مجکو دریافت ہوا ہے کہ (یہاں مضمون اطلاع کا لکھا جائیگا) اور احتمال ہے کہ تم نقض امن کرنے والے ہو (یا ایسا فعل کرنیوالے ہو جس سے غالباً نقض امن ہوگا) لہٰذا بذریعہ اسکے تمکو حکم ہوتا ہے کہ تاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ۱۸ء کو وقت دس بجے قبل دوپہر کے صاحب مجسٹریٹ مقام ـــ کی کچہری میں اصالتاً (یا بذریعہ مختار مجاز حسب ضابطہ کے) حاضر ہوکر وجہ اس امر کی ظاہر کرو کہ کیوں تم سے مچلکہ تعدادی

—— روپیہ تاوان باقرار حفظ امن خلایق تا میعاد —— کے نہ لکھا جائے (جب ضامن بھی ضرور ہوں تو یہ عبارت بڑھائی جائے گی اور ضمانت نامہ نوشتہ ایک ضامن (یا دو ضامنوں کا جیسا موقع ہو) بقید مبلغ —— فی کس ہر ضامن (در حالیکہ ایک سے زیادہ ضامن ہوں) بطور تاوان کے داخل نہ کرایا جائے)۔

آج تاریخ —— ماہ —— سنہ ۱۸ء کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا +

(مہر) (دستخط)

۱۳۔ وارنٹ حوالگی جب ملزم حفظ امن کی ضمانت دینے میں قاصر رہے (دیکھو دفعہ ۱۲۳)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام۔

ہرگاہ مسمی —— (نام سکونت) تاریخ —— ماہ —— کو مطابق حکم سمن کے ہمارے روبرو اصالتاً (یا معرفت اپنے مختار مجاز کے) حاضر ہوا جس میں اُس کے نام اس امر کی وجہ ظاہر کرنیکا حکم ہوا تھا کہ اُس سے مچلکہ بتعداد مبلغ —— کے بشمول ایک ضامن (یا مچلکہ بشمول دو ضامنوں کے باقرار ادائے مبلغ —— روپیہ فی ضامن) اس اقرار کے ساتھ کیوں نہ لکھایا جائے کہ مسمی —— مذکور میعاد —— مہینے تک حفظ امن قایم رکھیگا۔ اور ہرگاہ اُس وقت حکم اس مضمون سے تحریر پایا تھا کہ مسمی —— مذکور ایسا مچلکہ لکھے اور ایسا ضامن حاضر کرے (اگر ضمانت مطلوبہ اُس سے مختلف ہو جو سمن میں طلب ہوئی ہو تو اُس کا ذکر یہاں لکھا جائے) اور نا بہرہ حکم مذکور کی تعمیل میں قاصر رہا ہے۔

لہذا آپ سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی —— مذکور کو اس وارنٹ کے ساتھ اپنی حوالگی میں لو۔ اور میعاد مذکور کے لیئے (یہاں میعاد قید کی مندرج ہوگی) جیلخانہ مذکور میں حفاظت سے رکھو۔ الا اس صورت میں کہ وہ میعاد مذکور کے اندر حکم مذکور کی تعمیل اس طرح سے کرے کہ مچلکہ مطلوبہ خود بشمول اپنے ضامن (یا ضامنوں) کے لکھ دے۔ کہ اُس صورت میں وہ مچلکہ اور ضمانت نامہ مقبول کیا جائیگا۔ اور مسمی —— مذکور کو رہائی دیجائیگی۔ اور اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کی کہ اُس کی تعمیل کس طور سے کی گئی واپس بھیجو۔

آج تاریخ —— ماہ —— سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۱۴۔ وارنٹ حوالگی جبکہ ملزم نیک چلنی کی ضمانت دینے میں قاصر رہے (دیکھو دفعہ ۱۲۳)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام

ہرگاہ میرے روبرو یہ بات ظاہر کی گئی ہے کہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت) ضلع —— کے اندر آوارہ خفیہ پھرتا رہا ہے اور اب بھی پھرتا ہے اور کوئی سبیل ظاہری معاش کی نہیں رکھتا ہے۔ اور اپنا کچھ حال جو لایق اطمینان کے ہو بیان نہیں کر سکتا۔ یا

ہرگاہ شہادت نسبت روبہ عام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت کے) ہمارے روبرو گذر کر ضبط تحریر میں آئی (یا لقب زن وغیرہ سے جیسی صورت ہو)
ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ وہ عادتاً رہزن ہے
اور ہرگاہ یہ مراتب قلمبند ہو کر اُس کے نام حکم صادر ہوا ہے کہ مسمی ـــ میعاد ـــ کے لیئے (یہاں میعاد لکھی جائیگی) نیک چلن رہنے کی ضمانت اسطرح داخل کرے کہ قطعہ مچلکہ بشمول ایک ضامن (یا دو یا زیادہ ضامنوں کی جیسی صورت ہو) بتعین مبلغ ... روپیہ (نگی ضامن (یا فی ضامن منجملہ ضامنان مذکور) لکھدے ـــ اور مسمی ـــ مذکور نے اس حکم کی تعمیل نہیں کی ـــ اور بعوض اُس قصور کے اسکے لیئے میعاد (یہاں میعاد لکھی جائے) کی قید تجویز ہوئی ہے الّا اُس صورت میں کہ وہ اُس میعاد کے اندر ضمانت داخل کردے
لہذا آپ سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی ـــ مذکور کو مع وارنٹ ہذا کے اپنی حراست میں لیجیئے ـ اور میعاد (میعاد قید) کیلیئے جیلخانہ مذکور میں اُس حفاظت میں رکھیئے الّا اس صورت میں کہ وہ دوران میعاد میں حکم مذکور کی تعمیل اس طرح کرے ـ کہ خود مچلکہ لکھدے اور ضامن (یا ضامنوں) سے ضمانت نامہ لکھواوے ـ اور اگر ایسا کرے تو مچلکہ اور ضمانت نامہ لے لیا جائیگا ـ اور مسمی ـ مذکور کو رہائی دی جاوے گی ـ اور اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ اُسکی تعمیل کیونکر کی گئی واپس بھیجئے ـ
آج بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا ـ

(دستخط)

(مہر)

۱۵ ـ وارنٹ واسطے رہائی کسی شخص کے جو بوجہ عدم ادخال ضمانت کے قید ہوا ہو (دیکھو دفعات ۱۲۲ و ۱۲۳)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ـــ (یا بنام کسی اور عہدہ دار کے جسکی حراست میں وہ شخص ہو)
ہرگاہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت) بموجب وارنٹ عدالت ہذا ـــ مورخہ ـــ ماہ ـــ سنہ ۱۸ء تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا تھا ـ اور اوسکے مابعد اُس نے مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ ـــ کے مطابق حسب ضابطہ ضمانت دی ہے ـ

یا

اور ہمکو وجوہ کافی تائید اس رائے کے معلوم ہوئی ہیں کہ نامبردہ بلا اندیشہ ضرر خلایق کے رہا کیا جاسکتا ہے
پس تمکو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ فوراً مسمی ـ مذکور کو اپنی حراست سے رہا کردو ـ الّا اس صورت میں کہ وہ کسی اور وجہ سے حوالات میں رکھنے کے لایق ہو ـ
آج بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا ـ

(دستخط)

(مہر)

(۱۶) حکم بابت اندفاع امور تکلیف دہ خلایق کے (دیکھو دفعہ ۱۳۳)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت اور سکونت)
ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے ـ کہ تم نے اُن اشخاص کے لیئے جو کسی شارع عام (یا دیگر مقام عام) کو استعمال کرتے ہوں سد راہ (یا شے موجب تکلیف) قایم کی ہے جو الی آخرہ (یہاں سڑک یا مقام عام لکھنا چاہیئے)

بوجہ الی آخرہ (یہاں اُس شئے کی صراحت لکھی جاے گی کہ جسکی وجہ سے سد راہ یا شئے موجب تکلیف خلایق پیدا ہوتی ہو) اور وہ سدّ راہ (یا شئے موجب) ابتک موجود ہے ۔ یا

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر ہوا ہے کہ تم بطور مالک یا سربراہ کار کے کاروبار یا پیشہ (اس جگہ صراحت کاروبار یا پیشہ کی اور موقع کی جہاں وہ جاری ہے لکھی جائیگی) عمل میں لاتے ہو۔ اور وہ خلایق کی تندرستی (یا آسایش) میں اس وجہ سے مضر ہے (یہاں مختصراً لکھا جائیگا کہ نتایج مضر کس طرح پیدا ہوتے ہیں) اور چاہیئے کہ وہ مسدود کر دیا جائے یا دوسری جگہ پر اُٹھا دیا جائے ۔ یا

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم مالک (یا قابض یا مہتمم) فلاں تالاب (یا چاہ یا خندق) کے ہو جو شارع عام (یہاں شارع عام لکھا جائیگا) کے متصل ہے۔ اور بوجہ اس کے کہ اُس تالاب (یا چاہ یا خندق) کے گرد کوئی جنگلہ نہیں ہے (یا جنگلہ حفاظت کے لیئے غیر کافی ہے) خلایق کی عافیت کو اُس سے خطرہ ہے ۔ یا

ہرگاہ الی آخرہ (جیسی صورت ہو) لہذا بذریعہ اس تحریر کے تم کو ہدایت کی جاتی ہے۔ اور حکم ہوتا ہے کہ عرصہ (یہاں میعاد لکھی جائیگی) کے اندر (یہاں صراحت کیجائیگی کہ امر تکلیف وہ کے دفع کرنے کے لیئے کیا کرنا چاہیئے) کرو۔ یا بوقت ــــ مقام ــــ کی عدالت میں تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء آیندہ کو حاضر ہو کر اس بات کی وجہ ظاہر کرو کہ اس حکم کی تعمیل کیوں نہ کرائی جائے ۔ یا

بذریعہ اس تحریر کے تم کو ہدایت کی جاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ عرصہ (یہاں میعاد لکھی جائے گی) کے اندر مقام مذکور پر ایسا کاروبار یا پیشہ موقوف کرو اور اوس کو پھر جاری نہ کرو یا یہ کہ کاروبار مذکور کو اُس جگہہ سے جہاں وہ اب ہوتا ہے اُٹھا کر لے جاؤ۔ یا بوقت ــــ عدالت فلاں میں تاریخ ــــ حسب عبارت صدر) حاضر ہو وغیرہ ۔ یا

بذریعہ اس تحریر کے تم کو ہدایت کیجاتی ہے ۔ اور حکم ہوتا ہے کہ عرصہ (یہاں میعاد لکھی جائیگی) کے اندر ایک جنگلہ کافی (یہاں قسم جنگلہ اور صراحت مقام کی جہاں جنگلہ لگیگا لکھی جائے گی) قایم کرو۔ یا بوقت عدالت ــــ میں (حسب عبارت صدر) حاضر ہو۔ یا

بذریعہ اس کے میں تم کو حکم دیتا ہوں اور ہدایت کرتا ہوں وغیرہ وغیرہ (جیسی صورت ہو)

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء ہمارے (دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔)

(مہر) (دستخط)

۱۷ ــ حکم مجسٹریٹ مشعر تقرر جوری (دیکھو دفعہ ۱۳۸)

ہرگاہ تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء کو حکم بنام مسمی ــــ اس ہدایت کے ساتھ جاری ہوا تھا (یہاں خلاصہ حکم کا درج کیا جائیگا) اور ہرگاہ مسمی ــــ مذکور نے درخواست مورخہ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء بدیں استدعا میرے

روبرو گذرانی ہے کہ حکم واسطے تقرر جوری کے بنظر تنقیح اس امر کے صادر کیا جائے کہ آیا حکم متذکرہ صدر معقول اور مناسب تھا یا نہیں۔ بذریعہ اس تحریر کے میں مسمیان (یہاں نام وغیرہ پانچ یا زیادہ اہل جوری کے لکھے جاوینگے) کو اہالی جوری واسطے تجویز اور انفصال امر مذکور کے مقرر کرتا ہوں۔ اور اہالی جوری کو حکم دیتا ہوں کہ اپنے فیصلہ کی رپورٹ اس حکم کی تاریخ سے ـــــ روز کے اندر ہماری کچہری واقع ـــــ میں داخل کریں۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۱۸۔ مجسٹریٹ کا اطلاعنامہ اور حکم تاکیدی بعد ظاہر ہونے رائے جوری کے (دیکھو دفعہ ۱۴۱)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت اور سکونت)

اس تحریر کی رو سے تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ تمہاری درخواست کے بموجب جو تاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ۱۸ء کو گذری تھی جو اشخاص جوری حسب ضابطہ مقرر ہوئے تھے انکی یہ رائے قایم ہوئی کہ وہ حکم جو تاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ۱۸ء کو تمھارے نام اس ہدایت سے صادر ہوا تھا (یہاں حکم کی ہدایت کا خلاصہ لکھا جائیگا) معقول اور مناسب ہے۔ پس حکم مذکور قطعی کر دیا گیا ہے۔ اور بذریعہ اس تحریر کے تم کو ہدایت کی جاتی ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ حکم مذکور کی تعمیل (یہاں میعاد مہلت لکھی جائے گی) روز کے اندر کرو۔ اگر نہ کروگے تو اس تاوان کے مستوجب ہوگے۔ جو مجموعہ تعزیرات ہند میں عدول حکمی کے لیئے مقرر ہے۔

آج بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۱۹۔ حکمنامہ بدیں مضمون کہ دوران تحقیقات جوری میں کسی خطرہ قریب الوقوع کے روکنے کی تدبیر کی جائے (دیکھو دفعہ ۱۴۲)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت اور سکونت)

ہرگاہ تحقیقات معرفت اہالی جوری کے واسطے تجویز اس امر کی مقرر ہوئی تھی۔ کہ آیا میرا حکم مصدرہ تاریخ ـــــ ماہ ـــ سنہ ۱۸ء معقول و مناسب ہے یا نہیں ہنوز جاری ہے اور میرے روبرو یہ بات ظاہر کی گئی ہے کہ وہ شے تکلیف دہ خلایق جو اس حکم میں مذکور ہے اسقدر قریب الوقوع خطرہ عظیم خلایق باعث ہے کہ اسکے اندفاع کے لیئے فوراً تدبیر مناسب کرنی ضرور ہے۔ لہذا اس تحریر کی رو سے حسب احکام دفعہ ۱۴۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے تمکو ہدایت کیجاتی ہے اور حکم تاکیدی دیا جاتا ہے کہ فوراً تا ظہور نتیجہ تحقیقات موقع معرفت جوری کے فلاں تدبیر (یہاں صاف صاف لکھا جائیگا کہ خطرہ مذکورہ کے اندفاع چند روزہ کے لیئے کیا کرنا ضرور ہے) عمل میں لاؤ۔ آج بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔ (مہر) (دستخط)

۲۰۔ حکم مجسٹریٹ مشعر امتناع از ارتکاب مکرر وغیرہ کسی امر تکلیف دہ کے

(دیکھو دفعہ ۱۴۳)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت اور سکونت)

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ (یہاں الفاظ مناسب باتباع الفاظ مندرجہ نمونہ نمبر ۱۶ یا نمبر ۲۱ جیسی صورت ہو لکھے جائینگے)+

لہذا تم کو اس تحریر کی رو سے حکم تاکیدی اور قطعی ہوتا ہے کہ پھر بذریعہ رکھنے یا رکھوانے یا رکھنے کی اجازت دینے وغیرہ کے (جیسی صورت ہو) مکرر اُس امر تکلیف دہ خلایق کے مرتکب نہ ہو +

آج بتاریخ ماہ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا +

(مہر) (دستخط)

۲۱۔ حکم مجسٹریٹ مشعر امتناع مزاحمت یا بلوہ وغیرہ :۔

(دیکھو دفعہ ۱۴۴)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت اور سکونت)

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ تم (اس جگہ جائداد کی بخوبی صراحت کیجائیگی) پر قبضہ رکھتے ہو (یا اُسکا انتظام کرتے ہو) اور اُس اراضی میں نالی کھودنے کے وقت تمہارا ارادہ ہے کہ کوئی جزو اُس مٹی اور پتھروں کا جو نالی سے نکلیں ایک شارع عام پر جو اراضی کے متصل ہے ڈالدو یا رکھوا دو۔ جس سے اُن لوگوں کو مزاحمت پہونچنے کا خطرہ ہے۔ جو سڑک کو استعمال میں لائیں۔ یا

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ تم اور تمھارے ساتھ اور بہت سے اشخاص (یہاں اشخاص کی قسم کی صراحت کیجائیگی) اسبات پر آمادہ ہیں کہ جمع ہوکر شارع عام پر سے (یا جیسی صورت ہو) بطور ایک مجمع مذہبی کے گذر کریں اور ایسے مجمع مذہبی کے وہاں ہوکر جانے سے احتمال بلوہ یا ہنگامہ کا ہے۔ یا

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے الی آخرہ (جیسی صورت ہو)

لہذا اس تحریر کی رو سے تمکو حکم ہوتا ہے۔ کہ کسی قدر مٹی یا پتھر جو تمہاری اراضی سے برآمد ہو شارع عام مذکور کے کسی او رمقام پر نہ رکھو یا رکھے جانے کی اجازت ندو۔ یا

اس تحریر کی رو سے تمکو ممانعت کی جاتی ہے کہ مجمع مذہبی کو شارع مذکور پر گزرنے نہ دو۔ اور تمکو تاکیداً ہدایت کی جاتی ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ ایسے مجمع مذہبی میں کسی طرح شریک نہو (یا جو تاکید لحاظ صورت مبینہ کے لکھنی ضرور ہو)+

آج بتاریخ ــــــ ماہ ــــــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۴۳ - حکم مجسٹریٹ مشعر اظہار اس امر کے کہ کون فریق اراضی وغیرہ متنازعہ پر قابض رہنے کا مستحق ہے

(دیکھو دفعہ ۱۴۵)

چونکہ باعتبار اُن وجوہ کے جو حسب ضابطہ قلمبند ہوئی ہیں ہم کو معلوم ہوا کہ ایک تنازع جس سے نقص امن پیدا ہونیکا احتمال ہے مابین (یہاں فریقین کے نام و سکونت لکھی جاوے گی یا اگر نزاع مابین جماعت ساکنان دیہہ کے ہو تو انکی صرف سکونت لکھنی کافی ہے) نسبت (یہاں شئے متنازعہ کا حال مختصر لکھا جاویگا) جو ہمارا علاقہ حکومت کی حدود اراضی میں واقع ہے برپا ہوا تھا۔ اُسپر عملہ فریقین مذکور کے نام حکم ہوا تھا کہ اپنے اپنے دعوی کے بیانات تحریری خصوص نسبت امر قبضہ واقعی (شئے متنازعہ) مذکور کے پیش کریں۔ اور اُنکی نسبت تحقیقات باضابطہ کر کے ہمکو اطمینان ہوا کہ بلالحاظ صحت و غیر صحت دعوی ہر فریق کے نسبت قانونی استحقاق قبضہ اُنکے دعوے قابض واقعی ہونے کا جو طرف سے (یہاں نام یا اسمار اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت لکھی جاوے گی) کے پیش ہوا ہے صحیح و درست ہے ؛

پس ہم اپنا فیصلہ اس طرح ظاہر کرتے ہیں کہ وہ شخص یا اشخاص (شئے متنازعہ) مذکور پر قابض ہیں اور قبضہ مذکور قایم رکھنے کے مستحق ہیں اسوقت تک کہ وہ ضابطہ قانونی کے بموجب بیدخل کیئے جائیں اور ہم تاکیداً ممانعت کرتے ہیں کہ اس درمیان میں کوئی شخص اُس کے یا اُن کے قبضہ میں مزاحم نہ ہو۔

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۴۴ - وارنٹ قرقی وقت تنازع بابت قبضہ اراضی وغیرہ

(دیکھو دفعہ ۱۴۶)

بنام اہلکار مہتمم اسٹیشن پولیس مقام ــــــــــ (یا بنام کلکٹر مقام)

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ ایک تنازعہ جس سے نقص امن ہونے کا احتمال ہے مابین (یہاں اُن اشخاص کے نام و سکونت لکھی جائیگی جن میں نزاع ہو یا صرف سکونت جبکہ نزاع مابین جماعت سکنائے دیہہ کے ہو) نسبت (یہاں مختصر حال شئے متنازعہ کا لکھا جائیگا) جو ہمارے علاقہ کے حدود کے اندر واقع ہے برپا ہوا ہے اور اُسپر فریقین مذکور کو حسب ضابطہ حکم ہوا تھا۔ کہ اپنا دعوی نسبت امر قبضہ واقعی (شئے نزاعی) مذکور کے تحریراً پیش کریں اور ہرگاہ دعاوی مذکور کی تحقیقات باضابطہ عمل میں لاکر ہماری یہ تجویز قرار پائی ہے۔ کہ فریقین میں سے کوئی فریق (شئے متنازعہ) مذکور پر قابض نہ تھا یا ہم اپنا اطمینان نہیں کرسکتے ہیں کہ فریقین میں سے کون فریق حسب بیان متذکرہ بالا قابض تھا۔

لہٰذا اس تحریر کی رو سے تمکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے۔ کہ (شے متنازعہ) مذکور کو اس طور سے قرق کرو کہ اُس کو لیکر اپنے قبضہ میں رکھو۔ اور جبتک کہ ڈگری یا حکم کسی عدالت مجاز کا مشعر تصفیہ حقوق فریقین یا دعوی بضفت کے صادر اور حاصل نہ ہو لے اُس کو قرق رکھو۔ اور اس وارنٹ کو بعد لکھنے عبارت ظہری بہ تصدیق اس امر کے کہ اُس کی تعمیل کیونکر کی گئی واپس بھیجو۔

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا +

(مہر) (دستخط)

۲۴- حکم امتناعی مجسٹریٹ نسبت استعمال زمین یا پانی کے

(دیکھو دفعہ ۱۴۷)

چونکہ تنازعہ نسبت حق استعمال (یہاں مختصر بیان شئے متنازعہ کا لکھا جائیگا) کے جو ہمارے علاقہ کی حدود کے اندر واقع ہے اور جس اراضی (یا پانی) پر تنہا قابض ہونیکا دعوے طرف سے (یہاں شخص یا اشخاص کے نام لکھے جائینگے) کے پیش ہوا ہے۔ اور اُس کی نسبت تحقیقات باضابطہ کرنیکے بعد ہم کو ثابت ہوا ہے کہ اُس اراضی (یا پانی) کے استعمال اور تصرف کا حق خلایق کو (یا اگر کسی ایک شخص یا قسم اشخاص کو ایسا حق حاصل رہا ہے تو اُن کا نام اور پتہ لکھا جائیگا) حاصل رہا ہے۔ اور یہ کہ اگر اُس کا استعمال تمام سال میں ہوسکتا ہو اراضی یا پانی مذکور کا استعمال تحقیقات مذکور کے شروع ہونیسے تین مہینے پہلے حاصل ہوتا رہا ہے (یا اگر اُس کا استعمال صرف بعض خاص اوقات پر ہو سکتا ہو تو یہ لکھا جائیگا کہ اُس کا استعمال اُن اوقات میں سے سب سے پچھلے اوقات میں حاصل رہا ہے جن میں اُسکا استعمال کرنا ممکن ہے)

پس میں حکم دیتا ہوں کہ مسمی ــــ جو دعوے دار یا دعویداران قبضہ ہیں) یا کوئی اور شخص اُن کا واسطہ دار اراضی (یا پانی) مذکور پر باخراج حق استفادہ و استعمال متعملہ خلق اللہ کے تنہا قبضہ نہ کرے اور قبضہ نہ رکھے تاوقتیکہ وہ شخص یا (اشخاص) کسی عدالت مجاز سے ایسی ڈگری یا حکم حاصل نہ کرے (یا نہ کریں) جس میں اُس کو (یا اُن کو) قبضہ تنہا دلایا گیا ہو +

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا +

(مہر) (دستخط)

۲۵- مچلکہ اور ضمانت نامہ جو وقت تحقیقات ابتدائی روبرو اہلکار پولیس کے لکھا جائے گا

(دیکھو دفعہ ۱۶۹)

چونکہ مجھ (نام) پر الزام ارتکاب جرم ــــ کا لگایا گیا ہے۔ اور بعد تحقیقات کے مجھکو حکم ہوا ہے ــــ کہ روبرو صاحب مجسٹریٹ مقام ــــ کے حاضر ہوں ــــ یا

اور بعد تحقیقات کے میرے نام حکم ہوا ہے کہ مچلکہ اس اقرار کے ساتھ میں خود لکھدوں کہ جب کبھی میری طلبی ہوگی میں حاضر ہونگا +

اس تحریر کی رو سے اپنے تئیں پابند کرتا ہوں کہ مقام ــــ پر بیچ عدالت ــــ بتاریخ ــــ ماہ ــــ آیندہ (یا کسی اور روز جو میری حاضری کے لیئے مقرر کیا جائے) حاضر ہو کر جرم قرار دادہ کی جوابدہی کروں گا۔ اور اگر اس اقرار کے بجالانے میں قصور کروں تو مبلغ ــــ بطور تاوان ملکہ معظمہ قیصر ہند کے حضور ادا کرونگا +

مورخہ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء

(دستخط)

میں ــــ (یا ہم مشترکاً اور منفرداً اپنی اپنی طرف سے اقرار کرتے ہیں) اقرار کرتا ہوں کہ میں (یا ہم) مسمی ــــ کیطرف سے اسبات کا ضامن ہوں (یا ہیں) کہ مسمی ــ مذکور تاریخ ــ ماہ ــــ آیندہ کو (یا کسی اور تاریخ کو جو بعد ازیں اُس کی حاضری کے لیئے مقرر کیجائے) عدالت ــــ واقع مقام ــــ میں اس غرض سے حاضر ہوگا کہ اپنے ذمہ کے جرم قرار دادہ کی جوابدہی کرے۔ اور اگر وہ حاضر ہونے میں قصور کرے تو میں (یا ہم) اپنے تئیں پابند کرتا ہوں (یا کرتے ہیں) کہ مبلغ ــــ بطور تاوان ملکہ معظمہ قیصر ہند کے حضور میں ادا کرونگا (کرینگے)

مورخہ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء

(دستخط)

۲۶- مچلکہ پیروی نالش یا ادائے شہادت

(دیکھو دفعہ ۱۷۰)

میں (نام) ساکن (مقام) اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ میں بتاریخ ــــ ماہ ــــ آیندہ کو بوقت نو بجے ــــ گھنٹہ روز بمقام ــــ بعدالت ــــ بمقدمہ الزام ــــ بنام ــــ حاضر ہو کر وہاں نالش کی پیروی (یا نالش کی پیروی اور ادائے شہادت یا ادائے شہادت) کرونگا۔ اور اگر اس میں قصور کروں تو میں اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ ــــ روپیہ ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہا کو بطور تاوان ادا کردوں)۔

مورخہ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء

(دستخط)

۲۷- اطلاع سپردگی مقدمہ منجانب مجسٹریٹ بنام وکیل سرکار

(دیکھو دفعہ ۲۱۸)

مجسٹریٹ مقام ــــ اس تحریر کی رو سے اطلاع دیتا ہے کہ اُسنے مسمی ــــ کو اجلاس سیشن آیندہ میں

تجویز مقدمہ کے لیے سپرد کیا ہے پس مجسٹریٹ مذکور اس تحریر کی روسے وکیل سرکار کو ہدایت کرتا ہے کہ مقدمہ مذکور کی پیروی کرے +

الزام جو بنام ملزم کے لگایا گیا ہے کہ الخ (یہان الزام حسب فرد قرارداد جرم کے لکھا جائیگا)

مورخہ ــــــ ماہ ــــــ سنہ ۱۸ء

دستخط

۴۸ فرد قرارداد جرم

(دیکھو دفعات ۲۲۱ و ۲۲۲ و ۲۲۳)

(۱) فرد قرارداد جرم جس مین ایک الزام ہو۔

(الف) مین (مجسٹریٹ وغیرہ کا نام اور عہدہ) اوس تحریر کی روسے تم (شخص ملزم کا نام) پر حسب تفصیل ذیل الزام قائم کرتا ہون +

(ب) کہ تمنے تاریخ ــــ ماہ ــــ کو یا اوسکے قریب موقع ــــ پر حضرت ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے مقابلہ مین جنگ کی لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۱ مین مقرر ہے اور جو عدالت سشن کی سماعت کے لایق ہے (جب فرد قرارداد جرم کو پریزیڈنسی کا مجسٹریٹ ترتیب دے تو بجاے عدالت سشن کے ہائیکورٹ قایم کی جائے گی)۔

(ج) اور مین اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہون کہ تمہارے مقدمہ کی تجویز بربناے الزام مذکور عدالت موصوفہ کے روبرو عمل مین آئے

(مجسٹریٹ کے دستخط اور مہر)

فقرہ (ب) کے عوض یہ عبارت قائم ہوسکتی ہے +

(۲) کہ تمنے تاریخ ــــ ماہ ــــ کو یا اوسکے قریب مقام ــــ پر آنریبل ــــ صاحب ممبر کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند کو یہ نتیجہ پیدا کرنے کے لئے کہ صاحب موصوف اپنے منصب ممبری کے اختیارات جائزہ کی تعمیل سے باز رہین اوسپر حملہ کیا۔ لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۴ مین مندرج ہے اور جو عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کی سماعت کے لایق ہے +

(۳) تمنے بحیثیت ــــ مین سرکاری ملازم ہوکر مسمی ــــ سے منجانب مسمی ــــ کسی منصبی عمل کے کرنے سے باز رہنے کے لئے اجرت جایز کے سوا بہ الاحتفاظ بطور وجہ تحریک صریحاً قبول کیا۔ لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۶۱ مین مندرج ہے ــ اور جو قابل سماعت عدالت سشن (عدالت ہائیکورٹ) کے ہے +

(۴) تم تاریخ ــــ ماہ ــــ کو یا اوسکے قریب مقام ــــ پر (فعل یا ترک فعل کے مرتکب ہوئے جیسے صورت ہو) اور وہ فعل

خلاف منشا ہو دفعہ — ایکٹ — کے ہے۔ اور تم جانتے تھے کہ اُس فعل سے — کو ضرر پہنچیگا۔ اور اسوجہ سے تم ایسے جرم کے مرتکب ہوئے ہو جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۶۶ مین مندرج ہے اور جو لائق سماعت علے الت سشن (یا ہائی کورٹ) کے ہے +

(۵) تمنے تاریخ — ماہ — کو یا اوسکے قریب بمقام — بہ جسکہ — شخص مقدمہ کی تجویز درپیش تھی روبرو کے اپنی شہادت مین یہ بیان کیا کہ — اور تم اس بیان کو جانتے تھے یا باور کرتے تھے کہ جھوٹ ہی یا تم اسکو سچ باور نہین کرتے تھے اور اسوجہ سے تمنے ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۹۳ مین مندرج ہے اور وہ لایق سماعت عدالت سشن (یا ہائی کورٹ) کے ہے +

(۶) تم تاریخ — ماہ — کو اوسکے قریب بمقام — پہ مسمی — کی ہلاکت کے باعث ہوکر جرم قتل انسان مستلزم سزا کے مرتکب ہوئے جو قتل عمد کی حد تک نہین پہنچتا۔ لیس تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۴ مین مندرج ہی۔ اور جو لائق سماعت علے الت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے +

(۷) تمنے تاریخ — ماہ — کو یا اوسکے قریب بمقام — پہ مسمی کی خودکشی مین جسب اوسنے نشہ کی حالت مین اپنے تئین ہلاک کیا اعانت کی۔ لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۶ مین مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے +

(۸) تمنے تاریخ — ماہ — کو — اوسکے قریب بمقام — بالارادہ — کو ضرر شدید پہنچایا۔ لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۲ مین مقرر ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے +

(۹) تمنے تاریخ — ماہ — کو یا اوسکے قریب بمقام — سرقہ بالجبر بنسبت (یہان نام لکھا جائیگا) کے کیا اور اسوجہ سے ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۹۲ مین مندرج ہے۔ اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے +

(۱۰) تمنے تاریخ — ماہ — کو یا اوسکے قریب بمقام — ڈکیتی یعنی ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۹۵ مین مندرج ہے۔ اور جو قابل سماعت علے الت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے +

[جن مقدمات کی تجویز مجسٹریٹ کرسکتا ہے وہان بجائے اس عبارت کے "وہ قابل سماعت عدالت سشن کے ہے" یہ عبارت لکھنی چاہیے "وہ قابل میری سماعت کے ہے"۔ اور درج مین لفظ "عدالت موصوفہ" مشترک کرنا چاہیے]

۲ - فرد قرارداد جرم جسمین دو یا زیادہ الزام ہین

(الف) مین (مجسٹریٹ وغیرہ کا نام و عہدہ) اس تحریر کی روسے تم (شخص ملزم کا نام) پر الزام حسب تفصیل ذیل قائم کرتا ہون —

(ب) اولاً یہ کہ تمنے تاریخ — ماہ — کو اوسکے قریب بمقام — ایک سکہ کو ملتبس جان کر دوسرے شخص مسمے

ــــ کو مثل سکہ اصلی کے حوالہ کیا لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۴۱ مین مندرج ہے۔ اور جو لایق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے +

ثانیاً۔ یہ کہ تمنے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب بمقام ـــ ایک سکہ کا ملتبس ہوناجانکر ایک شخص مسمی ـــ کو اس بات پر آمادہ کرنیکا اقدام کیا کہ وہ اصلی سکہ کی حیثیت سے اوسکو لے۔ لہذا تم اوس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۴۱ مین مندرج ہے۔ اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے۔

(ج) اور مین اُس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہون کہ تمہارے مقدمہ کی تجویز بربنائے الزام مذکور عدالت موصوفہ سے عمل مین آئے +

(مجسٹریٹ کے دستخط اور مہر)

بجائے فقرہ (ب) کے یہ عبارت قائم ہوسکتی ہے ۔

(۲) اولاً یہ کہ تم تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب بمقام ـــ مسمی ـــ کی ہلاکت کا باعث ہونے سے قتل عمد کے مرتکب ہوئے ۔ لہذا تمنے اُس جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۲ مین مندرج ہے اور جو لایق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے +

ثانیاً یہ کہ تم تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب بمقام ـــ مسمی ـــ کی ہلاکت کا باعث ہو نیسے ایسے قتل انسان مستلزم سزا کے مرتکب ہوئے جو قتل عمد تک نہین پہنچا ۔ لہذا تمنے اُس جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۴ مین مندرج ہے ۔ اور جو لایق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے ۔

(۳) اولاً یہ کہ تمنے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب بمقام ـــ سرقہ کا ارتکاب کیا ۔ لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۹ مین مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے +

ثانیاً یہ کہ تمنے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب بمقام ـــ بغرض ارتکاب سرقہ کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہونیکی تیاری کرکے سرقہ کا ارتکاب کیا ۔ لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ مین مندرج ہے اور جو لایق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے +

ثالثاً یہ کہ تمنے تاریخ ـــ ماہ ـــ کو یا اوسکے قریب بمقام ـــ ایک شخص کے مزاحم ہونیکی تیاری اس غرض سے کرکے سرقہ کا ارتکاب کیا کہ سرقہ کرکے تمکو بھاگ جانے کا موقع ملے ۔ لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جس کی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ مین مندرج ہے ۔ اور جو لایق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے

الغایہ کہ تمنے تاریخ ــ ماہ ــ کو یا اوسکے قریب بمقام ــ اُس مال کو بچا رکھنے کی غرض سے جو تم نے سرقہ سے حاصل کیا کسی شخص کو ضرر پہنچانے کی تخویف کی تیاری کرکے سرقہ کا ارتکاب کیا۔ لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ مین مندرج ہے اور جو لایق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے +

(۴) تمنے تاریخ ــ ماہ ــ کو یا اوسکے قریب بمقام ــ جبکہ ــ کی بسنبت تحقیقات درپیش تھی کے روبرو ادائے شہادت مین بیان کیا کہ ــ اور تم نے تاریخ ــ ماہ ــ یا اوس کے قریب بمقام ــ جبکہ ــ شخص کے مقدمہ کی تجویز درپیش تھی ــ کے روبرو ادائے شہادت مین یہ بیان کیا کہ ــ اور اُن بیانات مین سے ایک کو تم جھوٹ جانتے تھے یا باور کرتے تھے یا سچ باور نہین کرتے تھے۔ لہذا تمنے اُس جرم کا ارتکاب کیا جو حسب دفعہ ۱۹۳ مجموعہ تعزیرات ہند کے قابل سزا اور لایق عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے +

[جن مقدمون کی تجویز کہ مجسٹریٹ کے روبرو ہو ان مین بجائے عبارت "وہ قابل سماعت عدالت سشن کے" یہ لکھنا چاہئے "و لایق میری سماعت کے" (اہد ج) کی عبارت مین "وہ عدالت موصوفہ" متروک کرنی چاہئے]

۳۔ فرد قرارداد جرم سرقہ جبکہ ملزم پر سابق مین کوئی جرم ثابت قرار پا چکا ہو

مین (نام اور عہدہ مجسٹریٹ وغیرہ) بذریعہ اس تحریر کے تم (نام شخص ملزم) پر حسب تفصیل ذیل الزام قائم کرتا ہون ــ

کہ تمنے تاریخ ــ ماہ ــ کو یا اوسکے قریب بمقام ــ سرقہ کا ارتکاب کیا۔ اور اس وجہ سے اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۹ مین مندرج ہے۔ اور جو لایق سماعت عدالت سشن ([یا ہائی کورٹ یا مجسٹریٹ] جیسی صورت ہو) کے ہے +

اور تم (یہان نام ملزم کا لکھا جائیگا) مذکور پر یہ الزام بھی قائم ہوا ہی کہ قبل ارتکاب جرم مذکور کے یعنے تاریخ ــ ماہ ــ کو روبرو (یہان نام اُس عدالت کا لکھا جائیگا جسکی تجویز سے جرم ثابت قرار پایا ہو) بمقام ــ تمہارے ذمہ ایسا جرم ثابت قرار پایا جسکی سزا حسب باب ۱۷ مجموعہ تعزیرات ہند قید تا میعاد تین برس مقرر ہے یعنے جرم نقب زنی بوقت شب (اس جگہ جرم کی تعریف انہین الفاظ سے لکھی جائے گی جو اُس دفعہ مین ہون جس کے بموجب شخص ملزم پر جرم ثابت قرار پایا ہو) اور وہ حکم جس کی رو سے وہ جرم ثابت قرار پایا تھا اب تک نافذ و موثر ہے۔ اور تم اس وجہ سے حسب منشاء دفعہ ۷۵ مجموعہ تعزیرات ہند کے سزائے اضافہ شدہ پانے کے لایق ہو +

اور مین بذریعہ تحریر ہذا حکم دیتا ہون کہ تمہارے مقدمہ کی تجویز عمل مین آوے الخ۔

۲۹۔ وارنٹ حوالگی بربنائے حکم سزائے قید یا جرمانہ مصدرہ صاحب مجسٹریٹ

(دیکھو دفعات ۲۴۵ و ۲۵۸)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ——————

ہرگاہ تاریخ —— ماہ —— سنہ کو مسمی —— (قیدیکا نام) — قیدی اول - دوم - سوم جیسی صورت ہو) مقدمہ نمبر — سنہ — مندرجہ کلنڈر — سنہ روبرو مجھ (نام اور عہدہ حاکم مجوز) بعلت جرم (یہاں جرم یا جرائم کی تفصیل مختصر لکھی جاویگی) حسب منشاء دفعہ (یا دفعات) مجموعہ تعزیرات ہند (یا ایکٹ کے) مجرم قرار پایا اور سزا و سیر حکم سزا (یہاں صراحتاً مکمل اور شرح سزا کی لکھی جاویگی) صادر ہوا تھا +

لہذا آپ سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی (قیدی کا نام) کو معہ وارنٹ ہذا جیلخانہ کے اندر اپنی حراست میں لیکر وہاں حکم سزائے متذکرہ صدر کی تعمیل قانون کے مطابق کیجئے +

آج بتاریخ —— ماہ —— سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا +

(مہر) —————— دستخط

۳۰ - وارنٹ قید جبکہ معاوضہ بذریعہ قرقی وصول نہ ہوسکے

(دیکھو دفعہ ۲۵۰)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ——————

چونکہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت) نے بنام مسمی (نام اور تفصیل یعنے ولدیت و قومیت شخص ملزم) یہ نالش کی ہے کہ (مختصر حال نالش کا بیان کیا جاوے) اور نالش مذکور بے اصل یا براہ ایذا رسانی قرار پاکر خارج کی گئی ہے اور حکم اخراج میں مبلغ —— روپیہ بطور معاوضہ مسمی (نام مدعی) کے ذمہ عاید کیا گیا ہے اور ہرگاہ مبلغ مذکور ہنوز ادا نہیں ہوا ہے اور مسمی (بنام مدعی) کی جائداد منقولہ کی قرقی سے وصول نہیں ہوسکتا ہے اور اسکی نسبت حکم صادر ہوا ہے کہ وہ میعاد —— کیلئے جیلخانہ میں قید محض میں رہے الا اوس حالت میں کہ زر معاوضہ مذکور میعاد کے انقضا سے پہلے ادا ہوجاوے +

پس اس تحریر کی رو سے آپ سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) مذکور کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو معہ وارنٹ ہذا اپنی حراست میں لیکر میعاد (یہاں میعاد لکھی جائیگی) مذکور کے لئے جیلخانہ مذکور میں اپنے پاس حفاظت سے بقید شرائط دفعہ ۶۹ مجموعہ تعزیرات ہند کے رکھئے۔ الا اوس صورت میں کہ زر معاوضہ میعاد انقضا سے پہلے ادا ہوجاوے اور بعوض ادا ہونے زر معاوضہ کے اوسکو رہا کردیجئے اور اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل وسکے کے واپس بھیجئے +

آج بتاریخ —— ماہ —— سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا +

(مہر)

(دستخط)

۳۱۔ سمن بنام گواہ

(دیکھو دفعات ۶۸، ۵۲۹)

بنام مسمی ——— ساکن ———

ہرگاہ ہمارے روبرو نالش ہوئی ہے کہ مسمی ——— ساکن ——— نے جرم (یہان جرم کا مختصر حال بقید وقت اور موقع کے لکھا جائیگا) کا مرتکب ہوا ہے (یا اُسکے ارتکاب کا اُسپر شبہ کیا گیا ہے) اور ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ تم مستغیث کی طرف سے شہادت متعلقہ امور اہم دے سکوگے۔

لہذا تمہارے نام سمن بھیجا جاتا ہے کہ تاریخ ——— ماہ ——— آیندہ کو دوپہر سے پہلے وقت دس بجے کے اس عدالت مین اس غرض سے حاضر ہو کہ نالش مذکور کی بابت جو کچھ تمکو معلوم ہو اوسکی نسبت شہادت دو۔ اور بلا اجازت عدالت کے وہان سے چلے نہ جاؤ۔ اور تم کو بذریعہ اس کے متنبہ کیا جاتا ہے کہ اگر تم بلا وجہ جائز تاریخ مذکور پر حاضر ہونے سے غفلت یا انکار کروگے۔ تو تمہاری حاضری بالجبر کے لئے وارنٹ جاری کیا جائے گا۔

آج تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ۱۸۹ع ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) ——— (دستخط)

۳۲۔ پرسیپٹ بنام مجسٹریٹ ضلع بغرض طلبی اہالی جوری و اسیسران

(دیکھو دفعہ ۳۲۶)

بنام صاحب مجسٹریٹ ضلع ——— مقام ———

ہرگاہ یہ امر قرار پایا ہے۔ کہ جلسہ سشن صیغہ فوجداری تاریخ ——— ماہ ——— آیندہ کو کچہری مقام ——— انعقاد پائیگا۔ اور نام اشخاص موسومہ پرسیپٹ ہذا کے اُن اہالی جوری اور اسیسرن کی فہرست مصححہ سے جو اس عدالت مین بھیجی گئی تھی حسب ضابطہ بذریعہ چٹھی ڈالنے کے منتخب کئے گئے ہین۔ لہذا آپ کو بذریعہ اس کے حکم ہوتا ہے۔ کہ آپ اشخاص مذکورہ کے نام سمن اس حکم سے جاری کرین کہ وہ تاریخ مذکور کو دس بجے قبل دوپہر کے جلسہ سشن مذکور مین حاضر ہون۔ اور آپ کو چاہئے کہ تاریخ مذکور سے پہلے اس امر کی تصدیق لکھہ بھیجین کہ آپنے اس پرسیپٹ کے مطابق عمل کیا۔

——— (اس جگہ نام اہالی جوری اور اسیسرن کے لکھے جائینگے)

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ۱۸۹ع ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) ——— (دستخط)

۳۳۔ سمن بنام اسیسر یا اہل جوری

(دیکھو دفعہ ۳۲۸)

بنام مسمی ——— ساکن ———

بمطابقت حکم قطعہ پرسپٹ جو مقام ــــ کی عدالت سشن سے میرے نام پہنچا ہے ۔ اور جسمین تمہارے نام ہدایت ہوئی ہے کہ جلسہ سشن آیندہ صیغہ فوجداری مین بطور اسیسر (یا اہل جوری کے) حاضر ہو ۔ لہذا اشتہار سے نام سمن جاری ہوتا ہے کہ تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ع کو بوقت لواخت دس گھنٹہ قبل دوپہر کے عدالت سشن مذکور مین حاضر ہو +

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ع ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا ۔

(مہر) ــــــــ (دستخط)

۳۴ ۔ وارنٹ حوالگی بربنائے حکم سزائے موت

(دیکھو دفعہ ۳۷۴)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ــــــــ

ہرگاہ اجلاس سشن مین جو بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ع ہمارے حضور ہوا تھا مسمی (نام قیدی) (قیدی نمبر اول یا دوم یا سوم جیسی صورت ہو) بمقدمہ نمبر ــــ مندرجہ کلنڈر کہ سشن مذکور کی نسبت جرم قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد کو پہنچتا ہے بموجب دفعہ ــــ مجموعۂ تعزیرات ہند کے حسب ضابطہ ثابت قرار پایا تھا ۔ اور اُس کی نسبت حکم سزائے موت بشرط بحالی حکم مذکور بہ تجویز عدالت صادر ہوا تھا ۔

پس اس تحریر کی رو سے آپ سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی ــــ قیدی مذکور کو معہ وارنٹ ہذا جیلخانہ مذکور کے اندر اپنی حوالگی مین لے کر اوسکو وہان اوسوقت تک حفاظت سے رکھین کہ وارنٹ یا حکم ثانی اس عدالت کا مشعر ہدایت تعمیل حکم عدالت متذکرۂ صدر آپ کے پاس پہنچے ۔

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ع کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا +

(مہر) ــــــــ (دستخط)

۳۵ ۔ وارنٹ بغرض تعمیل حکم سزائے موت

(دیکھو دفعہ ۳۸۱)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ جیلخانہ مقام ــــــــ

ہرگاہ بذریعہ وارنٹ عدالت ہذا مورخہ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ع مسمی ــــ (نام قیدی) وقیدی نمبر اول یا دوم یا سوم جیسی صورت ہو) بمقدمہ نمبر ــــ مندرجہ کلنڈر سشن جو تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ع کو ہمارے روبرو ہوا تھا بموجب حکم سزائے موت آپکی حراست مین سپرد کیا گیا اور ہرگاہ حکم عدالت ــــ مقام ــــ مشعر بحالی اُس حکم سزا کے اس عدالت مین پہنچا ہے ۔

پس اس تحریر کی رو سے آپ سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ جیلخانہ کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ حکم مذکور کی تعمیل اس طور سے کیجیے کہ تعمیل سزا کے معمولی وقت اور مقام پر مسمی مذکور گلو بستہ اُس وقت تک

لٹکایا جائے جبتک کہ وہ مرجائے ـ اور اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری بہ تصدیق اس امر کے کہ حکم کی تعمیل ہوگئی عدالت ہذا کو واپس بھیجئے ❊

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا ❊

(دستخط)

(مہر)

۴۶- وارنٹ جو بعد تبدیل حکم سزا کے جاری کیا جائیگا

(دیکھو دفعات ۳۸۱ اور ۳۸۲)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ــــ

ہرگاہ اُس اجلاس سشن سے جو بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ۱۸ء منعقد ہوا تھا مسمی (نام قیدی) ــــ (قیدی نمبر اول یا دوم یا سوم جیسی صورت ہو) مقدمہ نمبر ــــ مندرجہ کلنڈر سشن مذکور کی نسبت جرم جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ــــ مین مقرر ہے ثابت قرار پاکر اوسکی نسبت حکم سزا صادر ہوا اور اوسکے بعد وہ آپ کی حراست مین سپرد کیا گیا ـ اور ہرگاہ مطابق حکم عدالت ــــ مقام ــــ جسکا مثنّی شامل وارنٹ ہذا کے ہے) وہ سزا جو حکم مذکور مین تجویز ہوئی تھی تبدیل ہوکر اُسکے عوض سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور (یا جیسی صورت ہو) تجویز کی گئی ہے ❊

پس اس تحریر کی رو سے آپ سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی (قیدی کا نام) کو حسب منشاء قانون جیلخانہ مذکور مین اپنے زیر حراست اُس وقت تک رکھین جبتک آپ کے نام حکم آئے کہ قیدی مذکور کو حکم مسطورہ کے بموجب سزائے حبس بعبور دریائے شور کو بھگتنے کے لئے دوسرے عہدہ دار مناسب کی حراست مین سپرد کرین ❊

یا اگر سزائے تبدیل شدہ سزائے قید ہو بعد الفاظ جیلخانہ مذکور مین اپنی زیر حراست رکھین " یہ عبارت لکھی جائے گی " اور وہان حسب منشائے قانون تعمیل سزائے قید کی مطابق حکم مذکور کے کرین ❊

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا ❊

(دستخط)

(مہر)

۴۷- وارنٹ وصول جرمانہ بذریعہ قرقی و نیلام کے

(دیکھو دفعہ ۳۸۶)

بنام [نام عہدہ اُس اہلکار پولیس یا اور شخص یا اشخاص کا جسکو یا جنکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو]

ہرگاہ تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ۱۸ء کو ہمارے روبرو مسمی (یہان نام اور تفصیل یعنے ولدیت و قومیت مجرم کی درج ہوگی) کے ذمہ جرم (یہان ذکر مختصر جرم کا لکھا جائیگا) ثابت قرار پاکر اوس کی نسبت حکم ادائے جرمانہ تعدادی

—— روپیہ یعنی جو اوسپر واجب تہا —— مذکور نے باوصف اسکے کہ اوسپر جرمانہ مذکور طلب ہوا تہا جرمانہ مذکور یا اوسکا کوئی جز ادا نہیں کیا ہے +

لہذا تمکو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ قرقی بذریعہ قبضہ مین لانے کسی مال منقولہ مملوکہ مسمی —— مذکور کے جو ضلع —— کے اندر دستیاب ہو کرو اور اگر اندر میعاد (یہان تعداد ایام یا گھنٹون کی جس قدر مہلت دیجائے درج ہوگی) بعد قرقی مذکور کے تعداد جرمانہ ادا نہ کی جائے (یا فوراً ادا نہو) مال مذکور قرق شدہ کو یا اوس قدر جز اوسکا جو جرمانہ بیباق کرنے کیلئے کافی ہو نیلام کرو اور اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری تصدیق اس امر کے کہ اوسکے مطابق تمنے کیا کارروائی کی بعد اختتام تعمیل وارنٹ کے واپس بہیجو +

آج بتاریخ —— ماہ —— سنہ ۱۸ء کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا + دستخط

۳۸ وارنٹ حوالگی متعلق بعض مقدمات اہانت عدالت جبکہ جرمانہ کیا جاے

(دیکھو دفعہ ۴۸۰)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام

ہرگاہ عدالت کے اجلاس مین جو آج کے روز ہوا تہا مسمی (یہان نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت مجرم کی لکہی جائیگی) نے عدالت کے روبرو یا اوس کے مواجہہ مین بالعمد عدالت کی اہانت کی +

اور ہرگاہ بپاداش ایسی اہانت کے عدالت سے یہ حکم صادر ہوا ہے کہ مسمی (مجرم کا نام) جو جرمانہ تعدادی —— ادا کرے یا در صورت عدم ادائے جرمانہ میعاد —— تک (یہان تعداد مہینون یا روز دن کی درج ہوگی) قید محض مین رہے +

لہذا آپ سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ —— کو اجازت اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی (نام مجرم) مذکور کو معہ وارنٹ ہذا کے اپنی حراست مین لیجئے اور میعاد مذکور (یہان میعاد قید لکہی جائیگی) کے لئے جیلخانہ مذکور مین اوسکو حفاظت سے رکہئے الا اس صورت مین کہ زرجرمانہ اندر میعاد کے ادا ہو جائے +

اور جرمانہ وصول ہونے پر اوسکو فوراً رہا کر دیجئے اور اس وارنٹ کو اوسکی ظہر پر اس امر کی تصدیق لکہکر کہ اوسکی تعمیل کیونکر ہوئی واپس کیجئے +

آج بتاریخ —— ماہ —— سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا + (دستخط)

۳۹ مجسٹریٹ یا جج کا وارنٹ حوالگی جبکہ گواہ جواب دینے سے انکار کرے

(دیکھو دفعہ ۴۸۵)

بنام (نام اور عہدہ عدالت کے اہلکار کا)

ہرگاہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت) بطور گواہ طلب ہوکر آیا ہے یا عدالت کے روبرو حاضر کیا گیا ہے،

اور آج ایک مجرم قرار دادہ کی تحقیقات کے وقت اُس سے شہادت طلب کی گئی۔ اور اُس نے کسی خاص سوال (یا خاص سوالات) کے کئے جانے پر جو جُرم قرار داد مذکور سے متعلق تھے اور جو حسب ضابطہ قلمبند کئے گئے بلا وجہ جائز اپنے انکار کے اُنکے جواب دینے سے انکار کیا۔ اور اُس اہانت کی پاداش میں اوس کے لئے سزا حوالات میعادی ـــــ روز (میعاد حوالات تحریر شدہ) تجویز کی گئی ہے +

لہذا تم کو اجازت اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی ـــــ مذکور کو اپنی حراست میں لو۔ اور عرصہ ـــــ روز تک اُسکو حوالات میں حفاظت سے رکہو۔ الاّ اُس صورت میں کہ وہ اس عرصہ میں اظہار لکہانے یا سوالات مستفسرہ کے جواب دینے پر راضی ہو۔ اور میعاد مذکور کے آخر روز یا جبہ معلوم ہوجانے اُسکی ایسی رضامندی کے اُس عدالت کے روبرو قانون کے مطابق سلوک کئے جانے کے لئے اُسکو حاضر کرو۔ اور اس وارنٹ کو اُسکی ظہر پر اس امر کی تصدیق لکھہ کر کہ اوسکی تعمیل کیونکر ہوئی واپس کرو +

آج تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری ہوا +

(مہر) (دستخط)

۴۰۔ وارنٹ قید کا درصورت عدم ادائے نان و نفقہ

(دیکھو دفعہ ۴۸۰)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ـــــــــــــ

ہرگاہ ہمارے روبرو ثابت ہوا ہے کہ مسمی (نام اور تفصیل یعنے ولدیت وقومیت اور سکونت) اِس قدر سرمایہ کافی رکھتا ہے کہ اپنی زوجہ (نام) یا اپنے طفل (نام) کی جو بوجہ (یہان وجہ لکھی جائیگی) خود اپنی معاش پیدا نہیں کرسکتی ہے یا نہیں کرسکتا ہے پرورش کرے۔ اور یہ کہ اُنکی پرورش کرنے مین اُس نے تساہل یا اُس سے انکار کیا ہے اور اُس پر حکم حسب ضابطہ صادر ہوا ہے کہ مسمی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مذکور اپنی زوجہ ۔ ۔ ۔ ۔ (یا طفل) کو ۔ ۔ ۔ ۔ روپیہ ماہواری بطور نان و نفقہ کے ادا کرے۔ اور یہ بھی ثبوت کو پہنچا ہے کہ مسمی ۔ ۔ ۔ ۔ مذکور نے اُس حکم سے عدول بالعمد کرکے مبلغ ۔ ۔ ۔ کہ وہی تعداد نان و نفقہ بابت ۔ ۔ ۔ ۔ ماہ (یا ماہ ہائے) ۔ ۔ ۔ کے اُس پر واجب الادا ہے ادا نہیں کیا اور برطبق اس کے اُسکی نسبت حکم ہوا کہ وہ جیلخانہ مذکور میں میعاد کیلئے قید محض (یا سخت) کاٹے۔

لہذا آپ سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ کو اجازت اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی مذکور جیلخانہ مذکور کے اندر اپنی حراست مین مع اُس وارنٹ کے لیجئے۔ اور وہان حکم مذکور کی تعمیل مطابق قانون کے کیجئے۔ اور اس وارنٹ کو اُسکی ظہر پر اس امر کی تصدیق لکھہ کر کہ اوسکی تعمیل کیونکر ہوئی واپس کیجئے۔

آج تاریخ ۔ ۔ ۔ ماہ ۔ ۔ ۔ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا +

(مہر) ـــــــــ (دستخط)

۴۱۔ وارنٹ واسطے جبراً ادا کرانے نان و نفقہ بذریعہ قرقی و نیلام کے

(دیکھو دفعہ ۴۸۵)

بنام (نام اور عہدہ اہلکار پولیس یا اور شخص کا جسکو وارنٹ کی تعمیل سپرد کیجائے)

ہرگاہ حکم حسب ضابطہ صادر ہوا ہے کہ مسمی ـــ مذکور اپنی زوجہ (یا طفل) کو بقدر ـــ روپیہ ماہواری بطور نان ونفقہ کے ادا کرے اور یہ کہ مسمی ـــ مذکور نے اس حکم سے عمداً انحراف کر کے مبلغ ـــ کہ وہ تعداد ـــ نان ونفقہ بابت ماہ (یا ماہ ہائے) ـــ کے اب واجب الادا ہے ادا نہین کیا ✣

لہذا اسکو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی ـــ مذکور کی جائداد منقولہ کو جو ضلع ـــ کے اندر دستیاب ہو بذریعہ قبضہ کر لینے کے قرق کرو اور اگر قرقی مذکور کے بعد ہی (یہان تعداد دنون یا گھنٹونکی لکھی جائے گی) روز کے اندر (یا فوراً) مبلغ مذکور ادا نہ کیا جائے مال منقولہ قرق شدہ یا اوسکے اسقدر جزو کو نیلام کرو جو واسطے بیباقی مبلغ مذکور کے کافی ہو۔ اور اس وارنٹ کو اوسکی ظہر پر اس امر کی تصدیق لکھکر کہ تمنے بہ تعمیل اس کے کیا کارروائی کی ہے فوراً تعمیل ہو جانے وارنٹ کے واپس بھیجو ✣

آج بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(مہر) ـــ دستخط

۴۳ ـ مچلکہ ورضمانت تا وقت تحقیقات ابتدائی روبرو مجسٹریٹ

(دیکھو دفعات ۴۹۶ و ۴۹۹)

مین ـــ ساکن مقام ـــ کہ جرم ـــ مین ماخوذ ہو کر روبرو صاحب مجسٹریٹ مقام ـــ کے (جیسی کہ صورت ہو) حاضر آیا ہون اور مجھسے ضمانت واسطے حاضر ہونے کے عدالت مجسٹریٹ اور عدالت سشن کے اگر ضرورت ہو طلب کی گئی ہے۔ اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ تحقیقات ابتدائی کے ہر دن کو جو اس جرم کی بابت عمل مین آئے مجسٹریٹ مذکور کی عدالت مین حاضر ہونگا۔ اور اگر وہ مقدمہ تجویز کے لیے عدالت سشن مین سپرد کیا جائے تو عدالت مذکور مین بھی واسطے جوابدہی الزام کے جو مجھپر لگایا گیا ہے موجود اور حاضر ہونگا۔ اگر حاضر ہونے مین قصور کرون تو مبلغ ـــ روپیہ بطور تاوان ملکہ معظمہ قیصر ہند کو ادا کرون

مورخہ ـــ ماہ ـــ سنہ ۱۸ء ـــ (دستخط)

مین اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون (یا ہم منفرداً ومشترکاً اپنی اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین) کہ مین یا ہم مسمی ـــ مذکور کی طرف سے ضامن اس بات کا ہون یا اس بات کے ہین کہ وہ تحقیقات ابتدائی کے ہر روز جو نامبردہ پر الزام قرار دادہ کی بابت عمل مین آئے مسمی ـــ مذکور عدالت ـــ مین حاضر ہوگا۔ اور اگر وہ مقدمہ تجویز کے لیے عدالت سشن مین سپرد ہو جائے تو مسمی ـــ مذکور عدالت سشن مین بھی واسطے جوابدہی جرم قرار دادہ کے موجود اور حاضر ہوگا۔ اور اگر وہ حاضر ہونے مین قصور کرے تو مبلغ ـــ بطور تاوان ملکہ معظمہ قیصر ہند کو ادا کرون ـ یا کرین ✣

مورخہ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ دستخط

۴۳-وارنٹ واسطے رہائی کسی شخص کے جو بقصور عدم ادخال ضمانت قید ہوا ہو

(دیکھو دفعہ ۵۰۰)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ـــــ (یا بنام عہدہ دار کے جسکی حراست میں وہ شخص ہو)

ہرگاہ اس عدالت کے وارنٹ مورخہ ـــــ ماہ ـــــ کے بموجب مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت قیدی) تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا تھا - اور اوس نے بعد ازان بطور ایسے ضامن (یا ضامنوں) کے مچلکہ بموجب دفعہ ۴۹۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری حسب ضابطہ لکھ دیا ہے لہذا تمکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ فوراً مسمی ـــــ مذکور کو اپنی حراست سے رہا کردو - الا اوس صورت مین کہ وہ کسی اور وجہ سے حراست میں رکھے جانے کے لائق ہو +

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا +

(مہر) ـــــ (دستخط)

۴۴-وارنٹ قرقی بجہت وصول تاوان مچلکہ

(دیکھو دفعہ ۵۱۴)

بنام افسر پولیس سٹیشن مہتمم مقام ـــــ

ہرگاہ مسمی (یہان نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت شخص کی چاہیئے) اپنے مچلکہ کے مطابق بوقت (یہان وقت لکھا جائیگا) حاضر نہین ہوا ہے اور ایسے صورت مین مبلغ (زر تاوان مندرجہ مچلکہ) ملکہ معظمہ قیصر ہند کے حضور ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گیا ہے +

اور ہرگاہ مسمی ـــــ مذکور کو اطلاع باضابطہ دی گئی تھی مگر باوجود اسکے نامبردہ نے مبلغ مذکور ادا نہین کیا ہے اور نہ اسکی کوئی وجہ کافی ظاہر کی ہے کہ اوس سے زر مذکور بجبر کیون نہ وصول کیا جاوے +

لہذا تمکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ جسقدر مال منقولہ ہو کہ مسمی ـــــ مذکور ضلع ـــــ کی اندر ملے اوسکو بذریعہ قبضہ مین لانے اور روک رکھنے کے قرق کرو - اور اگر تاوان مذکور تین روز کے اندر ادا نہ کیا جاوے تو مال مقروقہ مذکور کو یا اوس کا اس قدر حصہ جو بغرض وصول تعداد مذکور کے کافی ہو نیلام کرو - اور بفور تعمیل ہو جانے وارنٹ کے کیفیت اسبات کی لکھ بھیجو کہ وارنٹ کی تعمیل کیونکر ہوئی +

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا +

(مہر) ـــــ ـــــ (دستخط)

۴۵-اطلاعنامہ بنام ضامن وقت عدول شرط مچلکہ حاضر ضامنی

(دیکھو دفعہ ۵۱۴)

بنام ـــــ ساکن ـــــ

ہر گاہ تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء کو تم مسمی ــــ ساکن ــــ کی طرف سے بدین اقرار ضامن ہوئے تھے کہ مسمی ــــ
مذکور تاریخ ــــ کو اس عدالت میں حاضر ہوگا۔ اور یہ کہ اگر حاضر نہو تو تم مبلغ ــــ بطور تاوان ملکہ معظمہ قیصر ہند
کے حضور ادا کروگے اور ہر گاہ مسمی ــــ مذکور عدالت ہذا میں حاضر نہیں ہوا ہے۔ اور اوسکی غیر حاضری کے باعث
تاوان تعدادی ــــ تمہارے ذمہ واجب الادا ہوگیا ہے۔ لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تاوان مذکور ادا کردو۔
یا تاریخ امروزہ سے ــــ روز کے اندر اس بات کی وجہ ظاہر کرو کہ زر مذکورہ تمسے کیوں جبراً وصول نہ کیا جائے۔
آج تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) ــــ (دستخط)

۴۶۔ اطلاعنامہ بنام ضامن مشعر واجب الاخذ ہو جانے تاوان مچلکہ نیک چلنی کے

(دیکھو دفعہ ۵۱۴)

بنام ــــ ساکن ــــ

ہر گاہ تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء کو تم مسمی ــــ ساکن ــــ کی طرف سے اس اقرار کے ساتھ ضامن ہوئے
تھے کہ تا میعاد ــــ تک نیک چلن رہیگا۔ اور اپنے تئیں پابند کیا تھا کہ اگر مسمی ــــ اسکے خلاف عمل کریگا تو تم
مبلغ ــــ بطور تاوان ملکہ معظمہ قیصر ہند کو ادا کروگے۔ اور ہر گاہ مسمی ــــ مذکور کے ذمہ ارتکاب جرم (یہاں مختصر
بیان جرم کا لکھا جائیگا) ثابت ہوا ہے۔ اور وہ جرم تمہارے ضامن ہونیکے بعد وقوع میں آیا ہے اور اس وجہ سے
تمہارے ضمانت نامہ کا تاوان واجب الاخذ ہوا ہے اور وہ جرم تمہارے ضامن ہونیکے بعد وقوع میں آیا ہے اور اسوجہ سے تمہارے
ضمانت نامہ کا تاوان واجب الاخذ ہوگیا ہے پس تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تاوان تعدادی ــــ روپیہ ادا کردو۔ یا عرصہ ــــ روز
میں اس بات کی وجہ ظاہر کرو کہ مبلغ مذکور کیوں نہ ادا کیا جائے +

آج تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا +

(مہر) ــــ (دستخط)

۴۷۔ وارنٹ قرقی بنام ضامن

(دیکھو دفعہ ۵۱۴)

بنام ــــ ساکن ــــ

ہر گاہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت اور سکونت) ضامن واسطے حاضری (یہاں شرائط ضمانت نامہ کی لکھی
جائینگی) کے ہوا ہے اور مسمی ــــ مذکور نے ضمانت نامہ کی تعمیل میں قصور کیا ہے اور اسوجہ سے مبلغ ــــ (تاوان
مندرجہ ضمانت) ملکہ معظمہ قیصر ہند کے حضور داخل کریگا دہ وار ہوگیا ہے +

لہذا تمکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی ــــ مذکور کا جسقدر مال منقولہ ضلع ــــ کے اندر تمکو دستیاب ہو اسکو بذریعہ
قبضہ میں لانے اور روک رکھنے کے قرق کرو۔ اور اگر وہ تین روز کے اندر ادا نہ کی جائے۔ تو مال منقولہ یا اسکا
اسقدر حصہ جتنا تاوان مذکور کے ادا کرنے کیلئے کافی ہو نیلام کردو۔ اور بطور تعمیل ہو جانے وارنٹ کے اس

بات کی کیفیت لکھو کہ تمنے بہ تعمیل اسکے کیا کارروائی کی ÷

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا ÷

(مُہر) ــــــــــ دستخط

۴۸ ـ وارنٹ حوالگی ضامن شخص ملزم کا جو ضمانت دیکر رہا ہوا ہو

(دیکھو دفعہ ۵۱۴)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ دیوانی مقام ــــــــــ

ہرگاہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت ضامن) ضامن واسطے حاضری (یہان ضمانت نامہ کی شرائط لکھی جاینگی) کے ہوا ہے اور مسمی ــــ مذکور نے خلاف شرط ضمانت نامہ کے عمل کیا ہے اور اس وجہ سے تاوان مندرجہ ضمانت نامہ ملکہ معظمہ قیصر ہند کو واجب الادا ہو گیا ہے ـ اور ہرگاہ مسمی ــــ (یہان ضامن کا نام لکھا جائیگا) مذکور نے باوصف جاری ہونے اطلاعنامہ باضابطہ بنام ویسکے مبلغ مذکور ادا نہین کیا ہی اور نسوجہ کافی اسبات کی ظاہر کی ہی کہ وہ تعداد اس سے جبراً کیون نہ وصول کیجائے اور وہ تعداد اسکی جائداد منقولہ کی قرقی و نیلام سے وصول نہین ہوسکتی ہی اور اسوجہ سے اوسکے نام حکم ہوا ہی کہ وہ تامیعاد (میعاد کی تصریح کیجائے) جیلخانہ دیوانی مین قید رکھا جائے

لہذا آپ سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اجازت اور حکم دیا جاتا ہے کہ اس وارنٹ کے ساتھ مسمی ــــ کو اپنی حراست مین لاوین اور اوسکو میعاد (یہان میعاد قید لکھی جائیگی) مذکورہ کے لئے جیلخانہ مین حفاظت سے رکھین اور اس وارنٹ کو بعد لکھنے تصدیق لنسبت طریقہ تعمیل وارنٹ کے واپس بھیجین ÷

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا ÷

(مُہر) (دستخط)

۴۹ ـ اطلاعنامہ مشعر واجب الاخذ ہوجانے تاوان بنام اصل نویسندہ مچلکہ حفظ امن خلایق کے

(دیکھو دفعہ ۵۱۴)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت اور سکونت)

ہرگاہ تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ۱۸ء کو تمنے ایک مچلکہ بوعدہ عدم ارتکاب (عبارت مطابق مچلکہ لکھدیا تھا) اور ثبوت واجب الاخذ ہونیکا تاوان کے ہمارے روبرو گذر کر حسب ضابطہ قلمبند کیا گیا ہی ـ لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تاوان تعدادی ــــ روپیہ ادا کردو یا اس بات کی وجہ آج سے ــــ روز کے اندر ظاہر کرو کہ وہ تعداد تم سے جبراً کیون نہ وصول کی جائے ÷

مرقومہ ــــ ماہ ــــ سنہ۱۸ء

(مُہر) (دستخط)

۵۰ ـ وارنٹ بحکم قرقی مال اصل نویسندہ مچلکہ حفظ امن خلائق درصورت عہد شکنی

(دیکھو دفعہ ۵۱۴)

بنام (نام اور عہدہ اہلکار پولیس ہپولیس اسٹیشن مقام ——————

ہرگاہ مسمی (نام اور تفصیل یعنے ولدیت اور قومیت) نے تاریخ ماہ سنہ ۱۸ء کو مچلکہ بقید تاوان —— روپیہ کے اس امر (اقرار) کے ساتھ لکہا کہ وہ کوئی فعل داخل نقص امن خلایق وغیرہ نکریگا (جیسا مچلکہ میں لکہا ہو) اور ثبوت الاخذ واجب ہوجانیکا تاوان مچلکہ مذکور کے بسبب روبرو گذر کر حسب ضابطہ قلمبند ہوا ہی۔ اور ہرگاہ اطلاعنامہ بنام —— مذکور روانگی طلب کرنے وجہ اس امر کے اوسپر جاری ہوا ہے کہ مبلغ مذکور کیون نہ ادا کیا جاے۔ لا اوسنے ایسی جو وجہ ظاہر نہین کی اور نہ مبلغ مذکور ادا کیا گیا + لہذا تمکو ہدایت اور حکم دیا جاتا ہی کہ جو مال منقولہ از آن مسمی —— مذکور ضلع —— کے اندر بقدر مالیت —— روپیہ کے تمکو دستیاب ہوا وسکو بذریعہ قبضہ مین لا نیکے قرق کرو اور اگر مبلغ مذکور میعاد —— کے اندر ادا نکیا جاے تو جائداد مقروقہ یا اسکا اسقدر جزو جو واسطے وصول کرنے تاوان مذکور کے کافی ہو نیلام کرو۔ اور بلفور تعمیل پانے اس وارنٹ کے کیفیت اسکی لکھ بہیجو کہ تم نے بااتباع وارنٹ کے کیا تعمیل کی —— آج بتاریخ —— ماہ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا +

(مہر) —————— (دستخط)

۵۱ - وارنٹ قید درصورت خلاف ورزی شرائط مچلکہ حفظ امن خلایق

(دیکھو دفعہ ۵۱۴)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ دیوانی مقام ——————

ہرگاہ ثبوت اس امر کا ہماری روبرو گذر کر حسب ضابطہ قلمبند ہوا ہے کہ مسمی (نام اور تفصیل یعنے ولدیت وغیرہ) نے اس مچلکہ کی شرائط سے خلاف ورزی کی ہے جسمین وسنے امن خلائق کے قائم رکہنے کا وعدہ کیا تہا۔ اور اس خلاف ورزی کے باعث وہ ملکہ معظمہ قیصر ہند کے حضور مبلغ —— روپیہ بطور تاوان ادا کرنے کا مستوجب ہوا ہے اور ہرگاہ مسمی —— مذکور نے مبلغ مذکور ادا نہین کیا ہے اور نہ اسبات کی وجہ ظاہر کی ہی کہ زر مذکور کیون نہ ادا کیا جاے کہ اوسکو حسب ضابطہ ایسا کرنیکی ہدایت ہوئی تہی۔ اور ہرگاہ اوسکی جائداد منقولہ کی قرقی کے ذریعہ سے تاوان مذکور وصول نہین ہوسکتا ہے اور مسمی (نام) مذکور کو جیلخانہ دیوانی مین عرصہ (یہان میعاد قید کی لکہی جائیگی) کیواسطے قید کرنے کا حکم ضابطہ ہوا ہے لہذا آپ سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ دیوانی کو اختیار دیا جاتا ہی اور حکم ہوتا ہی کہ مسمی —— مذکور کو ساتہ اس وارنٹ کی اپنی حراست مین لائین اور عرصہ (یہان میعاد قید کی لکہی جائیگی) مذکور تک اوسکو جیلخانہ مذکور مین حفاظت سے رکہین اور اس وارنٹ کو اوسکی ظہر پر اس امر کی تصدیق لکہکر کہ اوسکی تعمیل کیونکر ہوئی واپس بہیجین۔

آج بتاریخ —— ماہ —— سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) —————— (دستخط)

۵۲ - وارنٹ قرقی و نیلام جب تاوان مچلکہ نیک چلنی قابل ضبطی ہوجاے

(دیکہو دفعہ ۵۱۴)

بنام اہلکار پولیس مہتمم پولیس اسٹیشن مقام ——————

ہرگاہ کہ مسمی (نام اور تفصیل یعنے ولدیت و قومیت و سکونت نے تاریخ —— ماہ —— سنہ ۱۸ء کو

ضمانت نامہ بقید ... کے بوعدہ نیک چلنی رہنے (نام وغیرہ اصل فریق) کے لکھا دیا تھا اور ثبوت ارتکاب جرم کا منجانب ... مذکور کے ہمارے روبرو گذر کر حسب ضابطہ قلمبند ہوا ہے اور اسوجہ سے تعداد مندرجہ ضمانت نامہ قابل وصولی ہو گئی ہے اور ہرگاہ مسمی ... مذکور کے نام اطلاعنامہ اس حکم سے جاری ہوا ہے کہ وہ وجہ اس بات کی ظاہر کرے کہ وہ تاوان کیوں نہ ادا کیا جاوے اور اوسنے ایسی وجہ ظاہر نہین کی اور نہ زر مذکور ادا کیا ✦

لہذا آنکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ مال منقولہ مملوکہ مسمی ... مذکور کو بقدر مالیت ... روپیہ کے جو ضلع ... کے اندر دستیاب ہو بذریعہ قبضہ مین لانیکے قرق کرو اور اگر وہ تعداد ... روز کے اندر ادا نکیجائے تو مال مقروقہ یا اس قدر جزو اسکا جو واسطے وصول زر تاوان کے کافی ہو نیلام کر دو اور بلاتوقف بعد تعمیل اس وارنٹ کے اس امر کی کیفیت لکھ بھیجو کہ تمنے بہ تعمیل وارنٹ کے کیا عمل کیا ✦

آج بتاریخ ... ماہ ... سنہ ... ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا ✦
دستخط

۵۳ک - وارنٹ قید جب تاوان مچلکہ نیک چلنی قابل اخذ ہو جاوے

(دیکھو دفعہ ۵۱۴)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ دیوانی مقام

ہرگاہ مسمی ... (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت) نے تاریخ ... ماہ ... سنہ ... کو قطعہ ضمانت نامہ بقید ... زر تاوان کے بوعدہ نیک چلنی مسمی (نام وغیرہ اصل شخص) لکھدیا تھا ۔ اور ثبوت انحراف شرائط ضمانت نامہ ہمارے روبرو گذر کر حسب ضابطہ قلمبند ہوا ہے اور اسوجہ سے مسمی ... مذکور زر تاوان تعدادی ... ملکہ معظمہ قیصر ہند کے حضور ادا کرنے کا مستوجب ہو گیا ہے ۔ اور ہرگاہ مسمی ... مذکور نے مبلغ مذکور ادا نہین کئے ۔ اور نہ وجہ اس بات کی کہ وہ مبلغ کیون نہ ادا کیا جاوے ظاہر کی ۔ گو اوسکو ایسا کرنیکا حسب ضابطہ حکم ہوا تھا اور ہرگاہ تاوان مذکور اوسکی جائداد منقولہ کی قرقی سے وصول نہین ہو سکتا ہے ۔ اور حکم واسطے قید رکھے جانے مسمی ... مذکور کے جیلخانہ دیوانی مین واسطے عرصہ (یہان میعاد قید کی لکھی جائے گی) کے صادر ہوا ہے ✦

لہذا آپ سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی ... مذکور کو مع اس وارنٹ کے اپنی حراست مین لائین ۔ اور میعاد مذکور تک (یہان میعاد قید لکھی جائیگی) اس کو جیلخانہ کے اندر حفاظت سے رکھین ۔ اور اس وارنٹ کو اسکی ظہر پر یہ تصدیق لکھکر کہ وارنٹ کی تعمیل کیونکر ہوئی واپس بھیجین ✦

آج بتاریخ ... ماہ ... سنہ ... ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا ✦

(مہر) ... (دستخط)

تمت

مطبع جوہر ہند دہلی محلہ بیپل مہادیو واقع حوض قاضی اندرون چتہ صوفی با اہتمام جی نراین طبع شد

نام کتاب	قیمت
ہدیۃ الہدیۃ علی ہدیۃ السعیدیۃ	
از شمس العلماء مولوی عبد الحق خیرآبادی رح	۱۲ر
کتاب الصلوۃ معروف بہ	
عین الحیوۃ جس میں اول عقائد کا بیان	
ہے پھر ضروری ضروری مسائل طہارت وضو	
غسل تیمم اور نمازوں کے کل ارکان کا	
بیان مع تفصیل فرض واجب سنت وغیرہ	
پھر بعد بیان صلوۃ پنجگانہ کل نمازوں کا	
بیان مثل جمعہ۔ عیدین۔ تہجد۔ تراویح	
اشراق۔ چاشت۔ صلوۃ تسبیح اور دیگر	
نوافل کا بیان جو حسب ضرورۃ موقع	
بموقع پڑھی جاتی ہیں مع چند فتوائے	
علمائے ہندوستان و خطبات جمعہ و عیدین	
وغیرہ۔ نمازیوں کے لیئے ضرورۃ کی	
سب چیزیں موجود ہیں۔	۶ر
ہمکو انگریزوں سے کیا	
سیکھنا چاہیئے مغربی فیشن پر	
مٹے ہوئے دیسی تعلیم یافتہ نوجوانوں	
کی بے چین طبیعت کی اصلاح کے	
لیئے برقی اثر رکھنے والا رسالہ	۳ر
اخلاق محمدیہ اس میں تمام اسلامی	
اخلاق۔ آداب معاشرت قرآن شریف	
اور احادیث قدسیہ سے انتخاب کرکے	
جمع کیئے ہیں حصہ اول و باقی زیر طبع	۱۰ر
معجم الغنی اس میں قواعد فارسی زبان	
کے مفصل طور پر بیان کیئے ہیں	۶ر
مصطلحات صرفیہ بزبان	
اردو نظامی اس میں عربی صرف	
کی کل اصطلاحوں کا بیان مع مثالوں	
کے درج ہے جس سے بسہولت صرف	

نام کتاب	قیمت
اور قراۃ دونوں آسکتی ہیں	۴ر
فیوض قادری یعنے اوراد وعیہ	
جس میں خواجہ اویس قرنی و حضرت	
محبوب سبحانی شیخ عبد القادر جیلانی	
رح کے مقدس حالات و طریقہ ذکر	
و اعمال شمائل وغیرہ	۴ر
قصہ شگک حصہ اول	۶ر
غنچہ فردوس	۰ر
گلدستہ حکایات اردو	۲ر
گلزار ولادت مولود	۴ر
کاشف الرموز منظوم	۱۰ر
گلزار بسم اللہ معروف بہ	
بہار ابر رحمت۔ اردو	۲ر
کارآمد شعراء اردو	۳ر
نماز اور اسکی حقیقت	۵ر
نور الاسلام ترجمہ اردو	
حقیقۃ الاسلام از حضرت	
قاضی ثناء اللہ پانی پتی	۲ر
گوہر منظوم بطور	
خالق باری	۱ر
گنج فارسی	۔ر
المرتجی بالقبول	
حدیث قدم الرسول	
یعنے نعلین مبارک	۸ر
دیوان تمنا	۴ر
نجات المومنین مع	
حفظ المومنین مع ترجمہ اردو	
سایۂ رحمت حالات قیامت	۱ر
راہ حقانی مسائل فقہ اردو	۱ر
رسالہ جنین اردو	۲ر

نام کتاب	قیمت
منتہے العروض	۴ر
دیوان تسخیر اردو	۲ر
دیوان خلیل اردو	۲ر
مجموعہ مسائل سالک	
طریقت مدیقۃ المسائل وغیرہ	۲ر
جنگ نامۂ فارسی	۸ر
توفیق الباری ترجمہ	
ادب المفرد	عـــہ
تبصرۃ الاصفیاء مولود	۳ر
تبصرۃ المبتدی (نحو عربی)	۱ر
تحفۂ نصائح محشے	۴ر
پیر نابالغ ہر دو حصہ	۱۲ر
آئینۂ قدرت مولود	۳ر
انوار الایمان مسائل فقہ اردو	۲ر
اسلام کی خوبیان	۱ر
اقسام الطعام سلامبانی	
اس میں ہر قسم کے عمدہ عمدہ کھانوں	
کی ترکیبیں درج ہیں	۱۲ر
قواعد حامدیہ۔ فارسی	
کے قواعد	۵ر
حیات صلاح الدین	
مختصر تاریخ جنگہائے صلیبی	
یعنی ملک الناصر سلطان صلاح الدین	
اعظم فاتح بیت المقدس کی سوانح عمری	عـــہ
مقالات صوفیہ بزبان	
فارسی مخصص اقوال اولیای کرام	[illegible]
ارشاد پیر اردو مریدین کی	
اصلاح حال کے لیئے مؤلفہ مولوی	
محمد عبد الرب صاحب دہلوی رح	۲ر
سیرۃ الفاروق یعنی سوانح	
عمری حضرت عمر رضی اللہ عنہ	[illegible]

نام کتاب	قیمت
اشاعۃ الالہام والبیعۃ	
بادلۃ الکتاب والسنۃ	
در مسئلہ الہام وبیعۃ وغیرہ	۸ر
سراج الحرمین اردو	
جس میں مسائل حج وغیرہ	
کے علاوہ مفصل حال سفر	
خشکی وتری مکہ معظمہ مدینہ منورہ	
اور تعداد خرچ راہ اور کیفیت	
حمد بیعا نامہ مع تخمینہ خرچ	
کیفیت ہر مقام اور تدبیرات	
رفع تکالیف وغیرہ درج ہیں	۶ر
مظہر الحق طہارت وصوم۔	
تیمم نماز کا بیان نظم میں آخر	
میں ہر قسم کی ضروری دعائیں	
اور کلمے۔ مؤلفہ مولوی	
عبد السمیع صاحب	۴ر
میزان العقائد عربی دیباچہ	
عقائد از مولانا شاہ عبد العزیز	
صاحب محدث دہلوی رح	۱۰ر
خلاصۃ الفقہ منظوم	
مع دیگر مسائل	۲ر
ترجمہ اردو میزان الصرف	
ومنشعب	[illegible]
المعجم الصغیر للطبرانی	
حدیث کی مشہور کتاب ہے	عـــہ
افکار عاشق دوم	
تاریخی خطاب عطام اسکے	
مصنف نے آفتاب دولت کے	
مقابلے میں کل غزلوں کا	
جواب نہیں لکھا انھیں دیا ہے	[illegible]
الغیاب حبیب معروف بہ	
تعلیم حبیب حصہ اول و دوم	۲ر